پریم ساگر

جسکو سری للوجی لال کب برہمن گجراتی سہسر ادیچ آگرہ والی نے

سری مت بھاگوت دسم اسکند

کا دہلی آگرہ کی کھڑی بولی اور برج بھاکھا شامل کر ترجمہ کیا تھا اب وسکو سب اہالیان ممالک

منشی نول کشور صاحب

واسطے فارسی پڑھے ہوی جگت جنوں کی صحت لفظی و تلفظ صحیحہ و بعض جا حل لغات کے لیے

لالہ سوامی دیال صاحب نے اصل کے موافق ترجمہ کیا

اور مکرر بہ صحت نظر ثانی منشی شیو پرشاد صاحب منیجر مطبع نے اہتمام کیا

بار چہارم سنہ ۱۸۸۰ع

اہالی مطبع منشی نولکشور کی جہد بلیغ سے کمال تزئین مطبوع و تحسین آفرین ہوا

فہرست پریم ساگر



پریم ساگر

دوہا

بگھن بدارن برد بر برن بدن بکاس
بر دے بہو بادھے بسد بانی بدھ بلاس
جوگل چرن جو جوت جگت جیت جیون ان تجہ
جگ ماتا سرستی سمر کت اوکت دے موہ

ایک سمے بیاس دیو کرت سری بھاگوت کے دسم اسکند کی کتھا کو چترتھج مصر نے دوہے چوپائی مین برج بھاکھا کیا ہو
پانچ ادھیاے تھا لاکر یہ پانچون کے لیے سین مہاراج ادھراج سکل گن ندھان پن وان مہاجان مارکوئس ولزلی گورنر جنرل پرتاپی کے
راج مین ہو و یا اس کے پنڈت سندرت کیے تک جو کٹھن ہے اسے بچا کے کا یہ بتیا سکل بس کنچے چت چاہی دوان دو تیمون چکر مین چترکرن
کے جیت ہے آوت یا وت لال مین ہر باطنی ہوایت اور سری جت گن گاہک گین سکھدایک جان گلکرست صاحب کی آگیا سے
سمنت ۱۸۶۰ مین سری للوجی لال کب براہمن گجراتی سہستر اودیچ آگرے والے نے اس کا سار لے جامنی بھاکھا چھوڑ دلی آگرے کی
کھڑی بولی مین کہہ نام پریم ساگر دھرا پر سری جت جان گلکرست صاحب کے جانے سے بنا چھپا ادھورا پڑا تھا

اب سری مہاراجہ ادہیراج کریان بان جسونت سنگھ بہادر جی سی ایس آئی ولی ریاست پٹیالہ بانگ دہن دیلی وہ سری گنن لچھمن کرپاندھان سہاگوان کتیان جان الیمپلیٹر پرتاپی کی آگیا سے اور سری جت پرم سجان دیا ساگر پرادہیکاری ڈاکٹر ولیم سمتھ کلکٹری کی سہائتا سے اور سری جت سیٹ پرمن لٹس ایراسام لاکٹ رنی وت کے کہنے سے اوسی کب سمت ۹۶ این یورا کریا پڑھنے والا کی بہاتر یولیکے پڑھنے کو چھپوایا۔

اتھہ کتھا آرمبھہ

مہابھارت کے انت مین جب سری کرشن انتردھیان ہوئے تب پانڈو تو مہا دوکھی ہو ہستنا پور کا راج پریچھت کو دیکر ہمالے گلنے گئے اور راجہ پریچھت سب پرجا سہت دھرم راج کرنے لگے کچھہ دن پیچھے ایکدن راجہ پریچھت آکھیٹ کو گئے تو وہان دیکھا کہ ایک گاے اور بیل دوڑے چلے آتے ہین انکے پیچھے موسل ہاتھہ مین لیے ایک سودر مارتا چلا آتا ہے جب وے پاس پہنچے تب راجہ نے بیل سے دکھہ پائے جھنجھلا کے کہا ارے تو کون ہے اپنا لکھان کر جو مارتا ہے گاے او بیل کو جان کر کیا ارجن کو تو نے دور گیا جانا اس سے اوسکا دھرم نہین پہچانا سن پانڈو کے کل مین ایسا کسیکو نہ پاویگا کہ جسکے سامنے کوئی دین کو ستاویگا اتنا کہہ راجہ نے کھڑگ ہاتھہ مین لیا وہ دیکھہ ڈر کر کھڑا ہوا پھر راجہ نے گاے او بیل کو بھی نکٹ بلا کر پوچھا کہ تم کون ہو مجھے سمجھا کر کہو دیوتا ہو کہ براہمن اور کسلیے بھاگے جاتے ہو یہ نڈر ہو کہو میرے رہتے کسیکی اتنی سامرتھہ نہیں جو تمھین دکھہ دے اتنی بات جب سنی تب تو بیل سر جھکا بولا مہاراج یہ پاپ روپ کالے برن ڈراونی صورت جو آپکے سامنے کھڑا ہے سو کلجگ ہے اسیکے ڈر سے مین بھاگا جاتا ہون یہ گاے سروپ پرتھی ہے سو بھی اسیکے ڈر سے بھاگ چلی ہے اور میرا نام ہے دھرم چار پانون رکھتا ہون تپ ست دیا اور شوچ ست جگ مین میرے بیس بسوے تھے تریتا مین سولہ دوآپر مین بارہ اب کلجگ مین چار بسوے رہے اسلیے کل کے بیچ میں چل نہین سکتا دھرتی بولی دھرماوتار مجھہ سے بھی اس جگ مین رہا نہین جاتا کیونکہ سودر راجہ ہوکر ادھرما دھرم محصہ پر کرینگے تنکا بوجھہ مین نہ سہہ سکونگی اس بھے سے مین بھی بھاگتی ہون یہ سنتے ہی راجہ نے کرودھہ کر کلجگ سے کہا کہ مین تجھے ابھی مارتا ہون وہ تھرتھرا راجہ کے چرنوں پر گر گڑگڑا کر کہنے لگا کہ پرتھی ناتھہ اب تو مین تمھارے سرن آیا مجھے کہین رہنے کو ٹھور بتائیے کیونکہ تین کال اور چار جگ جو برہما نے بنائے ہین سو کسی بھانت میٹے نہ مٹین گے اتنا بچن سنتے ہی راجہ پریچھت نے کلجگ سے کہا کہ تم اتنے ٹھور رہو جوا جھوٹھہ مد کی ہاٹ بیسیا کے گھر ہتیا چوری اور سونا ان مین یہ سن کلجگ نے تو اپنے استھان کو پرستھان کیا اور راجہ نے دھرم کو من مین رکھہ لیا پرتھی اپنے روپ مین مل گئی راجہ پھر نگر مین آئے اور دھرم راج کرنے لگے

راجہ پریکچھت کا شکار کو جانا اور ملنا کلجگ منش جاتی میں اور بیل روپی دھرم اور گاے روپی زمین کو دکھ دیتے ہوئے



کچھ دن پیچھے راجہ پریکچھت ایک سمے اکھیٹ کو گئے اور کھیلتے کھیلتے پیاسے بھئے سر کے مکٹ مین تو کلجگ رہتا ہی تھا اپنا سمے پا کر راجہ کو اگیان کیا راجہ پیاس کے مارے وہاں آئے جہاں لومس رکھ آنکھ موندے ہری کا دھیان لگا کر تپ کر رہے تھے انھیں دیکھ پریکچھت من میں کہنے لگا کہ یہ اپنے تپ کے گھمنڈ میں مجھے دیکھ آنکھ موند رہا ہے ایسی کومت ٹھان ایک مرا سانپ جو وہاں پڑا تھا اسے دھنک سے اٹھا کر رکھ کے گلے میں ڈال اپنے گھر آیا مکٹ اوتارتے ہی راجہ کو گیان ہوا تو سوچ کر کہنے لگا کہ کنچن میں کلجگ کا باس ہے یہ میرے سر پر تھا اسی سے میری ایسی کومت ہوئی جو مرا سانپ رکھ کے گلے میں ڈال دیا سو میں اب سمجھا کہ کلجگ نے مجھ سے بدلا لیا اس پاپ سے میں کیسے چھوٹونگا بہتر تو دھن جن استری اور راج میرا کیوں نہ گیا سب آج نہ جانوں کس جنم میں یہ ادھرم جائیگا جو برہمن کو ستایا ہے۔

راجہ پریچھت کا اکھیٹ کو جانا اور لومس رکھی کا ملنا اور انکے گلے مین مرا سانپ ڈالنا



راجہ پریچھت تو یہان اس انتہا سوچ ساگر مین ڈوب رہی تھے اور جہان لومس رکھی تھے وہان کئی لڑکے کھیلتے ہوئے جا نکلے مرا سانپ اونکے گلے مین دیکھ اچنبھے رہے اور گھبرا کر آپس مین کہنے لگے کہ بھائی کوئی اونکے تیر سے جا کے کہدے جو آپس مین کوشکی ندی کے تیر رکھون کے بالکون مین کھیلتا ہے ایک سنتی ہی دوڑا دوڑا وہان گیا جہان سرنگی رکھ لڑکون کے ساتھ کھیلتا تھا کہا بھائی تم یہان کھیلتے ہو وہان تمھارے پتا کے گلے مین کالا ناگ مرا ہوا کوئی دشٹ ڈال گیا ہے سنتے ہی سرنگی رکھ کے نین لال ہو گئے دانت پیس پیس کر تھر تھر کانپنے لگا اور کرودھ کر کہنے لگا کہ کلجگ مین راجہ ویسے ہین ابھمانی دھن کے مد سے اندھے ہوگئے ہین دکھدائی اب ہین اوسکو ڈھونڈ شاپ ہی بیچ پاویگا آپ ایسے کہہ سرنگی رکھ نے کوشکی ندی کا جل چلو مین لیکر راجہ پریچھت کو شاپ دیا کہ یہی سرپ ساتوین دن تجھے ڈسیگا —

اس بھانت راجہ کو شاپ دیکے اپنے باپ کے پاس آ گلے سے سانپ نکالا اور کہنے لگا کہ ہے پتا تم اپنی دیہہ سنبھالو مین نے اوسے شاپ دیا ہے جسنے آپکے گلے مین مرا سانپ ڈالا تھا یہ بچن سنتے ہی لومس رکھی نے چیتن ہو کر نین اوگھار اپنے گیان دھیان سے بچار کر کہا ارے تیرے کیا کیا کیون شاپ راجہ کو دیا اوسکے راج مین تھے ہم سکھی کوئی لیش دکھ بھی نہ تھا و کبھی ایسا دھرم راج تھا کہ جسمین سنگھ گائے ایک ساتھ رہتے تھے اور آپس مین کچھ نہ کہتے اے پتر جسکے دیس مین ہم بستے کیا ہوا اونکی ہنسی سے مرا ہوا سانپ ڈالا تھا اوسے شاپ کیون دیا تنک دوش پر ایسا شاپ کیون

کہا اڑا ہی پاپ کچھ بچار بین من نہین کیا گن چھوڑا اوگن ہی لیا سادھو کو چاہیے تیل سو بھاوسے رہے آپ کچھ نہ کہے
اورکی من لے سبکا گن لے لے اوگن تج دے

سرنگی رکھ کا بحالت غصہ کوشکی ندی کے کنارے جل ہاتھ مین لیکر راجہ پریچھت کو سراپ دینا



اتنا کہہ لومس رکھ نے ایک چیلے کو بلا کے کہا تم جا کے راجہ پریچھت کو جتاؤ کہ تم کو سرنگی رکھ نے سراپ دیا ہے بھلا لوگ
تو دو وکھ دیتین گے پر وہ جس ساودھان تو ہو اتنا بچن گرو کا مان چیلا چلا چلا وہان آیا جہان راجہ بیٹھا سوچ کر رہا تھا آ کے
کہا کہ مہاراج تجھے سرنگی رکھ نے سراپ دیا ہے کہ ساتوین دن تجھے تچھک ڈسیگا اب تم اپنا سوچ کرو جس سے کرم کی پھانسی
سے چھوٹو سنتے ہی راجہ پر سنتا سی کھڑا ہو ہاتھ جوڑ کہنے لگا کہ مجھ پر رکھ نے بڑی کرپا کی جو سراپ دیا کیونکہ مین مایا موہ
کے اپار سوچ ساگر مین پڑا تھا سو نکال باہر کیا جب منی کا سکھ بدا ہوا تب راجہ نے تیاگ تو بیراگ لیا اور جنمیجی کو بلا کے
راج پاٹ دیکر کہا بیٹا گو براہمن کی رچھا کیجیو اور پرجا کو سکھ دیجو اتنا کہہ آئے رنواس دیکھی رانی بھی اداس
راجہ کو دیکھتے ہی رانیان پیرون پڑ گر رو رو کہنے لگین مہاراج تمہارا بجوگ ہم ابلا نہ سہ سکین گی اس سے
تمہارے ساتھ جی دیتین تو بھلا ہے بولا استری کو اوچت ہے کہ جس مین پت کا دھرم رہے سو کرے تم کو تم
کام مین بادھا نہ ڈالے

راجہ پریچھت کے دربار میں شکدیو منی کے جانیکا واسطے اطلاع حال سراپ شرنگی رکھی کا آنا اور حال کہنا



اتنا کہہ منی من کو سم اور راج کی مایا تجکر نرموہی ہوا اپنا جوگ سادھنے کو گنگا کے تیر جا بیٹھا اسکو جسنے سنا وہ ہائے ہائے کر
پچھتائے پچھتائے تن لوئے نرداور یہ سماچار جب شونک رشی نے سنا کہ راجہ پریچھت سرنگی رکھکے شاپ ہو مرنیکو گنگا تیر پر بیٹھا ہے
سب بیاس بست بچار وراج کا تیاگ پر اپسر بار دکیسو آتیر بیدیو بھاگن آدا ٹھاسی ہزار رکھی آئے اور اسن بچھا بچھا پانت
پانت بیٹھ گئے اپنے اپنے شاستر بچار بچار انیک انیک دھرم راجہ کو سنانے لگے کہ اتنے میں راجہ کی سردھا دیکھ پوتھی
بغل میں لیے دگمبر بھیکھ شری شکدیو جی بھی آن پہونچے انکے دیکھتے ہی جتنے منی تھے سب کے سب اٹھ کھڑے ہوئے
اور راجہ پریچھت بھی ہاتھ باندھ کھڑا ہو بنتی کر کہنے لگا کہ مہاراج مجھ پر بڑی دیا کی جو اس سمے میری آپنے سُدھ
لی جب اتنی بات کہی تب شکدیو منی بھی بیٹھے تو راجہ رکھوں سے کہنے لگے کہ مہاراج شکدیو جی تو بیاس جی کے بیٹے اور
پراشر جی کے پوتے انکو دیکھ تم بڑے بڑے منیش ہوکر اٹھے سو تو اوچت نہیں اسکا کارن کہو جو میرے من کا سندیہہ
جائے تب پراشر منی بولے کہ سنو راجہ جتنے ہم بڑے بڑے رکھی ہیں سب گیان میں شک سے چھوٹے ہیں اسلیے سب نے شک کا
آدر مان کیا کس لیے اس آس پر کہ تارن ترن ہیں کیونکر جیسے جنم لیا ہے تب ہی سے اوداسی ہو بن باس کرتے ہیں اور راجہ
تیرا بھی کوئی بڑا پن اودے ہوا جو شکدیو جی آئے یہ سب دھرموں سے اوتم دھرم کہینگے جس سے تو جنم مرن سے چھوٹ بھو ساگر
پار ہوگا یہ بچن سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو جی کو ڈنڈوت کر کہا کہ مہاراج مجھے دھرم سمجھا کے کہیے کس ریت سے کرم کے

پھندے سے چھوٹوں گا سات دن میں کیا کرونگا دھرم ہے ایا کیسے بھوساگر ہونگا پار ـ
سری سکدیو جی بولے کہ راجہ تو تھوڑے دن مت سمجھ مکت تو ہوتی ہے ایک ہی گھڑی کے دھیان میں جیسے کھٹوانگ راجہ کو
نارد سے گیان بتایا تھا اور اونے دو ہی گھڑی میں مکت پائی تھی تمہیں تو سات دن بہت ہیں جو ایکاچت ہو کر
دھیان تو سب سمجھ گئے ایسے ہی گیان سے کہ کیا ہے دیہہ کسکا ہے ماس کون کرتا ہے اسمیں پرکاس ہے سن راجہ نے ہر کھ
کے پوچھا کہ مہاراج سب دھرموں سے اوتم کون دھرم ہے سو کرپا کر کہو تب سکدیو جی بولے کہ راجہ سب دھرموں میں جیسے
بیشنو دھرم بڑا ہے تیسے پرانوں میں سری مدبھاگوت جہاں ہر بھگت یہ کتھا سنائے ہیں تہاں سب تیرتھ اور دھرم آتے
ہیں جتنے ہیں پران کوئی نہیں ہے بھاگوت کے سمان اِس کارن میں تجھے بارہ اسکند مہا پران سناتا ہوں جو بیاس مُنی
بے مجھے پڑھایا ہے تو سردھا سمیت آنند سے چیت دے سن تب تو راجہ پریکھت سپریم سنتے اور سکدیو جی نیم سے
سنانے لگے ـ

پہونچنا راجہ پریکھت کا گنگا کے کنارے راج تیاگ کے اور آنا سکدیو جی کا اور سُنانا بھاگوت کا



ادھیائے پہلا پرتھما بدھ جن

تو اس گنگ کتھا جب مُنی نے سنائی تب راجہ نے کہا دین دیال اب دیا کر سری کرشن اوتار کی کتھا کہیے کیونکہ ہمارے

سماکیہ۔ اور کل پوت دئی ہین تب ریوجی بولے کہ مہاراج مجھے سنہ اسکے دیا یہ پرسنگ پوچھا سو مین پرشن ہو
کرتا ہون مدھ کل ہین بیٹے سیمی تھے مہاراج سے شکے پتر تھو پر ہو کے مد ور اونکے سنہ مین چھتو ان نے لوک مندر جیسے کے
جسبل پایا اونکی استری کا نام رہنیا اوسکے دس لڑکے، پانچ لڑکیان تین بیٹا پیچے پتر بسدیوجی کی استری کی آٹھوین گربھ مین
سری کرشن چندر نے جنم لیا اور بسدیو ہوئے تب دیوتاؤن نے سرلوک مین آنند بادھن بجائے تھے اور بسدیو کی
پانچ تیریون مین سب سے بڑی کنتی تھی جو پانڈو کو بیاہی تھی جسکی کتھا مہابھارت مین گائی ہے اور اب پوچھی پہلے تو
کی بیٹی روہنی کو بیاہ ملا دوسری سب تمہارے رشت رانی ہوئیں تب متھرا مین کنس کی بہن دیوکی کو بیاہا تھا آن آکاش بانی ہوئی کہ اس
لڑکی کے آٹھوین گربھ مین کنس کا کال جو پچا کا پیشن کنس نے بہن بہنوئی کو ایک گھر مین موند دیا اور سری کرشن نے وہان
ہی جنم لیا اتنی کتھا سنتے ہی راجہ پریچھت بولے کہ مہاراج کیسے جنم کنس نے لیا کسنے اوسے مہا بیر دیا اور کون ریت سے
کرشن اوپجائے پھر کس بدھ سے گوکل پہونچے جا، یہ تم مجھے سمجھا کے سری شکدیوجی بولے متھرا پوری کا ایک
نام راجہ تسکے دو بیٹے ایک کا نام دیوک دوسرا اوگرسین کچھ دن پیچھے اوگرسین ہی وہان کا راجہ ہوا جسکی ایک ہی رانی
اوسکا نام پون ریکھا سو ات سندری اور پتی برتا تھی آٹھو پہر سوامی کی آگیا مین رہتی ایک دن کپڑون سے ہی کی توپت کی آگیا
لے سکھی سہیلیون کے ساتھ رتھ مین چڑھ بن مین کھیلنے کو گئی وہان گھنے گھنے برچھون مین بھانت بھانت کے پھول پھولے
ہوئے سگندھ مہکی مندر، بھنور گونج رہی ٹھنڈی ہوا ہی بہہ رہی کوکل کپوت کیر مور بیٹھی ہن بھانت بھانت کی بولیان بول رہی
اوسکا پربت کے نیچے جمنا نیاری ہی لہرین لے رہی تھی کہ رانی اس سمے کو دیکھ رتھ سے اوتر کر چلی اچانک ایک اوجول
کے جاکلی وہان قدر مالک نام راکھس بھی سنجوگ سے آپہونچا وہ اسکے جوبن اور روپ کی چھب کو دیکھ چھل سے اور من مین
کہنے لگا کہ اس سے سنجوگ کیا چاہیے یہ ٹھان تورنت راجہ اوگرسین کا سروپ بن رانی کے سامنے جا بولا تو مجھ سے مل رانی بولی
کہ مہاراج دنکو کام کیل کرنا جوگ نہیں کیونکہ اسمین پاپ ادھرم ہوتا ہے کیا تم نہیں جانتے جو ایسی بات بچاری ہے تب
یہ بن ریکھا سے بس بھانت کہا تب تو قدر مالک نے رانی کو ہاتھ پکڑ کے کھینچ لیا اور جو من مانا سو کیا اپنا چھل سے بھوگ
کرکے جیسا تھا ویسا ہی بن گیا تب تو رانی ات دکھ پا پچھتا کے بولی ارے ادھرمی پاپی چانڈال تونے کیا
ادھرم کیا جو میرا ست کھو دیا دھرکار ہے تیرے ماتا پتا اور گرو کو جنہنے تجھے ایسی بدھ دی تجھسا پوت جننے سے تیری ماں بانجھ
کیوں نہ ہوئی ارے دشٹ جو نر کی دیہہ پا کر کسی کا ست بھنگ کرتے ہین سو جنم جنم نرک مین پڑتے ہین قدر مالک بولا رانی
تو شاپ مت دے تجھے مین نے اپنے دھرم کا پھل دیا ہے تیری کوکھ بند دیکھ من مین بڑی چنتا تھی سو آج سے گئی ہوئی
گربھ کی آس لڑکا ہوگا دسوین مہینے میرے دیہہ کے سو بھاو سے تیرا لڑکا نو کھنڈ پرتھی کو جیت راج کریگا اور

سری کرشن سے لڑیگا میرا نام پرتھم کال نیم تھا تب بشن سے جدہ کیا تھا اب جنم لے آیا تو درملک نام کہا یا تجکو تیرے
دے جیلا تو اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کرو اتنی بات کہہ کے کال نیم چلا گیا تب رانی کو بھی کچھ سوچ سمجھ کر دھرج
بھیا دو ہا سیج پر ہوتنتا تسی او جیسے بدھ ہو سہار ہر دسے بسیر جا سب سدھ ہو اتنے مین سب سکھی سہیلی
آن ملین رانی کا سنگار بگڑا دیکھ ایک سہیلی بول اوٹھی کہ اتنی بیر تمھین کہان لگی او یہ کیا گت ہوئی یون ریکھاتے
کہا کہ سنو سہیلی تم نے اس بن مین تجی اکیلی ایک بندر آیا اوسنے مجھے اودھک ستایا تسکے ڈر سے مین اب تک تھر تھر
کانپتی ہون یہ بات سنکر تو سکی سب گھر مین اور رانی کو جھٹ رتھ پر چڑھا گھر لا ئین جب دس مہینے پورے
ہوچکے تب پورے دنون لڑکا ہوا تس سمے ایک بڑی اندھی چلی کہ جیسکے مارے لگی مرتی ڈولنے اندھیرا ایسا
ہوا جیو دن کی رات ہو گئی اور لگے تارے ٹوٹ ٹوٹ گرنے بادل گرجنے اور بجلی کڑکنے ایسے ماگھ سدی تیرس برسپت بار
کو کنس نے جنم لیا تب راجا اوگرسین نے پرشن ہو سارے نگر کے سنگلا مکھیون کو بلا منگلا چار کروا سے
اور سارے برہمنون پنڈتون جوتشیون کو بھی آت مان سنمان سے بلوا بھیجا وے آئے راجہ نے تری آکھ کت سے
آسن دے دے بٹھا گئے تب جوتشیون نے لگن سادھ مہورت بچار کر کہا یہ تھی ناتھ یہ لڑکا کنس نام تمھارے
بنس مین اوپجا سو آت بلونت ہوا چھسون کو ساتھ لے راج کریگا اور دیوتا اور ہر بھگتون کو دکھ دے
آپ کا راج لے نداں ہر کے ہاتھ مرے گا۔
اتنی کتھا کہہ شکدیو نے راجہ پرکچھیت سے کہا کہ راجہ اب مین اوگرسین کے بھائی دیوک کی کتھا کہتا ہون کہ اوسکے
چار بیٹے تھے اور چھ بیٹیان سو چھون بسدیو کو بیاہ دین ساتوین دیوکی ہوئی جسکے ہونے سے دیوتاؤنکو چنتا
ہوئی اور اوگرسین کے بھی دس لڑکے تھے سب مین کنس ہی بڑا تھا جب سے جنا تب سے یہ اوپادھ کرنے لگا کہ نگر مین جا جو
چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پکڑ لاوے اور پہاڑ کی کھوہ مین موند موند مار ڈالے جو بڑے ہوئین تنکی چھاتی پر چڑھ گلا
گھونٹ جی نکالے اس دکھ سے کوئی کہیں نہ نکلنے پاوے سب کوئی اپنے لڑکونکو چھپاوے پرجا کہے کہ یہ دشٹ کنس
اوگرسین کا نہین ہے کوئی مہاپاپی جنم لے آیا ہے جسنے سارے نگر کو ستایا ہے یہ بات سن اوگرسین نے اوسے بلا کر
بہت سمجھایا پر اسکا کہنا اوسکے من مین کچھ بھی نہ آیا تب دکھ پا کے پچھتا کے کہنے لگا کہ ایسے پوت ہونے سے مین
اپوت ہی کیون نہ ہوا۔
کہتے ہین جب سے کپوت گھر مین آتا ہے تس سے جس اور دھرم جاتا ہے جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب مگدھ دیس پر چڑھ گیا
وہان کا راجہ جراسندھ تھا سو اوس سے مل اسنے یدھ کیا تو اوسنے کنس کا بل دیکھ لیا تب ہار مان اپنی

وہ بیٹیان بیاہ وہین یہ لے متھرا مین آیا اور اوگرسین سے بیر بڑھایا ایکدن کوپ کر اپنے پتا سے بولا کہ تم رام نام
کہنا چھوڑ دو اور مہادیو کا جاپ کرو اوسنے کہا میرے تو کرتا دکھہ ہرتا وہی ہین جو اونہین کو نہ بھجونگا تو ادھرمی ہو
کیسے بھو ساگر پار ہونگا یہ سن کنس رسایا اور باپکو پکڑ کر سارا راج لے لیا اور نگر مین یہ ڈھونڈھی پھیر دی کہ کوئی
جپ تپ دان دھرم تپ اور رام نام آسمرن کرنے نپاوے ایسا ادھرم بڑھا کہ گو براہمن ہر کے بھگت دکھہ پانے لگے
اور دھرتی آت بوجھون مرنے لگی جب کنس سب راجونکا راج لے چکا تب ایکدن اپنا دل لے راجہ اندر پر چڑھ چلا
تبہان منتری نے کہا کہ مہاراج اندراسن بن تپ کیے نہین ملتا آپ بل کا گرب نہ کریے دیکھو گرب نے راون کمبھکرن
کو کیسا کھو دیا جنکے کل مین ایک بھی نہ رہا۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ راجہ جب پرتھی پر آت ادھرم ہونے لگا تب پرتھی دکھہ پای
گھبرای گای کا روپ بن ہونکرتی دیولوک کو گئی اور اندر کی سبھا مین جای سر جھکا اپنی سب پیر کہی کہ مہاراج سسار مین
اسر آت پاپ کرنے لگے تنکی ڈر سو دھرم تو اوٹھہ گیا اب مجھے آگیا ہوی تو نرلوک چھوڑ رساتل کو جاؤن تب اندر سب دیوتاونکو
ساتھہ لے برہما کے پاس گئے برہما سبکو مہادیو کے نکٹ لیگئے مہادیو بھی سن سبکو ساتھہ لے وہان گئی جہان چھیر سمدر
مین نارائن سو رہے تھے اونکو سوتے جانکر برہما رودر اندر سب دیوتا ونکو ساتھہ لے کھڑے ہو ہاتھہ جوڑ بنتی کر دیوا ستت
کرنے لگے مہاراج او مہاراج آپکی مہمان کون کہہ سکے متسں روپ ہو بید ڈوبتے نکالے کچھ روپ بن گر پیٹھہ پر
دھارن کیا باراہ بن پرتھوی کو دانت پر رکھہ لیا باون ہو کے راجہ بل کو چھلا پرسرام اوتار ہو چھتریونکو مار پرتھی
کشیپ منی کو دی رام اوتار لیا تب مہا دشٹ راون کو بدہ کیا اور جب جب تمھارے بھکتونکو دیت دکھہ دیتے ہین
تب تب آپ اونکی رچھا کرتے ہین ناتھہ اب کنس کے ستانے سے پرتھی آت بیاکل ہو پکار کرتی ہی اوسکی بپتا سدھہ
لیجیے اسرونکو مار سادھونکو سکھہ دیجیے ایسے ستت گاتے دیوتاؤن نے کہا تب اکاس بانی ہوئی سو برہما دیوتاونکو
سمجھانے لگے کہ یہہ بانی ہے سو تمہین آگیا دی ہی کہ تم سب دیبی دیوتا برج منڈل جای متھرا نگری مین جنم لیجیے چار
سروپ دھر ہر بھی اوتار لینگے بسدیو کے گھر دیوکی کی کوکھہ مین اور بال لیلا کر نند جسودا کو سکھہ دینگے اسی ریت سے
برہما نے جب سمجھا کے کہا تب تو سر منی گندھرب اپسرا سب اپنی اپنی استریون سمیت جنم لے لے برج منڈل مین
آئے جدبنسی اور گوپ کہائے اور چاروں بید کی رچایین تھین سو برہما سی کہنے گئین کہ ہم بھی گوپی ہو برج مین اوتار لے
باسدیو کی سیوا کرین اتنا کہہ وے بھی برج مین آئین اور گوپی کہلائین جب دیوتا متھراپوری مین آچکے تب چھیر سمدر
مین ہر بچار کرنے لگے کہ پہلے لچھمن ہوین بلرام جیٹھے ہو باسدیو میرا نام بھرت پردمن شترگھن انرودھ اور سیتا رکمنی کا اوتار لے

دوسرا ادھیای دیوکی بیواہ اور بالک بدھ کی برنن ہین

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی نے راجہ پریکھت سے کہا کہ پھر مہاراج کنس تو اس انیت سے متھرا مین راج کرنے لگا اور اوگرسین
دکھ بھرنے دیوک جو کنس کا چاچا تھا اوسکی کنیا دیوکی جب بیاہن جوگ ہوئی تب اونے جا کنس سے کہا کہ یہ لڑکی کسکو
دین وہ بولا کہ سورسین کے پتر بسدیو کو دیجیے اتنی بات سنتے ہی دیوک نے ایک برہمن کو بلائے شبھ لگن ٹھہرائے سورسین کے
گھر ٹیکا بھیجدیا تب تو سورسین بھی بڑی دھوم دھام سے برات بنائے سب دیس دیس کے نریس ساتھ لے متھرا مین بسدیو کو بیاہن آئے
برات نگر کے نکٹ آئی سن اوگرسین دیوک اور کنس اپنا دل ساتھ لے آگے بڑھ آ نگر مین لیگئے آت ادر مان سے اگوانی کر جنواسا
دیا کھلائے پلائے سب براتیون کو منڈھے نیچے لیجا بٹھایا اور بید کی بدھ سے کنس نے بسدیو کو کنیا دان دیا تسکے دہیج
مین [illegible] گھوڑے [illegible] ہاتھی [illegible] رتھ داس داسی انیک دے کنچن کے تھال بستر آبھوکھن رتن جٹت [illegible]
دیئے اور سب براتیون کو بھی النکار سمیت پہرائے سب مل پہچاون چلے تہان آکاس بانی ہوئی کہ ارے کنس جسے
تو پہونچانے چلا ہے تسکا آٹھوان لڑکا تیرا کال اوپجیگا اوسکے ہاتھ تیری میچ ہے یہ سنتے ہی کنس ڈر کر کانپ اٹھا اور
کرودھ کر دیوکی کو جھونٹے پکڑ رتھ سے نیچے کھینچ لایا کھڑگ ہاتھ مین لے دانت پیس پیس کرنے لگا کہ جس پیڑ کو جڑھی سے
اوکھاڑیے تسمین پھول پھل کاہے کو لگیگا اب اسکو مارون تو نربھے راج کرون یہ دیکھ سن بسدیو من مین
کہنے لگے کہ اس مورکھ نے دیا سنتاپ جانتا نہین ہے پن اور پاپ جو مین اب کرودھ کرتا ہون تو کاج بگڑیگا تس سے
اس سمے چھما کرنی ہی جوگ ہے کہا ہے چوپائی جو بیری کھینچے تروار * کرے سادھ تسکی منوہار * سمجھ مورکھ سوئی
پچھتاوے * جیسے پانی آگ بجھاوے *

یہ سوچ سمجھ بسدیو کنس کے سنمکھ جا ہاتھ جوڑ بنتی کر کہنے لگے کہ سنو پرتھوی ناتھ تمسا بلی سنسار مین کوئی نہین اور سب
تمھاری چھانہ تلے بستے ہین ایسے سور ہو استری پر شستر کرنا ات انچت ہے اور بہن کے مارنے سے مہا پاپ ہوتا ہے
تس پر بھی منشیہ ادھرم تو کرے جو جانے کہ مین کبھی نہ مرونگا اس سنسار کی تو یہی ریت ہے ادھر جنما ادھر مرا
کروڑ جتن سے پاپ پن کر کوئی اس دیہ کو پالے پر یہ کبھی اپنی نہوگی اور دھن جوبن راج بھی نہ آویگا کاج
اس سے میرا کہا مان لیجے اور اپنی ابلا آدھین بہن کو چھوڑ دیجیے اتنا سن وہ اپنا کال جان گھبرا کر اور بھی جھنجھلایا
تب بسدیو سوچنے لگے کہ یہ پاپی تو اسر بدھ کیے اپنی ہٹھ کی ٹیک پر ہے جس سے اسکے ہاتھ سے یہ بچے سو اوپائے کیا چاہیے ایسی
بچار من مین کہنے لگے اب تو اس سے یون کہہ دیوکی کو بچاؤن کہ جو پتر میرے ہوگا سو تمھے دونگا پیچھے کسنے دیکھا ہے
سنو کہ یہی وچن مرے یہ اوسر تو ٹلے پیچھے سمجھی جائیگی اس بھانت من مین ٹھان بسدیو نے کنس سے کہا کہ مہاراج

تمھاری مرت اسکے ہاتھ سے نہوگی کیونکہ مین نے ایک بات ٹھہرائی ہے کہ دیوکی کے جتنے لڑکے ہونگے تتنے مین تجھے لا دونگا یہ
بچن مین نے تجھے دیا ایسی بات جب بسدیو نے کہی تب سمجھ کے کنس نے مان لی اور دیوکی کو چھوڑ کے کہنے لگا کہ ہے بسدیو تمنے اچھا
بچار کیا جو ایسے بھاری پاپ سے مجھے بچا لیا اتنا کہہ بدا کیے وے اپنے گھر گئے کتنے ایکدن متھرا مین رہتے تھے جب پہلا پتر دیوکی کے
ہوا تب بسدیو لے کنس پاس گئے اور روتا ہوا لڑکا آگے دھر دیا دیکھتے ہی کنس نے کہا کہ بسدیو تم بڑے ست بادی ہو مین نے
آج جانا کیونکہ تمنے مجھ سے کپٹ نہ کیا نرموہی ہوا اپنا پتر لا دیا اس سے ڈر نہین ہے کچھ مجھے یہ بالک مین نے دیا تجھے اتنا
سن بالک لے ڈنڈوت کر بسدیو جی تو اپنے گھر آئے اور اوسی سمے نارد منی جی نے جا کے کنس سے کہا کہ راجہ تمنے یہ کیا کیا جو بالک
اولٹا پھیر دیا کیا تم نہیں جانتے کہ باسدیو کی سیوا کرنیکو سب دیوتاؤن نے برج مین آکے جنم لیا ہے اور دیوکی کے آٹھویں
گربھ مین سری کرشن جنم لے سب راچھسون کو مار سوم کا بھار اوتارینگے اتنا کہہ نارد منی نے آٹھہ لکیرین کھینچ
گنوائین جب آٹھون گنتی مین آئین تب ڈر کر کنس نے لڑکے سمیت بسدیو کو بلا بھیجا نارد منی تو یون سمجھا کر چلے گئے
اور کنس نے بسدیو سے بالک لے مار ڈالا ایسے جب پتر ہوے تب بسدیو لے آوین اور کنس مار ڈالے اسی ریت
سے چھہ بالک مارے تب ساتوین گربھ مین سیس روپ سری بھگوان نے آ باس لیا۔
یہ کتھا سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو منی سے پوچھا کہ مہاراج نارد منی جی نے جو ادھک پاپ کروایا تو اسکا بیورا سمجھا کر کہو جس سے
میرے من کا سندیہہ جائے سری شکدیو جی بولے راجہ نارد جی نے تو اچھا بچارا کہ یہ ادھک ادھک پاپ کرے تو سری بھگوان ترنت ہی پرگٹ ہون

ادھیائے تیسرا۔ گربھ استت کے برنن مین

سری شکدیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ راجہ جیسے گربھ مین آئے ہری اور برہما وغیرہ نے گربھ استت کری اور دیوی
جیسے بھانت بھانت دیوکی کو گوکل لیگئی تیسی ریت سے کتھا کہتا ہون ایکدن راجہ کنس اپنی سبھا مین آ بیٹھا اور جتنے دیت
اسکے تھے انکو بلا کر کہا سنو سب دیوتا پرتھی مین جنم لے آئے ہین تنھین مین کرشن بھی اوتار لیگا یہ بھید مجھے نارد منی
سمجھا کر کہہ گئے ہین اس سے اب اوچت یہی ہے کہ تم جا کر سب جدبنسیون کا ایسا ناس کرو جو ایک بھی جیتا نہ بچ پائے سنکر سب
دیت ساتھ ہو کے نگر مین آکر ڈھونڈھ ڈھونڈھ پکڑ لگے باندھنے کھاتے پیتے کھڑے بیٹھے سوتے جاگتے چلتے پھرتے جسے پایا
تسے جیتا نہ چھوڑا گھیر کر ایک ٹھور لاتے اور جلا جلا ڈبو ڈبو پٹک پٹک دکھ دے دے سبکو مار ڈالا اسی ریت سے چھوٹے بڑے
بنسیا وغیرہ بھانت بھانت کر بھیکھ بنائے نگر نگر گانون گانون گلی گلی گھر گھر کھوج کھوج لگے مارنے اور جد بنسی
دکھ پائے پائے دیس چھوڑ چھوڑ جی لے لے لگے بھاگنے۔
اوسی سمے بسدیو کی جو اور استریان تھین سو بھی روہنی سمیت متھرا سے گوکل مین آئین جہان نند جی کے گھر سب سے زیادہ ہتر تھے

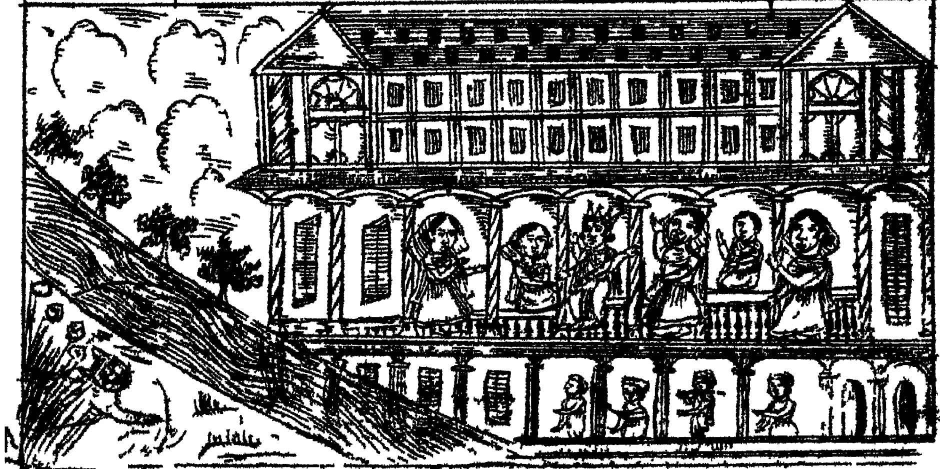
اٹھواں نشانات ہت سو آسا بھروسا دیکھاوے اور مدسے سہنے لگین جب کنس دیوتا وُن کو یون ستانے اور اپ
پاپ کرنے لگا تب ہری نے اپنی آنکھون سے ایک مایا اوپجائی سو ہاتھ باندھ سنمکھ آئی اوس سے کہا تو ابھی سنسار مین جاکے
متھرا پوری ... سبھا کو ... دکھ دیتا ہے اور کشن دیب بسدیو دیوکی ہو ... گھر ہے تنکو ڈھونڈھ کھاتا ہے
چھے بالک تو اونکے کنس نے مار ڈالے اب ساتوین گربھ مین لچھمن جی ہین انکو دیوکی کی کوکھ سے نکال گوکل مین لیجا کر روہنی
کے پیٹ مین ... دیو ... دشت سکھانے اور سب وہان کے لوگ تیرا جس گاوینگے—
اس بھانت ... تو سمجھا سری ناراین بولے کہ تو پہلے جاکر یہ کارج کر کے نند کے گھر مین جنم لے پیچھے بسدیو کے یہان اوتار لے
... بھی نند کے گھر آتا ہون اتنا سنتے ہی مایا جب متھرا مین آئی ... تب بسدیو کے گربھ مین ... چھپا کے
گربھ ہر لیا ... روہنی کو سونپ دیا جانیے جب ... بھیجے روہنی کو بھگوان ... ماس بیتے ساون سدی چودس ...
کو بلدیو جی ... مین جنم لیا اور مایا نے بسدیو دیوکی کو جا سپنے دیا ... نے تمہارا ... گربھ سو لیا ... کو دیا ہے سو کچھ
بات ... ست کیجیو سنتے ہی بسدیو دیوکی جاگ اٹھے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہ تو بھگوان نے بھلا کیا پر کنس کو اسی سمے جتایا
چاہیے نہیں تو کیا جانیے پیچھے کیا دکھ دے یون سوچ سمجھ رکھوار ون سے ملا کر کہا انھون نے کنس کو جا سنایا کہ مہاراج
دیوکی کا گربھ ادھورا گیا بالک کچھ بھی نہ ہوا ... سنتے ہی کنس گھبرا کر بولا کہ تم ابکی بیر چوکسی کریو کیونکہ مجھے اٹھوین گربھ
کا ڈر ہے جو آکاس بانی کہہ گئی ہے—
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ بلدیو تو یون پرگٹے اور جب سری کرشن دیوکی کے گربھ مین آئے تبھی مایا نے
جسا کے نند رانی جسودا کے پیٹ مین باس لیا دونون ... سے تھین کہ ایک دن ... دیوکی جمنا نہانے کو
گئین وہان سنجوگ سے جسودا بھی آن ملین تو آپس مین دکھ کی چرچا چلی ... جسودا نے دیوکی کو ... سے کہا کہ
تیرا بالک ... گا ... ایسے بچن دے اپنی گھر آئین اور وے اپنے گھر گئین جب کنس نے جانا کہ دیوکی
کا اٹھوان گربھ ہے تب جا بسدیو کا گھر چارون اور ... دیوکی بٹھادی اور بسدیو کو بلا کر کہا کہ اب تم پہلے
کپٹ ست کیجیو اپنا لڑکا لا دیجو تب تو مین نے تمہارا ہی کہنا مان لیا تھا—
ایسے ... بسدیو دیوکی کے ... ایک ... تب ... مین آ ملے
... کے او پاس ... جہان بسدیو دیوکی تھے گربھ کا پرکاش دیکھتے ہی کہنے لگا
... مین ... کال ... تو ... جیون ... بلبان مہا استری کے ...
... کہہ باہر آ ... جیسے ... وہان چوکی ... بھی

نت جو کسی آوے پر ایک بھی پل کل نہ پڑے جہاں دیکھے تہاں آٹھو پہر چونسٹھ گھڑی کرشن روپ کال ہی دکھائی دیت
آوے اسکے پیچھے سے مہا بیت ہو رات دن چنتا مین گھولے آدھ کنس کی تو یہ دسا تھی اودھر بسدیو اور دیوکی
پورے دنوں مہا کشٹ مین سری کرشن ہی کو مناتے تھے کہ اسی بیچ مین بھگوان نے اونھین سپن دیا اور
اپنا کہہ انکے من کا سوچ دور کیا کہ ہم بیگ ہی جنم لے تمھاری چنتا دور کرتے ہین تم مت چنتا کرو یہ سن بسدیو اور
دیوکی جاگ پڑے تو اتنے مین برہما رودر اندر آدک سب دیوتا اپنے بوان اودھر مین چھوڑ الکھ روپ
بن بسدیو کے گھر مین آئے اور ہاتھ جوڑ جوڑ بید گا گا کے گربھ استت کرنے لگے تس سمے اونکو کوئی نہ دیکھا
پر بید کی دھن سب نے سنی یہ اچرج دیکھ سب رکھوارے اچنبھے رہے اور بسدیو دیوکی کو نسچے ہوا کہ بھگوان
بیگ ہی ہمارے دکھ ہرینگے۔

ادھیای چوتھا کرشن جنم اور کنیا گرہن کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ راجہ جس سمے سری کرشن چند جنم لینے لگے تس کال سب ہی کے جی مین ایسا آنند ہوا کہ
دکھ نام کو بھی نہ رہا ہرکھ سے لگے بن اوپ بن ہرے ہو ہو پھولنے پھلنے ندی نالے سرور بھرنے تن پر بھانت
بھانت کے پنچھی کلولین کرنے اور نگر نگر گانون گانون گھر گھر منگلاچار ہونے براہمن جگ رچنے دسون دسا کے دگپال
ہرکھنے بادل برج منڈل پر پھرنے دیوتا اپنے اپنے بمانون مین بیٹھے آکاس سے پھول برسانے بدیادھر گندھرب چارن
ڈھول دمامے بھیری بجا بجا گن گانے اور ایک اور اورسی آد اپسرا ناچ رہین تھین کہ

جنم ہونا کرشن جی مہاراج کا گوکل مین پہنچانا بسو دیو جی کا



ایسے سمے بھادوں بدی اشٹمی بدھ وار روہنی نچھتر آدھی رات کو سری کرشن نے جنم لیا اور میگھ برن چندرمکھ
کمل نین ہو پیتامبر کاچھے مکٹ دھرے بیجنتی مالا اور رتن جڑت آبھوشن پہرے چتر بھوج روپ سنکھ چکر گدا پدم لیے
بسدیو دیوکی کو درشن دیا دیکھتے ہی اچنبھے ہو ان دونوں نے گیان سے بچارا تو آدپرکھ کو جانا تب ہاتھ جوڑ
بنتی کر کہا ہمارے بڑے بھاگ جو آپ نے درشن دیا اور جنم مرن کا نبیڑا کیا اتنا کہہ پہلی کتھا سب سنائی جیسے جیسے
کنس نے دکھ دیا تھا تب سری کرشن چندر بولے کہ تم اب کسی بات کی چنتا من میں مت کرو کہ میں نے تمہارے
دکھ کے دور کرنے ہی کو اوتار لیا ہے پر اس سمے مجھے گوکل پہونچا دو اور اسی بیریا جسودا کے لڑکی ہوئی ہے سو کنس
کو لا دو اپنے جانیکا کارن کہتا ہوں سو سنو کہ نند جسودا نے تپ کیا تھا ہی سوں ان لاے دیکھو چاہت
بال سکھ ... سوں تجھ ... دوسرے یہ کنس کو مار آ ملونگا اپنے من میں دھیرج دھرو ایسے بسدیو دیوکی کو سمجھا
سری کرشن بالک بن رونے لگے اور اپنی مایا پھیلا دی تب تو بسدیو دیوکی کا گیان گیا اور جانا کہ ہمارے پتر بھیا یہ سمجھ
دس ہزار گائے من ہی من سنکلپ کر لڑکے کو گود میں اوٹھا چھاتی سے لگا لیا اسکا منہ دیکھ دیکھ دونوں لمبی
سانسیں بھر بھر آپس میں کہنے لگے کہ جو کسی ریت سے اس لڑکے کو بھگا دیجیے تو کنس پاپی کے ہاتھ سے بچے بسدیو
بولے چوپائی بدھنا بن راکھے نہیں کوئی۔ اکرم لکھا سوئی پھل ہوئی۔ تب کر جوڑ دیوکی کہے نند متر گوکل
میں رہے۔ پیر جسودا ہر ہے ہماری۔ ... تمہاری۔ اس بالک کو وہاں لیجا دیوں سن بسدیو اکلا کر
کہنے لگے کہ اس کٹھن بندھ سے کیسے چھوٹ کر لیجاؤں جو اتنی بات کہی تو سب بیڑی ہتکڑی کھل پڑیں چاروں اور
کے کواڑ کھل گئے پہروے اچیت نیند بس بھئے تب بسدیو نے سری کرشن کو سوپ میں رکھ سر پر دھر لیا جھٹ پٹ
ہی گوکل کو پرستھان کیا سو اوپر برسے دیو پیچھے سنگھ ہو گومری سو چٹ ہی بسدیو جمنا دیکھ بیروا آت
نہ سکے تیر ... پھری ہو بسدیو بچارنے لگے کہ پیچھے تو سنگھ بولتا ہے اور آگے اتھاہ جمنا بہہ رہی ہے اب کیا کریں
ایسے کہہ بھگوان کا دھیان دھر جمنا میں پیٹھے جیوں جیوں آگے جاتے تھے تیوں تیوں ندی بڑھتی تھی جب
ناک تک پانی آیا تب تو بہت گھبرائے انکو بیاکل جان سری کرشن نے اپنا پاؤں بڑھا ہونکار دیا چرن
چھوتے ہی جمنا تھاہ ہوئی بسدیو پار ہو نند کے پور جا پہونچے وہاں کنواڑ کھلے بھیتر دھس کر دیکھیں
تو سب سوتے پڑے ہیں دیوی نے ایسی موہنی ڈالی تھی کہ جسودا کو لڑکی ہونیکی بھی سدھ نہ تھی
بسدیو جی نے کرشن کو تو جسودا کے ڈھگ سلا دیا اور کنیاں کو لے جھٹ اپنا پنتھ لیا ندی اوتر کر پھر
تہاں پہونچے سو جہاں تھی دیوکی جہاں کنیاں دی ... دیساکہی سنتے ہی دیوکی بھی جن ہو چلا ہے سو ابھی

پر کنس نے مار ڈالے تو بھی کچھ چنتا نہیں کیونکہ اس وقت کے ہاتھ سے بچ رہیگا ۔
اتنی کتھا سنا کے سری سکدیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ جب بسدیو لڑکی کو لے آئے تب آٹھوں پہر کو
کیواڑ لگ گئے اور دونوں کی ہتھکڑیاں بیڑیاں پھر لگ گئیاں رو اٹھی رونے کی دہاڑ سنکر پہرے والے جاگ اٹھے
اپنے اپنے ہتھیار لے ساودھان ہونے لگے یکایک [illegible] جاگ اٹھے [illegible] جاگا مارنے سنگھ دیا ہے
اور کتنے بھوکنے تسی سے اندھیری رات کے بیچ برستے مینہ ایک رکھوالے نے [illegible] کنس سے آ کے ما
تمہارا بیری اوپجا یہ سن کنس مورچھت ہو گرا ۔

ادھیائے پانچواں کنس آ ودیروں کا [illegible] میں

بالک کا جنم سنتے ہی کنس ڈرتا کانپتا اوٹھ کھڑا ہوا اور کھڑگ ہاتھ میں لے گرتا پڑتا دوڑا [illegible] بالوں کو
بکھیرے ڈر ڈر کر جا بہن کے پاس پہنچا جب اوسکے ہاتھ سے لڑکی چھین لی تب دیوکی ہاتھ جوڑ بولی
بھیا یہ دیکھ مجھے آنت پتا ہے بن کاج کنیاں مار کیوں پاپ بڑھاتا ہے کنس بولا جینی لڑکی مروں گا
تجھے جو بیاہ دیگا اسے سو نا لگا مجھے اتنا کہہ ناس آ جیون ہی چاہتا ہے کہ پیر آ کے تیسر پر پٹکے تو وہ ہی ہاتھ سے
چھوٹ کنیاں اکاس کو گئی اور پکار کے یہ کہتی گئی کہ رے کنس میرے پٹکنے سے کیا ہوتا ہے تیرا بیری جنم
لے چکا اب تو جیتا نہ بچیگا ۔
یہ سن کنس اچھتاتے پچھتاتے وہاں آیا جہاں بسدیو دیوکی تھے آتے ہی اوسنے ہاتھ پانو کی بیڑیاں کاٹ دیں
اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ میں نے بڑا پاپ کیا جو تمہارے تیرہ بالک مار ڈالے [illegible] ہم میں
میری گت ہوگی تمہارے دیوتا جھوٹے ہو جو بھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھویں گربھ میں لڑکی ہوگا سو
ہوا لڑکی ہوئی وہ بھی ہاتھ سے چھوٹ سرگ کو گئی اب دیا کر میرا دوکھ جی میں ست رکھو یہ بات کرم کا
لکھا کوئی میٹ نہیں سکتا اس سنسار میں آئے سے جینا مرنا سنجوگ سنکھ کا ہے جیو ما جو آتما ہی میں
سو مرا جیا سمان ہی جانتے ہیں اور اگیانی ہتر شتر کر مانتے ہیں تم نے ساودھ ست بادی ہو جو ہمارے
ہیت اپنے تیرے آئے
ایسے کہہ جب کنس بار بار ہاتھ جوڑنے لگا تب بسدیو جی بولے کہ مہاراج تم سچ کہتے ہو اس میں تمہارا کچھ
دوش نہیں ہوتا نہ یہی ہمارے کرم میں لکھا تھا یوں سن کنس پرسن ہوا تب سے بسدیو دیوکی
کو اپنے گھر لے آیا بھوجن کروا سے بانگی بچھا کے بڑے آدر بھاو سے دونوں کو پہراوے پہنا سے دیا اور [illegible]

کما کردیی کہہ گئی ہے کہ یہ لڑکا پرن جگ مین جما اس سے اب دیوتاؤں کو جہان پاؤ وہاں مارو کیونکہ اوہیں نے
مجھے جھوٹی بات کہی تھی کہ آٹھویں گربھ مین تیرا شترو ہوگا سنتے ہی بولا کہ مہاراج اونکا مارنا کیا بڑی بات ہے جو وے تو
ہم کے بھکاری ہیں جب آپ کوپ کر کے تیر چلاتے ہیں بھاگ جائیں گے اونکی کیا سامرتھ ہے جو تمہارے سنمکھ ہوں برہما تو
آٹھ پہر گیان دھیان مین رہتا ہے مہادیو بھانگ کھاے ادرک کا کچہ تم پر اسا ہی رہا نا ہیں سو سنگرام نہین جانتے
لچھمن کے ساتھ تہا ہے سنگہ مانے لکس بولا نارائن کو کہاں پاویں وکس مدہ جیسی سوکمو ستری نے کہا مہاراج
یہ بات ہیں کہ جیتا جاتا ہے تو سنکے گھر مین آٹھ پہر رہا اونکا مارنا ہے کا اس کر و ساس برہمن ستیو ہوگی جتنی تپتی
سنیاسی بیراگی آدک تپ کرکے ساکت ہین تپ یہی کرکے سے لے یوم تک ایک بھی جیتا نہ ہے یہ سن کس نے
تہ وہاں سے کہا ہم سکو جا مارو آگیا پا کر منتری ایک راچھس ساتھ لے مدا ہو مین جا گو برہمن بالک اوپہ جھکرو
کو تپل ٹل کر بدھ مدو بہ ۔ ما لر لگا ۔

ادھیای چھٹواں کرشن جنم اوتسو کی برنن مین

اتنی کتھا اسری شکدیو جی بولے کہ راجہ کسے مدھسودن نے کے لیے شراتپ لیا تہاں سری ... نے آمی
بردیا کہ تمہارے یہاں جنم لے جائینگے جب بھادون بدی اشٹمین بدھ وار کو آدھی رات گئے سری کرشن آوتت
بسودا جی جاگتے ہی تیر کا گھر کہو مند کو بولا آت ... آنند او اپنا جنتب نہیں جانا ہو ہی اوٹھ کر جدی
نے پنڈتوں اور جوتشیوں کو بلوا بھیجا وے بھی اپنی اپنی پوتھی پتر لے آئے سلوا س دے رے آدر مان سے بٹھانے
اونہوں نے شاستر کے بدیہ سے تمیت مہینا تتھ دن نچھتر جوگ کرن ٹھہرائے لگن بچار مہورت سادھ کے کہا کہ
مہاراج ہمارے شاستر کے بچار میں تو ایسا آتا ہے کہ یہ لڑکا دو سرا برہما ہو سب اسرونکو مار برج کا بھار اوتاروی گا
کہا و یگا سارا سنسار اسی کا جس گاو یگا یہ سن نند جی نے کئی سینک روپیے کے تانبے کی پیٹھ سیت رولا
گو پاٹمبر اوڑھا سنکلپ کی اور ایک وان لر برہمن کو دچھنا دے اسیس لے لے بدا کیا تب نگر کے سب
سنگا گھیونکو بلوا بھیجا آے ایا گن پرکاش کرا کو با متری بجاتے ترنگ ناچتے گایک گاتے ڈھاڑی ڈھاڑن جس
بکھانتے اور جتنے گوکل کے گوال بال تھے وے بھی اپنی ناریوں کے سر پر دہیڑیاں سوہلے بھانت بھانت سے
بھیکٹ بنا ناچتے گاتے نند کو بدھائی دینے آئے آتے ہی ایسا دہ کاند و کیا کہ سارے گوکل مین دہی دہی کر
جب دہ کا ندو کھیل چکے تب نند جی نے سبکو کھلا پلا پاگے پہرا تلک کر پان دے بدا کیا ۔
اسی ہیت سو کئی دن تک بدھائی رہی اس بیچ جتنے نند جی سے آ آئے جو جو مانگا سو سو پایا بدھائی سے

نشچنت ہو نند جی نے سب گوالون کو بلاے کے کہا کہ بھائیو ہمنے سنا ہے کہ کنس بالک پکڑ منگواتا ہی بجا ہے کوئی دُشٹ کچھو لگا دے اس سے اوچیت ہے کہ سب مل کچھ بھینٹ لے چلین اور برس دن کا دے آوین یہ بچن مان سب اپنے اپنے گھر سے دُودھ دہی ماکھن اور روپیے لا کے گاڑیون مین لاد لاد نند کے ساتھ ہو کر گوکل سے چل متھرا آے کنس سے بھینٹ کر بھینٹ دی کوڑی کوڑی چکاے نند ہو جہار کر ایسی ایسی باتیں کیون ہی جمنا پیر آے تیون ہی سماچار سن بسدیو جی آے ہو نند جی مل کسل چھیم پوچھنے لگے کہ تمسا سگا ہمارا اس سنسار مین اور کوئی نہین کیونکہ جب ہمین بھاری بپت تھی تب گربھوتی روہنی تمہارے یہان بھیجدی اوسکے لڑکا ہوا سو تمنے پال بڑا کیا ہم تمہارا اگن کہان تک بکھانین اتنا کہ پھر پوچھا کہو رام کرشن اور جسودا راجی انند سے ہین نند جی تو لے آپکی کرپا سے سب بھلے ہین اور ہمارے جیوں مول تمہاری بلدیو جی بھی کنس سے ہین کہ جسکے ہوئے تمہارے پُن پرتاپ سے ہمارے پتر ہوا پر ایک تمہارے ہی دُکھ سے ہم دکھی ہین بسدیو کہنے لگے متر بدھاتا سے کچھ نہ بسا ے کرم کی ریکھا کسی سے مٹی نجاے اس سے سنسار مین آے دُکھ سُکھ پاے کون سمجھتا ہے ایسا گیان جتاے کے کہا **چوپائی** تم گھر جاہو بیگ آپنے ◆ کیسے کنس اوپدرو گھنے ◆ بالک ڈھونڈھ منگا وے نیچ ◆ ہو ے سادھ پر جاکے بیچ ◆ تم تو سب یہان چلے آے ہو اور کنس کے دُوت ڈھونڈھتے پھرتے ہین سنا ہے کوئی دشٹ گوکل مین جاے او پاد ہ مچادے یہ سنتے ہی نند جی اکلا کر سکو ساتھ لیے سوچتے متھرا سے گوکل کو چلے۔

ادھیاے ساتوان۔ پوتنا بدھ کے برن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ کنس کا منتری تو ایک راچھس ساتھ لیے مارتا پھرتا ہی تھا کہ کنس نے پوتنا نام راچھسی کو بھی بلا کر کہا کہ تو جا جدبنسیون کے جتنے بالک پاوے تتنے مار یہ سن وہ پرسن ہو ڈنڈوت کر چلی تو اپنے جی مین کہنے لگی وہ جو جا بچے پوت ہین نند کے سو تو گوکل گاوَن ◆ چھل کر ابھی آن ہو گئی پی بن کے جاوَن ◆۔

یہ کہہ سولہ سنگار بارہ ابھوکھن کر گیج مین بکہہ لگاے موہنی روپ سا بھیس کیے کمل کا پھول ہاتھ مین لیے بن ٹھن کے ایسی چلی کہ جیسے سنگار کیے لچھمی اپنے کنت پے جاتی ہو گوکل مین پہونچ ہنستی ہنستی نند کے مندر بیچ گئی اسے دیکھ سکے سب موہت ہو بھولی سی رہین یہ جا جسودا کی پاس بیٹھی اور کشل پوچھ اسیس دی کہ بہن تیرا کانہ جیوے کوٹ برس ایسی پریت بڑھا لڑکے کو جسودا کے ہاتھ سے لے جیون گود مین رکھ دُودھ پلانے لگی تیون سری کرشن

دونون ہاتھہ سے استھن پکڑ منہ لگا دلگے پران سمیت دودھ پینے تب تو اوت بیاکل ہوئی پوتنا پکاری اے بالا
چھوڑ چھوڑ پر پوت منگھہ نہین یہ ہے جم دوت جو میری جان مین لے سانپ پکڑا جو اسکے ہاتھہ سے بچ جیتی جاونگی تو
پھیر گوکل مین کبھی نہ آونگی یوں کہہ بھاگ گانوں کے باہر آئی یہ کرشن نے نہ چھوڑا دبان اوسکا بھی لیا وہ
پچھاڑ کھاکے ایسی گری جیسے آکاس سے بجلی گرے اتنا شبد سن روہنی اور جسودا روتی پیٹتی وہیں آئین جہان
پوتنا دو کوس مین مری پڑی تھی اور اوسکے پیچھے سب گانوں اوٹھہ دھایا دیکھیں تو کرشن اوسکا دودھ
چھاتی پر چڑھے پی رہے ہیں جھٹ پٹ اوٹھائے منہ چوم ہردے سے لگائے گھر لے آئی گنیونکو بلائے جھاڑ پھونک
کرانے لگی اور پوتنا کے پاس گوپی گوال کھڑے آپس مین کہہ رہے تھے کہ بھائی اسکے گرنیکا دھماکا سن ہم ایسے ڈرے
ہین جو چھاتی اب تک دھڑکتی ہے نجانے بالک کی کیا گت ہوئی ہوگی اتنے مین متھرا سے نندجی آئے تو دیکھتے
کیا ہین کہ ایک راکھسی مری پڑی اور برج باسیوں کی بھیڑ گھیرے کھڑی ہے پوچھا یہ اوپادہ کیسی ہوئی وہ
کہنے لگے کہ مہاراج پہلے یوں سندری ہو تمھارے گھر اسیس دیتی گئی اسے دیکھہ سب برج ناری بھول رہین یہ
کرشن کولیکے دودھ پلانے لگی پیچھے ہم نہین جانتے کیا گت ہوئی اتنا سن نندجی بولے بڑی کشل بھئی جو بالک
بچا اور یہ گوکل پر نہ گری نہین تو ایک جیتا نہ رہتا سب اسکے نیچے دب مرتے یوں کہہ نندجی تو گھر آئے داں
پن کرنے لگے اور گوالوں نے پھرسے پھاوڑے کدال کلھاڑوں سے کاٹ کاٹ پوتنا کے ہاڑ گوڑ تو گڑھے کھود
کھود گاڑ دیے اور ماس چام اکٹھا کر پھونک دیا اوسکے جلنے سے ایک ایسی سگندھ پھیلی کہ جسنے سارے سنسار
کو سگندھ سے بھر دیا اتنی کتھا سن راجہ پریکشت نے شکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج یہ راکھسی مہا ملین ماس
کی کھانے والی اوسکے سریر سے سگندھ کیسے نکلی سو کرپا کر کموسن بولے راجہ سری کرشن چندر نے دودھ پی
اوسے مکت دی اس کارن سگندھ نکلی۔

ادھیائے آٹھواں سکٹ توڑنے اور ترناورت کے بدھ کے برنن مین

سری شکدیو یوں بولے دو ہا جب تجھ سو موہن بھئے۔ پونکھت سوائے چار بدہا ریت سب کرت جسودا مائے
جب ستائیس دن کے ہر ہوئے تب نندجی نے سب برہمن اور برج باسیونکو نیوتا بھیجا وے آئے تھین آدر مانگر
بٹھائے لگے برہمنوں کو تو بہت سا دان دے بدا کیا اور برج باسیونکو بھاگے بھرے ٹھٹ مین بھوجن کرانے لگے تس
سمے جسودا رانی پہنے تھی سو وہی ٹہل کرتی تھی برج باسی ہنس ہنس کھا رہے تھے گوپیاں گیت گا رہی تھین سب
آنند سے ایسے مگن تھے کہ سری کرشن کی سرت کسیکو بھی نہ تھی اور کرشن ایک بھاری چھکڑے کے نیچے پالنے مین

ابھیت سوتے تھے کہ اسمین سبھ کچھے ہو جاگے یا توان کے آگے پت م میں ہی رونے لگے اور بلک بلک چارون اور دیکھے
اوسی اومراوڑتا ہوا ایک ایکس آنکلا کرشن کو اکیلا دیکھا ایسے ذرا سین کٹ لگا کر سے تو کوئی بڑا بلی آیا ہے
یہ آج مین اس سے پوتنا کا بیر لونگا یوں ٹھان سکٹ مین آن بیٹھا تب اسکا نام سکٹاسر ہوا جب
کا راجہ پھیرا سے ہلا تب سری کرشن نے لمبے لمبے ایک ایسی لات ماری کہ وہ گیا اور ٹکڑا ٹکڑا
ہو گرا تو چھینا اس دودھ دہی کے تھے سب پھوٹ چور ہو گئے اور گورس کی ندی سی یہ نکلی کا ڈھم کے ٹوٹنے
اور چبا ہٹ کے ٹوٹنے کا شبد سن سب گوپی گوال دوڑ آگے آتے ہی جسوداجی نے کرشن کو اوٹھا لیا
چھاتی سے لگا لیا یہ طرح دیکھ سب آپس مین کہنے لگے آج بڑا اتفاق ہوا کی ہے بالک بچ رہا او سکٹ ہی ٹوٹ گیا
اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی بولے ہے راجہ جب کرشن پانچ مہینے کے ہوتے تب کنس نے ترناورت کو پٹھایا وہ
بگولا ہو گوکل مین آیا نند رانی کرشن کو گود مین لیے آنگن مین بیٹھی تھی کہ نیکایک ایسے بھاری ہوئی جسودا
نے مارے بوجھ کے گود سے نیچے اوتارے اتنے مین ایک ایسی آندھی آئی دن کی رات ہو گئی اور لگے پیڑ او کھڑ اوکھڑ
گرنے چھپر اوڑنے تب بیاکل ہو جسوداجی سری کرشن کو اوٹھانے لگین پر وہ نہ اوٹھے جیوں ہی اونکے سر پر سے
انکا ہاتھ الگ ہوا تیوں ہی ترناورت آکاس کو لے اوڑا اور من مین کہنے لگا کہ آج اسے مار ہی کر رہونگا۔
وہ تو کرشن کو لیے یہ بچار وہان کرتا تھا یہان جسوداجی نے جب آگے نہ پایا تب رو رو کرشن کرشن کہنے
لگی اونکا شبد سن سب گوپی گوال ای ساتھ ہو ڈھونڈھنے کو دوڑے مارے اندھیرے کے ہاتھ ٹٹول ٹٹول
چلتے تھے تس پر بھی ٹھوکر کھا کے گر گر پڑتے تھے **چوپائی** برج بن کوئی ڈھونڈ نہ تاکے ڈھولین پات ڈھونڈھی ہو
ڈولین نند سبھی ڈھونڈ کرین پکار ⁂ تیرین گوپی گوپ اپار ⁂ جب سری کرشن نے نند جسودا سمیت سب
برج باسی ات دکھت دیکھے تب ترناورت کو پھیرا کے آنگن مین لا اسلا پر دھر پٹکا اور سکا جی پیٹ سے نکل سکا
آندھی تھم گئی اوجالا ہوا سب کھوے بھٹکے گھر آتے دیکھین تو ایکس آنگن مین مرا پڑا ہے اور سری کرشن چھاتی
پر کھیل رہے ہین آتے ہی جسودا نے اوٹھا کر کنٹھ سے لگا لیا اور بہت سا دان برہمنون کو دیا۔

اودھیای نوان نکھنا مین بسودرشن کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ ایکدن بسدیو نے گرگ منی کو جو بڑے جوتشی اور جدونسیون کے پروہت
تھے بلا کر کہا کہ تم گوکل جا لڑکے کا نام رکھ آؤ وو جو گئی روہنی گربھ سون بھیو پوت ہے تاہ کہی آیو
کہیا لی کہا نام آوہ ⁂ اور نندجی کے پتر ہوئے ہے سو بھی تمھے بلاے گئے ہین سنتے ہی گرگ منی برج من ہو چلے

اور گوکل کے نکٹ جا پہونچے تس سمے کسی نے نندجی سے آکہا کہ جدبنسیون کے پروہت گرگ منی جی آتے
ہین یہ سن نندجی آنند سے گوال بال سنگ کر بھینٹ لے اوٹھہ دھائے اور پاٹمبر کے پاوڑے ڈالتے باجے
گاجے سے لے آئے پوجا کر آسن پر بٹھاے چرنامرت لے استری پرکھہ ہاتھہ جوڑ کہنے لگے مہاراج بڑے بھاگ ہمارے
جو آپ نے دیا کر درشن دیے گھر پوتر کیا تمہارے پرتاپ سے دو پتر ہوئے ہین ایک روہنی کے ایک ہمارے
کرپا کر انکا نام دھریے گرگ منی بولے کہ ایسے نام رکھنا اوچت نہین کیونکہ جو یہ بات پھیلی کہ گرگ منی گوکل
مین لڑکون کے نام دھر نے گئے ہین اور کنس سن پاوے تو وہ یہ جانیگا کہ دیوکی کے پتر کو بسدیو کے مترکے
یہان کوئی پہونچاے آیا ہے اسی لیے گرگ پروہت گیا ہے یہ سمجھہ مجھے پکڑ منگواویگا اور پچھاڑیگا تم پرپھی کیا
اوپادھ لاوے اس سے تم پھیلاو کچھہ مت کرو چپ چاپ گھر مین نام دھر دو انکو نند بولے گرگ جی تمنے سچ کہا
اتنا کہہ گھر کے بھیتر لیجاے بٹھایا نب نندجی سے گرگ منی نے دونون کے جنم کی تتھہ اور سمے لگن سادھ نام ٹھہرا کے
کہا سنو نندجی بسدیو کی ناری روہنی کے پتر کے تو اتنے نام ہونگے سنکرشن ریوتی رمن بلداو بلرام کالندی
بھیدن ہلدھر بل بیر اور کرشن روپ جو تمہارا لڑکا ہے اوسکے نام تو اگننت ہین پر کسی سمے بسدیو کے یہان
جنما اس سے باسدیو نام ہوا اور میرے بچار مین آیا ہے کہ یہ دونون بالک تمہارے چارون جگون مین
جب جنمے ہین تب ساتھہ ہی جنمے ہین نندجی بولے انکے گن کہو گرگ منی نے اوتر دیا یہ دوسرے بدھاتا ہین انکی
گت کچھہ جانی نہین جاتی پر مین یہ جانتا ہون کہ کنس کو مار بھوم کا بھار اوتارینگے ایسے کہہ گرگ منی چپ چاپ
چلے گئے اور بسدیو سے جا سب سماچار کہے آگے دونون بالک گوکل مین دن دن بڑھنے لگے اور بال لیلا کر
نندجسودا کو سکھہ دینے نیلے پیلے جھنگلے پہنے ماتھے پر چھوٹی چھوٹی لٹیان بکھری ہوئین نایت گنڈے باندھے
کٹھلے گلے مین ڈالے کھلونے ہاتھون مین لیے کھیلتے آنگن کے بیچ گھٹنون چل چل کر گر گر پڑتے اور توتلی باتین
کرتے روہنی اور جسودا پاچھے لاگی پھرتین اسلیے کہ مت کہین لڑکے کسی سے ڈر ٹھوکر کھا گرین جب چھوٹے
چھوٹے بچھڑون اور بچھیون کی پوچھہ پکڑ پکڑ اوٹھین اور گر گر پڑین تب جسودا اور روہنی ات پیار سے اوٹھا کے
چھاتی سے لگاے دودھہ پلاے بھانت بھانت کے لاڈ لڑا دین۔

جب سری کرشن بڑے بھئے تو ایک دن گوال بال ساتھہ لے برج مین دودھہ ماکھن کی چوری کو گئے چوپائی
سوتے گھر مین ڈھونڈھے جاے جو پاوے سو سے لوٹا سے جو جاگتی گھر مین سوتی پاوین چھکی دھری
دیکھی او ٹھالا دین جہان چھینکے پر رکھا دیکھین تہان پیڑھے پر پیڑھا پیڑھے پر اوکھلی دھر

ساتھی کو گھر آگر اوسکے اوپر چڑھ اونا لین کچھ کھاوین اور کچھ لڑھاوین ایسے گوپیون کے گھر گھر مت چوری کراوین —

ایکدن سب نے منتا کیا اور کہہ مین موہن کو آنے دیا جو گھر بھیتر بیٹھ جائیں کہ ماکھن دہی چراوین تو جاے پکڑ کر کہا کہ چوپائی دن دن آتے تھے نس بہور اب کہان جاوگے ماکھن چور یون کہہ جب سب گوپی مل کنھیا کو لیے جسودا کے پاس اوٹھا دیے ہیلین تب سری کرشن نے ایسا چھل کیا کہ اوسکے لڑکے کا ہاتھ اوسے پکڑا دیا اور آپ دوڑا سے گوال بالون کا سنگ لیا وے چلی چلی نندرانی کے نکٹ آئی پاون پڑ بولین کہ جو تم بلاگ نہ مانو تو ہم کہین جیسی کچھ اوپادھو کرشن نے ٹھانی ہے دوپاد وہ دہی ماکھن مہی بچے تھین برج ماجھ ؛ ایسی چوری کرت ہین پھرت سھو اور ساتھ ؛ جہان کہین دھرا دھکا پاتے ہین تہان سے ندھرک اوٹھا لاتے ہین کچھ کھاتے ہین کچھ لٹاتے ہین جو کوئی انکے مکھ میں دہی لگا بتاوے اوسے اولٹ کر کہتے ہین کہ تو نے ہی تو لگایا ہے اس بھانت نت چوری کراتے تھے آج ہمنے پکڑ پایا سو تمھین دکھانے لائین ہین جسودا بولی بیر تم کسکا لڑکا پکڑ لائی کل سے تو گھر سے باہر بھی نہین نکلا میرا کنور کنھائی ایسا ہی سچ بولتے ہو یہ سن اور اپنا ہی بالک ہاتھ میں دیکھ لجاے رہین تہان جسودا نے کرشن کو بلا کے کہا کہ تم کسو کے یہان مت جاو جو چاہو سو گھر مین سے لے آو چوپائی سنکے کانہہ کہت تتراے ؛ مت میا تو ان پتیاے ؛ جھوٹی گوپی جھوٹو بولین ؛ میرے پیچھے لاگی ڈولین ؛ کہین دوہنی بچھڑا پکڑاوتی ہین کبھی گھر کی ٹہل کراتی ہین مجھے دوارے رکھوارے تمھارے اپنے کاج کو جاتی ہین جھوٹ موٹ آ تمسے لگاتی ہین یون سن گوپی مسکاے مسکاے دیکھہ ویکھ کر چلی گئین آگے ایک دن کرشن بلرام سکھاون کو سنگ لے گھر مین کھیلتے تھے کہ جو کانہہ نے مٹی کھائی تو ایک سکھا نے جسودا سے جا لگائی وہ کرودھ ہاتھ مین چھڑی لی اوٹھ دھائی ماکو رس بھری آتے دیکھ مُنہ پونچھ ڈر کر کھڑے ہو رہے اوسنے جاتے ہی کہا کیون رے تو نے ماٹی کھائی کرشن ڈرتے کانپتے بولے ماتجھسے کسنے کہا وہ بولی تیرے سکھا نے تب موہن نے کوپ کر سکھا سے کہا کیون رے تو نے مٹی کیون کھائی وہ ڈر کر بولا بھیا میں تیری بات کچھ نہین جانتا کیا کہونگا جو کانہہ سکھا سے تتلانے لگے تو جسودا نے اونھین جا پکڑا تب کرشن کہنے لگے میا تو مت رسیاے کہین منکھ بھی مٹی کھاتے ہین وہ بولی مین تیری اٹپٹی بات نہین سنتی جو سچا ہے تو اپنا مکھ دیکھا جو سری کرشن نے مکھ کھولا تو اوسمین تین لوک درشت آئی سب جسودا کو گیان ہوا تو من مین کہنے لگی کہ مین بڑی مورکھ ہون جو تر لوکی ناتھ کو اپنا سُت کر

مانتی ہوں۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو راجہ پریکشت سے بولے کہ ہے راجہ جب نند رانی نے ایسا جانا تب سہنے اپنی مایا پھیلائی تب موہن کو جسودا پیار کر کنٹھ لگائے گھر لے آئی۔

ادھیائے دسواں دام بندھن کی برنن میں

ایکدن دہی متھنے کی بیر جان ... سویرے نند رانی اٹھی اور سب گوپیوں کو جگائے مایا دہی کے گھر جہاں لیپ پوت کے اپنی اپنی متھانیاں لے رہی تھیں لگیں تہاں مدھو سہی ایک تراما کو راجہ والا روہی پیر رکھ ... کی بچھایا ... ادھ ... کی مٹکا ... تکی دھیا ... باجہ باجہ رام کرشن کے ییے ملوفی متھنے تس سمے وہی متھنے کا شبد ایسا نند کے گھر ہو رہا تھا کہ جیسے میگھ گرجتا ہو اتنے مین کرشن جاگے تو رو رو ما کر اٹکا نے لگے اور ... کیسیں نہ سنا تب آپ ہی ... اکے نکلے آئے اور انکھین ... متھنک متھنک تلا تلا کہنے لگے کہ ماں تجھے کئی بیر بلایا پر تو مجھے کلیو دینے نہ آئی تیرا کاج اتنا نہیں نپٹا کہ مجھ بیٹھ تری چیڑ دے سے نکال دونوں ہاتھ ڈال لگے ماکھن کاڑھ کاڑھ پھینکنے انکن لتھیڑنے اور پانوں پٹک پٹک انچل کھینچ کھینچ سونے تب نند رانی گھبرائی جھنجھلائی کے بولی بیٹا یہ کیا چال نکالی چھوڑ پائی جل اوٹھ تجھے کلیو دوں پھر کرشن کہا اب میں نہیں لوں پہلے کیوں نہیں دینی ماں اب تو میری لے بلا سے نداں جسودا نے پھسلائی پیار سے منہ چوم گود میں اوٹھا لیا اور دودھ ماکھن روٹی لیے کہنے کی کیسے لیے دیکھ لگے۔

اس بیچ ایک گوپی نے آکہا کہ تم تو یہاں بیٹھی ہو وہاں چولھے پر سے سب دودھ اوپھن گیا یہ سنتے ہی جھٹ کرشن کو گود سے اوتار اوٹھ دھائی اور جاکے دودھ بچایا یہاں کا نہ دہی مہی کے سباجن پھوڑ ری تو ڑ ماکھن بھری کمورے لے گوال بالوں میں آئے ایک اوکھل اندھا دھرا پایا اس پر جا بیٹھے اور جا سو اوسکھا ون کو بھلا نے لگے ایسی ہنس ہنس بانٹ بانٹ ماکھن کھاتے۔

اسیں جسودا دودھ اوتار آئی دیکھے تو انگن اور الان میں دہی مہی کی کیچ ہو رہی ہے تو ... سمجھ ہاتھ میں چھڑی لی نکلی اور ڈھونڈھتی ڈھونڈھتی وہاں آئی جہاں سری کرشن منڈلی بنائے ماکھن پھلاؤ رہے تھے جاتے ہی پیچھے سے جو کر دھرا تو ہرا کو دیکھتے ہی سب کرگئے کنہی کا گوریں کیسے لگا یا میں ہنیں جانوں مجھے چھوڑ دے ایسے وین سن جسودا ہنس کر ہاتھ سے چھڑی ڈال اور آنند میں مگن ہو رسں کر کنٹھ لگا کے گھر لائے کرشن کو اوکھل سے باندھنے لگی تب سری کرشن نے ایسا کیا کہ جس رسی سے باندھے وہی چھوٹی ہوگئی

جسودا نے سارے گھر کی رسّیان منگائین تو بھی باندھے نہ گئے ندان ماکو دکھت جان آپ ہی بندھائی دے دئے
نند رانی باندھ کو پیونا کھولنے کی سوچ دے بیٹھ گھر کی ٹہل کرنے لگی —

ادھیای گیارھوان جملا ارجن کی موچھ کی برنن مین

سری شکدیو جی بولے ہی راجہ سری کرشن چندر کو پورب جنم کی سدھ آئی کہ کبیر کے بیٹون کو نارد نے شاپ دیا ہی تنکا اودّھار کیا چاہیے یہ سن راجہ پریچھت نے شکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج کبیر کے بیٹے تنکو نارد مُن نے کیسے شاپ دیا تھا سو سمجھا کر کہو شکدیو جی بولے نل کوبر نام کبیر کے دو بیٹے کیلاس مین رہی سو شیو کی سیوا کر کے
ات دھنوان ہوئے ایک دن استریون ساتھ وے بن بہار کو گئے وہان جاے کر پی مدماتی بھئے تب ناریون سمیت ننگے ہو گنگا مین نہانے لگے اور گل میان ڈال انیک بھانت کی کلولین کرتے کہ اتنے مین تہان نارد مُن آنکلے اونہین دیکھتے ہی تو ناریون نے نکل کپڑے پہنے اور وی متوارے وہان ہی کھڑی رہے اونکی دشا دیکھ نارد جی من ہی من کہنے لگے کہ انکو دھن کا گرب ہوا ہے اسی سے یہ ماتے ہو کام کرودھ کو سکھ کر مانتے ہین نردھن منکھ کو اہنکار نہین ہوتا اور دھنوان کو دھرم ادھرم کا بچار کہان ہی مورکھ جھوٹی دیہ پر بھولے سینت کو تم دیکھکر بھوے اور مادھو جس مدرس مین نہ آئے سیت بپت ایک سم ملنے اتنا کہ نارد مُن نے اونہین شاپ دیا کہ اس پاپ سے تم جا گوکل مین برچھ ہو جب سری کرشن او تار لینگے تب تمہین مکت دینگے ایسے نارد مُن نے اونہین شاپ دیا تھا تسی سے گوکل مین آ رو کھ ہوئی اونکا نام جملا ارجن ہوا —
اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی بات کی سرت کر سری کرشن اوکھلی کو گھسیٹے وہان لیگئے جہان جملا ارجن برچھ تھے جاتے ہی وی دونون ترو کے بیچ او کھل کو بیڑا ڈال ایک ایسا جھٹکا مارا کہ وے دونو پیڑ اوکھڑ گئے اور اونہین سے دو پرکھ ات سندر نکل ہاتھ جوڑ استت کرنے لگے کہ ہی ناتھ تم بن ہمسے پاپیون کی سدھ کون لے سری کرشن بولے سنو نارد مُن نے تم پر بڑی کرپا کی جو گوکل مین مکت دی اونہین کی کرپا سے تم نے مجھے پایا اب بر مانگو جو تمھارے من ہو جملا ارجن بولے کہ دینا ناتھ یہ نارد جی کی ہی کرپا ہی جو آپکے چرن پرسے اور درشن کیا اب ہمین کسی بات کی اچھا نہین پر اتنا ہی دیجیے جو سدا تمھاری بھکت ہمرے من مین رہے یہ سن سری ہنس کر سری کرشن چندر نے اونہین بدا کیا —

ادھیای بارھوان بتباسر اور لکاشر بدھ کی برنن مین

سری شکدیو مُن بولے کہ راجہ جب وی دونون ترو گرے تب اونکا شبد سن نند رانی گھبرا کر دوڑی وہان آئین جہان سری کرشن کو اوکھل سے باندھ گئین تھین اور اونکے پیچھے سب گوپی گوال بھی آئے جب

کرشن کو وہاں نپایا تب بیاکل ہو جسودا موہن موہن پکارتی اور کہتی چلی کہان گیا باندھا تھا مائی کہین
کسی نے دیکھا میرا کنور کنھائی اتنے مین سامنے سے آ ایک بولی برج ناری کہ دو پیڑ گرے تہان سبھے مرا ری
یہ سن سب آگے جاے دیکھیں تو سچ ہی رچھ او کھڑے پڑے ہین اور کرشن تنکے بیچ اوکھلی سے باندھے
سکڑے بیٹھے ہیں جاتی ہی سدھ نے اوکھل سے کھول کرشن کو رو کر گلے سے لگا لیا اور سب گوپیان
ڈرا جان لگیں چٹکی تالی دے دے ہنسانے نند اوپ نند آپسمین کہنے لگے کہ یہ کہان جگ کے جمے ہوے
روکھ کیسے اوکھڑ پڑے یہ اچنبھا جی مین آتا ہی کچھ بھید انکا سمجھا نہین جاتا اتنا سن کے ایک لڑکے نے کہا سو راجیون
کا تیون کہا پر کسیکے جی مین نہ آیا ایک بولا بیہ بالک اس بھید کو کیا سمجھین دوسرا بولا کدا چت یہی ہو ہر کی گت کون
جانے ایسی ایسی انیک بھانت کی باتین کر سری کرشن کو لیے سب آنند سے گوکل مین آئے تب نند جی
نے بہت دان پن کیا۔

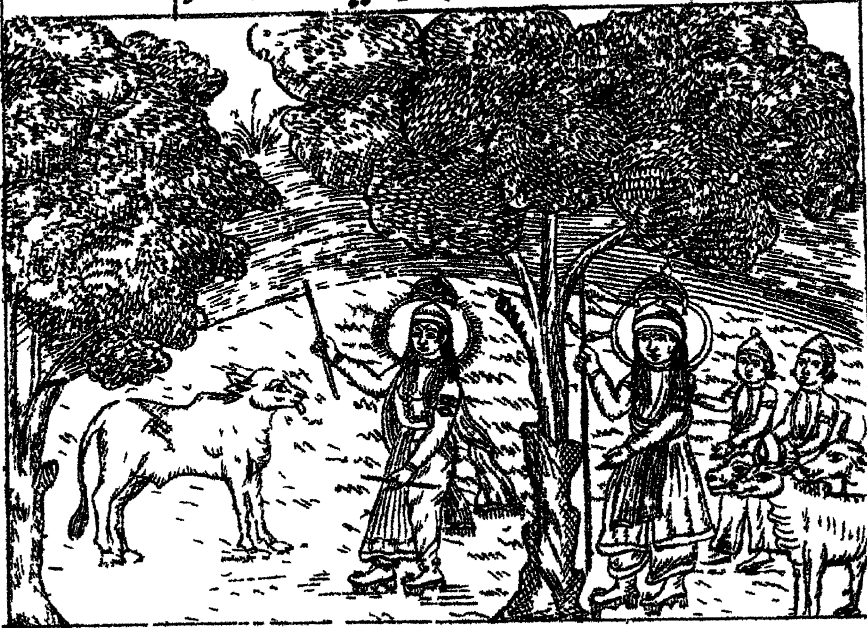
کتنے ایک دن بیتے کرشن کا جنم دن آیا تو جسودا رانی نے سب کٹمب کو نیوت بلایا اور منگلاچار کر برس گانٹھ
باندھی جب سب مل جیون بیٹھے تب سدھ لے بولے سنو بھائیو اب اس گوکل مین رہنا کیسے بنے دن دن
ہونے لگے اوپدرو کہو چلو کہین ایسے ٹھور جا دین جہان ترن جل کا سکھ پاوین اوپ نند بولے بندرابن جا
بسیے تو آنند سے رہیے یہ بچن سن نند جی نے سکو کھلاے پلاے پان دے عطر ہی ایک جوتشی کو بلا کے
جاترا کا مہورت پوچھا اوسنے بچار کر کہا اسی دسا کا جاترا کا کل کا دن اتم ہی بائیں جوگنی پیچھے دسا سول
اور سنمکھ چندرمان ہی آپ نرسندیہ بھور ہی پرستھان کیجیے۔

یہ تن سنتی سنتے سب گوپی گوال اپنے اپنے گھر گئے بھور ہی اپنی اپنی اسبت سمار گاڑون پر لاد لاد اکٹھے بھئے تب
کٹمب سمیت نند جی بھی ساتھ ہو لیے اور چلے چلے ندی اوتر سانجھ سمے جا پہونچے برنداوبی کو منا ہر
برندابن بسایا تہان سب سکھ چین سے رہنے لگے۔

جب سری کرشن پانچ برس کے ہوئے تب ماسے کہنے لگے کہ مین بچھڑے چراونے جاؤنگا تو بلدیو سے
کہدے مجھے بن مین اکیلا نہ چھوڑے وہ بولی پوت بچھڑے چراونے والے بہت ہین داس تمھارے تم
مت پل بھر اوٹ ہو میرے نین آگے سے پیارے کانھ بولے جو مین بن مین کھیلنے جاونگا تو کھانا پیکو کھاؤنگا
نہین تو نہین یہ سن جسودا نے گوال بالو نکو بلا کے کرشن بلرام کو سونپ کر کہا کہ تم بچھڑے چراونے دور دور
مت جائیو اور سانجھ ہوتے دونو کو سنگ لے گھر آئیو بن مین اکیلے مت چھوڑیو ساتھ ہی رہیو تم انکے

لیکر وار سے ہو ایسی کہ کلیو دے نام کرشن کو اونکے سنگ کر دیا ۔

مارا جانا تبساسُر راچھس کا سری کرشن کے ہاتھ سے



وے جاتے جمنا کے تیر بچھڑے چرانے لگے اور گوال بالون میں کھیلے کہ اتنے مین کنس کا بھیجا ایک دیت روپ کیے
تبساسُر آیا اوسے دیکھتے ہی سب بچھڑے ڈر جدھر تدھر بھاگے تب سری کرشن نے بلدیوجی کو سین سے جتایا کہ بھائی
یہ کوئی راچھس آیا آگے جیون وہ چرتا چرتا گھات کرنیکو نکٹ پہونچا تو سری کرشن نے پانون پکڑ پھیرا کر ایسا
پٹکا کہ اوسکا جی گھٹ سے نکل گیا تبساسُر کا مرنا سن کنس نے بکاسُر کو بھیجا وہ برندابن مین آ کر اپنی گھات
لگاکے جمنا کے تیر پربت سم جا بیٹھا اوسے دیکھ مارے بھے کے گوال بال کرشن سے کہنے لگے کہ بھیا یہ تو کوئی
راچھس بگلا بن آیا ہے اسکے ہاتھ سے کیسے بچین گے ۔ یہ تو ادھر کرشن سے ایسی کہتے اور اودھر وہ جی مین یہ
بچارتا تھا کہ آج اسے بنا مارے نہ جاؤنگا اتنے مین جو سری کرشن اوسکے نکٹ گئے تو اوسنے اونھین چونچ
سے اوٹھا منھ موند لیا گوال بال بیاکل ہو چار اور دیکھ دیکھ رو رو پکار پکار کہنے لگے ہاے ہاے یہان تو
بلدھر بھی نہین ہین ہم جسودا سے کیا جاکے کہین گے ایک وات دکھت دیکھ سری کرشن ایسے تتے ہوے کہ وہ
مکھ مین رکھ نہ سکا جیون اوسنے اونھین اوگلا تیون انھون نے اوسے چونچ پکڑ ٹوٹ پانون تلے دبا کے

چھیڑ ڈالا اور بچھیڑے گھیر سکھاؤں کو ساتھ لیے ہنستے کھیلتے گھر آئے۔

ادھیای تیرھوان اگھاسر بدھ کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ سنو مہاراج پرات ہوتے ہی ایکدن سری کرشن بچھیڑے چراؤن بن کو چلے تینکے ساتھ
گوال بال بھی اپنے اپنے گھر سے چھاک لے لے ہو لیے اور بن میں جاتے چھانک دھر بچھیڑے چرنیکو
چھوڑ لگے گھری گیرو سے تن چیت چیت س کے پھل پھولون سکے گہنے بناؤ بناؤ پہن پہن کھیلنے اور پشو پکھی کی بولی بول بول بھانت بھانت کے کھیل کر کر بلتے گانے لگے۔

اتنے مین کنس کا پٹھایا اگھاسر نام ایک اسر آیا سو آتے ہی اجگر ہو مکھہ پسار بیٹھا اور سب سکھا سمیت سری
کرشن بھی کھیلتے کھیلتے وہین جا نکلے جہاں وہ گھات لگائے منہ بائے بیٹھا تھا او سے دیکھ گوال
بال لگے آپسمین کہنے کہ بھائی یہ تو کوئی بڑا پہاڑ ہے کہ جسکی کندرا اتنی بڑی ہے ایسے کہتے بچھیڑے چراتے اوسکے
پاس پہونچے تب ایک لڑکا اوسکا کھلا منہ دیکھ بولا کہ بھائی یہ تو کوئی ات بھیانک گوپھا ہے اسکے بھیتر
نہ جاوینگے ہمیں تو دیکھتے ہی ڈر لگتا ہے پھر تو نام کہ سکھا بولا چلو اسمین دھس چلین کرشن سنگ ہوتے
ہم کیون ڈرین جو کوئی اسر ہوگا تو بکاسر کی ریت سے مارا جاے گا۔

یون سب سکھا کھڑے باتین کرتے تھے کہ اوسنے ایک ایسی لمبی سانس کھینچی جو بچھیڑون سمیت سب گوال
بال اوڑ کے اوسکے مکھہ مین جا پڑے مکھہ بھیتر تاتی بھاپھ جو لگی تو بیاکل بچھیڑے لگے چلانے اور سکھا
پکارتے کہ ہے کرشن پیارے بیگ سدھ لے نہین تو سب جل مرتے ہین اونکی پکار سنتے ہی آتر ہو سری
کرشن بھی اوسکے مکھہ مین پڑ گئے اوسنے پرسن ہو اپنا منہ موند لیا یہان سری کرشن نے اپنا سریر اتنا
بڑھایا کہ اوسکا پیٹ پھٹ گیا سب بچھیڑے اور گوال بال نکل پڑے تس مین آنند کر دیوتاؤن نے پھول
اور امرت برسائے سبکی تپن ہر لی تب گوال بال سری کرشن سے کہنے لگے کہ بھیا اس اسر کو مار آج تو تونے
بھلا بچائے نہین سب مر چکے تھے

ادھیای چودھوان برھما کی بچھیہ ہرن اور سری کرشن کی مایا کرنے کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ ہے راجہ ایسے اگھاسر کو مار سری کرشن چند بچھیڑے گھیرے سکھاؤن کو ساتھ
لے آگے چلے کتنی ایک دور جاکے کدم کی چھانہ مین کھڑے ہو بنسی بجائے سب گوال بالون کو بلا کے
کہا کہ بھیا یہ بھلی ٹھور ہے اسے چھوڑ آگے کہان جائیں بیٹھ بیٹھ یہین چھاک کین کھائیں سنتے ہی اونھون نے

بچھڑے توچرے کو ہانک دیئے اور آگ ڈہاک ٹرلدم سب کمل کے پات لاے تیل دونے بنائے جہاں
تہاں سری کرشن کے چار وا ور پات کی پات بیٹھ گئے اور اپنی اپنی چہاک کہول کہول لگے آپسمین پروسنے
جب پروس چکے تب سری کرشن چندر سبکے بیچ مین کہڑے ہوکے آپ کورا دہائے کہانے لگے اور دیگر
دے کہانے لگے تمس مورمکٹ دہرے بن مال گرے لکٹیا لیے تربھنگی چہب کیے پیتامبر پہرے پیت پٹ اوڑہے
ہنس ہنس سری کرشن بہی اپنی چہاک سے سبکو کہلاتے تہے اور ایک ایک نیوالی سے اوٹھا اوٹھائے
چاکہہ چاکہہ کہٹے میٹہے سیٹھے چرپرے کا سوادکہتے جاتے تہے اوس منڈلی مین ایسے سوبہانے لگتے تہے
کہ جیسے تارون مین چندرمان تس سمے برہما آدسب دیوتا اپنے اپنے لوکون مین بیٹھے آکاس سے گوال
منڈلی کا سکہہ دیکہہ رہے تہے کہ تمیں سے آئکے برہما سب بچھڑے چرا لے گیا اور یہان گوال بالون سے کہاتے
کہاتے جیتا کر سری کرشن سے کہا کہ بھیّا ہم تو تجتائی سے میٹھے کہا رہے ہین بچاہیے کہ بچھڑے
کہان نکلگئے ہونگے چوپائی تب گوالن سے کہت کنہائی، تم سب جیوت رہیو بھائی، جن کوئی اوٹھے
کرے اوسیر، سبکے بچھڑے لاؤں گھیر،

ایسی کہہ گئی ایک دور بن مین جاے جب جانا کہ یہاں سے بچھڑے برہما ہرلیگیا تب سری کرشن ویسے
ہی اور بنائے لائے یہان آے دیکہیں تو گوال بالون کو بہی اوٹہاے لیگئے ہین پہر اونہون نے ویسے
ہی جیسے تہے تیسے ہی سل لئے اور سانجہہ ہوئی جا کر سبکو ساتہہ لے برندابن آئے گوال بال اپنے گہر
گئے پر کسیسے یہ بہید بچانا کہ یے ہمارے بالک اور بچھڑے نہین ہین اور دن دن مایا بڑہتی چلی ——

اتنی کتہا سناے سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج وہان برہما گوال بال بچھڑون کو لیجاے ایک پربت
کے کندرا مین بہر اوسکے منہ پر پتہر کی سلا دہر بھول گیا اور یہان سری کرشن چندر نت نئی لیلا کرتے تہے
اسمین ایک برس بیت گیا تب برہما کو سدہہ ہوئی تب من مین کہنے لگا کہ میرا تو ایک پل بہی نہین
ہوا پر نرکا ایک برس ہوگیا اس سے چل دیکہا چاہیے کہ برج مین گوال بال بچھڑون بن کیا
گت بہئی یہ بچار اوٹھکر وہان آیا جہان کندرا مین سبکو موند گیا تہا سلا اوٹہا کر دیکہے تو لڑکے
اور بچھڑے گہور نندرا مین سوئے پڑے ہین وہان سے چل برندابن مین آئے بالک اور بچھڑے
سب کے سب جیون کے تیون دیکہہ اچنبھے ہوکہنے لگا کیسے گوال بچھڑے لے آئے کیسے نئے کرشن اوپجائے
اتنا کہہ پہر کندرا دیکہنے گیا تب بہین وہ وہان سے دیکہکر آوے تب بیچ یہان سری کرشن چندر نے

ایسی مایا کری کہ جتنے گوال بال بچھڑے تھے سب چتربھوج ہو گئے اور ایک ایک کے آگے برہما رودر اندر
ہاتھ جوڑے کھڑے ہین چوپائی دیکھہ برج چتر سو بھ یہ بھولیو گیان دھیان سب گیو + جن پہچان
دیی جو کھی + بھئی بھگت پوجا بن دکھی + اور ڈر کرین موند لگا تھر تھر کانپنے جب سری کرشن چندر نے
جانا کہ برہما ات بیاکل ہے تب سبکا انس ہر لیا اور آپ اکیلے ہی رہ گئے ایسے کہ جیسے بھن بھن بادل ایک ہو جا

ادھیای پندرھوان برہما کی استت کرنیکی برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن نے اپنی مایا اوبھائی تب برہما کو اپنے شریر کا گیان
ہوا تو دھیان کر بھگوان کے پاس آ ات گڑگڑا ہی پاون پر بنتی کر ہاتھ باندھ کھڑا ہو کہنے لگا کہ ہے ناتھ
تمنے بڑی کرپا کری جو میرا گرب دور کیا اسی سے اندھا ہو رہا تھا ایسی بدھ کسکی ہے جو بن دیا تمھاری تمھارے
چرترونکو جانے تمھاری مایا نے سبکو موہا ہے ایسا کون ہے جو تمھے موہے تم سبکے کرتا ہو تمھارے روم
روم مین مجھسے برہما ایک پڑے ہین مین کس گنتی مین ہون دین دیال اب کرپا کر اپرادھ چھما کیجے میرا دوش من مین لیجے
اتنا سن سری کرشن چندر مسکرائے تب برہما نے سب گوال بال بچھڑے سوتے کے سوتے لا دیئے اور
لجت ہو استت کر اپنے استھان کو گئے جیسی منڈلی آگے تھی تیسی ہی بن گئی برس دن بیتا سو کسینے نہ جانا جب
گوال بالون کی نیند گئی تیون کرشن بچھڑے گھیر لائے تب تن سے اٹھکے بولے کہ بھیا تو تو بچھڑے بیگ لے آیا
ہم بھوجن کرنے بھی نہ پائے چوپائی سنت بچن ہنس کہت بہاری - سو کو جنتا بھئی تہاری + ہونکٹ چرت
اک تھوڑی پیاسے اب گھر چلو بھور کے آسے + ایسے آپس مین بتلا بچھڑے لے سب ہنستے کھیلتے اپنے گھر کو آئے

ادھیای سولھوان[16] دھینک دیت کی بدھ کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن آٹھہ برس کے ہوئے تب ایکدن انھون نے جسودا
سے کہا کہ میا مین گائی چراون جاونگا تو بابا سے سمجھا کر مجھے گوال بالونکے ساتھہ کردے سنتے ہی جسودا
نے نندجی سے کہا انھون نے سبھ مہورت ٹھہرا گوال بالون کو بلا کاتک سدی اشٹمین کو رام کرشن
سے کھرک پوجا ہی بنتی کر گوالون سے کہا کہ بھیا یو آج سے گوئے چراون اپنے ساتھہ رام کرشن کو بھی لیجایا کرو
پر انکے پاس ہی رہیو بن مین اکیلے نہ چھوڑیو ایسے کہہ چکا کہ وے کرشن بلرام کو دہی کا تلک کر سب سنگ
بدا کیا وے مگن ہو گوال بالون سمیت گوئین لیے بن مین پہونچے تہان بن کی چھب دیکھہ کرشن بلدیو

سے کہنے لگے کہ داؤ یہ تو اب بھا ولو سہاونی رُت ہے دیکھو جیسے رچھ جھک جھک رہے ہین اور بھانت بھانت
کے پستر بچھی کلولین کر رہے ہین ایسے کہ ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے دو دو پٹّہ پھیرا پھیرا کے گاری
گوری پیری دھوری اور دھوری بھوری پیلی کہہ کہہ پکار نے سنتے ہی سب گائین رانبھتی ہو کتی دوڑ آئیں
تس سمی ایسے سوبھا ہو رہے تھے کہ مانو چار و اور سے رنگ رنگ کی گھٹا گھر آئی ہو —

پھر سری کرشن بن دیو گو چرانے کو ہانک بھائی کے ساتھ چہاک کھا کر سب کی چھانہہ مین ایک سکھا
کی جانگھ پر سر دھر سوئے کیتی ایک بیر مین جو جاگے تو بلرام جی سے کہنے لگے کہ داؤ سو کھیل یہ کرین کہ نیارو ٹیک
باندھ کر لڑین آنا کہ آدھے آدھے گوال بال اور گائین بانٹ لیں تب بن کے پھل پھول توڑ جھولیون مین بھر بھر
لگے تب ہی بھوپیو دھول دمامے کھسی سے بجائے بجائے لڑنے اور مار مار پکارنے ایسے کچھ دیر تک لڑی پھر اپنی
ٹکری نرالی کر گائین چرانے لگے —

اتنے مین بلدیو جی سے ایک سکھا نے کہا کہ مہاراج یہان سی تھوڑی دور پر ایک تال ہے اوسمین امرت سمان
پھل لگے ہین تہان گدھے کے روپ ایک راچھس رکھواری کرتا ہے اتنی بات سنتے ہی بلرام جی گوال بالون
سمیت اوس بن مین گئے اور لگے اینٹ پتھر ڈھیلی لاٹھیان مار مار پھل جھاڑنے شبد سنتے ہی دھینک نام
گدھا ہینکتے ہوئے آیا اسے آتے ہی پھر کر بلرام جی کی چھاتی مین ایک دولتی ماری تب اونھون نے اوسے
اوٹھا کر دے ٹیکا پھر وہ لوٹ پوٹ کر اوٹھا اور دھرتی کھود کھود کان دبا ہٹ ہٹ دولتیان جھاڑنے لگا
ایسے بڑی دیر تک لڑتا رہا ندان بلرام جی نے اوسکی دو نو پچھلی ٹانگین پکڑ پھیرا کر ایک اونچے پیڑ پر پھینکا
سو گرتے ہی مر گیا اور ساتھ اوسکے وہ رونکھ بھی ٹوٹ پڑا دو نون کے گرنے سے اتی شبد ہوا اور سارے
بن کے برچھ ہل اوٹھے +

چوپائی دیکھ دور سون کست مراری + ہالے رونکھ شبد بھیو بھاری + تبھی سکھا بلدیو کے آگے + چلو
کرشن تم بیگ بلائے —

ایک اسر مارا ہے سو پڑا ہے اتنی بات سنتے ہی کرشن بھی بلرام کے پاس جا پہونچے تب دھینک کے ساتھی
جتنے راچھس تھے سو سب چڑھ آئے تنہین سری کرشن نے سہج ہی مار گرایا تب تو سب گوال بالون نے پیٹ
بھر کر پھل کھائے اور [illegible] جھولیان بھر لین اور گائین گھیر لائے اور کرشن بلدیو سے کہا کہ مہاراج
[illegible] اتنا بچن سنتے ہی دونون بھائی گائین لئے گوال بالون سمیت ہنستے کھیلتے

ہنستے

لیا تجھہ کو کھواے اور جو پھل لائے تھے سو سارے برند ابن میں بٹوائے سکو بلا کر آپ سوئے پھر پہر رکے تڑکے اوٹھتے ہی کرشن سب گوال بالون کو بلاکے کلیو کر گائین اپن کو گئے اور گوو چرانے چراتے کالی دہ جا پہونچے وہین گوالون نے گایون کو جمنا مین پانی پلایا اور آپ بھی پیا جو جل پڑا او بیرا و تھے تو گایون سمیت ماری بلکہ سب لوٹ گئے تب کرشن جی نے سکو امرت کے درشٹ سے دیکھا اور جلا دیا —

ادھیاے سترھوان کالی ناگ کی ناتھنے کے برن مین

شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایسے سکی رچنا کر کرشن گوال بالون کو ساتھہ لے گیند کھیلنے لگے اور جہان کالی تھا ان چار کوس تک جمنا کا جل اوسکے بکھہ سے کھولتا تھا کوئی پسو پنچھی وہان جا سکتا تھا جو بھول کر جاتا تو لپٹ سے جھلس وہ مین گر پڑتا اور اوس تیر کوئی پیڑ بھی نہ اوگتا ایک انہاسی کدمب ہٹ پر تھا سوی تھا راجہ نے پوچھا مہاراج وہ کدمب کیسے بچا من بولے کسی سمے امرت جو چونچ مین لیے گرڑ اوس پیڑ پر آ بیٹھا تھا تسکے منہ سے ایک بوند گر اتھا اس سے وہ روکھہ بچا —

اتنی کتھا سنائی سری شکدیو جی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج کرشن جید رکالی کا مارنا جی مین ٹھان گیند کھیلتے کھیلتے کدمب پر جا چڑھے اور جیون ہی سے سکھانے گیند چلایا تو جمنا مین گرا اوسکے ساتھہ کرشن بھی کود پڑے انکے کودنے کا شبد سنکر وہ لگا بکھہ اوگلنے اور اگنی سم پھنکار مار مار کہنے کہ یہ ایسا کون ہی جو اتبک وہ مین جیتا ہم کہین ایسے ہوچہہ تو نہین بیر انج سہسہ کے ٹوٹ پڑا کہ کوئی بڑا پاپ بکھیی آیا ہی جو اتبک جل مین آہٹ ہوتا ہم یون کہہ وہ ایک سو سو پھنون سے بکھہ اوگلتا تھا اور کرشن پہرتے پھرتے تھے تس سمے سکھا رو رو ہاتھہ پسار پسار پکارتے نہے گائین منہ باے چار و اور دھاتی ہونکتی پھرتی تھین گوال نیاری ہی کہتے تھے کہ شیام بیگ ہی نکل آئو نہین تمہ بن گھر جا ہم کیا اوتر دینگے جو تو یہان یون وکھت ہو کہہ رہی تھے اسمین کسینے برند ابن مین جا سنایا کہ کرشن کالی دہ مین کود پڑے یہ سن سو ہنی جسودا اور نند گوپی گوپ سمیت روتے پیٹتے اوٹھہ دوڑے اور سکے سب گرتے پڑتے کالی دہ مین آئے تہان کرشن کو نہ دیکھا بیاکل ہو نند رانی تو ڈرائی کرنے چلی پانی مین سب گوپیون نے بیچ ہی جا پکڑا اور گوال بال نند جی کو تھامے ایسے کہہ رہی تھے چوپائی جہاند مہابن پاین آئے تہون دبن ادھک ستائے + بہت کشل امرت ڈیڈھی دا اب کیون دہ انکس ہری + کہ لتے مین پیچھے سے بلدیو جی بھی وہان آئے اور سب بیوہ حال کو سمجھا کر بولے کہ ابھین آونگے کرشن انباسی یم کا سے کو لاتے ہو ادواسی چوپائی۔ آج ساتھہ آیو مین ناہین + موہن ہرپیٹھے وہ ماہین +

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی راجہ پرچھت سے کہنے لگے کہ مہاراج ایدھر تو بلرام جی سکھوں اسا بھروسا دے تھے اور ادھر کرشن جی کرادینکے پاس گئے تو وہ انکے سارے سریر سے لپٹ گیا ست کرشن ایسے موٹے ہوئے کہ اوسے چھوڑتے ہی بن آیا پھر جیون جیون وہ پھنکا مارا ان پر پھن چلاتا تھا تیون تیون یہ اپنی بچاتے تھے مان بیت باسد اکرات وکھت جان کرشن اودھر اکیکا ایکی اوچک

اتھنا سری کرشن جی کا کالی ناگ کو دریای جمن مین اور ناگنوں کا دست لبستہ عذر کرنا



اوسکے سر پر جا چڑھے وو ہاں مین لوک کو جیسے بھاری ہوئے مرار پھن پھن پر ناچت بھئے باجے بیک بجت تار رہا تب تو مارے بوجھ کے کالی مرنے لگا اور پھن پٹک پٹک اوسنے پھن نکال دین تن سے لوہو کی دھارے چلی جب کچھ اوس کا زہر چھوٹ گیا تب اون نے من مین جانا کہ آدی پرکھ نے اوتار لیا ہے نہیں اتنی کس مین سامرتھ ہو جو میرے تیج سہے یہ سمجھ جیو کی آس تج شتھل ہو رہا تب ناگنی آئے ہاتھ جوڑ سر نائے بنتی کر کرشن چندر سے کہنے لگی مہاراج آپنے بھلا کیا جو اس دکھ دائی کا ابھمان کا گرب دور کیا اب اسکے بھاگ جاگے جو تمہارا درشن پایا جن چرنوں کو برہما اور سب دیوتا جپ تپ کر دھیاوتے ہین سو ہی پد کالی کے سیس

پر اٹھتے ہین

آتما کہہ پھر یون کہ مہاراج مجھپر دیا کر اسے چھوڑ دیجیے نہین تو اسکے ساتھ مین بھی بدھوا ہونگی کیونکہ سوامی بن استری
کو مرنا ہی بھلا ہے اور جو جیا چاہیے تو اسکا بھی کچھ پتہ نہین یہ بات سو بچاو ہے کہ دودھ پلاے کو شتر و اتنی بات ناگ بتی
سے سن سری کرشن او سپر سے اوتر پڑے تب یہ نام کر رہا تھا جو کہ کالی بولا ناتھ مین اپرادھ چھما کر دین لے اجان آپ پ
یہین چلا آیا مین اب جات سر پہ مجھے آتما کہان گیان جو تمہے پہچانون سری کرشن بولے بھلا جو ہوا سو ہوا پر
اب تم یہان نہ رہو کٹمب سمیت رمنک دیپ مین جا بسو یہ سن ڈرتے کانپتے کالی نے کہا کہ پربھو جو وہان جاونگا
پر سب مجھے گرڑ کھا جائیگا اوسکے ڈر سے مین یہان بھاگ آیا ہون کرشن بولے اب تو نڈر چلا جا ہمارے پد کی چھاپ تیرے
سر دیکھ تجھے کوئی نہ کہیگا ایسی کہہ کر سری کرشن چند نے اوسی سے گرڑ کو بلا کر کالی کا من کا بھی مٹا دیا تب کالی
نے دھوپ دیپ نیویدہ سمیت پدھ سے پوجا کر بہت سی بھینٹ کرشن کے آگے دھر ہاتھ جوڑ بنتی کر بدا ہو کہا
چوپائی جیا گھر تن ہاتھ سے سو چاہتا تھا ۔ پس پریت راکھیو ناتھا ۔ یون کہہ ڈنڈوت کر کالی تو کٹمب سمیت
رمنک دیپ کو گیا اور کرشن چند ریتی سے رہے ۔

ادھیاے اٹھارہوان دوا اگنی پان کرنیکے برنن مین

آتنی کتھا سن راجہ پریچھت نے شکدیو سے پوچھا کہ ہے مہاراج رمنک دیپ تو بھلا ٹھور تھا کالی وہان سے
کیون آیا اور کس لیے جمنا مین رہا یہ مجھے سمجھا کر کہو جو میری من کا سندیہ جاے شکدیو بولے ہے راجہ رمنک دیپ
مین ہر کا باہن گرڑ رہتا ہے وہان باونن ہر قسم کے ناگ بڑے بڑے سرپون نے ہار مان اوسے ایک سرپ
نت دیا کیا ایک روکھ تیرے ۔ آپ وہ آو ہم اپنا جاوے ایکدن کدرو نا کی کا تیر کالی اپنے بل کا گھمنڈ کر گرڑ کا بھیجا
مکھانے گیا اتنے مین وہان گرڑ بھی آ گیا دونون مین جدھ ہوا اندان ہار مان کالی اپنے من مین کہنے لگا کہ اب اسکے
ہاتھ سے کیسے بچون اور کہان جاون آتما کہہ سو چا کر بندرابن مین جمنا کے تیر جا بسون تو بچون کیونکہ یہ وہان
نہین جا سکتا ایسے بچار کالی وہین گیا ۔

پھر راجہ پریچھت نے شکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج وہ وہان کیون نہین جا سکتا تھا سو بھید کہو شکدیو جی بولے
کہ راجہ کسی سمے جمنا کے تٹ سوبھر رکھی بیٹھے تپ کرتے تھے نہان گرڑ نے جاے ایک مچھلی مار کھائی تب سوبھر رکھی نے کرودھ
کر اوسے یہ شاپ دیا کہ تو جو اس ٹھور پھر آویگا تو جیتا نہ بچیگا اس کارن وہ وہان نہ جا سکتا تھا اور جب سے
کالی وہان گیا تب سے اوس استھان کا کالی دہ نام ہوا

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ جب سری کرشن چندر نکلے تب نند جسودا نے آنند کر بہت سا
دان پن کیا پتر کا مکھ دیکھ تنہوں کو سکھ دیا اور سب برج باسیوں کے من میں جی آیا اس بیچ سانجھ ہوئی تو
آپسمیں کہنے لگے کہ اب دن بھر کے ہارے تھکے بھوکھے پیاسے گھر کہاں جائینگے رات کی رات یہیں کاٹ
بھور ہوتے برندابن چلیں گے یہ کہہ سب سو رہے چوپائی ادھی رات آئے جب گئی + کاری آندھی بھاری
بھئی + داوا اگن لگی چہو اور + ات جھہری برچھن دھور + آگ لگتی ہی سب چوپات پرے اور گھبرا کے چار اور
دیکھ دیکھ ہاتھ لپا پسار لگے پکارنے کہ ہے کرشن ہے کرشن اس اگن سے بیگ بچاؤ نہیں تو یہ چھین بھر میں سکو
جلائے بھسم کرتی ہے جب نند جسودا سمیت برج باسیوں نے ایسی پکار کی تب سری کرشن چندر نے اوٹھتے ہی
وہ آگ پل میں پی لیے سب کی چنتا دور کی بھور ہوتے ہی سب برندابن آئے گھر گھر آنند منگل ہوئے بدھاے۔

ادھیای اونیسواں پرلمب دیت کی بدھ کے برنن میں

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اب میں رت برنن کرتا ہوں کہ جیسے سری کرشن چندر نے تہیں لیلا کری سو
چت دے سنو جیٹھ گرمی رت آئی نس ترا لے ہی سب سنسار کا سکھ لے لیا اور دھرتی آکاس کو تپائے اگن سم کیا
پر کرشن کے پرتاپ سے برندابن میں سدا بسنت ہی رہے جہاں گھنے کنجوں کے برچھون پر بیلیں لہلہا رہیں
رنگ رنگ کے پھول پھولے ہوئے تن پر بھنوروں کے جھنڈ کے جھنڈ گونج رہے آموں کی ڈالیوں پر کوئل
کہک رہی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاہوں میں مور ناچ رہے سگندھ لیے میٹھی میٹھی پون بہ رہی اور بن کے ایک
اور جمنا نیاری ہی سو بھا دے رہی تھی تہاں کرشن بلرام گائیں چھوڑ سب سکھا سمیت آپس میں اوٹھتے
اوٹھ کھیل کھیل رہے تھے کہ اتنے میں کنس کا پٹھایا گوال کا روپ بنائے پرلمب نام راچھس آیا اوسے دیکھتے ہی
کرشن چندر نے بلرام جی سے سین میں (اشارہ) کہا چوپائی انو سکھا نہیں بل بیر + کپٹ روپ یہ اسر سریر
یا کے بدھ کو کرو اپاے + گوال روپ مارو نہیں جاے + جب یہ اپنے روپ آپ ہو + تب تم یاہ تاہ
چھین ہو ہا اتنی بات بلدیو جی کو جتائے کرشن جی نے پرلمب کو ہنس کر پاس بلائے ہاتھ پکڑ کے کہا
چوپائی سب سے نیکو بھیک بچار + کھیلو کیٹ بن متر ہمار +
یوں کہہ اوسے ساتھ لے آدھے گوال بال بانٹ لیے اور آدھے بلرام جی کو دے دیے دو لڑکوں کو چڑھائے
لگے کھیل کھیلوں کا نام پوچھنے اور بتانے اسمیں بتاتے بتاتے کرشن ہارے بلدیو جیتے تب کرشن
کے اور والے بلدیو کے ساتھیوں کو کاندھے پر چڑھا کے لے چلے تہاں پرلمب بلرام جی کو لے کے آگے لے بھاگا

اور بن میں جائے اپنی دیہہ بڑھائی تس سے اوس کالے کالے پہاڑ سے راچھس پر بلدیو جی ایسے سوبھا پاتے سے جیسے سیام گھٹا پر چندرمان اور کنڈل کی دمک بجلی کی سی چمک اور پسینا مینہہ سا برستا تھا اتنی کتھا کہہ سکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج جیون کیلا یاسے وہ بلرام جی کو مارنے کو ہوا تیون ہی اونہون نے مارے گھونسون کے اوسے مار گرایا۔

ادھیای بیسوان داواگن موچن کی برنن میں

سکدیو جی بولے ہے راجہ جب پرلمب کو مار کے چلے بلرام تبھی سب کوپ سے سکھاون سمیت آن ملے گھنسیام اور جو گوال بال بن میں گائے چراتے تھے وے بھی آسرما سن گائین چھوڑ اودھر دیکھو کو گئے تب تک ادھر گائیں چرتی چرتی دو اسپہ کا اس ہی لکا موبخ بن میں پیٹھ گئیں وہان سے آئے دونون بھائی دیکھین تو یہان ایک بھی گئے ہیں چوپائی بچھڑین گیبان بچھڑے گوال + بھولے پھیرین موبخ بن تال + رو ڈھونڈین چڑھ پیرین پیرین لے لے نام بچھوے پھیرین + اسمین کسی سکھانے ہاتھ جوڑ کرشن سے کہا کہ مہاراج گائیں سب موبخ بن میں پیٹھ گئیں تنکے پیچھے گوال بال بیاسے ڈھونڈتے بھٹکتے پھرتے ہین اتنی بات کے سنتے ہی کرشن لے کدمب پر چڑھ اونچے سر سے جو نسی سنائی تو سن سب گوال بال اور سب گائیں موبخ بن کو پھاڑ کر ایسی آن ملیں جیسے ساون بھادون کی ندی تنگ ترنگ کو چیرتی سمندر مین جا ملے اس بیچ میں دیکھتے کیا ہین کہ بن چارون اور سے دھہ دھہ جلتا چلا آتا ہے یہ دیکھ گوال بال اور سکھا ات گھبرائے ہے کھائے کر پکارے کہ ہے کرشن ہے کرشن اس اگن سے بیگ بچاؤ نہیں تو ابھی پل بھر میں جل مرتے ہین کرشن بولے تم سب اپنی آنکھیں موندو جب اونھون نے نین موندے تب کرشن جی نے پل بھر مین اگن بجھائے اور ایک مایا کری کہ گوالون سمیت سب گایون کو بھانڈیر بن مین لے آئے اور کہا کہ اب آنکھیں کھولو چوپائی گوال کھول درگ کہت نہاری + کہان گئی وہ اگن مراری + کب آئے پھیرین بھانڈیر + موہت اپنے یہ بل ہیر + ایسے کہہ گائین لے سب مل کرشن بلرام کے ساتھ برندابن آئی اور سبھون نے اپنے اپنے گھر جاکے کہا کہ آج بلرام نے پرلمب نام راچھس کو مارا اور موبخ بن میں آگ لگی تھی سو بھی ہر کے پرتاپ سے بجھہ گئی۔

اتنی کتھا سنائے سری سکدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ گوال بالون کے مکھ سے یہ بات سن سب برج باسی دیکھنے تو گئے پر اونھون نے کرشن چرتر کا کچھ بھید نہ پایا۔

ادھیای اکیسوان برکھا او سرد رت کے برنن مین

سری سُکدیوجی بولے کہ ہے مہاراج گریکھم کی رُت انیت دیکھہ برکھا رت آئی تب پرچنڈ گرمی کے کلیس سے سب جیو جنتو بکل ہو رہے تھے دیا بچار چار واور سے دل بادل ساتھہ لے گرجتا گرجتا آیا اُس سمے برکھا ایسی جو گرجتا تھا سو ہی دھونسا بجتا تھا اور رنگ رنگ کی گھٹا جو گھر آئی تھی سوئی سورسبیر راوت تھی بیچ بیچ بجلی کی دمک تیستر کی سی چمک تھی بگلون کی پانت ٹھور ٹھور دھجا سی پھہرائے رہی تھیں داد ر او مور کھیتو نکی بھانت جس بکھانتے تھے اور بڑے بڑے بوندونکی جھڑی بانون کی سی جھڑی تھی اس دھوم دھام سے پاوس کو آتے دیکھہ گریکھم کھیت چھوڑ اپنا جی لے بھاگا تب میگھہ پیاسے برس کے پرتھی کو سُکھہ دیا او سے جو آٹھہ مہینے تپت کے روگ مین شوک کیا تھا تسکا بھوگ بھی لیا پرتھی کی تپت بجھی اور گربھ رہا او سمین سے اٹھارہ بھار پیڑ او پچے سو بھی پھل پھول لے پیا کو بھینٹ دے دے اپنا نام کرنے لگے او اس کال برندابن کی دھوم ایسی بھاونی لگتی تھی کہ جیسے سنگار کیے کامنی او جہاں تہاں ندی نالے بھر و سرور بھرے ہوے تن پر ہنس سارس سو بھادے رہے اونچے اونچے رو کھون کی ڈالیاں جھوم رہیں اوسمین پپیہا چاتک کبوت کیر بیٹھے کولاہل کر رہے تھے اور ٹھاون ٹھاون سو ہرے لال سپید پیلے کسمی جوڑے پہنے گوپی گوال جھولون پر جھول جھول اونچے اونچے سرون سے ملارین گاتے تھے او نکے نکٹ جائے جائے سری کرشن بلرام بھی بال لیلا کر کر او ہنس سکھہ کھاتے تھے اس آنند سے برکھا رت بیتی تب سری کرشن گوال بالون سے کہنے لگے کہ بھیا اب تو سرد رت سکھدائی آئی

چوپائی سب کو سکھہ بھاری اب جانو ۔ سو او سکندھ روپ پہچانو ۔ نس بچھر او جل اکاس ترانو نرگن پرہیم پرکاش ۔ چار ماس جو بر رہی گیہہ ۔ ہیسے سرو تن تجہ سینہہ ۔ اپنے اپنے کاج دھائے ۔ بھوپ چھتری تک ولیس پدھائے ۔

ادھیای بائیسوان گوپی بین گیت کے برنن مین

سری سُکدیوجی بولے کہ ہے مہاراج اتنی بات کہہ سری کرشن چند پھر گوال بال ساتھہ لیے لیلا کرنے لگے اور جبتک کرشن بن مین دھینن چراوین تب تک سب گوپی گھر مین بیٹھین ہر کا جس گاوین ایکدن سری کرشن نے بن مین بین بجائی تو بنسی کی دھن سن ساری برج ناری گھبرا ای اوٹھہ دھائین اور ایک ٹھور مل کر باٹ مین آ بیٹھین تہاں آپسمین کہنے لگین کہ ہماری بوجھن بچل تب ہونگے جب کرشن کے درشن پاوینگے ابہین تو کاہن بن مین گایوں کے ساتھہ نانا پرکار کے کھلنڈ کرتے پھرتے ہین سانجھہ سمے ادھر آوینگے تب ہمین درشن ملینگے یون سُن ایک گوپی بولی

چوپائی سنو سکھی وہ بین بجائی ۔ باتن بیس نگہہ او دھکائی ۔ اسمین ایسا کون

گن ہر جو دن بھر کرشن کے منہ لگی رہتی ہر اور ادھر امرت پی آنند سکھ لگھن ہی گا جنتی ہر کیا ہم سے بھی یہ پیاری دونون لیے رہتے ہین ہماری چوپائی سیرے آگے کی رگڑ ھی اب بھی سوت بدن بیر چڑھی جب سری کرشن بتیا مہر سے پوچھہ اسے بجاتے ہین تب سر نر من کنتر اور گندھرب اپنی اپنی استریون کو ساتھ لے بوانون پر بیٹھہ بیٹھہ ہر کھہ کر سننے کو آتے ہین اور سکر موہت ہو دھان کے تھال جتر سے رہجاتے ہین ایسا اسے کیا تپ کیا ہی جو سب اسکے آدھین ہوئے ہین اتنی بات سن ایک گوپی نے اوتر دیا کہ پہلے تو اسنے بانس کے بنس مین اوپج ہر کا اسمرن کیا پیچھے گھام سیت جل اوپر لیا پھر ٹوک ٹوک ہو دھوپ جلاے جلاے دھوان پیا چوپائی اس سے تپ کرتے ہین کیسا سدھ ہوئی پایا پھل ایسا یہ سن کوئی سج ناری بولی تب تھمن تھیون نہ رچی برج ناتھہ جو نسدن ہر کے رہتی ہی ساتھہ —

اتنی کتھا سناے سری شکدیوجی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ مہاراج جب تک سری کرشن بن مین چراے بن سے آوین تب تک نت گوپی ہر گن گاوین —

ادھیاے بائیسوان چیر ہرن کے برنن مین

شکدیو منی بولے کہ سرد رت کے جاتے ہی ہیمنت رت آئی اور اتی جاڑا پالا پڑنے لگا تس کال برج بال آپس مین کہنے لگین کہ سنو سہیلی اگہن کے اشنان سے جنم جنم کے پاتک جاتے ہین اور من کی آس پوری ہوتی ہر یہ ہمنے بڑا چین لوگون سے کہتے سنا ہی یہ بات سن سبھی کے من مین آئی کہ اگہن نہایئے تو نسندیہ کرشن بر پایئے ایسے بچار بھور ہوتے ہی اوٹھہ بستر ابھوکھن پہر سب برج بالا مل جمنا نہانے آئین اشنان کر سورج کو ارگھ دے جل سے باہر آے ماٹی کی گور بناے چندن اچھت پھول پھل دھوپ دیپ نیبید آگے دھر پوجا کر ہاتھہ جوڑ سیس نوا گور کو مناے کہ بولین کہ ہر دیبی ہم تم سے بار بار یہی بر مانگتی ہین کہ کرشن ہمارے پت ہوئین اس بدھ سے گوپی نت نہاوین دن بھر برت کر سانجھہ کو دہی بھات کھا بھوم پر سووین اسلیے کہ ہمارے برت کا پھل سیگھر ملے —

ایکدن سب برجبالا مل اشنان کو اوگھٹ گھاٹ گئین اور وہان جاے چیر اوتار تیر پر دھر نگن ہو نیر مین پیٹھہ لین ہر کے گن گا گا جل کریڑا کرنے لگین تسی سمے کرشن بھی بنسی بٹ کی چھانہ مین بیٹھے دھین چراتے تھے وی بھی انکے گانے کا شبد سن چپ چاپ چلے آے اور لگے چھپ چھپ کر دیکھنے نہ دیکھتے دیکھتے کچھہ اونکے جی مین آئی تو سب بستر چراے کدم پر جا چڑھے اور گٹھری باندھہ آگے دھر لی اتنے مین گوپی جو دیکھین

شبیہہ چیر ہرن لیلا کی



تو کنارے پر چیر نہیں تب گھبرا کے چاروں اور لگیں دیکھنے اور آپس میں کہنے کہ ابھی تو یہاں ایک چڑیا بھی نہیں آئی بسن کون ہر لیگیا مائی اس بیچ ایک گوپی نے دیکھا کہ سر پر مکٹ ہاتھ میں لکٹ کیسر تلک دیے بنمال لیے پیتامبر پہنے کپڑوں کی گٹھری باندھے موں سادھے سری کرشن کدم پر چڑھے چھپے ہوئے بیٹھے ہیں وہ دیکھتے ہی پکاری سکھی وہ دیکھو ہمارے چت چور چیر چور کدم پر پوٹ لیے براجتے ہیں یہ بچن سن اور سب سکھیاں کرشن کو دیکھ لجا کر پانی میں پیٹھ ہاتھ جوڑ سر نوائے بنتی کر ہا ہا کھائے بولیں چھپانی دین دیال ہرن دکھ پیارے ۔ دیجیے موہن چیر ہمارے ۔ ایسے سن کے کہیں کنھائی ۔ یوں نہ دیوں نند دوہائی ۔ ایک ایک کر باہر آوٴ ۔ تو تم اپنے بستر پاوٴ ۔ تب برج بالا رسائی کر بولیں کہ یہ تم بھلی سیکھ سیکھے ہو جو ہم سے کہتے ہو کہ ننگی ہو باہر آوٴ ابھی جو ہم اپنے پتا بندھو سے جا کہیں تو وہ تمہیں ابھی پکڑ منگا دیں اور جو نند جسودا سے جا کہیں تو وے بھی تمہیں بھلی بھانت سے سکھا دیں ہم لاج کرتی ہیں کسیکا کان تمہنے بھی کچھ سب پایا پہچان ۔
اتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن نے کرودھ کر کہا کہ اب چیر تبھیں پاوٴگی جب اونکو بولاوٴگی نہیں تو نہیں

یہ سن کر گوپیان بولین کہ دین دیال ہماری سدھ کے لو یا پت کے رکھیا تو آپ ہین ہم کس کو لاونگی
تمہاری ہی ہیت نیم اگیہ پالس نہاتی ہین تب سری کرشن بولے کہ جو تم من لگا کر میرے لیے اگہن نہاتی ہو
تو لاج اور کپٹ تج اب میرے آگے آؤ جب سری کرشن چند نے ایسے کہا تب سب گوپی آپس مین سوچ بچار کر
کہنے لگین کہ چلو سکھی جو موہن کہتے ہین سو ہی کرین کیونکہ یہ ہمارے تن من کی سب جانتے ہین انسے لاج کیا یون سمجھین
ٹھان کرشن کی بات ان ہاتھ سے کچ دیہہ چھپائے سب برج بالا نیر سون نکس سر نواے ہو سنمکھ تٹ پر جا کھڑی
ہوئین تب کرشن ہنس کے بولے کہ اب تم ہاتھ جوڑ آگے آؤ تو مین بستر دون تب گوپی بولین **چوپائی** کاہے کپٹ
کرت نندلالا ۔ ہم سو دھی بھولی برج بالا ۔ پری ٹھگوری سدھ بدھ گئی ۔ ایسی تم ہر لیلا ٹھئی ۔ من
سنبھار کے کرین لاج ۔ اب تم کچھو کرو برج راج ۔

اتنی بات کر جب گوپیون نے ہاتھ جوڑے تب سری کرشن چند نے بستر دے انکے پاس آ کر کہا کہ تم اپنے من مین کچھ اس بات کا
بلاپ مت مانو یہ مین نے تمہین سیکھ دی ہے کیونکہ جل مین ورن دیوتا کا باس ہے جو کوئی ننگا ہو جل مین نہاتا ہے اسکا ست دھرم
جاتا ہے تمہارے من کی لگن دیکھ کر ہم نے یہ بھید سو کہا اپنے گھر جاؤ پھر کاتک مہینے مین آ میرے ساتھ راس کیجو ۔
سری شکدیو منی بولے کہ مہاراج آگیا پا خوش ہو سنتوکھ کر گوپی تو اپنے گھر گئین اور سری کرشن
بنسی بٹ مین آ کر گوپ گائے گوال بالونکو سنگ لے آگے چلے تس سمے جا بجا اور سگھن بن دیکھ دیکھ برچھون کی بڑائی
کرنے لگے کہ دیکھو یہ سنسار مین آ کر اپنے اوپر کتنا دکھ سہہ لوگونکو سکھ دیتے ہین جگت مین ایسے ہی پر کاج
کا آنا سپھل ہے یون کہہ آگے بڑھ جمنا نکٹ پر جا پہونچے ۔

ادھیای چوبیسوان برہمن کی استریونسی بھوجن مانگنے کے برنن مین

شکدیو جی بولے کہ جب کرشن چند بہوت دور گئے لاٹھی ٹیک کھڑے ہوے تب سب گوال بال کھا
نے آ ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج ہمین اس سمے بڑی بھوک لگی ہے اور جو کچھ چھاک لائے تھے سو کھا چکے بھوک
نہ گئی کرشن بولے دیکھو وہ جو دھوان دکھائی دیتا ہے متھرا کے برہمن کنس کے ڈر سے چھپ کر جگ کرتے ہین تم
پاس جا ہمارا نام لے ڈنڈوت کر ہاتھ باندھ کھڑے ہو دور سے بھوجن ایسے دین ہو مانگیو جیسے بھکھاری
ادھین ہو مانگتا ہے یہ بات سن گوال چلے چلے وہان گئے جہان متھرا کے بیٹھے جگ کر رہے تھے جاتے ہی انھون نے
یہ نام کرشن آدھینتا سے کر جوڑ کے کہا کہ مہاراج آپکو ڈنڈوت کر ہمارے ہاتھ کرشن چند نے یہ کہلا بھیجا
ہے کہ ہمکو اتی بھوک لگی ہے کچھ کرپا کر بھوجن بھیجئے اتنی بات گوالون کے منہ سے سن متھرا کے دودھ کر کے

کہ تم تو بڑے مورکھ ہو جو ہم سے ابھی یہ بات کہتے ہو جب ہوم ہو چکیگے کسیکو کچھ نہ دینگے سو جب جگ کر لینگے اور کچھ بچیگا تب بانٹ دینگے پھر گوالوں نے اونسے گڑگڑا کر بنتیا کی مہاراج ٹھہرا ہی بھوکھے کو بھوجن کروانے سے بڑا پن ہوتا ہے پر وے انکے کہنے کو کچھ دھیان میں نہ لائے بلکہ انکی اور سے مُنہ پھیر بیٹھے۔ شکدیو منی کہنے لگے

چوپائی۔ جے سو ویش پالک نیچ۔ مانگت بھات ہوم کے بیچ۔ تب لیے وہاں سے نراس ہو اچھتائی۔ پچھتائی سری کرشن کے پاس آ بولے کہ مہاراج بن مانگ مان مہت گنوایا تو بھی کھانے کو کچھ ہاتھ نہ آیا اب کیا کریں سری کرشن نے کہا کہ اب تم انکی استریوں سے جا مانگو وے بڑی دیاونت دھرماتما ہیں انکی بھگت دیکھو وے تمھیں پکچھ ہی آور مان سے بھوجن دینگی۔ یوں سنکر پھر وہاں گئے جہاں وے بیٹھی رسوئی کرتی تھیں جاتے ہی اونسے کہا کہ بن میں سری کرشن چند گو چراتے چراتے بھوکھے ہیں سو ہمیں تمھارے پاس پٹھایا ہے کچھ کھانیکو ہو تو دو اتنا سن گوالوں کے مکھ سے وے سب برہمنیاں کنچن کے تھالوں میں کھٹ رس بھوجن بھر بھر لے اوٹھ دھائیں اور کسیکے روکے نہ رکیں ایک استری کے پت نے جو نجانے دیا تو وہ دھیان کر دیہ چھوڑ سب سے پہلے اونسے جا ملی کہ جیسے جل جل سے جا ملے اور پیچھے وے سب آپہنچیں وہاں آئیں جہاں کرشن چند گوال بال سمیت برچھ کی چھانہ میں سکھا کے کاندھے پر ہاتھ دیئے تربھنگی چھب کیے کمل کا پھول کر لیے کھڑے تھے آتے ہی تھال آگے دھر ڈنڈوت کر مکھ دیکھ دیکھ آپس میں کہنے لگیں سکھیں آئی ہیں نند کشور جنکا نام سن سن کر دھیان دھرتی تھیں اب نین بھر دیکھ لو جنم سپھل کیجیے اور جنم کا پھل لیجیے ایسے کہ ہاتھ جوڑ بنتی کر کرشن سے کہنے لگیں کہ کرپا ندھان آپکی کرپا بن آپکا درشن کب کسیکو ہوتا ہے آج دھن بھاگ ہمارے جو درشن پایا اور جنم جنم کا پاپ گنوایا

چوپائی۔ ... ہم کرین ابھمانی۔ سمری [illegible] مند لوبھ سرونت سانی۔ [illegible] ملیا اندھ کہا پیانے۔ جب تب جگ جانا ستہ کیجیے۔ تاکو کہا نہ بھوجن دیکھیے۔ مہاراج وہی دھن ہے جو وہی تن لاج جو آوے تمھارے کاج اور سو ہی ہے جب تب گیان جسمیں آوے تمھارا نام اتنی بات سن کرشن چند انکی چھیم کشل پوچھ کہنے لگے

چوپائی۔ ہت تم مجھکو کرو پرنام۔ میں ہوں نند مہرت سیام۔

جو برہمن کی استری ہے انکو پوجا آتے ہیں سو کیا سنسار میں کچھ بڑائی پاتے ہیں تمھیں ہمیں سبھ کے جان دیا کر بن میں آ ملی اب یہاں تمھاری کیا سیوا کریں چوپائی ... بندا ہی گھر دور رہا ... کہو ... کرین تمھارا ... جو وہاں ہوتے تو کچھ پھل پھول لا آگے دھرتے تم ہمارے کارن دکھ پا کے جنگل میں آئیں اور یہاں

جیسے تمہاری اُجل چھب ہے اُسی اس بات کا پچھتاوا ہی رہا ایسے سنتا چار کر پھیر بولے کہ تمھیں آج برہمی سرکے بابا
گھر کو سدھارئیے کیونکہ براہمن تمہاری تہاں باٹ دیکھتے ہونگے اسلیئے کہ استری بن جگ نہیں ہوتا ہین یہ بین سری کرشن سے
سُن وی ہاتھ جوڑ بولین کہ مہاراج ہمنے آپ کے چرن کمل سے استنہہ کر کوٹمب کی مایا سب چھوڑ کر جیکا کہا ان
وہ مت جاؤ جب تکلے یہاں اب کیسے جائیں جو وہی گھر ہین ہہ آئے ودت تو پھر کدن بسین اس سے اپکی مرن میں رہتیں
سو بھلا اور بات تھی ایک نار ہمارے ساتھ تمہاری درس کی ابھلا کھا کیے آتی ہی تسکہ اوسکے پت نے روک رکھا
تب اوس استری نے اکلا کر اپنا جیو دیا اس بات کو سُنتے ہی سری کرشن نے ہنس اوسے دیکھایا جو دیہ چھوڑ کر آئی
تھی کہا کہ سو جو ہم سے ہت کرتا ہی تسکا ناس کبھی نہیں ہوتا یہ تم سے پہلے آملی ہے —

اتنی کتھا سنا سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اوسکو دیکھتے ہی تو ایکبار سب اچنبھے رہیں پیچھے گیان ہوا تب ہرگن
گانے لگیں اس بیچ سری کرشن چندر نے بھوجن کر اونسے کہا کہ اب استھان کو سدھاریئے تمھارے پت کچھ
نہ کہینگے جب سری کرشن نے اونھیں ایسے سمجھا کے کہا تب وہ بدا ہو دنڈوت کر اپنے گھر گئیں اور اونکی سوی
سوچ بچار کر پچھتا پچھتا کے کہہ رہے تھے کہ ہمنے کتھا پران مین سُنا ہی کہ کسی سمے مدجسودا نے تیرتھ کے نمت بڑا
تپ کیا تھا تہاں بھگوان نے آ اونھیں یہ بر دیا کہ ہم چندر کل مین اوتار لے تمھارے یہاں جائینگے وہی یہ ہم لے آئے
ہیں اونھیں نے گوال بالون کے ہاتھ بھوجن منگوا بھیجا تھا ہمنے یہ کیا کیا کہ دیپ گھر نے بھوجن مانگا اور نہ دیا

چوپائی جگ دھرم جا کارن کیو یہ سنکھ آج نہ بھیو ارو برستس ہم مالکھ جا بو نہیں کچھ گوالن کو
مانو نہیم مورکھ یا بی ابھمانی کیسی دیا ہرگت جانی دھرکال ہے ہماری مت کو اور اس جگ کر یکو جو بھگوان
کو پہچان سیوا نہ کری ہمسے نار ہی بھلیں کہ جنھوں نے جب تپ جگ بن کیے ساہس کر جا سری کرشن کے درشن
کیے اور اپنے ہاتھوں اونھیں بھوجن دیا ایسے پچھتا کے تھیروں نے اپنی استریوں کے سنمکھ ہاتھ جوڑ کہا کہ دھن بھاگ
تمھارے جو ہر کا درشن کر آئیں تمھارا ہی جنم سپھل ہے —

ادھیاے چھبیسواں گووردھن پوجن کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ جیسے سری کرشن چندر نے گووردھن کر اٹھائے اندر کا گرب ہرا اب سو کتھا
کہتا ہوں تم چیت دے سُنو کہ سب برج باسی برس برس دن کاتک بدی چودس کو نہا دھوئے کیسر چندن سے
چوک پورا ہے بھانت بھانت کی مٹھائی اور پکوان دھر دھوپ دیپ کر اندر کی پوجا کیا کرتے یہ ریت اونکے یہاں
پیڑھی سے چلی آتی تھی جب وہی دن آیا تب نندجی نے بہت سی کھانے پینے کی بست بنوائی اور سب برج باسیوں کی

بھی گھر گھر سامگری بھوجن کی ہو رہی تھی تہان سری کرشن نے ماتا سے پوچھا کہ ماجی آج گھر گھر پکوان مٹھائی جو ہو رہی
ہے سو کیا ہے اسکا بھید مجھے سمجھا کر کہو جو میرے من کی دبدھا جاے جسودا بولی کہ بیٹا مجھے اس سمے بات کہنے کا ساوکاش
نہین تم اپنے پتا سے جا پوچھو وہی سمجھاے کر کہین گے یہ سن نند اوپ نند کے پاس آئی سری کرشن نے کہا کہ پتا آج
کس دیوتا کے پوجنے کی ایسی دھوم دھام ہے کہ جسکے لیے گھر گھر پکوان مٹھائی ہو رہی ہے وہ کیسے بھگت مکت کے
داتا ہین اونکا نام اور گن کہو جو میرے من کا سندیہہ جاے نند مہر بولے کہ تیر یہ بھید تو نے اب تک نہین سمجھا کہ میگھون
کے پت جو ہین سریشٹ تنکی پوجا ہے جنکی کرپا سے سنسار مین رتن دھن سدھ ملتی ہے اور ترن جل ان ہوتا ہے بن اوپ
بن پھولتے پھلتے ہین اونسے سب جیو جنت پسو پنچھی آنند مین رہتی ہین یہ اندر پوجا کی ریت ہماری یہان پرکھون کے
آگے سے چلی آتی ہے کچھ آج ہی نئی نہین نکلی نند جی سے اتنی بات سن سری کرشن چندر بولے کہ ہے پتا جو ہماری بڑون
نے جانے ان جانے اندر کی پوجا کی تو کی پر اب تم جان بوجھ کر دھرم کا پتھ چھوڑ اوبٹ باٹ کیون چلتے ہو اندر کے
ماننے سے کچھ نہین ہوتا کیونکہ وہ بھگت مکت کا داتا نہیں اور اوس سے کسینے رد ھ سدھ پائی ہے تم کہو اونے کسی
دیا ہی ہان ایک بات یہ ہی کہ تپ جگ کرنے سے دیوتاؤں نے اپنا راجہ بناے اندراسن دی رکھا ہی اس سے کچھ پرمیسر
نہین ہو سکتا سنو جب اسرون سے برابر ہارتا ہی تب بھاگ کے کہین جا چھپتا ہے ایسے دن کاٹتا ہی ایسے کا گن کیون
مانو اپنا دھرم کسلیئے نہین پہچانتا تو اندر کا کیا کچھ نہیں ہو سکتا جو کرم مین لکھا ہی سوئی ہوتا ہی سکھ سمپت بھائی بندھ
بھی دھرم کرم سے ملتے ہین اور آٹھ ماس جو سورج جل سوکھتا ہی سوئی چار مہینے برساتا ہی تسی سے پرتھی مین
ان جل ہوتا ہی اور برہما نے جو چار ورن بنائے ہین براہمن چھتری بیس سودر تنکے پیچھے بھی کرم لگا دیا ہی کہ
براہمن تو بید پڑھے چھتری سبکی رچھا کرے بیس کھیتی بنج اور سودر ان تینون کی سیوا مین رہے —
پتا ہم بیس ہین گائین بڑھین اس سے گوکل ہوا تسی سے نام گوپ پڑ گیا ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی بنج کرین اور گو براہمن
کی سیوا مین رہین بید کی آگیا ہی کہ اپنی کل ریت نہ چھوڑیے جو لوگ اپنا دھرم تج اور کا دھرم پالتے ہین سو
ایسے ہین کہ کل بدھو پر پرکھ سے پریت کرے اس سے اب اندر کی پوجا چھوڑ دیجیے اور بن پربت کی پوجا کیجیے
کیونکہ ہم بن باسی ہین ہمارے راجہ وے ہی ہین جنکے راج مین ہم سکھ سے رہتے ہیں تنھین چھوڑ اور کی پوجا ہمین
اوچت نہین اس سے اب سب پکوان مٹھائی لیکر چلو اور گوبردھن کی پوجا کرو۔

اتنی بات سنتے ہی نند اوپ نند اوٹھکر وہان گئے جہان بڑے بڑے گوپ اتھائی پر بیٹھے تھے
انھون نے جاتے ہی سب سری کرشن کی کہی باتین اونھین سنائیں وے سنتے ہی بولے کہ کرشن سچ

کہا ہی تم بالک جان اوسکی بات مت ٹالو بھلا تمہی بچارو کہ اندر کون ہے اور ہم کسلیے اوسے مانتے ہین جو پالتا ہے
اوسکی تو پوجا ہی بھلا دی چوپائی ہے کا سرپت سون کا جا ایہ دھین بن مترا گرراجا ایسے کہہ پھر سب گوالون
نے کہا دوہا بھلو تو کانھ کیو ہمسے سگری دیو ٭ گوبردھن پربت برو تا کی کیجے سیو ٭ یہ بچن سنتے ہی نندجی
نے برس ہوگا دون مین ڈھنڈھورا پھیر دیا کہ کل ہم سارے برج باسی چلکر گوبردھن کی پوجا کرینگے جس جس کے
گھر مین اندر پوجا کے لیے پکوان بنائی ہی ہے سو سب لیے ہوے گوبردھن پر جائیو یہ بات سن سکل برج باسی
دوسرے دن بھور کے تڑکے ہی اوٹھ اشنان دھیان کر سب سامگری تھالوں پراتوں تھالون کو دون
بہنگون چھکڑون مین بھر بھر گاڑیون سگیون مین رکھوا ہی رکھوا کر گوبردھن کو چلے تسی سمے نند اوپ نند
بھی کو ٹمب سمیت سامگری لیکے ساتھ ہو گئے اور باجے گاجے سے چلے چلے سب مل گوبردھن پہونچے۔
وہان جا ہی پربت کی چار و اور جھاڑ بہار جل چھڑک گھیور بابر جلیبی لڈو کھرمے امرتی پھینی پیڑے برپھی
کھاجے گوجھے مٹھری سیرا پوری کچوری آدیکوان اور بھانت بھانت کے بھوجن بنجن جب رکھدیے اتنے کہ
جیسے پربت چھپ گیا اور اوپر پھولون کی مالا پھر رنگ برنگ کے پاٹمبر تان دیے۔
تس سمے کی سوبھا برنی نہین جاتی گر ایسا سہاون لگتا تھا کہ جیسے کسینے گہنے کپڑے پہنا کے مکہ سکہہ بیچ سنگار
کیا ہو تب نندجی نے بہوہت سے سب گوال بالونکو ساتھ لے روری اچھت لیٹ پچر چڑھا ہی دھوپ
دیپ نیبد کر پان سپاری دچھنا دھر بید کے مدھ سے پوجا کی تب سری کرشن نے کہا کہ اب تم شدھ من
سے گرراج کا دھیان کرو تو وے آے درشن دی بھوجن کرین۔
سری کرشن سے یوں سن نند جسودا سمیت سب گوپی گوپ کر جوڑ نین موند دھیان لگا ہی کھڑے ہوتے
تس کال نندلال اودھر تو اپ موٹی بھاری دوسری دیہہ دھر بڑے بڑے ہاتھ پاون کر کمل نین چندر مکھ
ہو مکٹ دھری بن مال کرے پیت لباس و رتن جڑت ابھوکھن پہرے منہ پسارے چپ چاپ پربت کے بیچ سے
نکلے اور ادھر آپ ہی اپنے روپ کو دیکھ سب سے پکار کے کہنے لگے کہ دیکھو گرراج نے پرگٹ ہو کر درشن دیا جسکی پوجا
تمنے جی لگا ہی کے کری ہے اتنا بچن سنا ہی سری کرشن نے گرراج کو ڈنڈوت کی اونکی دیکھا دیکھی سب گوپی گوپ
پرنام کرتے ہیں کہنے لگے کہ اس بھانت اندر نے کب درشن دیا تھا ہم برتھا اوسکی پوجا کیا کیے اور نہ جانی کہ پرکھون
نے ایسے تیر تکیچہ دیوتا کو چھوڑ کے یون اندر کو مانا تھا یہ بات ابھی نہین جاتی یون سب کہہ ہی تھے کہ سری کرشن بولے اب دیکھتے کیا ہو جو
بھوجن لائے ہو سو کھلا دو اتنا بچن سنتے ہی گوپی گوپ پکوان بھوجن تھال بھر اٹھا اٹھا ہی دینی اور گوبردھن

ہاتھ پر بڑھائے بڑھائے لے لے بھوجن کرنے ندلال جتنی سامگری نند سمیت سب برج باسی لے گئے تھے
سو لھائے سب وہ مورت پربت مین سمائی اس بھانت اوبھت لیلا کر سری کرشن سبکو۔ تم لے پربت کی
پیرکرماں دی دوسرے دن گوبردھن سی کھیلتے کھیلتے برندابن آئے تس کال گھر گھر انند سنگل ہو نے لگے اور
گوال بال سب گای بچھڑ و نکو رنگ رنگ کی جھولین پہنا اور گلے مین گھونگر گھنٹے باندھ نیارے ہی کھیل ہی تھے —

ادھیای چھبیسواں برج کی رچھیا کے برنن مین

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو من بولے دوہا شرپت کی پوجا تجی کر پربت کی سیو + تبی اندر مین کوپ کر سبے
بلائے دیو + جب ساری دیوتا اندر کے پاس گئے تب وہ اونسے پوچھنے لگا کہ تم مجھے سمجھا کر کہو کہ کل برج مین پوجا
کسکی تھی اس بیچ نارد جی آئے پہونچے تو اندر سے کہنے لگے کہ سنو مہاراج تمھیں سب کوئی مانتا ہی پر ایک برج باسی نہین
مانتے کیونکہ نند کے ایک بیٹا ہوا ہی تسکا کہا سب کرتے ہین اوسنے تمھاری پوجا میٹ کل سبھی پربت پوجوایا تر
ہی اندر کر وہ دھکر بولا کہ برج باسیونکو دھن بڑھا ہی اسی سے اونھین ات گرب ہوا ہی چوپائی جپ تپ جگ
تجوان میرو + کال وند در بولا یو نیر و + مانکھ کرشن دیو کر مانین + تاکی باتین سانچین جانین + وہ بالک
مورکھ اگیان + ہیو بادی راکھے ابھمان + اب اونکی کریہہ پہچان + پشو کھو دن پھیرن کریہل +
ایسے بک جھک جھنجھلای کر سرپت نے میگھ پت کو بلائے بھیجا وہ سنتے ہی ڈرتا کانپتا ہاتھ جوڑ سنمکھ آ کھڑا ہوا او
دیکھتے ہی اندر تیہا کر بولا کہ تم ابھی سب اپنا بادل ساتھ لے جاؤ اور گوبردھن پربت سمیت برج منڈل کو برس
بہاؤ ایسا کہین گوبردھن کا چہرہ اور برج باسیونکا نام نشان نہ رہے —
اتنی آگیا پائے میگھ پت ڈنڈوت کر راجہ اندر سے بدا ہوا اور اوسنے اپنے استھان پر آئے بڑے میگھو نکو بلائے
کے کہا کہ مہاراج کی آگیا ہو کہ تم ابھی جائے برج منڈل کو برس کے بہا دو یہ سن سب میگھ اپنے اپنے دل بادل
لے میگھ پت کے ساتھ ہو لیا وہنے آتے ہی برج منڈل کو گھیر لیا اور گرج گرج بھیڑی بھیڑی بوندوں
سے لگا سیگھ جل موسلا دھار برسا وہنے اور اونگلی سے گرکوتیا وہنے —
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریکشت سے کہا کہ مہاراج جب ایسے مینہ آوسے گھن گھور گھٹا اگمند
جل برسانے لگی تب نند جسودا سمیت سب گوپی گوال بھیگتے بھاگتے تھر تھر کانپتے سری کرشن کے پاس
جائے پکاری کہ ہی کرشن ابن مہاپرلے کے جل سے کیسے بچینگے تب تو تم نے اندر کی پوجا میٹ پربت پجوایا ابکے
اوسکو بلائیے جو آئے رچھا کرے نہیں تو ہمین بھروسہ سب ابکے ڈوبتے ہین اتنی بات سن اوند سبکو بھیا تر

دیکھ کرشن چندر بولے کہ تم اپنے جی میں کسی بات کی چنتا مت کرو گرراج ابھی آئے تمہاری رچھا کرتے ہیں یوں کہہ
گوبردھن کو تیج سون تپائے اگن سم کیا اور بائیں ہاتھ کی چھنگونیاں پر اوٹھائے لیا اوس کال سب برج باسی

گوبردھن لیلا



اپنے ڈھوروں سمیت آ اوسکے نیچے کھڑے ہوئے اور کرشن چندر کو دیکھ دیکھ اچرج کر آپس مین کہنے لگے چوپائی
ہرِ کو ڈاڈو پیر لکھ اوتاری ٭ دیون ہوں کر دیو مراری ٭ سوہن مانگ کیسا بھائی ٭ انگری پر کیون گرتھہرائی ٭
اتنی کتھا کہہ شکدیو مُن راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ اودھر تو میگھ تب اپنا دل لیے کر دوھر کر کر موسلا دھار
جل برساتا تھا اور اِدھر پربت پر گر کے توے کی بوند چھناک ہو جاتا تھا یہ سماچار سن اندر بھی کوپ کر آپ
چڑھ آیا اور لگاتار اوسی بھانت سات دن برسا پر برج میں ہر پرتاب سے ایک بوند بھی نہ پڑا جب سب
جل چک گیا تب میگھوں نے آ ہاتھ جوڑ کہا کہ ہے ناتھ جتنا مہا پرلے کا جل تھا سبکا سب ہو چکا اب کیا کرین
پاون سن اندر نے تب اپنے گیان دھیان سے بچارا کہ آد پُرکھ نے اوتار لیا نہیں تو کس مین اتنی سامرتھہ تھی جو
گرودھاری کو برج کی رچھا کرتا ایسے سوچ سمجھ پچھتا پچھتا کے میگھوں سمیت اندر اپنے استھان کو گیا اور
بادل نکل پرکاش ہوا تب سب برج باسیوں نے پرسن ہو کرشن سے کہا کہ مہاراج اب گرِ اوتارو دھرئے گا
جا بار ہا یہ بچن سنتے ہی کرشن چند نے پربت جہاں کا تہاں رکھ دیا ۔

ادھیاے ستائیسوان گووردھن اوٹھانیکی پرسنساکی برنن مین

شُکدیوجی بولے کہ جب ہری گرکے اوتار دھر اتب سب بڑے بڑے گوپ تواس ادبھت چرتر کودیکھیہ یون کہنے لگے کہ ہم کہ جبکی شکت نے آج اس مہا پرلے سے برج منڈل کو بچایاتیسے ہم نند سُت کیسے کہین گے ہان کسی سمے نندجسودا نے مہاتپ کیا تھا اسی سے بھگوان نے آنکے گھر جنم لیاہی اور گوال بال آے آے کرشن کے گلے مل مل پوچھنے لگے کہ بھیا تونے اس کومل کمل سے ہاتھ پر کیسے ایسے بھاری پربت کا بوجھ سنبھالا اور نندجسودا کرنا کرشن کو گلے لگا ہی ہاتھ داب اونگلی چٹکا کے کہنے لگی کہ سات دن گرہاتھ پر رکھا ہاتھ دُکھتا ہوگا اور گوپی جسوداکے پاس آ کے پچھلی سب کرشن کی لیلا کہنے لگین چوپائی یہ جو بالک پُوت تمہارو ٭ جیرجیوے برج کو رکھوارو ٭ انو بیت اسر سنگھارے ٭ کہان کہان برج جن نہ او بارے ٭ جیسی کبھی گرگ رکھہ رائی ٭ سوئی سوئی بات ہوت ہی آئی

ادھیاے اٹھائیسوان اندرکی استت کرنیکے برنن مین

شُکدیو مُن بولے کہ مہاراج بھور ہوتے ہی سب گایون اور گوال بالون کو سنگ کر اپنی اپنی چھاک لے کرشن بلرام بن بن بجاتے مدھر مدھر سُر گاتے جو دھین چراون بن کو چلے توراجہ اندر سکل دیوتاؤن کو ساتھ لیے کامدھین کو آگے کیے ایراوت ہاتھی پر چڑھ سرگ لوک سے چلا چل برندابن مین آ جہان کی بات روک کھڑا ہوا جب کرشن چندر اوسے دور سے دکھائی دیے تب گج سے اوتر کر ننگے پاون گلے مین کپڑا ڈالے تھر تھر کانپتا آ سری کرشن کے چرنون پر گرا اور پچھتا پچھتا کر رو رو کہنے لگا کہ ہے برج ناتھ مجھے بچا کر چوپائی مین ابھمان گرب اتی کیو ٭ راجس تامس مین من دیو ٭ دھن مدکر سنپت سکھ مان ٭ بھید نہ کچھو تمہارا جان ٭ تم پرمیشر سبکے ایش ٭ اور دوسرو کو جگدیش ٭ برہما رودر آدی برداِئی ٭ تمری دی سمپدا پائی ٭ جگت پتا تم نگم نواسی ٭ سیوت نت کملا بھئی داسی ٭ جنکے ہیت لیت اوتار ٭ تب تب ہرت بھوم کو بھار ٭ دیکر دو سب چوک ہماری ٭ جما بھاگی مور کھون بھاری ٭ جب ایسے دین ہو استت کری تب کرشن چندر دیال ہو بولے کہ اچھا تو کامدھین کے ساتھ آیا اس سے تیرا اپرادھ چھما کیا پر اب گرب مت کیجیو کیونکہ گرب کرنے سے گیان جاتا ہی اور کمت بڑھتی ہے اوسی سے اپمان ہوتا ہے —

اتنی بات کرشن کے مُکھ سے سُنتے ہی اندر نے اوٹھکے بید کی بدھ سے پوجا کی اور گووند نام دھر چرنامرت لے پرکرما کری تس سے گندھرپ بھانت بھانت کے باجے بجا کے کرشن کا جس گانے لگے اور دیوتا اپنے باونوں میں بیٹھے اکاس سے پھول برساونے اوس کال ایسا سمے ہوا کہ مانو کرشن نے پھر جنم لیا جب پوجا سے نسچنت ہو

ہاتھ جوڑ اندر کھڑا ہوا تب کرشن نے اگیا دی کہ اب تم کام دھین سمیت اپنے گھر جاؤ اگیا پاتے ہی کامدھین اور اندر برہما رُدر دنڈوت کرا اندر لوک کو گئے اور کرشن چند رگووردھن سانجھ کے سمے اپنے سب گوال بالوں کو لیے برندابن آئے اونھوں نے اپنے اپنے گھر جا جا کہا کہ آج ہمنے ہری پرتاپ سے اندر کا درشن بن مین کیا ۔

اتنی کتھا سنا شکدیو جی نے راجہ پریکشت سے کہا کہ مہاراجہ یہ جو گووند کتھا مین نے تمھے سنائی اسکے سننے اور سنانے سے سنسار مین ارتھ دھرم کام موکھ چار و پدارتھ ملتے ہین ۔

ادھیاے اونتیسواں ۲۹ برن لوک مین جانے اور بیکنٹھ دیکھنے کے برنن مین

شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن نند جی نے سنجم کر ایکادشی برت کیا دن تو اشنان دھیان بھجن پوجا پاٹ مین کاٹا اور رات جاگرن مین گنوائی جب چھ گھڑی رات رہی اور دوادسی بھئی تب اوٹھ کے دیہہ شدھ کر جھاری ہاتھ مین لے دھوتی انگوچھا لے جیسا نہان چلنے لگے پیچھے کئی ایک گوال بال بھی ہو لیے تیر پر جاے پرنام کر کپڑے اوتار نند جی جونیر مین پیٹھے تو برن کے سیوک جو جل کی چوکی دیتے تھے کہ کوئی رات کو نہانے نہ پاوے اونھون نے جا برن سے کہا کہ مہاراج کوئی اس سمے جمنا مین نہا رہا ہے ہمین کیا آگیا ہوتی ہے برن بولا کہ اوسے ابھی پکڑ لاؤ اگیا پاتے ہی سیوک پھر وہان آے جہان نند جی اشنان کر جل مین کھڑے جپ کرتے تھے آتے ہی اچانک ناگ پھانس ڈال نند جی کو برن کے پاس لیگئے تب نند جی کے ساتھ جو گوال گئے تھے اونھوں نے آ کر کرشن سے کہا کہ مہاراج نند جی کو برن کے گن جمنا تیر سے پکڑ برن لوک کو لیگئے اتنی بات کے سنتے ہی سری گووند کرودھ کر اوٹھ دھاے اور پل بھر مین برن کے پاس جا پہونچے دیوتا انھین دیکھتے ہی اوٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ بنتی کر بولا کہ پچھلا جنم سپھل آج ہمارا ہوا پایو جو تمھارو درس تمھارو دیکھے دوش اور سب میرو نندرپتا یہ کا ارن گہیر و مُنکو سیکے پتا بکھانے تمھرے پتا نہین ہم جانے ۔

راتکو نہانے دیکھ ان جان گن پکر لاے بھلا اسی سے مین نے درشن کیے اب اپرادھ چھما کیجیے میرا دکھ جیت پرن لیجیے اتنی بنتی کر بہت سی بھینٹ لاے نند اور کرشن کے آگے دھر برن ہاتھ جوڑ سرناے کھڑا ہوا تب کرشن بھینٹ لے پتا کے ساتھ وہان سے چل برندابن آئے انکو دیکھتے ہی سب برج باسی آن ملے تس سمے بڑے بڑے گوپون سے نند راے ہنسے یہ کہا کہ تمھے برن کے سیوک کہان لیگئے تھے نند جی بولے کہ سنو بھائیو جو ہی پہلے برن کے پاس لیگئے تیون ہی یہان سے کرشن پہونچے انھین دیکھتے ہی وہ سنگھاسن سے اوتر پانون پکڑ بنتی کرنے لگا اور ہاتھ جوڑ بولا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے مجھے ان جانے جو دوش ہوا سو چت مین نہ لیجیے

اتنی بات نند جی کے مکھ سے سنتے ہی گوپ سب آپسمین کہنے لگے کہ بھائی ہمنے تو یہ تبھی جانا تھا جب سری کرشن نے گوبردھن نکھ پر دھارن کر برج کی رچھا کری تھی کہ نند مہر کے گھر آدپرکھ نے آے اوتار لیا ہی —

ایسے آپسمین کہہ پھر سب گوپون نے ہاتھ جوڑ کرشن سے کہا کہ مہاراج آپ نے ہمین بہت دن بھرمایا پر اب سب تمہارا بھید پایا تمہین جگت کے کرتا دکھ ہرتا ہو ترلوکی ناتھ دیا کر اب ہمیں بیکنٹھ دکھا دیجے اتنا بچن سن سری کرشن نے جھین سبھون بیکنٹھ رچ اوسمین برج ہی مین دکھا یا دیکھتے ہی برج باسیون کو گیان ہوا تو کر جوڑ سر جھکا کر بولے کہ ناتھ تمہاری مہما اپرم پار ہے ہم نہین کہہ سکتے پر آپکی کرپا سے آج ہمنے جانا کہ تم نارائن ہو بھومی کا بھار اوتارنے کو منسا تین جنم لے آئے ہو شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب برج باسیون نے اتنی بات کہی تبھین کرشن چندر نے سب کو موہت کر جو بیکنٹھ کی رچنا رچی تھی سو اوٹھا لی اور اپنی مایا پھیلا دی تو سب گوپون نے سپنا سا جانا اور نند جی نے بھی مایا کے بس ہو کرشن کو اپنا پتر ہی کر مانا —

ادھیاے تیسواں راس لیلا کے برنن میں

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جیسے ہر گوپین ست تیسو راس بلاس + اب بکھان اوس کا کہیو بدھ چیر کا س ہاجب سری کرشن جی نے چیر ہری تھی تب گوپیون کو یہ بچن دیا تھا کہ ہم کاتک مہینے مین تمہارے ساتھ راس کرینگے تبھین سے گوپی راس کی آس کیے من مین اوداس رہین اور نت اوٹھہ کاتک ماس ہی کو منایا کرین اونکے مناتے مناتے سکھہ دائی سرد رت آئی —

چوپائی لاگو جبتے کاتک ماس + گھام سیت برکھا کو ناس + نرمل جل سرور بھر رہی + پھولے کنج ہوے دروم ہی + پھول کمل جلو رکنت کا رہنی + پھولین دیکھہ چندر جامنی + جلیتی ملین کمل کو مصلا نے + پریچن تیتر بیان کو تانے

ایسے کہہ سری شکدیو من پھر بولے کہ پرتھی ناتھ ایکدن سری کرشن چندر کاتک پونو کی رات کو نکل گھر سے باہر آئے دیکھین تو نرمل آکاس مین تارے جھک رہے ہین اور چاندنی دسو دسا مین پھیل رہی ہے سیتل سگندھ سمیت مند گت پون بہہ رہی ہے اور ایک اور سگھن بن کی چھب ادھک ہی سوبھا دے رہی ہے ایسا سمان دیکھتے ہی اونکے من مین آیا کہ ہمنے گوپیون کو بچن دیا ہی کہ سرد رت مین تمہارے ساتھ راس کرینگے سو پورا کیا چاہیے یہ بچار بن مین جا کے کرشن نے بانسری بجائی بنسی کی دھن سنتے ہی سب برج باری بسھر کی ماری کاما تر ہوے اتت گھبرائین نداں کو سب کی مایا چھوڑ کل کان تج گھر کا کاج تج ہڑبڑا کے اولٹا پلٹا سنگار کر اوٹھ دھائین ایک گوپی جو ابھی پت کے پاس سے اوٹھ چلی تو اوسکے پت نے باٹ مین جا روکا

او پھیر کر گھر لے آیا جاوے ، یاتب تو وہ ہر کا دھیان کر دیہہ چھوڑ سب سے پہلے جا ملی اوسکے چپ کی پریت
دیکھہ کرشن چندر نے ترت مکت گت دی ۔
اتنی کتھا سن سری شکدیو جی سے راجہ پریکھت نے پوچھا کہ کرپانا تھہ گوپی نے سری کرشن جی کو ایشر جان کر
نہیں مانا کیول پکھی کی باسنا کر بھیجا وہ مکت کیسے ہوئی سو سمجھا کر کہو جو میرے من کا سندیہہ جاے سری شکدیو جی
بولے دھرماوتار جو جن کرشن کی مہما جانے بھی گن گاتے ہیں وے بھی نرسندیہہ بھگت مکت پاتے
ہیں جیسے کوئی بن جانے امرت پیئیگا وہ بھی امر ہو جائیگا اور جو جان کر پیئیگا اوسے بھی وہی گن ہوگا یہ
سب جانتے ہیں کہ پدارتھہ کا گن پھل بن ہوے رہتا نہیں ایسے ہر بھجن کا پرتاپ ہے کہ کوئی کسی بھاؤ
سے بھجے مکت ہوویگی دوہا جپ مالا چھاپا تلک سرے نہ ایکو کام من کاچے ناچے برتھا ساچے راچے رام
اور سنو جتنے جیسے بھاو سے کرشن کو مانکے مکت پائی سو کہتا ہوں کہ نند جسودا نے تو پتر کر سمجھا
گوپیوں نے پت کر بوجھا کنس نے بھے کر بھجا گوال بالوں نے متر کر جپا پانڈوں نے پریتم کر جانا سسپال نے
ستر کر مانا جدبنسیوں نے اپنا کر تھانا اور جوگی جتی منیوں نے ایشر کر دھیایا پر انت میں مکت پدارتھہ
سب ہی نے پایا جو ایک گوپی پربھو کا دھیان کر کے تری تو کیا اچرج ہوا یہ سن راجہ پریکھت نے
سری شکدیو جی سے کہا کہ کرپاسندھو میرے من کا سندیہہ گیا اب کرپا کر آگے کتھا کہیے سری شکدیو جی بولے
کہ مہاراج جس کال سب گوپیاں انیک جتن سے سری کرشن چندر جگت اوجاگر روپ کے ساگر سے
دھاے کر جا ملیں کہ جیسے چوماسے کی ندیاں بل کر سمدر کو جا ملیں اوس سمے کی سوبھا بہاریلال کی
کچھہ برنی نہیں جاتی کہ سب سنگار کر سند تھور بھیہ دھرے ایسے من بھاوتے سندر سہاونے لگتے تھے
کہ جبار ہر جب دیکھتے ہی چھک رہیں تب موہن اونکی چھیم کسل پوچھہ روکھی ہو بولے کہ گھورات
سمے بھوت پریت کی بیرا بھیانک بات کاٹ اولٹے پلٹے کپڑے ابھوکھن پہنے اتی گھبراین کو بٹ کی مایا تج
اس مہابن میں تم کیسے آئیں ایسا ساہس کرنا ناری کو اچت نہیں استری کو کہا ہی کہ کا ڈر پت کو دیکھتی کر دیہہ
کوڑھی کانا اندھا بولا لنگڑا دلدری کیسا ہی پت ہو پر اوسکی سیوا کرنی جوگ ہے اسی میں اوسکا
کلیان ہے اور جگت میں بڑائی ہے کلونتی پت برتا کا دھرم ہے کہ پت کو چھن بھر نہ چھوڑے اور جو استری اپنے
پرکھہ کو چھوڑ پر پرکھہ کے پاس جاتی ہے سو جنم جنم نرک پاتی ہے ایسے کہہ کرشن پھر بولے کہ سنو تمنے آکے
سگھن بن نرمل چاندنی جمنا تیر کے سوبھا دیکھی اب گھر جاے من لگا پت کی سیوا کرو اسی میں تمہارا بھلا

سب بھانت بھلا ہو اتنا بچن سری کرشن کے مکھ سے سنتے ہی سب گوپی ایک بارگی اچیت ہو ایا سوچ
ساگر میں ہیں جیسے چوپائی نیچے جتنے اوساسین لیتیں نیدیں لکھہ تے بھوکھودت بھیں ۔ یون درگ
سے جھوٹے جل دھارا ۔ مانو ٹوٹے موتی ہار ا ۔ ندان دکھہ سے گھبرا کے رو رو کہنے لگیں کہ تم بڑے ٹھگ
ہو پہلے تو بنسی بجا کے اچانک ہمارا گیان دھیان من دھن ہر لیا اب نردئی ہو کپٹ کر کٹھور بچن کہ پران لیا چاہتے ہو
یون سنائی پھیر بولیں دوہا لوگ کو ہم گھر بیت تجے تجی لوک کی لاج ۔ ہیں اناتھ کو نہیں راکھہ سرن برجراج
اور جو جن تمھارے چرنون میں رہتے ہیں سو دھن تن لاج بڑائی نہیں جانتے اونکے تو تمھیں ہو دھن جن کے
ہے ہمارا ن روپ بھگونت چوپائی کہیں کہا جاے ہم گریہ ۔ اچھے بر آن تمھارے نیہہ ۔ اتنی بات کے
سنتے ہی سری کرشن چندر نے مسکرا کے گوپیونکو نکٹ بلا کہا جو تم راچی ہو اس رنگ تو کھیلو راس ہماری
سنگ یہ بچن سن گوپی دکھہ تج بہ بہتیا سے چار و اور گھر آئیں اور ہر مکھ نرکھہ لوچن سپھل کرنے لگیں
دوہا تھا جیسے بیچ جو سیام گھن یہ چھب خوشی کا اس کیل ۔ منو نیل گر تر ے تیں او بیچے کنچن بیل ۔ آگے
سری کرشن جی نے اپنی مایا کو آگیا کی کہ ہم راس کرینگے اوسکے لیے تو اچھا استھان رچ اور یہاں کھڑی
رہو جو جسے جس وستو کی آگیا کرے سو سولا دیجو تب اوسنے سنتے ہی جمنا تیر جاے ایک کنچن کا منڈلاکار بڑا
چوترا بناے موتی ہیرے جڑا اوسکے چار و اور پوست کیلے کے کھمبے لگاے تن میں بندنوار بھانت بھانت کے
پھولونکے لا باندھ آ سری کرشن چندر سے کہا وے سنتے ہی برن ہو سب برجناریونکو ساتھ لے جمنا تیر کو چلے
وہان جاے دیکھیں تو چندر منڈل سے راس منڈل کے چوترے کی چمک جوگنی سوبھا دے رہی ہے اوسکے چار و اور
ریتی چاندنی سی پھیل رہی ہے یون سگندھت سیتل مندی مٹھی چل رہی ہے اور ایک اور سگھن بن کی ہریالی
اوجیالی رات میں ادھک چھب دے رہی ہے ۔

اس سمے کو دیکھتے ہی سب گوپی مگن ہو اوسی استھان کے نکٹ مان سرور نام جو ایک تال تھا تسکے تیر جاے
من مانتے ستھرے بستر آبھوکھن پہن نکھہ سکھہ سے سنگار کر اچھے اچھے باجے بین بجا و آ سر ا بندھواے آئیں اور پریم
مدماتی ہو سبیچ سنکوچ تج سری کرشن کے ساتھہ مل لگیں بجانے گانے ناچنے اوس سمے سری گوبند گوپیون
کی منڈلی کے بیچ ایسے سہاونے لگتے تھے جیسے تارا منڈل میں چندرمان ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ سنو مہاراج جب گوپیون نے گیان سے ایک جھور اس میں ہر کو بھی
پیٹ کر مانا اور اپنے آدھین جانا تب کرشن چندر نے من میں بچارا چوپائی اب موہ ان لا پنے بس جانیو ۔

سیت نکھتے ہم من مین آنیو چھبین اگیان لاج تج دیہہ چھٹین یکرین کنت سیہہ جگیان دھیان ملکے
سب اپنے من چیتا نند جادون ان گرب بڑھایو دیکھون مجھہ بن پیچھے تمہین کیا کرتی ہین اور کیسے رہتی ہین
ایسے بچار سری رادھکا کو ساتھہ لے سری کرشن چندر انتر دھیان ہوئے

ادھیای اکتیسوان گوپی برہ کے برنن ہین

شکدیو مُنی بولے کہ مہاراج ایکا ایکی سری کرشن چندر کو نہ دیکھتے ہی گوپیونکی آنکھون کے آگے اندھیرا ہوگیا

تلاش کرنا گوپیونکا صحرا مین



اور اتی دکھہ پاے ایسی اکلاتین کہ جیسے من بکھو کر سرپ گھبراتا ہے اسیمین ایک گوپی کہنے لگی دو ہا کھو سکھی
موہن کہان گئے ہمین چھٹکا ے پہت سے گر ہیان دھرے ہی ہتے اور لاے ابھی تو ہمارے سنگ ملے راس
بلاس کر رہے تھے اتنے ہی مین کہان گئے تم مین سے کسینے جاتے نہ دیکھا یہ بچن سن برہ جاری برہ کی ماری سب
او داس ہو ہاے ہاے کر بولین دوہا کہان جائین کیسی کرین کاسو کہین لیکار ہین کت کچھ نہین جانہین
کیونکر ملین مرار ایسے کہہ ہر ماتی ہو سب گوپی چار و اور ڈھونڈ ہر گن گا گا رو رو کر
پکارنے چوپائی ہمکو کیون چیانند چھوڑ جاتے ہو سرس دیا تمہاری ساتھہ جب وہان تہا یا تب آگے
جاے آپسمین بولین کہ سکھی یہان تو ہم کسیکو نہین دیکھتے کس سے پوچھین کہ کدھر گئے تو ایک

گوپی نے کہا کہ سنو آے ایک بات میری جی مین آئی ہے جی جتنے اس بن مین پشو پنچھی برچھ ہیں سو سب رکھے ہین
ہین سری کرشن لیلا دیکھنے کو اوتار لے آئے ہین انھین سے پوچھو کہ یہان کھڑے دیکھتے ہیں جدھر ہر گئے
ہونگے تدھر بتا دینگے اتنا بچن سنتے ہی سب گوپی برہ سے بیاکل ہو کیا جڑ کیا چیتن ایک ایک سے لگین پوچھنے چوپائی
ہے بٹ پیپل پاکر بیر۔ لہا پن کر اونچ سریر۔ پر اوپکاری تم ہی بٹ۔ سر جھے روپ برکھی پر لئے۔ گھام سیت رکھا
دکھ سہو۔ تس کاج برائی ٹھاڑھے رہو۔ لگا پھول پھل پھول داڑیمن۔ سون کرب پرائی سا۔ سب کا من دھن
ہر نند لالا۔ گئے ادہر کو کہو دیالا۔ ہے کدمب انبا کچناری۔ تم کہوں دیکھے جات مراری۔ ہے اسوک چمپا کربیر
جات لکھی تم کہوں بل بیر۔ ہے تلسی ہر کی اتِ پیاری۔ تس تین کہون ترا لکھت نیاری۔ پھولی آج ملے ہر آئے۔ ہم ہون
کو کیون دیت بتائے۔ جاتی جہی مالتی مائی۔ ات ہین نکسے کنور کنہائی۔ مرگن نہار کہین سرنہاری۔ ات تم جات دیکھی
بنواری۔ اتنا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی ریت سے گوپی اِشٹ پنچھی بیل سے پوچھتے پوچھتے تو سری کرشن
مئی ہو ہو تیا اور وے اوسب ناری روپ کرشن کی بال لیلا کرنے لگین اور ڈھونڈھتے ندان ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے کتنی ایک
دور جاے دیکھین تو سری کرشن چندر کے چرن چنہہ کمل بجر دھوج انکش سمیت ریت پر جگمگا رہے ہین
دیکھتے ہی پر جہاری جس رج کو سر زمین لگتے ہین تس رج کو ڈنڈوت کر سر چڑھا ہر کے ملنے کی آس دھر وہان
سے بڑھین تو دیکھا اون چرن چنہون کے پاس پاس ایک ناری کے بھی پانون پڑے ہوے ہین اوسے دیکھ اچرج
کر آگے جاے دیکھین تو ایک ٹھور کومل پاتون کی بچھونے پر سندر چپر آدرپن پڑا ہے اوس سے پوچھنے لگین جب
وہ بھی نہ بولا تب اونھون نے آپس مین پوچھا کہو آلی یہ کیونکر لیا اوسی سمے جو پیاری کے من کی جانتی
تھی اوسنے اوتر دیا کہ سکھی جب پریتم پیاری کی چوٹی گوندھنے بیٹھے اور سندر بدن بلوکنے مین انتر ہوا تس سمے
پیاری نے درپن ہاتھ مین لے پیا کو دیکھایا تب سری مکھ کا پرچھانوان سنمکھ ہوا یہ بات سن گوپیان
کچھ نہ کوپیان اور کہنے لگین کہ اوسنے شیو پاربتی کو اچھی ریت سے پوجا ہے اور بڑا تپ کیا ہے جو پیا ان ایت کر
ساتھ ایکانت مین نڈر ک بہار کرتی ہے مہاراج ادہر تو سب گوپی برہ مدماتی بکبک جھک جھک ڈھونڈھتی
ہی پھرتی تھین کہ اودہر سری رادھکا جی ہر کے ساتھ ات سکھ مان پریتم کو اپنے بس جان آپکو سب سے
بڑا ٹھان من مین ابھمان آن بولین کہ پیارے اب مجھسے چلا نہین جاتا کاندھے چڑھا لے چلئے اتنی بات کے
سنتے ہی گرب بھنجن انترجامی سری کرشن چندر نے مسکرا بیٹھ کر کہا کہ آؤ ہمارے کاندھے چڑھ لیجیے جب
وہ ہاتھ بڑھا پیہ چڑھنے کو ہوئین تب سری کرشن انتردھیان ہوئے جون ہاتھ بڑھا لے چڑھنے کو ہوئین

تیون ہاتھ پسارے کھڑی ہی رہ گئیں ایسے کہ جیسے گگن سے مان کر کے دامنی بچھڑ رہی ہو کے چندر سے چندر کا روس پیچھے رہ گئی ہو اور گورے تن کے جوت چھوٹ رہی تھی پریون جیب دے رہی تھی کہ ما تو سندر کنچن کی مورت کھڑی ہے نینون سے جل کی دھار بہ رہی ہے اور سباس کے بس جو مکھ کے پاس بھنورے آئے تھے بیٹھتے تھے اونھیں بھی اوڑا نہیں سکتی تھی اور ہا ہی ہاے کر تن مین برہ کے ماری اس بھانت رو رہی تھی اکیلی کہ جسکے رونے کی دھن مین سب روتے تھے پشو پکھی اور درم بیلی اور یوں کہہ رہی تھی **چوپائی** ہا ہا ناتھ پریم ہت کاری ✱ کہان گئے سو چھند ہماری ✱ چرن داسی مین تیری ✱ کرپا سندھ لیجے سدھ میری ✱ اتنے مین سب گوپی بھی ڈھونڈھتی ڈھونڈھتی اوسکے پاس پہونچیں اور اوسکے گلے مل ایسوں نے ایسا سکھ مانا کہ جیسے کوئی مہا دھن کھوے آدھا دھن پائے سکھ مانے ندان سب گوپی بھی اوسے اتی دکھت جان ساتھ لے مہا بن مین پیٹھیں اور جہان تک اوجیالا دیکھا تہان تک گوپیون نے بن مین **کرشن** چندر کو ڈھونڈھا جب سگھن بن کے اندھیرے مین راہ نہ پائی تب وے وہان سے پھر کر دھیرج دھر ملنے کی آس کر جمنا کے اوسی تیر آ بیٹھین جہان **کرشن** چندر نے اونھیں سکھ دیا تھا

ادھیائے تینتیسواں گوپیوں کی کٹھن برہ کے بیان مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سب گوپی جمنا تیر پر بیٹھ پریم مد ماتی ہو ہر کے چرتر اور گن گانے لگین کہ پریتم ہم جب سے برج مین آئے تب سے نئے نئے سکھ یہان آئی کر چھائے لچھمی ہے لے تمھارے چرن کے آس کیا ہے اچل آپکے پاس ہم گوپی ہیں داسی تمھاری سدھ لیجیے دیا کر ہماری جب سے سندر سانولی سلونی مورت ہیری تب سے ہو گئین ہین بن مول کی چیری تمھاری نین بانون سے بنتے ہین یہ ہمارے سو پیارے لگے بن ہمارے جاتے ہین جیو ہمارے اب کرپا کیجے بیگ کرکے ہمین درشن دیجے جو تمھین مارنا ہی تھا تو بکھا سے اگ اور جل کسلیے بچایا تمھین مرنے کیون نہ دیا تم کیول جسوداستت نہیں ہو تمھین برہما رودر اندر آدی دیوتی کر سب لائی ہین سنسار کی رچھا کے لیے ہر یران ناتھ ہمین ایک اچرج بڑا ہے کہ جو اپنوں ہی کو مارو گے تو رکھواری کسکی کرو گے پریتم تم انترجامی ہو سے ہمارے دکھ ہرن کی آس کیون نہیں پوری کرتے کیا ابلاؤن پر سوتا دکھا رہے ہو پیارے جب تمھاری سند مسکان پیار بھری چتون اور بھوؤن کی مرور نینون کی شکر گرو اکی لٹک اور باتون کی چٹک ہمارے جی مین آتی ہے تب کیا کیا نہ دکھ پاتی ہین اور جب تم گو چراون جاتے تھے بن مین تس سمے تمھارے چرن کومل کا دھیان کرنے سے بن کے کنکر کانٹے آ کسکتے تھے ہمارے من مین جوڑ کے گئے سانجھ کو پھر آتے تھے تس پر بھی چار پہر چار جگ جانتے تھے جب سنمکھ بیٹھ سند مکھ نہارتی تھیں سے

تب اپنے جی میں بچارتی تھیں کہ برھما کوئی بڑا مورکھ ہی ہو جو پلک بنائی ہیں ہمارے اٹکٹک دیکھنے میں بادھا
ڈالنے کو اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی ریت سے سب گوپی برہ کی ماری کرشن چند کے گن اور
چرتر انیک پرکار سے گا گا ہاری تسپر بھی نہ آئے بہاری تب تو پٹ نراس ہو ملنے کی آس۔ کر جینے کا
بھروسا چھوڑ آت ادھیر تا سے اچیت ہو گر ایسے روے پکارین کر سنکر چراچر دکھت بھئے بھاری۔

ادھیای تینتیسواں گوپی کرشن سمباد کے برنن میں

شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن انترجامی نے جانا کہ اب یہی گوپیاں مجھ بنا جیتی نہ رہیں گی چھپے
تب تن ہی میں پرگٹ بھئے نندنندن یوں ✤ در شٹ بند کر چھپے پھر کیے پرٹ ودیوں ✤ آئے ہر دیکھے جبے سبے
ادٹھیں یوں چیت ✤ پران پڑے جوں مرتک میں اندرے جگیے اچیت ✤ بن دیکھے من سکو یاکل یوں ہیو بھانو
من منعہ بھونک سے ڈس کے گیو ✤ پر پھر پریہ جان پہونچے ای کے ✤ امرت بلیں پیچ لیے سب جیای کے دوہلا
ستو کمل نس بلن ہیں ایسے ہی برجبال ✤ کنداگی ب چھب دیکھ کے بھولے بن ابتال ✤ اتنی کتھا کہ سری شکدیو
جی بولے کہ مہاراج کرشن چند رآنند کند کو دیکھتے ہی سب گوپیاں ایکا ایکی برہ ساگر سے نکل اونکے پاس جای
ایسی پھولی ہیں کہ جیسے کوئی اتھاہ سمدر میں ڈوب تھاہ پاسے پرسن ہو اور چار واور سے گھیر کر کھڑی
ہوئیں جیسے سری کرشن اونھیں ساتھ لیے وہاں آئے جہاں پہلے راس بلاس کیا تھا پلنے ہی ایک گوپی نے
اپنی اوڑھنی اوتار سری کرشن کے بیٹھنے کو بچھا دی جیوں وے اوسپر بیٹھے تیوں کئی ایک گوپی کرودھ کر بولیں
کہ مہاراج تم بڑے کپٹی پرایا من دھن لے جانتے ہو پر کسیکا گن کچھ نہیں مانتے اتنا کہ آپسمیں کہنے لگیں وہ وہا
گن چھانڈے اوگن لیے ہے کپٹ من بھای ✤ دیکھو سکھی بچار کے تاسوں کہا بسای ✤ یہ سن ایک سکھی اونمیں
سے بولی کہ سکھی تم الگی رہو اپنے کیے کچھ سو بھا نہیں پاتی دیکھو میں کرشن ہی سوں کہتی ہوں یوں کہ اوسنے
سری کرشن سے مسکرا کر پوچھا کہ مہاراج ایک بن کیے گن مان لے اور دوسرا کیے گن کا بدلا دے تیسرا گن کے بدلے
اوگن کرے چوتھا کیے گن کو من میں نہ دھرے ان چاروں میں کون بھلا ہی اور کون برا یہ تم سمجھا کر ہمسے کہو
سری کرشن چند بولے کہ تم سب چت دے سنو بھلا اور برا میں سمجھا کر کہتا ہوں کہ وہ تم تو وہ ہو جو بن کیے کرے جیسے
پتا پتر کو چاہتا ہے اور کیے پر کرنے سے کچھ پن نہیں سو ایسے ہیں جیسے گائے بہت کو دودھ دیتی ہے اور گن کیا اوگن
مانے تیسے شتر جانتے سب سے برا کرتگھنی ہے اتنا بچن سنتے ہی جب گوپیاں آپسمیں ایک ایک کا منھ
دیکھ ہنسنے لگیں تب تو سری کرشن چند گھبرا کر بولے کہ سنو میں ان چاروں گنوں میں نہیں ہوں جیسا تم سمجھتی ہو

پر میری تو یہ ریت ہی کہ جو مجھسے جس بات کی اچھا کرتا ہی تسکے من کی بانچھا پوری کرتا ہون جو تم یہ کہو کہ تمھاری یہی چال ہی تو ہمین بن مین کیون چھوڑ گئے اسکا کارن یہ ہی کہ مین نے تمھاری پریت کی پرکھیا لی اس بات کا مت برا مانو میرا کہا سچ ہی جانو یون کہہ پھر بولے چوپائی اب ہم پریچ لیو تمھار دہ کینیو سمرن دھیان ہمار دہ موہن سوں تم پریت بڑھائی دہ مانو نردھن سنپت پائی دہ ایسے آئیں میری کاج دہ تجے سب لوک کی لاج دہ جیون بیراگی چھاڑ کے گیہہ دہ من دے ہرسوں کرے سنیہہ دہ کہا تہاری کرین بڑائی دہ ہم سون پلٹو دیو نہ جائی دہ جو برہما کے سو برس جیئن تو بھی ہم تمھاری رن سے ادرن نہ ہو سکے دہ

چتر راس منڈل کا اور گلفشانی دیوتون کی

ادھیای چونتیسواں بیچ ادھیای راس لیلا کے برنن مین

سری شکدیو مُن بولے کہ راجہ جب سری کرشن چندر نے اس ڈھب سے رس کی بتین کہے تب تو سب گوپیان من کا شوک تیاگ دھیرج دھر ہرسے مل ساتھ سماتھ کے سکھ مان آنند مگن ہو کیل کرنے لگین تس سمے دو پہر تن جگ پایا تھی جی انس ہو دیہہ دھ سب کو سکھ چاہت دیو لیلا پریم سنیہہ دہ جتنی گوپیان تہین تتنے ہی سری کرشن چندر نے دھر اُدھی راس منڈل کے چوترے پر سبکو ساتھ لے پھر راس بلاس کا آرمبھ کیا چوپائی دو دو گوپی [illegible]

[illegible]

انگن سب دیے ہیں ہیر مدف بھیرن سنگ ہر لیے ہیں بیچ گوپی بیچ نند کشور یہ مکھن گھٹا دامن چھبو اُپر یہ شیام کرشن
گوری برجبالا ہی مانو کنگ نیل من مالا یہ مہاراج ایسی ریت سے کھڑے ہو۔ گوپی اور کرشن انیک پرکار کے باجون
کے سُر ملاے ملاے کٹھن کٹھن راگ الاپ الاپ بجاے بجاے گانے لگے اور تہکی جو کہی ارٹی گورٹی دوگن تیگن کی
تانین اوپجین لے لے بول تباے تباے لگین ناچنے اور آنند مین ایسی مگن ہوئیں کہ اونکو تن من کی بھی سُدھ نہ تھی
کہین اونکا انچل اوگھر جاتا تھا کہین الکا کھسل ایدھر موتیون کے ہار ٹوٹ ٹوٹ گرتے تھے اودھر اودھر
بن مال پسینے کی بوند ماتھے پہ موتیون کی لڑی سے چمکتے تھے اور گوپیون کے گورے گورے مکھڑے پر الکین یون
بکھر رہی تھین کہ جیسے امرت کے لوبھ سے سپولے اوڑکر چاند کو جا لگے ہووین بنسی کو چھپاے کبھی کوئی گوپی کرشن
کی مرلی کے ساتھ مل کر جھیل مین گاتی تھی کبھی کوئی اپنی تان الگ ہی لیجاتی تھی اور جو کوئی بنسی کے ساتھ
مل اوسکی تان جیونکی تیون گلے سے نکالتی تھی تب ہر ایسے بھول رہتے تھے کہ جیون بالک درپن مین اپنا پرچھاوان دیکھ بھول رہی
اسی پرکار سے گاے گاے ناچ ناچ انیک بھانت کے ہاو بھاو کٹاکچھ کر کر سکھ لیتے دیتے تھے اور پریم
سہیں ہنس ہنس کچھ بیچ کنٹھ لگا لگاے لیتے ابھو مکھن بچھاور کر رہے تھے اوس کال برھما رودر اندر آدک سب
دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بمانون مین بیٹھے راس منڈلی کا سکھ دیکھ دیکھ آنند سے پھول برساتے
تھے اور اونکی استریان وہ سکھ دیکھ ہونس کر من مین کہتی تھین کہ جو جنم لے برج مین جائیں تو ہم بھی ہر کے ساتھ
رس بلاس کرین اور راگنیون کا ایسا سما بندھا تھا کہ جیسے سن کے پون پانی بھی نہ بہتا تھا اور تارا منڈل
سمیت چندرماں جھکت ہوکر کرنون سے امرت برساتا تھا اسمین رات ایسی بڑھی کہ چھ مہینے بیت گئے اور کسی
نے نجانا تبھین سے اوس رات کا نام برھم رات ہوا۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی بولے کہ پرتھی ناتھ راس لیلا کرتے کرتے جو کچھ سری کرشن چندر کے
من مین ترنگ آئی تو گوپیون کو لیے جمنا تیر پہ جاے نیر مین پیٹھ جل کریڑا کر پھر سرم مٹاے باہر آئے سبکی منوکامنا
پوری کر بولے کہ اب چار گھڑی رات رہی ہے تم اپنے اپنے گھر جاؤ اتنا بچن سن اوداس ہو گوپیون نے کہا کہ
آپکے چرن کمل چھوڑ کیسے گھر جائیں ہمارا لالچی من تو کہا مانتا ہی نہین کرشن چند بولے کہ سنو جیسے جوگی جن
میرا دھیان دھرتے ہین تیسے تم بھی دھیان کیجیو مین تمھارے پاس جہان رہو گی رہونگا اتنی بات کے سنتے ہی
سنتوکھ کر سب بدا ہو اپنے اپنے گھر گئین اور یہ بھید اونکے گھر والون مین سے کسینے نجانا کہ یہ یہان نہ تھین۔
اتنی کتھا سن شکدیو جی سے راجہ پریچھت نے پوچھا کہ دیندیال ہمین سمجھا کر کہو کہ کرشن چند تو اسُر کو

مار پرتھی کا بھار اوتارنے اور سادھ سنتوں کو سُکھ دینے دھرم کا پنتھ چلانے کے لیے اوتار لے آئے تھے اونھوں نے پرائی استریوں کے ساتھ راس بلاس کیوں کیا یہ تو ایک نکھد کرم ہے جو پر آئی استری سے بھوگ کرے جو پاپی ہے من راجہ یہ بھید نہ پایو جھا کہہ کر پر بیشر ماجو چھے سمرے پاتک جات چھٹ ونت یا دن ہر گات جیسے اگن مانجھ کچھ پڑے سو اگن ہوے کے جرے سامرتھی کیا نہین کرتے کیونکہ وے لوک کے کرم کی ہان کرتے ہین جیسے شیو جی نے بکھ لیا اور رکھا کے کنٹھ کو بھوکھن دیا اور کالے ساپ کا کیا ہار کون جانتے اونکا بیوہار وے تو اپنے لیے کچھ بھی نہین کرتے جو کوئی اونکا بھجن اسمرن کر بر مانگتا ہے تیسا ہی اوسکو دیتے ہین اونکی تو یہ ریت ہے کہ سب سے ملے درشٹ آتے ہین اور دھیان کر دیکھیے تو سب ہی سے الگ جاتے ہین جیسے جل مین کمل کا پات اور گوپیوں کی اونپت تو مین پہلے تمھین سُنا چکا ہون کہ دیبی اور دیو کی استریان ہر کا درس پرس کرنیکو برج مین جنم لے آئی ہین اور اسی بھانت سری رادھکا بھی برہما سے بر پائے سری کرشن چندر کی سیوا کرنیکو جنم لے آئین اور پربھو کی سیوا مین ہین اتنی کتھا کہہ سری سُکدیو جی بولے مہاراج کہا ہے کہ ہر کے چرتر یان لیجیے پر اونکے کرنے مین من نہ دیجیے جو کوئی گوپی ناتھہ کا جس گاتا ہے سو نر بھی اٹل پرم پد پاتا ہے اور جیسا پھل ہوتا ہے اوسٹھ تیرتھ نہانے مین تیسا ہی پھل ملتا ہے سری کرشن جس گانے مین۔

ادھیای پینتیسواں بدیا دھر کو تارنے اور سنکھ چور کے مارنے کی برنن مین

سری سُکدیو مُن کہنے لگے کہ راجہ جیسے سری کرشن نے بدیا دھر کو تارا اور سنکھ چور کو مارا سو کتھا کہتا ہون تم جی لگاے سُنو کہ ایکدن نندجی نے سب گوپ گوالوں کو بلا کے کہا کہ بھایو جب کرشن کا جنم ہوا تھا تب مین نے کُل دیبی امبکا کی یہ مانتا کی تھی کہ جسدن کرشن بارہ برس کا ہوگا تسدن کٹم سمیت جاکے پوجا کرونگا سو دن اوسکی کرپا سے آج دیکھا اب چلکر پوجا کیا چاہیے اِتنا بچن نندجی کے مُکھ سے سُنتے ہی سب گوپ گوال اوٹھ دھائے اور جھٹ پٹ ہی اپنے اپنے گھرون سے پوجا کی سامگری لے آئے تب تو نندرای پوجا اور گؤ دودھ دہی ماکھن بہنگیوں پر رکھوا لے سب کو کٹمب سمیت اونکے ساتھ ہو لیے اور چلے چلے امبکا کے مندر پہونچے وہان جاے سرستی ندی مین نہاے نندجی نے پروہت بُلا سب کو ساتھ لے دیبی کے مندر مین جاے شاستر کی بدھ سے پوجا کی اور جو پدارتھ چڑھانے کو لیگئے تھے سو آگے دھر پرکرما کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ماتا آپکی کرپا سے کرشن بارہ برس کا ہوا ایسے کہہ ڈنڈوت کر مندر کے باہر آے سہسر براہمن جیوائے اتنے مین اندھیرا ہوا تو سب برجباسیوں سمیت نندجی تیرتھ برت کر وہانہی رہے اور آنکو سوتے تھے کہ ایک اجگر نے آ

نندکا پاؤن پکڑا اور لگا نگلنے تب تو وے دیکھتے ہی ہے کھاے گھبرائے کے لگے پکارنے کہ ہو کرشن ہو کرشن سنگ سندھولے نہیں تو ہمے نگلا جاتا ہے اوانکا شبد سنتے ہی سب برجباسی استری پرکہ ہتیئے ہیونک نندجی کے مکت جاہی اوجالا کر دیکھیں تو ایک اژدہا اونکا پاؤن پکڑے پڑا ہے اتنے میں سری کرشن چندرجی نے پہونچ سبکے دیکھتے ہی جیون اوسکی پیٹھ میں چرن لگا بانیون ہی وہ پاون چھوڑ سندر پرکھ ہوکے نام کر ہاتھ جوڑ کھڑا ہوا تب سری کرشن نے اوس سے پوچھا کہ تو کون ہے اور کس پاپ سے اجگر ہوا تھا وہ سر جھکائے بنتی کر بولا کہ انترجامی تم سب جانتے ہو میں سودرشن نام بدیادھر ہون سرپور میں رہتا تھا اور اپنے روپ گن کے آگے گرب سے کسیکو کچھہ نہ گنتا تھا۔

ایک بمان میں بیٹھہ پھرنیکو نکلا تو جہان انگرا رکھہ بیٹھے تپ کرتے تھے تنکے اوپر ہی ہو سنو بیر آیا گیا اونھون نے بمان کی پرچھائیں جو دیکھا تو اوپر دیکھہ کرودھ کر مجھے شراپ دیا کہ ہے ابھمانی تو اجگر سانپ ہو۔

اتنا بچن اونکے مکھہ سے نکلا کہ میں اجگر ہو نیچے گرا تس سمے رکھہ نے کہا تھا کہ تیری مکت سری کرشن چندر کے ہاتھہ ہوگی اسی لیے میں نے نندرائے جی کے چرن آن پکڑے تھے کہ آپ آنکے مجھے مکت کریں سو کرپانا تھہ آپ نے آ مجھہ پر کرپا کر مکت دی یہ کہہ بدیادھر تو پرکرما کر ہے آگیا لے بداہو بمان پر چڑھ سرلوک کو گیا اور یہ چرتر دیکھہ سب برجباسیونکو اچرج ہوا ابھور ہوتے ہی دیبی کا درشن کر سب لے برندابن آئے اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی بولے کہ پرتھوی ناتھہ ایکدن بلدیو اور گوبند گوپیون سمیت چاندنی رات بن میں آنند سے گا رہے تھے کہ اتنے میں کبیر کا سیوک سنکھہ چوڑ نام جچھہ جسکے سیس میں من اور آت بلوان تھا سو آنکلا دیکھے تو ایک اور سب گوپیان آنند کر رہی ہیں اور ایک اور کرشن بلدیو مگن ہو مستانہ گا رہے ہیں کچھہ اسکے جیمیں جو آیا تو سب برجنارین کو گھیر آگے دھر لے چلا تس سمے بھی کہتی پکاریں برج بام رچھا کرو کرشن بلرام۔

اتنا بچن گوپیون کے مکھہ سے نکلتے ہی دونون بھائی روکھہ او کھاڑ ہاتھو میں لے یون دوڑ آئے کہ مانو گج ماتے اوسنگہہ او پر دھائے اور وہان جائے گوپیون سے کہا کہ تم کسی سے مت ڈرو ہم آنکو کال کے سمان آن پہونچے دیکھتے ہی جچھہ بیچ مان گوپیون کو چھوڑ پران لے بھاگا اوس کال نندلال جی نے بلدیو کو تو گوپیون کے پاس چھوڑا اور آپ جائے اوسکو جھونٹہ پکڑ پچھاڑا اور جھٹ چھالی تھپکر اوسکا سیر کا من لے بلرام جی کو دیا۔

ادھیائے چھتیسواں گوپی گیت کے برنن میں

سری شکدیو منی بولے کہ راجہ جبتک ہر بن میں دھین چرانے ہیں تبتک سب سندری اونکے گن سمرتی ہی میں بیٹھی سدا آسی رہیں پاس آتی کچھہ [illegible]

جس گاوین جو لیلا کرشن چندر بن مین کرین سو گوپیاں گھر بیٹھے اودھین چوپائی منو لکھی بات ہر بین
نیتں بچھپن یاد ت ہین جین نہت سنگ دیپی تھکی بان ہ گن بیٹھے ہین نہ ہس ٹھٹھان ہ کرتے یہ مین چوری
مو مدری پچیس مین تن کی سندھ بہری نہ بسین ایک کی پر دھاری ہ گرمن سکھ بہانت باری ہ گاوت سہر آنند
اڈول ہ بھوننہ نچاوت یان کیولا ہ پیسنگ مرگی تھکی سن بیب ہ جمنا بھری گھرشن تہان دھین ہ سو ہت
بادرھا کرین ہمانو جپتہ کرشن ایروھرین ہ اب ہرسگھن گیتج کو دھائے ہ وین سب بنسی بٹ تراٹے ہ
گاین یا بیسے دولت بجیے ہ گھر لیجل پیاون گئے ہ سانجھ بھئی اب لوٹے ہری ہ چدرانجت گلے بین دھن کی ٹی
اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی نے راجہ پرکھشت سے کہا کہ مہاراج اسی ریت سے نت گوپیان دن بھر ہر کے گن گاوین
اور سانجھ سمے آگے جاے کرشن چند آنند کند سے مل سکھ مان لے آوین اوتس سمے جسودا رانی بھی پتر کا رج
سندرت لکھ پیار سے بوٹچھ کنٹھ لگا ے سکھ ما نے

ادھیاے سینتیسواں کنس ناردکی سمبادکی برنن مین

شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن کرشن چند بلرام سانجھ سمے دھین چراکے بن سے گھر کو آتے تھے
اتنے مین ایک آسر بڑا بیل بن آے گایوں مین ملا چوپائی بہت اکاس لو دیہی دھرے ہ پیٹھ کرٹی باتم بن
کری ہ بڑے سینگ تیچھن دوا وکھٹے ہ رکت نین ات ہی رس بھرے ہ یوچہ اوٹھاے ڈکارت پھرے ہ
رو رہ بھوتل کو برکرے ہ پھر کے کندھ ہلاوے کان ہ بھجے دیو سب چھوڑ بمان ہ گھر سہون کھودے ندی
کرارے ہ پربت اولٹ پیٹھ سون ڈارے ہ سبکو تراس بھیو تہ کالا ہ کا مین لوگ یال دگپالا ہ چھٹی
سیس تھرہری ہ تریہ اور دھین گربھ بھو پیرے ہ اوسے دیکھتے ہی سب گائین تو جدھر تدھر پھیل گئین
اور برجباسی دوڑ کر وہاں آئے جہان سبکے پیچھے کرشن بلرام چلے آتے تھے یہ نام کر کہا کہ مہاراج آگے ایک بڑا بیل
کھڑا ہے اوس سے ہمین بچاؤ اتنی بات کے سنتے ہی انترجامی سری کرشن چندر بولے کہ تم کچھ مت ڈرو وہ
بیل کا روپ بن آیا ہے نیچ ہمسے چاہتا ہے اپنی میچ اتنا کہہ آگے جاے اوسے دیکھ بولے ہر لری کر آو ہمارے پاس
کپٹ تن دھاری ہو اور کسیکو کیوں ڈراتا ہے میری نکٹ کس لیے نہین آتا ہے جو بیری سنگھ کا گھاتا ہے سو
مرگ کا پیر نہین دھاوتا دیکھ مین ہی ہون کال روپ گوبند تجھ سے دشٹون کو مار کے کیا ہے نکند۔
یون کہہ پھرتال ٹھونک للکارے کر آمجھ سے سنگر لیہو کر ٹھین سنتے ہی آسر ایسا کرودھ کر دھایا کہ مانو اندر کا بجر آیا
[illegible] ایک بار جو او ہتون نے [illegible]

تھبھلا کر اوٹھا اور دونون سینگون مین اوسنے ہرکو دبایا تب توسری کرشن جی نے سی پھرتی سے نکل جھٹ پانون بریا لوان دے اوسکے سینگ پکڑ یون مروڑا کہ جیسے کوئی بھیگے کپڑے کو نچوڑے سو وہ پچھاڑ کھا گرا اور اوسکا جی نکل گیا تس سمے سب دیوتا اپنے اپنے بوالون مین بیٹھے آنند سے پھول برسانے لگے اور گوپی گوپ کرشن جس گانے اس بیچ رادھکا جی نے آہر سے کہا کہ مہاراج برکھبھ روپ جو تمنے مارا اسکا پاپ ہوا اس سے اب تیرتھ نہائے اگر تب کسیکو ہاتھ لگاؤ اتنی بات کے سنتے ہی پربھو بولے کہ سب تیرتھون کو مین برج ہی مین بلائے لیتا ہون یون کہہ گوبردھن کے نکٹ جای دو گھرے کنڈ کھدائے تہین سب تیرتھ دیہہ دھر آئے اور اپنا اپنا نام کہہ کہہ جل ڈار ڈار چلے گئے تب کرشن چندر اوس مین اشنان کر باہر آ بہت سے گئوان دے اور برہمن جیولے شدھ ہوئے اور اوسی دن سے وے کرشن کنڈ اور رادھا کنڈ کے نام پرسدھ ہوئے یہ پرسنگ سنائے شکدیو منی بولے کہ مہاراج ایکدن نارد منی جی کنس راجا کے پاس آئے اور اوسکا کوپ بڑھانے کے لیے جب بلرام اور سیام کے پیدا ہونے اور مایا کے آنے اور کرشن کے جانیکا بھید سمجھا کر کہا تب کنس کرودھ کر کے بولا نارد جی تم سچ کہتے ہو دوہا تم ہو پرم آئے کے من پرتیت بڑھائے جیوں شٹھک کچھو دیکھائے کے سر لیس بے بھیج جائے اتنا کہہ بسدیو کو بلائے پکڑ باندھا اور تلوار ہاتھ پر رکھ اکلا کر بولا چوپائی ملا رہا کپٹی تو ہیسے بھلا سادہ جاتا مین تجھے دیا نند گھر کرشن پٹھائے دیہی ہمین دیکھائی آئے من مین کچھ کہو کچھ اور ہو آج اوس مارون یہی بھور ستر سگا سیوک تہکار ہی کرے کپٹ سو پاپی بھاری دوہا مکھ میٹھا من بکھ بھرا ہے کپٹ سے ہیت آپ کاج پر دروہیا تا سو بھلا جو پریت ایسے بک جھک بھر کنس نارد جی سے کہنے لگا کہ مہاراج کچھ اسکے من کا بھید کہنے سنا یا ہوا لڑکا اور کنیا کو لا دیکھایا جسے کہا کہ اودھورا گیا سو گوکل مین بلدیو بھیجا اتنا کہہ کرودھ کر اوٹھ دھائے جیون چاہا کہ بسدیو کو مارون تیون نارد منی نے ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اب بسدیو کو تو تو کہ آج اور بھین کرشن بلدیو آوین سو کر کاج ایسے کہہ کے یون جائے جب نارد منی چلے گئے تب کنس نے بسدیو دیوکی کو تو ایک کوٹھری مین موند دیا اور آپ ڈر کھائے گھبرائے کیشی نام راچھس کو بلائے کے کہا چوپائی مہابلی تو ساتھی میرا بڑا بھروسا مجھ کو تیرا ایکبار تو برج مین جا رام کرشن ہت مجھے دکھا اتنا بچن سنتے ہی کیشی لا آگیا بدا ہو ڈنڈوت کر برندابن کو گیا اور کنس نے شل توشل چانور مشٹک پھر ان جتنے منتری تھے سبکو بلا بھیجا جب وے آئے تب اونھین سمجھا کہنے لگا کہ میرا بیری بلا پاس آ کے سکھ لیا ہو تم اپنے من مین سوچ بچار کرکے اوسکے بیرون کا مشورہ جو کھٹکا ہے نکالو

سنتری بولے کہ پرتھی ناتھ آپ مہابلی ہیں کس سے ڈرتے ہیں رام کرشن کا مارنا کیا بڑی بات ہے کچھ چنتا مت کرو
جس چھل بل سے وے یہاں آویں سوئی ہم جتن بتا دیں۔
پہلے تو یہاں بھلی بھانت سوں ایک ایسی سندر رنگ بھوم بناویں کہ جسکی سوبھا دیکھتے کو سنتے ہی نگر گانوں
گانوں کے لوگ اوٹھ دھاویں پیچھے مہا دیو کا جگ کرا و ہوم کے لیے بکرے بھینسے منگاؤ یہ سماچار سن سب برج باسی بھینٹ
لا دینگے تنکے ساتھ رام کرشن بھی آوینگے تنھیں کوئی مل پچھاڑیگا یا اور کوئی او رہی بلی دوارے بیچ مار ڈالیگا
اتنی بات کے سنتے ہی سوربھا کے کنس بولا بھلو منو منتری کہتے تنھیں کل بلائے آدر کر بیرا دیے پھر سبھا کر اپنے
بڑے بڑے راکھسوں سے کہنے لگا کہ جب ہمارے بھانجے رام کرشن آویں تب تم میں سے کوئی اونھیں مار ڈالیو
جو میرے جی کا کھٹکا جائے اونھیں یوں سمجھا مہاوت کو بلا کے کہا کہ تیرے بس میں بہت ہاتھی ہیں تو دوار
پر لیے کھڑا رہنا جب وے دونوں آویں تب تو ہاتھی سے چروا ڈالیو کسی بھانت بھاگنے نہ پاویں جو او نکو
ماریگا سو منہ مانگا دھن پاویگا ایسے سب کو سمجھا بوجھا کے کارتک بدی چودس کو شیو کا جگ ٹھہراو
کنس نے سانجھ سمے اکرور کو بلا بہت آو بھگت کر گھر بھیتر لیجا ایک سنگھاسن پر اپنے پاس بٹھا ہاتھ
پکڑ اتی پیار سے کہا کہ تم جدو کل میں سب سے شریشٹ گیانی دھرماتما ہو اسلیے تمھیں سب جانتے ہیں ایسا کوئی نہیں جو تمھیں
دیکھ سکھی نہ ہو اس سے جیسے اندر کا کاج باون نے جا کیا جو چھل کر بل کا سارا راج لے لیا اور راجہ بل کو پاتال
بٹھایا تیسے تم ہمارا کام کرو کہ ایک بیر برندابن جاؤ اور دیوکی کے دونوں لڑکون کو جیسے تیسے چھل بل کر
یہاں لے آؤ کہا ہے کہ جو بڑے ہیں سو آپ دکھ سہا کرتے ہیں پرائے کاج تمھیں تمھیں کو ہے ہماری سب لاج
اور کیا کہیں جیسی ہے تیسے اونھیں لے آؤ تو یہاں سہج ہی میں مارے جاوینگے یا تو چانور پچھاڑیگا یا گج کوبلیا پکڑ
چیر ڈالیگا نہیں تو میں ہی اوٹھ مارونگا اپنا کاج لینے ہاتھ سوارونگا اور اون دونوں کو مار پیچھے اوگرسین
کو ہنونگا کیونکہ وہ بڑا کپٹی ہے میرا مرنا چاہتا ہے پھر دیوکی کے پتا دیوک کو آگ سے جلا یہیں جو ونہیں کے ساتھ ہی
اوسکے بسدیو کو مار ہر بھگتونکو جڑ سے کھو ونگا تب نڑ بند لیا راج کرو جراسندھ جو میرا سسر ہے بڑا
بلی ہے [illegible] اور نرکاسر بانا بڑے بڑے مہابلی راکھس جنکے سیوک ہیں تس سے جانونگا
جو تم رام کرشن کو لے آؤ تو یہ سب باتیں کہہ کر کنس پھر اکرور کو سمجھانے لگا کہ تم برنداون میں جا کے نند
کے یہاں کہیو کہ شیو کا جگ ہے دھنکھ دھرا ہے اور انیک انیک بہار کے آنند وہاں ہونگے یہ سن نند اپنے
گوپوں سمیت بکرے بھینٹ لے آوینگے تنکے ساتھ دیکھنے کو کرشن بلدیو بھی آوینگے

تمھین انکے لانیکا اوپاے بتایا آگے تم آپ گیانی ہو جو اوچت سمجھیو سو کیو اوتنے کیا کہین کہا ہی سو رتھ ہی ہوی
بجھپتر بیٹھ جا منہ مل آنیو ویر کارج پر جو بیٹھ کرے بھروسا تات تو اتنی مانگے سنتے ہی بیٹے تو اکرور نے ایسے جیین
بچارا کہ جو مین آپ اس سی بھلی بات کہونگا تو نمانے گا اس سے او تم ہی ہر کہ اس سے اسکے من بھاتی سہاتی بات کہون
کیونکہ کہا ہے کہ جہی کیجے جو جیسے سہلے یون سوچ بچار ہاتھ جوڑ اکرور سر جھکای بولا کہ مہاراج تمنے بھلا متا کیا ہے جن
ہیننے بھی سر جڑ جای مان لیا ہو ہمار پر کچھ بس نہین چلتا مکلہ انیک منورتھ کر دھاتا ہی پر کرم کا لکھا ہی پھل پاتا ہی
سوچتے ہین اور اور ہوتا ہے اور کسیکے من کا چیتا ہوتا نہین اگم باندھ تمنے یہ بات بچاری ہے نجانیے کیسی ہووے
مین نے تمھاری بات مان لی کل بھور جاؤنگا اور رام کرشن کو لاؤنگا ایسے کہہ کنس سے بدا ہو اکرور اپنے گھر آیا —

ادھیای اڑتیسوان [۳۸] بیوماسر دیت کے مارنے کے برن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جیون سری کرشن چندر نے کیسی کو مارا اور نارد نے جای استت کری تیم
پھر بھوماسر کو ملا سو سب چرتر کہتا ہون تم چت دے سنو کہ بھور ہوتے ہی کیسی آتے اونچا بھیانک گھوڑا بن بندابن
مین آیا اور لگا لال لال آنکھین کر نتھنے چڑھا کے کان پونچھ اوٹھا پایون سے کھوین کھودنے اور ہنس ہنس کر بدنا
کیسے کپارے لاسین چلانے اوسے دیکھتے ہی گوال بالون نے بھی کھاے کرشن سے جا کہا وے سنکے وہان آئے جہان
وہ تھا اور اوسے دیکھ لڑنیکو پر باندھ تال ٹھونک سنگھ کی بھانت گرج کے بولے کارے جانتا ہین کہ کنس کا تو پریتم
ہے اور گھوڑا بن کر آیا ہے تو اور کے پیچھے کیون پھرتا ہے آ مجھ سے لڑ تیرا بل دیکھون دیپ پتنگ کی بھانت کب تک پھریگا
تیری مرت تو آن پہونچی ہے یہ سن کیسی نے کوپ کر اپنے من مین کہا آج اسکا بل دیکھونگا اور پکڑ ہاتھی کی بھانت چبا
کنس کا کارج کر جاؤنگا —

اتنا کہہ منہ بائے کر ایسا دوڑا کہ مانو سارے سنسار کو کھا جاویگا آتے ہی جیون کرشن پر اوسنے منہ چلایا
تیون ان دونون نے ایک پیر تو دو لات ... [illegible] ... پیچھے کو ہٹایا ... دوسرے پیر ... [illegible] ... تب سری کرشن
[illegible] اپنا ہاتھ اوسکے منہ مین ... ایسا ... [illegible] ... کھلا کر جیسے کہنے لگا
کہ ... [illegible] ... کیسی ... مرت آپ منہ مین ... [illegible] ... جان دیتی ہے تیسے مین نے بھی اپنا
جی آپ کھویا ... [illegible] ... ہاتھ لگانے کو ... [illegible] ... سانس ... [illegible]
تو بچارا ... تب اوسکے سر سے لوہو ندی کی بھانت بہ نکلا ... پیچھے گوال بال آے آپ ... دیکھنے لگے اور
سری کرشن چندر آگے جا بن مین ایک ... کی بھانت ... [illegible]

نارد مُن آن پہونچے پرنام کر کھڑے ہو بین بجائے ہر لیلا گاے کے بولے کہ کرپانات تمھاری لیلا اپرم پار ہے
اتنی کس مین سامرتھ ہے جو آپکے چرترونکو بکھانے پر تمھاری دیا سے میں اتنا جانتا ہون کہ آپ بھگتونکو سکھ
دینے کے ارتھ اوتار دھرکے رچھا کی بنت اور دشٹ اسرونکی مار نیکے ہیت بار بار اوتار لے سنسار مین پرگٹ ہو
بھوم کا بھار اوتارتے ہو۔

اتنا بچن سُنتے ہی پربھو نے نارد مُن کو تو بدا کیا وے ڈنڈوت کر سدھارے اور آپ سب گوال بال سکھاؤن کو
ساتھ لے پربت پے جاکے تلے بیٹھے پہلے تو کسی کو منتری پردھان کسیکو سینا پت تھا نے آپ راجا ہو راج ریت سے کھیل
کھیلنے لگے اور پیچھے آنکھ مچولا -

اتنی کتھا کہہ شکدیو مُن بولے کہ پرتھی ناتھ وہ بیا مار کیتی سُوہن سُنی کنس یہ بات ۔ بیوماسُر سون
کہت ہی جھلکت کیت گات **چوپائی** ار کہنے بیوماسُر بلی ۔ تیری جگ مین کیرت بھلی ۔ جیتا رام کے پون کو
پوت ۔ تیون ہی میرو تو جم دوت ۔ بسدیو کے پوتر ہت لاؤ ۔ آج کاج میرو کر آؤ ۔ یہ سُن ہاتھ جوڑ
بیوماسُر بولا کہ مہاراج جو ہو سکیگا سو کرونگا آج میری دیہہ ہے آپ ہی کے کاج جو جی کے لوبھی ہین تنھین
سوامی کے ہاتھ دیتے آتی ہے لاج سیوک اور استری کو تو اسی مین جس اور دھرم ہے جو سوامی کے نمت
پران دے ایسے کہہ سری کرشن بلدیو کے مارنے پر بیڑا اوٹھا کنس کو پرنام کر بیوماسُر بندابن کو چلا
وہان پہونچا جہان ہر گوال بالونکے ساتھ آنکھ مچولا کھیل رہے تھے جاتے ہی دور سے جب اوسنے ہاتھ
جوڑ سری کرشن چند سے کہا کہ مہاراج مجھے بھی اپنے ساتھ کھلاؤ تب ہر نے اوسے اپنے پاس بلا کہا کہ اپنی جی
مین کچھ بات کی ہونس مت رکھ جو تیرا من مانے سو کھیل ہمارے سنگ کھیلو یہ سُن وہ پرسن ہو بولا کہ [illegible]
لاؤ بھیڑی کا کھیل بھلا ہے سری کرشن چند نے مسکرا کر کہا کہ بہت اچھا تو تین بھیڑیا ہو اور گوال بال بھیڑی
بنے یہ بچن سنتے ہی بیوماسُر تو بھیڑیا ہوا اور گوال بال سب بن بن بھیڑی بن مل کر کھیلنے لگے ۔

تب [illegible] وہ اسُر ایک ایک کو اوٹھا لیجاے اور پربت کی گپھا مین رکھ اوسکے او پر سیلا دھر موند کے چلا آوے
[illegible] لیجانے کو آیا اور اکیلے سری کرشن چند رہے تب للکار کر بولا کہ آج کنس کا کاج سنوارون
اور سب [illegible] کو مارونگا یون کہہ گوال کا بھیکھ چھوڑ سچ مچ بھیڑیا بن جیون ہر پر جھپٹا تیون
ہی انھون نے اوسکو پکڑ گلا گھونٹ مارتے [illegible] کے جیسے [illegible]
[illegible]

ادہیاے اوتالیسوان اکرور کے برندابن جانے کے برنن مین

شکدیوجی بولے کہ مہاراج کا تک بدی دواوسی کو نوکیشی اور بہوماسر مارا گیا اور تیرس کی رات کو بھور کے تڑکے ہی اکرور کنس کے پاس آے مدا ہو رتھ پر چڑھ اپنے من مین یون بچار تا برندابن کو چلا کہ ایسا مین نے کیا جپ تپ جگ دان تیرتھ برت کیا ہی کہ جسکے پُن سے یہ پہل پاؤنگا اپنی جان مین تو اس جنم بھر کبہی ہر کا نام نہین لیا سدا کنس کی سنگت مین رہا ہان اگلے جنم کوئی بڑا پن کیا ہوا ویں دہرم کے پرتاپ کا یہ پہل ہوتا ہو جو کنس نے مجہے سری کرشن چندر آنند کند کے لینے کو بہیجا ہی اب جاے اونکا درشن پاے جنم سپہل کرونگا چوپائی ہاتہ جوڑ کے پاین پرہون ٭ بہن پگ مین سیس پر دہرہون ٭ پاپ ہرن جے تن پگ آہ ٭ سیون سری برجمار اللہ جے پگ کالی کو سر بچن جو پگ ہو چیدن سون ہہری ٭ ناچ راس منڈلی آئی دہیہ لگ وے گائین پاچہے ٭ جاپگ رین اہلیا تری ٭ جاپگ تین گنگا میسری ٭ بل چہل کیو اندر کو کاج ٭ تے پگ مین دیکہون گو آج ٭ موکو سگن ہوت ہین بہلے ٭ مرگ کے جہنڈ داہنے چلے ٭ مہاراج ایسے بچار پہر اکرور اپنے من مین کہنے لگا کہین وے مجہے کنس کا دوت تو نہ سمجہین پہر آپ ہی سوچا کہ جنکا نام انترجامی ہے وے تو من کی پریت مانتے ہین اور شتر متر کو پہچانتے ہین ایسا کبہی نہ سمجہین گے مجہے دیکہتے ہی گلے لگا دیا کر اپنا کومل کر میرے سیس پر دہرینگے تب مین اوس چندر بدن کی سوبہا ایک ٹک نرکہہ اپنے نین چکورون کو سکہ دونگا کہ جسکا دہیان برہما رودر اندر سب دیوتا کرتے ہین —

اتنی کتہا سناے سری شکدیوجی نے راجہ پریکہیت سے کہا کہ مہاراج اسی بہانت سوچ بچار کرتے رتہہ ہانکے ادہر سے تو اکرور جی گئے اور ادہر سے گاے چراے گوال بالون سمیت کرشن بلدیو بہی آے تو اونسے برندابن کے باہر ہی بھینٹ بہئی ہر کی چہب دور سے دیکہتے ہی اکرور رتہہ سے اوتر آئے اور اونکے پاون پر جا گرا اور ایسا مگن ہوا کہ منہہ سے بول نہ آیا مہا پریم مین آے پریم کے آنسو بہانے لگا تب سری کرشن جی اوسے اوٹہاے اتی پیار سے مل ہاتہ پکڑ گہر لیوا لے گئے وہان نند راے اکرور جی کو دیکہتے ہی پرسن ہوا اور شکر سے ملا بہت سا آدر مان کیا پاؤن دہلواے آسن دیا چوپائی لے تیل مردنا آپ ہی کیا وے بیٹہ گئے پہر اشنان کرواکے ٭ چوکا دیا جیسوڈا [illegible] بسون کو ہٹ پرس بہوجن کیو جب آچے جہا پان کہاے کے بیٹہے تب نند جی اونکی کسل چہیم پوچہنے لگے کہ تم [illegible] [illegible] سہاے ہو سدا اپنی شرائی سے رہے ہو کہ کنس دشٹ کے پاس کیسے رہتے ہو اور وہان کے لوگون کی کیا [illegible]

بھید کہو اکرورجی بولے چوپائی جب تک کنس مدھ پوری بسیو ۰ تب تک سب ہی کو دکھ دیو ۰ پوچھو کہا نگر کشلات ۰ پوچھا دکھی رہت
دن رات ۰ جب لگ ہے متھرا مین کنس ۰ تب لگ چین کہاں جدوبنس ۰ دو پاپش ہیری جیہہ بین کو جیون کٹھن کنس سے ہوے
تیوں پرجا کو کنس ہی دکھ دیا وے سب کوے ۰ اتنا کہہ پھر بولے کہ تم کنس کا بیورا جانتے ہو ہم ادھک کیا کہین گے

اُدھیائے چالیسواں اکرورجی کو جمنا جی مین درشن ہونے کے برنن مین

شکدیو جی بولے کہ پرتھی ناتھ جب نند جی باتین کر چلے تب اکرور کو کرشن بلرام سین سے بلائے الگ لے گئے
چوپائی آدر کر پوچھے کشلات ۰ کہو کہا متھرا کی بات ۰ ہین بسدیو دیوکی نیکے ۰ راجہ پر پوتن ہی کی ۰ تات
پاپی ہے ماما کنس ۰ جن کھویو سگرو جدوبنس ۰ کوئی جدوکل کا مہا روگ جنم لے آیا ہے تسی نے سب جدونبسیون کو ستایا ہے اور
سچ پوچھو تو بسدیو دیوکی ہمارے لیے اتنا دکھ پاتے ہین جو ہمین نہ چھپاتی تو اتنا دکھ نہ پاتے یون کہہ کرشن پھر بولے
چوپائی تم سون کہا چلت اون کہیو ۰ جنکو سدا اسی مین رہیو ۰ کرت ہونگی سرت ہماری ۰ شنکٹ مین
باوت دکھ بھاری ۰ یہ سن اکرور بولے کہ کرپا ناتھ تم سب جانتے ہو کیا کہونگا اوکی انیت اوسکی کسی سے نہیں ہے بیرت
بسدیو اور اوگرسین کو مانیگا مت سچا کیا کرتا ہے یہ وہی آج تک اپنی پرالبدھ سے بچے ہین اور جب سے نارد منی نے
آیکر بھیدکا سب سماچار بوجھائے کے کہہ گئے ہین تب سے بسدیو جی کو بیڑی ہتکڑی دے مہا دکھ مین رکھا ہے
اور کل اوسکے یہان مہادیو کا جگ ہے اور دھنش دھرا ہے سب کوئی دیکھنے کو آویگا سو تمہین بلانیکو مجھے بھیجا ہے
یہ کہکر کہا کہ تم چاہی رام کرشن بہت نندرائے کو جگ کی بھینٹ سدھا لیا ہے لاؤ سو مین تمہین لینے کو آیا ہون
اتنی بات اکرور سے سن رام کرشن نے آے نند رائے سے کہا چوپائی کنس جگ لایا ہین سن تات ۰ کہی اکرور کتھا یہ بات
گورس سبھے چھیری لیو ۰ دھنکھ جگ ہے تاکو دیو ۰ سب مل چلیو ساتھ ہی ہے ۰ راجہ بولت رہت نہ ہے ۰ جب ایسے سمجھا
بوجھائی کر سری کرشن چندر نے کہا تب نند رائے جی نے اوسی سے ڈھنڈورئے کو بلا ساری نگر مین یون کہہ

عازم ہونا نندجی کا متھرا کو مع سری کرشن کے ساتھ



وہ ٹھیٹی پھیر دلیے وہی کہ کل سویرے ہی سب مل متھرا کو جائینگے راجہ نے بلایا ہے اس بات کے سنتے ہی بھور ہوتے ہی ہیٹ لدی
سکل برجباسی آن پہونچے اور نند جی بھی دودھ دہی ماکھن مٹھے بکرے بھینس لے گاڑیاں جتواے اونکے ساتھ ہولیے
اور کرشن بلدیو بھی اپنے گوال بال سکھاؤں کو ساتھ لے رتھ پر چڑھے چوپائی آگے کنٹے نند اوپ نند تھے
پاچھے بلدہر گوبند * سری شکدیو جی بولے کہ پرتھی ناتھ ایکاایکی سری کرشن کا چلنا سن سب برج کی گوپیاں
ات گھبراے بیاکل ہو گھر چھوڑ ہڑبڑاے اوٹھ دھائیں اور بکتی جھاتی گرتی پڑتی وہاں آئیں جہاں سری کرشن
کا رتھ تھا آتے ہی رتھ کے چاروا اور گھیری ہو ہاتھ جوڑ بنتی کر کہنے لگیں کہ ہمیں کس لیے چھوڑتے ہو برجناتھ سرس
دیو ہر تمھارے ہاتھ سار دہ کی تو پریت کبھی گھٹتی نہیں ہاتھ کی ریکھا کبھی مٹتی نہیں اور مورکھ کی پریت ٹھہرتی
نہیں جیسی بالو کی بھیت تمھارا کیا اپرادھ کیا ہے جو ہمیں پیٹھ دیے جاتے ہو یوں سری کرشن چندر کو سنا
پھر گوپیاں اکرور کی اور دیکھ بولیں چوپائی یہ اکرور کرور ہے بھاری * جانے کچھو نہ پیر ہماری * جا بن
چھن سب ہوت اناتھا * تہ تر چلیو اپنے ساتھا * کپٹی کرور کٹھن من بہیو * برتھ اکرور نام کن دیو * ہے
اکرور کٹل ست ہین * کیوں داہت ابلا آدھین * ایسی کڑی باتیں سنا سوچ سنکوچ چھوڑ ہر کا رتھ
پکڑ آپس میں کہنے لگیں کہ متھرا کی ناریاں ات چنچل چتر روپ گن بھری ہیں اونسے پریت کر گن اور رس کے بس ہو
وہاں ہی رہینگے ہماری پھر کاہیکو کرینگے سرت ہماری اونہیں کے بڑے بھاگ ہیں جو پریتم سنگ رہینگی ہماری
جپ تپ کرنیں میں کیا ایسی چوک پڑی تھی جس سے سری کرشن چند بچھڑتے ہیں یوں آپس میں کہہ پھر ہر سوں
کہنے لگیں کہ تمھارا تو نام ہے گوپی ناتھ کسلیے نہیں لے چلتے ہو اپنے ساتھ چوپائی تم بن چھن پل کیسے کٹہو *
پلک اوٹ بھیئے چھاتی پھٹہو * پریت لگاے کیوں کرت بچھوہ * نٹھر نردئی دھرت نہ موہ * ایسی بھانت کہیں سندری
سوچ دکھ سمد میں پڑی * وہ دیکھ رہیں اک ٹک ہار او تھکیں مرگی سوں چند رچکور وہیں نہیں آنسو ٹوٹے
رہیں بکھر لٹ منہ پہ چھوٹ * سری شکدیو مُن بولے کہ مہاراج اوس سمے گوپیوں کی تو یہ دسا تھی جو میں نے کہی اور
جسودا رانی مامتا کر سری کرشن کو کنٹھ لگاے سوات پیار سے کہتی تھیں کہ بیٹا جے دن تم وہاں سے پھر آوتے دن کے
لیے کلیو لے جاؤ وہاں جاے کسی سے پریت مت کیجیو بیگ آے اپنی جننی کو درشن دیجیو اتنی بات سن
سری کرشن رتھ سے اوتر سب کو سمجھاے بوجھاے اسے بدا ہو ڈنڈوت کر اسیس لے پھر رتھ پر چڑھ
چلے تس کال ادھر سے جسودا جی یوں سے تے جسودا جی اگلا رور وکرشن کرشن کر پکارتی تھیں اور ادھر
سے سری کرشن رتھ پر کھڑے پکار پکار کہتے جاتے تھے کہ تم گھر جاؤ کسی بات کی چنتا مت کرو ہم پانچ چار ہی

دل مین پھیر کر آتے ہیں ایسے کہتے کہتے اور دیکھتے دیکھتے جب رتھ دور نکل گیا اور دھول اکاس تک چھائی تس پر رتھ کی دھوجا بھی نہ دکھائی دی تب نراس ہوا ایک بیر تو سبکی سب بن تیر کی مچھلی سے تڑپھڑانے مورچھا کھا کے گرین پیچھے کتنی ایک بیر مین چیت کر اوٹھین اور روتے کی آس من مین دھر دھیرج کر او دھر جیو داجی تو سب گوپیونکو لے برنداین کو گئین اور ادھر سری کرشن چندر سب گوالبال سمیت چلے چلتے جمنا تیر پر آئے تہان گوال بالون نے جل پیا اور ہر نے بھی ایک سگھن چھانہہ مین رتھ ٹھہرا دیا جب اکرور جی نہانے کا بچار کر رتھ سے اوترے تب سری کرشن نے نند رائے سے کہا کہ آپ سب گوال بالونکو ساتھ لے آگے چلیے چچا اکرور اشنان کر لین تو پیچھے سے ہم بھی آملتے ہین یہ سن سب کوئی نند جی آگے بڑھے اور اکرور جی کپڑے اوتار ہاتھ پاؤن دھو کر آچمن کر تیر پر جا نیر مین پیٹھ ڈبکی لے پوجا تر پن دھیان جاپ کر پھر ڈبکی مار آنکھ کھول جل مین دیکھین تو وہان رتھ سمیت سری کرشن چند آ کے چوپائی ٹین اون دیکھو سیس ٹھہرا ئے نہ تہان بیٹھے ہین جدرائے ٭ کرے اچنبھو ہیے بچار ٭ وہی رتھ اوپر دو و کمار ٭ پیچھے دو و بڑکی چھانہہ ٭ تن ہی کو دیکھون جل مانہہ ٭ باہر بھیتر بھید نہ لہون ٭ سانچو روپ کون کو کہون مہاراج اکرور جی تو ایک ہی مورت باہر بھیتر دیکھ دیکھ سوچتے ہی تھے کہ اتنے مین پہلے تو سری کرشن جی نے چتربھوج ہو سنکھ چکر گدا پدم دھارن کر مکٹ کنڈل گند ہرپ آدک سب بھگتون سمیت جل مین درشن دیا اور پیچھے سیش سائی ہو تو اکرور دیکھ اور بھی بھول رہا ٭

ادھیاے اکتالیسواں اکرور کی استت کرنیکے برن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج پانی مین کھڑے اکرور کو کتنی ایک بیر مین پربھو کا دھیان کرنے سے گیان ہوا تو ہاتھ جوڑ سر نام کر کہنے لگا کہ کرتا ہرتا تمہین ہو بھگونت بھگتونکے ہیت آے سنسار مین دھرتے ہو بھیکھ اننت اور سر نر مین تمہارے انس ہین تم ہی سے پر گٹ ہو تم ہی میں ایسے سماتے ہین کہ جیسے جل ساگر سے نکل ساگر مین سما تا ہی تمہاری مہما ہے اوپ کون کہہ سکے سدا ان رہتے ہو پرات سروپ سر سر گنگ ترتھی پاتال سمدر پیٹھ باندھ اکاس بادل کیس برچھ روم اگن مکھ دسو دسا کان نین چندر آدیہان اندر بھوجا بدہ بھگوان کار سو ور گرجن بچن پران پون جل پیرج پاس لگانا رات دن اس روپ سے سدا ان راجتے تمہین کون پہچان سکے اس بھانت استت کر اکرور نے پربھو کے چرن کا دھیان جو کیا کرپا تو مجھے اپنی سرن مین رکھو

ادھیاے بیالیسواں متھرا مین سری کرشن کے گون کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن چندر نے نٹ نایک کی بھانت جل مین ... تب ...

دکھائی دیے تب اکرور جی نے نیر سے نکل تیر پر آ ہر کو پرنام کیا تس کال نند لال نے اکرور سے پوچھا کہ کاسیت سمے
جل کے بیچ اتنی بیر کیوں لگی تھی ات چنتا تھی تمھاری کہ چچا نے کس لیے بات چلنے کی سدھ بسا دی کیا کچھ اچرج
تو جا کر نہیں دیکھا یہ سمجھا کے کہو جو ہمارے من کی دبدھا جائے چوپائی سن اکرور جوڑے تب ہاتھ ٭
تم سب جانت ہو برج ناتھ ٭ بھلو درس دینو جل ماہیں ٭ کرشن چرت کو اچرج ناہیں ٭ سو وہ بھرو سا ہیو
تمھارو جب یک ناتھ تمہرا انگ دھارو دو اب یہاں بلنب نہ کیجے سیگھر چل کارج کیجے اتنی بات کے سنتے ہی
ہری جب رتھ پر بیٹھ اکرور کو ساتھ لے چل کھڑے ہوئے اور نند آدی جو سب گوال بال آگے گئے تھے اونھوں نے
جا متھرا کے باہر ڈیرے کیے اور کرشن بلدیو کی بات دیکھ دیکھ ات چنتا کر آپس میں کہنے لگے کہ اتنی بیر نہاتے کیوں
لگی او کس لیے اب تک نہیں آئے سکا اتنے میں آنند کند سری کرشن چند آ ملے اون سے ہاتھ جوڑ بنتی کر اکرور بولے کہ
برج راج اب چل کے سیر گھر پوتر کیجیے اور اپنے بھگتوں کو درشن دے سکھ دیجیے اتنی بات سنتے ہی ہری نے اکرور سے
کہا چوپائی پہلے سو وہ کنس کو دیو تب دیکھوں وا اپنو گیہو ٭ سب کی بنتی کریو آے ٭ سن اکرور چلے سر ناے ٭
چلے چلے کچھ دیر میں وہاں پہنچے جہاں کنس سبھا کیے بیٹھا تھا انکو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اوتر نیچے آیا ات ہت سے
ملا اور پہنچے آدر مان سے ہاتھ پکڑ لیجا اپنے سنگھاسن پر بٹھا کے کشل چھیم پوچھ بولا کہ جہاں گئے تھے وہاں کی
بات کہو چوپائی سن اکرور کہی سمجھائی ٭ برج کی مہما کہی نہ جائی ٭ کہا تنک کی کروں بڑائی ٭ بات تمھاری
سیس چڑھائی ٭ رام کرشن دوؤ ہیں آئے ٭ بھٹ سبھی بہوبلی لائے ٭ ڈیرا کیے ندی کے تیر ٭ اوتری [illegible]
بھاری بھیر [illegible] کنس یہ سن بہو بولا کہ آج [illegible] کیا جو رام کرشن کو لا [illegible]
اتنی [illegible] کہی پھر کنس کا [illegible] پاے اکرور جی [illegible] گھر گئے اور [illegible]
کر [illegible] اپنے [illegible] نے پوچھا کہ آپ کی [illegible] تو نگر دیکھیے
[illegible] سے جی تب پہلے تو کھانا کو کچھ مٹھائی نکال دی اور دونوں بھائیوں نے مل کر کھا [illegible] بولے کہ
اچھا بابا دیکھ آویں پر بلنب مت کیجیو
اتنا بھی نند کے گھر سے نکلتے ہی آنند کند دونوں بھائی اپنے [illegible] کو ساتھ لے نگر دیکھنے چلے آگے
شہر دیکھیں تو نگر کے باہر چاروں اور [illegible] تن [illegible] ایک بھانت کی
[illegible]
[illegible]

اور ہری ہری ماٹیوں کی باڑوں پر نیواڑیاں لگی ہوئین بیچ بیچ رنگ رنگ کے پھولوں کی کیاریان کون
تک پھولی ہوئین بھور بھورا ندارون باولیون پر پہڑے جل ہے مالی میٹھے سرون سے گا گا کر جل سیچ رہے ہین
یہ سوبھا بن اوپبن کی نرکھہ ہرکھہ پربھو سب گوالون سمیت متھراپوری مین پیٹھے دیکھا کہ اوس پوری مین چارون
اور تانبے کا کوٹ اور پکی کھائیان چوری لکھائین اسپھٹک کے چار پھاٹک تن مین اشٹ دھاتی کیواڑ کنچن جڑے ہاین
طرح طرح کے لال پیلے ہرے دہری پیچ کھنے ست کھنے مندر ایسے اونچے کہ آکاس سے باتین کر رہے جنکے سونیکے کلس
کی جوت بجلی سی چمک رہی دھوجا پتاکا پھہرا رہے رہین جالی جھروکھون موکھون سے دھوپ کی سگندھ آ رہی
دوار دوار پر کیلے کے کھنبھہ اور سونیکے کلس بھرے ہوے بندنوار بندھی ہوی گھر گھر باجن باج رہے اور
ایک اور بھانت بھانت کے من چرت کنچن کے مندر راجہ کے نیارے ہی جگمگا رہے جنکی سوبھا کچھہ برنی نہین
جاتی ایسی سندر سہاونی متھراپوری کو سری کرشن بلدیو گوال بالون کو ساتھہ لیے دیکھنے چلے ❊ دوہا ❊ پری
دھوم متھرا نگر آوت نند کمار ❊ سن دھاے پور لوگ سب گرہ کو کاج بسار ❊ چوپائی ❊ اور جو متھرا کی سندری
سنت کان کرے اتر کھری ❊ کہین پر سنگرہن او جاری ❊ آوت ہین بلبھدر مراری ❊ تن اکروگے ہین اپنی
چاسکھی دیکھی اب ہین ❊ کو دکھات نہات ترنبھے ❊ گہت سیس کو واوشہہ تجے ❊ کام کیل دیہ کی اسپر سے ❊
اور رہے بھوکھن ہین تیا دے ❊ جیسے ہی تیسے اوٹھہ دھائین ❊ کرشن درس دیکھن کو آئین ❊ سو کتھا
لاج کال ڈر دار کو وکھر گن کو واٹ ❊ کو وکھری دوار کو و دوڑ گلین بھیرت ❊ چوپائی ❊ ایسے جان
تہان ٹھاڑہی نار ❊ سو پھوہ تیا وین باتھہ پسار ❊ نیل اہن گورے بلرام ❊ پیتا مبر اوڑھے گھنشیام ❊
یے بھاے کنس کے دوا گو ❊ ان تے اسر بچو نہین کو ❊ سنت تمہین پرکھا رتھہ جاکو ❊ دیکھو روپ
سین بھر تکو ❊ پورب جنم تپ کچھہ کینھو ❊ سو بدہ پد درشن پھل دینھو ❊ اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج
اسی ریت سے سب پوربا سی کیا استری کیا پرکھہ اٹیاں انیک پرکار کی باتین کہہ کہہ درشن کرتے ہوتے
تھے اور جس ہاٹ باٹ چوہٹے مین کرشن بلرام سب گوالون سمیت نکلتے تھے تہین اپنے اپنے کوٹھون پر
[illegible] چھتون پر [illegible] آنند سے وے پھول برساتے تھے اور [illegible] سوبھا دیکھہ دیکھہ
گوال بالون سے یون کہتے جاتے تھے کہ بھیا کوی بھی [illegible] تو چلے ہیرے پر
جا سو اس مین کچھہ دوڑ جاتے [illegible] لادے [illegible]
[illegible]

بلدیو جی سے کہا کہ بھیّا اکی سب چیز نہیں لیجیے اور آپ پہر گوال بالون کو پہر کے پہین سو لگائے دیجیے بھائی کو یون سنا ے سب مل دہوبیونکے پاس جاے بولے ۔

چوپائی ہمکو ودبل کپڑا دیہو ٭ راجہ مل تو ین پہر لیہو ٭ جو پہراون نرپ سون بہین ٭ تا مین تین کچھہ تمکو دیہین ٭ اتنی بات کے سنتے ہی اونمین سے جو بڑا دہوبی تہا سو ہنسکر کہنے لگا سو رتہا رکہین گہر جی نباے ہوے آو نرپ دواروں ٭ تب لیجو بٹ آے جو بیا ہو سو دیہو ٭ چوپائی بن بن پہیرت چراوت گیا ٭ جات اہیر کامری اوڑہیا ٭ نٹ کو بھیک نباے آئے ٭ نرپ انبر پہرن من لائے ٭ جڑکے چلے نرپت کے پاس ٭ پہراون لیبکی آس ٭ نیک آس جیون کی جو ٭ مکہو ون چہو و ہوین سو ٭ یہ بات دہوبی کی سنکر ہری پہر ہنسکر اونسے کہا کہ ہم تو سودہی چال سے مانگتے ہین تم اولٹی کیوں سمجہتے ہو کپڑے دینے سے تمہارا کچھہ نہ بگڑیگا پر نت جس لابھہ ہوگا یہ بچن سن دہوبی جہنجہلا کر بولا کہ راجہ کے کپڑے پہرنیکا مکہہ تو دیکہہ میرے آگے سے جا نہین تو ابہین مار ڈالتا ہون اتنی باتکے سنتے ہی کرودھہ کر سری کرشن چندر نے ترچہا کر ایک ہاتھہ مارکر اوسکا سر بہا سا اوڑ گیا تب جتنے اوسکے ساتہی اور ٹہلوے تہے سبکے سب پوٹے سوٹے لادیاں چہوڑ اپنا اپنا جی لے بہاگے اور کنس کے پاس جا پکارے کہ یہاں کرشن نے سب کپڑے لے لیے اور آپ پہن بہائی کو پہنا ے اور گوال بالون کو بانٹ دیجے سو لٹاے دلیے قس سمے گوال بال آت پرسن ہو ہو لگے اولٹے پلٹے بستر پہنے ۔ دوہا کٹ کس پگ بہرے جہکا سو جن میلے باتہہ ٭ بس بہید جانت نہین ہنسی کرشن من ماتہہ ٭ جو وہاں سے آگے بڑہے تو ایک سوچی نے آے ڈنڈوت کر کہڑے ہو کر جو ہاتہہ جوڑ کہا مہاراج میں کہنے کو تو کنس کا سیوک کہلاتا ہون پر من سے سدا آپ ہی کا گن گاتا ہون آگیا ہوے تو مین کپڑے پہناون جس سے تمہارا داس کہاون ۔ اتنی بات اوسکے مکہہ سے نکلتے ہی سری کرشن انترجامی نے اوسے اپنا بھگت جان نکٹ بلاکے کہا کہ تو بھلے سمے آیا اچہا پہرا دے تب تو اوسنے جہٹ پٹ کہول او دہرکر چہانٹ سے کر ٹہیک ٹہاک بنا بنا بہلے بہلے رام کرشن سمیت سبکو کپڑے پہرا دیے اوس کال نندلال اوسے بہگت دے ساتہہ لیکر چلے ۔

چوپائی تہان سدامان مالی آیو ٭ آدر کر گہر اپنے لایو ٭ سب ہی کو مالا پہرائی ٭ مالی کے گہر بہی بدہائی

ادھیاے بینتالیسواں کنس کے پہلوان آ پہنچے ہیرنی

سری شکدیو جی بولے کہ جی ہاتہہ مالی کے گہر ...... سری کرشن چندر اوسے ...... چار پہر ...... وہان سے آگے جاے دیکہین ...... گوری ...... بتہان ...... بہائی ...

دھرے ہاتھہ مین لیے کٹھری ہے اوس سے ہر نے پوچھا کہ تو کون ہے اور یہ کہان لے چلی ہے وہ بولی کہ دینڈیال
مین کنس کی داسی ہون میرا نام کبجا ہے کو بجانت چندن گھس کنس کے لگاتی ہون اور مین سے تمھارا گن گاتی ہون
تسی کے پرتاپ سے آج آپکا درشن پایے جنم سارتھک کیا اور نینون کا پھل لیا اب داسی کا منورتھ یہ ہے
کہ پربھو کی آگیا پاؤن تو چندن اپنے ہاتھون چڑھاؤن ۔
اوسکی اتی بھگت دیکھہ ہر نے کہا کہ جو اسی مین تیری پریت ہے تو لگا تو اتنا کہن سنتے ہی کبجا نے بڑے
راؤ چاؤ سے جیت لگائے جب رام کرشن کے چندن لگا یا تب سری کرشن چندر نے اوسکے من کی لاگ
دیکھہ دیا کر پانون پر پانون دھر دو انگلی ٹھوڑی کے تلے لگا کے اوسے سیدھا کیا ہر کا ہاتھ لگتے ہی وہ
مہا سندر ہوئی اور بہت بنتی کر پربھو سے کہنے لگی کہ کرپا ناتھ جیون آپ نے دیا کر اس داسی کی دیہ سودھی کی تیو
ہی دیا کر اب چل کے گھر بھی پوتر کیجیے اور بسرام لے داسی کو سکھہ دیجیے یہ سن ہر اوسکا ہاتھ پکڑ مسکرا کے
کہنے لگے چوپائی تیں سرم دور ہمارو کیو ۔ ملکے ستیل چندن دیو ۔ روپ شیل گن ست رنگیکی ۔ تو سون
پریت نرانتر جیکی ۔ آئے ملونگو کنسے مار ۔ یون کہا گے چلے مرار ۔ اور کبجا اپنے گھر جاکے کیسر چیپل دے چوک
پورا ہر کے ملنے کی آس اپنے من مین لا کے منگلاچار کرنے لگی ۔
چوپائی آئین تہان متھرا کی نار ۔ کرین اچنبھو کہین نہار ۔ دھن دھن کبجا تیرے بھاگ ۔ جا کو بدیا
دیو سہاگ ۔ ایسا کہا کٹھن تپ کیو ۔ گوپی ناتھ ہیت سون لیو ۔ ہم نیکے دیکھے نہین ہری ۔ تو کو دے پریت
اتی کری ۔ ایسے تہان کہین سب ناری ۔ متھرا دیکھت پھیرین مراری ۔ نگر دیکھتے دیکھتے پربھو سب
گوال بال سمیت جو پوچھتے پوچھتے [illegible] اپنے رنگ راتے ماتے جاتے دیکھتے ہی پوسے پالے کے بولے کا یہ کہان
چلے آتے ہو گنوار دو گھڑی نے رہو یہی راج دوار دوارپالون کی بات سنی ان سنی کر ہر سب سمیت وہان
دڑا نے چلے گئے جہان تین تاڑ لمبا موٹا اتی بھاری مہادیو کا دھنکھ دھرا تھا جاتے ہی جھٹ اوٹھا چڑھا
سہج سو بچا دکھیچ یون توڑ ڈالا کہ جیون ہاتھی گنا کا توڑتا ہے ۔ آٹھون سب رکھوالے کنس کے بیٹھائے
دھنکھ [illegible] کی رچھا کرتے تھے سو چڑھ آئے پر بھو نے اونھین بھی مار گرایا اسپر سے پوری پاٹھی آئی یہ چرتر دیکھہ
بچار کر [illegible] اونھین کہنے لگے نرائن دیکھو اب نے گھر جا اپنی مرت آپ بلائی ان دونون بھائیون سے
ہاتھ سے اب جیتا نہ بچیگا اور دھنکھ ٹوٹنے کا اتی شبد سن کنس ہو کہا اپنے لوگون سے پوچھنے لگا کہ
[illegible]

کو مہاراج کی دوہائی ہے رام کرشن نے آئی نگری مین بڑی دھوم مچائی شیو کا دھنکھ توڑ سب رکھوارونکو مار ڈالا
اتنی بات سنتے ہی کنس نے بہت سے جودھاؤنکو بلا کے کہا کہ انکے ساتھ جاؤ اور کرشن بلدیو کو چھل بل کر ابھی
مار آؤ اتنا بچن کنس کے مکھ سے نکلتے ہی وے اپنے استر شستر لے وہان گئے جہان وے دونون بھائی کھڑے
تھے اونھون نے اونھین جیون للکارا تیون اونھون نے اون سبکو بھی مار ڈالا جب ہر نے دیکھا کہ یہان
کنس کا سیوک کوئی نہ رہا تب بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمین آئے بڑی بیر ہوئی ڈیرے پر چلا چاہیے کیونکہ بابا
نند ہماری باٹ دیکھتے ہونگے یون کہہ گوال بالون سمیت بلرام کو ساتھ لے پربھو وہان آئے جہان ڈیرے
پڑے تھے آتے ہی پتا سے کہا کہ پتا ہم نگر مین جائے بھلا تماشا دیکھ آئے اور گوپ گوالون کو اپنے باگے دکھلائے
چوپائی تہان لکھ نند کہین سمجھائے ۞ کانہ تمھاری ٹیو نہ جائے ۞ برج بن نہین ہمارو گانون ۞ یہ ہے
کنس رائے کو ٹھائون ۞ یہ جن کچھو اوپدرو کرو ۞ سیر سیکھ پوت من دھرو ۞ جب نند رائے جی ایسے سمجھا ہی
چلے تب نندلال جی بڑے لاڈ سے بولے کہ پتا مجھکو بھوکھ لگی ہے جو ہماری ماتا نے کھانیکو ساتھ کر دیا ہے سو دیجیے
اتنی بات سنتے ہی اونھون نے جو پدارتھ کھانیکو آیا تھا سو نکال دیا کرشن بلدیو نے گوال بالون کے ساتھ کھا لیا
اتنی کتھا کہہ شکدیو منی بولے کہ مہاراج ادھر تو یے آئے پرمانند سے بیالو کر سوئے اور ادھر کرشن کی باتین
سن سن کنس کے من مین ات چنتا ہوئی نہ بیٹھے چین تھا نہ کھڑے من ہی من کڑھتا تھا اپنی پر کسی سے نہ کہتا
تھا کہا ہے دو بالا جیون کاٹے گھن کھات ہے کرو نہانے پیر ۞ تیون چنتا من مین بھئی بڑھ جل گھٹت سریر ۞
نداں ات گھبرائے تب مندر مین جائے سیج پر سو رہا پر اوسے مارے ڈر کے نیند نہ آئی چوپائی نین بھیر
نیس جاگت گئی ۞ لاگی پلک نیند جبہی بھئی ۞ تب سپنو دیکھو من مانہہ ۞ بھیرے سیس بن دھڑ کے چھانہہ ۞
کبہون نگن ریت مین نہائے ۞ دھاوے گدہا چڑھ بکھ کھائے ۞ بسے مسان بھوت سنگ لیے ۞ رکت پھول
کی مالا ہیے ۞ برت روکھ دیکھو جیون اور ۞ تن پر بیٹھے بال کشور ۞ مہاراج جب کنس نے ایسا سپنا
دیکھا تب تو وہ ات بیاکل ہو چونک پڑا اور سوچ بچار کرتا ہوا اوٹھ کر باہر آیا اپنے منتریونکو بلا کے کہا
کہ تم ابھی جاؤ رنگ بھوم کو جھڑوا چھڑکوا چھپوا رکھو اور نند اوپ نند سمیت سب برجباسیونکو
اور سب راجاؤن کو بھیڑ بسیونکو رنگ بھوم مین پہلے بٹھاؤ اور بیٹھنے کے لیے جو آئے ہین انھین بھی
اتنی بیٹھک بھی آنا ہو ہے

کنس کی آگیا پاکے منتری رنگ بھوم مین آئے اوسی چھڑوا چھڑکوا کر بچھونا بچھوا جا کا بنا بندھوا

مدھاے اینیک پرکار کے باجن بجواے سب کو بلاے بیٹھاوے آپ اور اپنے اپنے منچ پر جاے جاے
بیٹھے اس بیچ راجہ کنس بھی ات ابھمان بھرا اپنے مچان پر آبیٹھا اوس کال دیوتا بمانون مین بیٹھے آکاس سے دیکھنے لگے

ادھیای چوالیسواں کوبلیا پیڑ ہاتھی کو مارنے کے برنن مین

سری شکدیو منی بولے کہ مہاراج جب بھور ہی نند اوپ نند بڑے بڑے گوپ رنگ بھوم کی سبھا مین
گئے سب سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ بھائی سب گوپ آگے گئے اب بلنب نہ کیجئے سگھر گوال بال
سکھاؤن کو ساتھ لے رنگ بھوم دیکھنے چلیے۔
اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی اوٹھ کھڑے ہوئے اور سب گوال بالون سے کہا کہ بھائیو چلو رنگ بھوم کی رچنا
دیکھ آوین یہ بچن سنتے ہی سب ترت ساتھ ہو لیے نداں سری کرشن بلرام نٹور بھیس کیے گوال بالونکو ساتھ
لیے چلے چلے رنگ بھوم کی پور پر آ کے کھڑے ہوئے جہاں دس سہستر ہاتھیون کا بل والا متوا لا گج کوبلیا
پیڑ کھڑا جھومتا تھا جو پائی دیکھ پتنگ دوار متوارو * گج پالے بلرام پکارو * سنو مہاوت بات ہماری
لیو دوار تین گج تم ٹاری * جان دیو ہمکو نرپ پاسا * ناتو ہوے ہے گج کو ناسا * کہے دیت نہین دوش
ہمارو * مت جانو تم ہر کو بارو * لیے ترجبون پت ہین دشٹونکو مار بھوم کا بھار اوتارنے کو آئین ہین
یہ سن مہاوت کرودھ کر بولا کہ جانتا ہون گوجراے کے ترجبون پت بنے ہین اسی سے یہاں آے ہین جو بھی
سور کی بھانت ہاتھی کھڑے ہین دھنکھ کا توڑنا ست سمجھو میرا ہاتھی دس سہستر ہاتھیونکا بل رکھتا ہے
جبتک اس سے نہ لڑوگے تبتک جیتے نہ پاوگے تمنے تو بہت بلی مارے ہین پر آج اسکے ہاتھ سے بچوگے
تب مین جانونگا کہ تم بڑے بلی ہو * دوہا * تو پ ہلدھر کیو سن رے مود مڈ کو جات * گج سمیت پٹکوں ابھی
مکھ سنبھال [illegible] بات * ٹھک نہ لگے بار ہاتھی مر جیہے ابھین * تو سون کہت پکار اب ہون ہان میرو
کہو * اتنی بات کے سنتے ہی گج پال نے گج پیلا جیون وہ بلدیو جی پر ٹوٹا تیون انھون نے ہاتھ گھوماے
ایک تھپڑ ایسا مارا کہ وہ سونڈ سکوڑ چنگھار پیچھے ہٹا یہ چرتر دیکھ کنس کے بڑے بڑے جودھا جو کھڑے دیکھتے
تھے سو من ہی من کہنے لگے کہ ان مہا بلیون سے کون جیت سکیگا اور مہاوت بھی ہاتھی
کو پیچھے ہٹا [illegible] بات بچھ مان جی مین بچار کرنے لگا کہ جو یہ بالک نہ مارے جائینگے تو کنس بھی مجھے جیتا نہ چھوڑیگا یون
سوچ سمجھ اوسنے پھر ہاتھی کو انکس مار تتا کیا اور دونون بھائیون پر ہول دیا وہ سنبھلتے ہی سونڈ
سے ہر کو پٹک چنگھار کر کنس ای جیون دانتون سے دبایا تیون پربھو سو کھم سروپ بنا دانتون کے [illegible]

دوہا۔ ڈرپ اوٹھے تہہ کال سب سُر مُن پور نر نار ٭ دوہون دس بچ ہوے کرتھے بل نندہ پر پھول دی تار ٭
سورٹھا۔ اوٹھے گج کے ساتھہ سُر کھیاں ہی ہانک دے ٭ ٹرتے بھیئے ساتھہ دیکھہ حیرت سب سیام کو ٭
چوپائی۔ ہانک سنت بھو کوپ بڑھایو ٭ جھٹک سونڈ ہر ون گج دھایو ٭ رہیوا ودر تر و یک مرای ٭
گئے جان گج رہیو ہاری ٭ پاچھے پیرکٹ پھیر ہر پیرو ٭ بلداو آگے تین گھیرو ٭ لاگے گجے کھلاون دو او ٭
بھو چک رہی دیکھہ سب اوو ٭ مہاراج اوسے بلرام کبھین سونڈ پکڑ کھینچتے تھے اور کبھی سیام پونچھہ پکڑ اور
جب وہ انھین پکڑنے کو آتا تو آپ الگ ہو جاتے تھے غرضکہ دیر تک اوس سے یون کھیلتے رہے جیسے بچھڑون کے
ساتھہ بالک بن مین کھیلتے تھے ندان ہر نے پونچھہ پکڑ پھیر کے اوسے دے مارا اور مارے گھونسون کے مار ڈالا دانت
اوکھاڑ لیے تب اوسکے مونہہ سے لوہو ندی کے بھانت بہ نکلا ہاتھی کے مرتے ہی مہاوت للکار کے آیا یہ بھی
اوسے بھی ہاتھی کے پاؤن تلے جھٹ ملا گرایا اور ہنستے ہنستے دونو بھائی نٹور کا بھیکھہ کیے ایک ایک ہاتھی کا
دانت ہاتھہ مین لیے رنگ بھوم کے بیچ جا کر کھڑے ہوئے اوس کال نند لال کو جن جن نے جس بھاو سے دیکھا اوسکو
اوسی اوسی بھاو سے درشٹ آئے ملون نے مل جانا راجون نے راجہ جانا دیوتاؤن نے اپنا پربھو بوجھا گوال بالون
نے سکھا نند اوپ نند نے بالک سمجھا اور پورکی ناریون نے روپ ندھان اور کنس آدک راچھسون نے کال
سمان دیکھا مہاراج انکو نہارتے ہی کنس اتی بھجمان ہو پکارا کہ ارے ملو انھین پچھاڑ مارو میرے آگے سے ٹار دو
اتنی بات جیون کنس کے مونہہ سے نکلی تیون سب مل گروت چلے سنگ لے بہن بہن کے بھیکھہ کیے تال ٹھوک ٹھوک
جھپٹے کو سری کرشن بلرام کے چار و اور گھر آئے جیسے وے آتے تیسے یے بھی سنبھل کھڑے ہوئے تب اونمین سے
انکی اور دیکھہ چترائی کر چانور بولا کہ سنو آج ہمارے راجہ کچہہ اوداس ہین اسی سے جی بہلانے کو تمہارا جدہ دیکھا
چاہتے ہین کیونکہ تمنے بن مین رہ کے سب بدیا سیکھی ہے اور کسی بات کا اس مین سوچ نکیجیے ہمارے ساتھہ مل
مدہ کلا نپے راجہ کو سکھہ دیجیے سری کرشن بولے کہ راجہ جی نے بڑی دیا کر ہمین بلایا ہے آج ہم کیا مہر کا
انکا کاج ہمارے بل گن مان ہم بالک اجان تمسے ہاتھہ کیسے ملاوین کہا ہے کہ بیاہ اور بیر اپنے سمان سے
کیجیے پر راجہ سے کچہہ ہمارا بس نہین چلتا اس سے تمہارا کہنا تو نہین کرنا بھی پڑا لیکن مت دیکھو اب ہمین چھل چت
ہو کر ہمین دھرم سے ہو سو کیجیے اور بل کر اپنے راجہ کو سکھہ دیجیے چوپائی تب چانور کہے بچن کہا ٭ تمہری
گت جانی نہین جا ٭ تم بالک مانکھہ نہین دوا او ٭ کپٹ روپ بلی ہو کو آو ٭ کھیلت دھنک کھنڈ کے
کریو ٭ ماریو گرت کو بلیا تریو ٭ تم سے لڑے ہان نہین ہوے ٭ یہ باتین جانتے سب کوے ٭

ادهیای پینتالیسوان کنس کے مارنے کے برنن مین

سری سکدیو من بولے کہ یہ تھی ناتھہ ایسی کتنی ایک باتین کرتال ٹھونک جا ٹھہر تو سری کرشن کے سنمکھ ہوا اور مشٹک بلرام جی سون بھڑا اونسے انسے تل جدھ ہونے لگا دو یا سر سون سر بیچ سون بھیا درشٹ درشٹ سون جور چیرن چیرن گہہ جھپٹ کے لپٹ جھپٹ گھمور اوس کال سب لوگ اونھین دیکھہ دیکھہ آپسمین کہنے لگے کہ بھائیو اس سبھا مین اَت انیت ہوتی ہے دیکھو کہان یہ بالک روپ مدھان اور کہان یہ سبل مل بجر سمان جو رہین تو کنس ساے اور نہ رہین تو دھرم جاے اس سے اب یہان رہنا اوچت نہین کیونکہ ہمارا کچھہ بس نہین چلتا۔

سری کرشن کا پٹکنا کنس کو زمین پر مع اوسکے بھائیونکی



مہاراج ادہر تو یہ سب لوگ یون کہتے تھے اودہر سری کرشن بلرام نے تو سے یدھ کر رہے تھے انت کو دونون بھائیون نے اون دونون ملون کو پچھاڑ مارا اونکے مرتے ہی سب مل تلے مارے گئے اونھین بھی چل بھر مین پچھوڑ کے مار گرایا تس سمے ہر سبھگت تو پرسن ہوا جن بھانے بھانے جے جے کار کرنے لگے اور دیوتا بمانون بیٹھہ بیٹھہ کرشن جس گانے گانے آکاس سے پھول برسانے لگے اور کنس آیت بیاکل ہو ریسانے اپنے لوگون سے کہنے لگا ارے تم سب کیون باجے بجاتے ہو تمھین کیا کرشن کی جیت بہاتی ہے۔

یون کہہ بولا کہ یے دونون بالک بڑے چنچل ہین انھین پکڑ باندھ سبھا سے باہر لیجاؤ اور دیوکی سمیت اگرسین
اور بسودیو کو بھی پکڑ لاؤ پہلے اونھین مار پیچھے ان دونون کو بھی مار ڈالو —
اتنا بچن کنس کے منھ سے نکلتے ہی بھگتوں کے ہتکاری مُراری سب آسرونکو چھین بھر مین مار و چھیل کے وہان
جا چڑھے جہان بہت اونچے مینچ پر چلم بھرے ٹوپ دیے پھری کھانڈا لیے سبھو ایمان سے کنس بیٹھا تھا وہ
انکو کال سمان نکٹ دیکھتے ہی بیٹھے کھائے اوٹھ کھڑا ہوا اور تھرتھر کانپنے لگا من سے تو چاہا کہ بھاگون پر
مارے لاج کے بھاگ نہ سکا پھری کھانڈا سنبھال چوٹ چلانے لگا اوس کال سمان نند لال ایسی گھات لگائے اوسکی
چوٹ بچاتے تھے اور سُر نر مُن گندھرب یہ مہا جُدھ دیکھ بھئے کھائے یون پکارتے تھے کہ ہی ناتھ ہی نانتھ اس
دُشٹ کو بیگ مارو کچھ دیر تک مینچ پر جُدھ ہو رہا تب ہر بھو نے سبکو دُکھت جان اوسکے کیس پکڑ مینچ سے نیچے
پٹکا اور اوپر سے آپ بھی کود پڑے کہ اوسکا جی گھٹ سے نکل سٹکا تب سب لوگ پکارنے لگے کہ سری کرشن چندر
نے کنس کو مارا یہ شبد سن سُر نر مُن سبکو آنند ہوا دوہا کر استت پُہپ برکھہ برکھن سمن سُربر نند ❊ مُدت
بھیا وت سُوندبھی کہے جے نند نند سو ربھٹا ستھر ایوپر نرنارات ہرس سابو ہیو ❊ سنو کھنڈ بن جا بکبت
ہر بکھ سسس نرکھہ —
اتنی کتھا سُنائے سری شُکدیو جی نے راجہ پرچھیت سے کہا کہ دھرماؤتار کنس کے مرتے ہی جو آٹ بلوان آٹھ
بھائی اوسکے تھے سو لڑنے کو چڑھ آئے پربھو نے اونھین بھی مار گرائے جب ہر نے دیکھا کہ یہان راچھس کوئی
نر ہا تب کنس کی لوتھ کو گھسیٹ جمنا تیر پر لے آئے اور دونون بھائیون نے بیٹھ بسرام لیا تِس دن سے
اوس ٹھور کا نام بسرام گھاٹ ہوا —
آگے کنس کا مرنا سُن کنس کی رانیان دیورانیان سمیت آٹ بیاکُل ہو روتی پیٹتی وہان آئین جہان جمنا کے
تیر دونو بھائی بیر مرتک لیے بیٹھے تھے اور اپنے پت کا مکھ نرکھ نرکھ سکھ سمر سمر گن گا گا بیاکُل ہو چھاتی کوٹ کوٹ
مرنے لگین تب کرپا ندھان کا منھ کرپا کر اونکے نکٹ جا بولے چوپائی ماتا سنو سوگ نہین کیجے ❊ ماما
جی کو پانی دیجے ❊ سدا نہ کوئو جیوت رہے ❊ جھوٹھو سو جو اپنو تن کہے ❊ مات پتا سُت بندھ نہ کوئی ❊ جنم
مرن پھر پھر ہی ہوئی ❊ جب لون جاسو سمبندھ رہے ❊ تو ہی کو ملکے سکھ لہے ❊
مہاراج جب سری کرشن چند نے رانیونکو ایسے سمجھایا تب لوتھیں نے وہان سے اوٹھ دھیرج دھر
جمنا تیر پر اپنے پت کو پانی دیا اور پربھو نے آپ اپنے ہاتھ سے کنس کو آگ دے اوسکی گت کی —

[illegible] ماتا پتا سے ملنا [illegible] مار نیکو برنن [illegible]

[illegible] [illegible] بیان ادو دیو را یات [illegible] [illegible] [illegible] رکھ [illegible] ملراکھم [illegible]
[illegible] ہاتھ کی تھکڑیان بیڑیان کات [illegible] ہاتھ جوڑ [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سمجھے [illegible] کہ [illegible] اسر و ملوا [illegible] کا بھار اوتار [illegible] سنسار مین اوتا
لے آئے [illegible] دیوکی [illegible] جانا [illegible] اپنی مایا پھیلا دی اونکو [illegible] ہر لی تب او
لے انھین [illegible] سمجھا [illegible] سری کرشن جند رات دن کرتے پھر پالی [illegible] دکھ بھاری کرت
رہے نت سرت تمھاری [illegible] ہمارا کچھ اپرادہ نہین کیونکہ جبسے آپ ہمین گوکل مین نند کے یہان رکھ
آئے تب تو بیبس تھے ہمارا بس نہ تھا پہ ہمین سدا [illegible] آتا تھا کر [illegible] کے گرہ مین [illegible] جنم لیا اور
کبھی سکھ نہ دیا نہ ہمنے ہی ماتا پتا کا سکھ [illegible] اسکے یہان [illegible] اونھون نے ہمارے لیے اتی بہت
سہی پر جیسے [illegible] اونکی سیوا نہ بنی سنسار مین [illegible] آپ جو ماتا باپ کی سیوا کرتے ہین ہم [illegible] کے
[illegible] رہے [illegible] نہ کر سکے -

[illegible]

پرتھی ناتھ جب سری کرشن جی نے اپنے من کا بھیدیون کہ سنایا تب اتی آنند کر [illegible] دونون سے ان دونو
کو بہت کر کنٹھ لگایا اور سکھ مان پچھلا سب دکھ گنوا یا ایسے ماتا پتا کو سکھ [illegible] [illegible] دونو بھائی [illegible]
کے پاس آئے اور ہاتھ جوڑ کر بولے نانا جی اپ لیجیے راج [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اتنا [illegible]
منہ سے نکلتے ہی راجہ اوگرسین اوٹھکر سری کرشن کے پاؤن پر گر کہنے لگے کہ کر پا ناتھ میری بنتی
[illegible] آپ نے سب اسرون سمیت کنس دشٹ کو مار بھگتون کو سکھ دیا تیسی ہی سنگھاسن پر
[illegible] [illegible] کر پرجا پالن کیجیے تب پربھو بولے کہ مہاراج جدبنسیون کو راج کا ادھکار نہین
اس بات کو سب کوئی جانتا ہے کہ جب راجہ ججات بوڑھے ہوئے تب اسنے [illegible] کو بلا کر اونسے کہا کہ اپنا
[illegible] مجھے دے اور میرا بوڑھاپا تو لے [illegible] سنتے اسنے جواب دیا [illegible] اپنے پتا کا اپنی جوانی
[illegible] لگا تو یہ [illegible] بھوگ کریگا اس [illegible] مجھے پاپ ہوگا ہمین [illegible] کرنا ہی [illegible] ہے یہ بات
سوچ [illegible] کہا کہ تو نہ [illegible] مجھے [illegible] ہو سکیگا اتنی بات کہتے ہی راجہ ججات نے شاپ کر دو [illegible]
کہا کہ تیری بنس مین راجہ کوئی نہ ہوگا -

[illegible] نام [illegible] [illegible] آیا تھا جو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دیہہ کسی کام کی نہیں جو تمھاری کام آوے تو اس سے آدم کیا ہے جب پورے یوں کہا تب راجہ مہات
سین ہوا ایسی بردہ اوستھا دی اوسکی حال ستھا لے ہو کر تیرے کل میں راج گدی رہیگی اس سے نانا جی ہم جدبنسی

تخت نشین ہونا راجہ اوگرسین کا متھرا مین

ہین ہمین راج کرنا اوچت نہین سو یہہ سمجھا کر دیکھو تم راج دور کرو سنو یہہ سب ہم کرہین سب کاج جو آپ
دیہو ہمین چوپائی جو نہ مانتے آن تمھاری رہتا ہو ٹہل ہم کرہین تمھاری ۔ اور کچھ چت سوچ نہ کیجیے نربت
ستت پر جا سکھ دیجیے ۔ جا دبسے جے کنس کے تراس ۔ نگر چھوڑ کے گئے پر باس ۔ تنکو آپ کر
کھوج منگاؤ ۔ سکھ دے متھرا بساؤ ۔ پھر وہین سر پاؤ جن کیجیے ۔ تاکی رچھا مین چت دیجے ۔
اتنی کتھا کہ شکدیو منی بولے کہ دھرماوتار مہاراج ادھراج بھگت ہتکاری سری کرشن چند نے [illegible]
کو اپنا بھگت جان ایسے سمجھا سے سنگھاسن پر بٹھا سے راج تلک دیا اور [illegible] دونو بھائیون نے
اپنے نانا کو ان چھوڑ کیا اوس کال سب نگر کے باسی اپنی من مین آنند کر دھن دھن کہنے لگے اور دیوتا پھول
برسانے یون اوگرسین کو راج پاٹ پر بٹھا کے دونو بھائی بہت سے ابستر آبھوکھن لیے ساتھ ولئے چلے نند راے جی
کے پاس آئے اور سنمکھ ہاتھ جوڑ کھڑے ہو بات ونتی سے بولے کہ ہم تمھاری کیا بڑائی کرین جو [illegible] سو تمھی
تمھاری گن کا بکھان [illegible] ہوسکے تمنے ہمین ایتے پر ہت کر اپنے پتر کی بھانت پالا سب لاڈ پیار کیا اور

جسودا میا سی تراستیمہ کرتی ایسا ہت ہم ہیں پر رکبھی سدان بج پتر جاتی کبھی من سے بھی نہیں
بسرایا کرنا تی

ایسے کہہ پھر سری کرشن چند ریوے کہ ہے پتا تم یہ بات سنکر کچھ ترا ست مانو ہم اپنے من کی بات کہتے
ہیں کہ ماتا پتا تو ہمیں کو کہیں گے پر اب کچھ دن متھرا ہیں رہیں گے اپنے جات بھائیوں کو دیکھ جدکل کی
ا... ت سنینگے اور اپنے ماتا پتا سے ملیں اونھیں سکھ دینگے کیونکہ اونھوں نے ہمارے لیے بڑا دکھ سہا ہے جو ہمیں
تمہارے یہاں نہ بھیج آتے تو وہ دکھ پاتے اتنا کہہ بستر ابھوکھن نند مہر کے آگے دھر یہ کہونے تر سوہی پکھا

چوپائی میا سوں یالا گن کہیو۔ ہم پے پریم کرے تم رہیو۔

اتنی بات سری کرشن کے مکھ سے نکلتے ہی نند راے تو آت اوداس ہو لگے لمبی سانسیں لینے اور گوال بال بچار
کر من ہی من یوں کہے کہ یہ کیا اچنبھو کی بات کہتے ہیں اس سے ایسا سمجھ میں آتا ہے کہ ہم کیٹ کر جایا چاہتے ہیں
نہیں تو ایسی متھر نہ کہتے مہاراج تب اونمیں سو سری داما نام سکھا بولا کہ بھیا کنھیا اب متھرا میں تیرا کیا کام
ہے جو تھرائی کر پتا کو چھوڑ یہاں رہتا ہے بھلا کیا جو کنس کو مارا سب کا کام سنوارا اب نند کے ساتھ
ہو لیجے اور بندرابن چل راج کیجے یہاں کا راج دیکھ من میں مت للچاؤ وہاں کا سا سکھ نپاؤ گے

سو راج دیکھ مور کھ بھو لے ہیں اور ہاتھی گھوڑے دیکھ بھولتے ہیں تم بندرابن چھوڑ کہیں مت رہو وہاں
سدا بسنت رت رہتی ہے سگھن بن اور جمنا کی سوبھا سے نہیں بسرتی بھائی جو وہ سکھ چھوڑ ہمارا
کہا نہ مان ماتا پتا کی مایا تج یہاں رہو گے تو ہمیں تمہاری کیا برائی ہو گی اوگر ہمیں کی سیوا کرو گے اور
[illegible] جمنا ہیں رہو گے جیسے تمنے راج دیا اوسی سے کا ہمیں ہونا ہو گا یہ اپمان کیسے سہا جائگا اس سے
[illegible] تم [illegible] کر نند بابا کو دکھ دیکر اوسکے ساتھ ہو لیجے

چوپائی برج بن ندی بہار بچار و۔ گاین کو جن ہر تج نہ بسارو۔ نہیں چھاڑ ہیں ہم برجناتھا۔ چلیں سبے تمہارے ساتھا۔

اتنی کتھا سکدیو منی راجہ پرکیت سے کہنے لگے کہ مہاراج ایسی بہت سی باتیں کہہ دس بیس سکھا سری
کرشن [illegible] نند [illegible] اونھوں نے نند راے سے سمجھا کر کہا کہ آپ سب کو لے نرسند یہ آگے
[illegible] تھوڑے ہی [illegible] آپ [illegible]
[illegible] نند راے [illegible]
[illegible] یہاں کا کاج کر ہم بھی [illegible]

ست یہ اکرتے ہین کہ ماتا ہماری اکیلی یاکل ہوتی ہوگی تمھارے سنگ گئے سے اوسمیں کچھ حرج نہ ہوگا سندر راے جی
پوت کو بیٹا ایک بار تم پھر سے ساتھ چلیہ متھرا چلا آئیو ذرا یہ کہ آپ کل بہرہے نند گرہ باسے یہ تن چھین دت
نینن بل نہ رہا سے بھہائی جب ماتا بات یہ ہی کرشن جی سنے گوال بالون سمیت نندرا ہی کو بھہایا کا
دیکھا تب سب ہین بچارا کہ یہ مجھسے کچھ بگڑے تو جتنے نہ بچیں سنگے تب ہی اونھوں نے ایچی اوس مایا کو چھوڑ جسنے
سب سنسار کو بھلا رکھا ہے اوسنے آتے ہی نند جی سب سمیت گو اگیان کیا پھر یہ بولے کہ تم تو اتنا کیون کچھ تا ہو
پہلے یہ بچار و کہ تم اور ہم اپن میں انتر کیا ہے تسسے ہم کچھ نہیں جانتے جو اتنا دکھ پاتے ہو یہ اس کی
لوگ دکھی ہونگے اس لیے تمکو آگے بھیجتے ہیں جب ایسے پربھو نے نند کو سمجھایا تب وے دھیرج
دھر ہاتھ جوڑ بولے کہ پربھو تمھارے ہی جیسی یون آیا تو میرا کیا بس ہے جاتا ہون تمھارا کہا ٹال نہین
سکتا اتنا کہہ نند جی کے مکھ سے سنتے ہی ہر نے سب گوپ گوالوں سمیت نندراے کو تو برداین کو بدا کیا
اور آپ کئی ایک سکھاؤں سمیت متھرا میں رہے اوس کال نند سمیت گوپ گوال چلے چوپائی چلے سکل
مگ سوچت بھاری ۔ ہارے سب منو جواری مرکا ہو سدہ کا ہو سدہ ناہین ۔ لٹ پٹ پرن پڑت
مگ ماہین ۔ جات بردا بن دیکھت مدہ بن ۔ برہ تھا بارھی یا تن تن ۔ اسی ریت سے جیون تیون کر
برنداون پہونچے انکا آنا سنتے ہی جسودا رانی آت اکلا کر دوڑیں آئیں اور رام کرشن کو نہ دیکھ گھبرا کر
ہو نند راے سے کہنے لگیں چوپائی کہو کنت سُت کہاں گنوائے ۔ پت آگے کس لینے آئے ۔ کیوں
پھینک کا بیج گھر راکھیو ۔ امرت چھاند موڑہ بکھ چاکھیو ۔ پارس پاے اندھ جیوں ڈارے ۔ پھر گن سنے
کیا رے مارے ۔ ایسے جتنے نیر گنوائے اور بین ایسے بولے اوسکے بدلے آئے اب اون بن دھن کیا
کروگے ۔ مور رکھو کنت جنکے بلک اوٹ بھی چھاتی پھٹے اون بن کہ ۔ ۔ ن کیسے کٹے جب اوسوں نے جیتے
بچھڑ کے کہا تب تمھارا ہیا کیسے رہا ۔

اتنی بات سن نند جی نے بڑا دکھ پایا اور بچار کر یہی سنایا کہ سچ ہے یہ بھید کھول نہ کہہ سری کرشن
فرزند میرا بھی یہ شدہ نہین ہے کہ کس نے لیے اور میں کرشن کی بات کیا کہوں تمسے تو بھی دکھ پاوے گی
چوپائی کیتی بار سوپ پھر ترے پہت ہرن اگیہ جو سنا جے جا پہ بسرا کو وہ سست بجئی سکر ملو اد بچار کر
کے سو ہون تب نجی مد مہ بہ لکھن بجرات جار دکھو ۔ ا جیتنا کہ سُت کیو نہ اب سر بان کی دیو
اوسے تو نہ پہلے ہی نادان جانا تھا پر مایا اوس پر کرتا ۔

مہاراج جب نند جی نے یہہ سچ باتین سری کرشن کی کہین تب جسودا سنتے ہی مایا بس ہوگئین تو یہہ سمجہو
سو اپنا پتر جان من ہی من پچہتا نے بیاکل ہو ہو روتی تہی اور کبہین گیان کر ایشر جان اونکا دہیان
دہر گن گانے لگتی تہی من کا بہید کہوتی تہی اور اسی ریت سے سب برندابن باسی کیا استری کیا پرکہہ
ہوکے پریم رنگ راتی انیک انیک پرکار کی باتین کرتے تہے سو میری سامرتہہ نہین جو مین برنن کرون
اس سے اب تہہرا کی لیلا کہتا ہون تم چت دے سنو۔

جب بلدہر اور گوبند تہہرا کو پدہار بسدیو دیوکی کی پاس آئے تب اونہون نے انہین دیکہہ کر سکہہ پہیلا کے
ایسا سکہہ مانا کہ جیسے تپی تپ کر اپنے تپ کا پہل پائے سکہہ پاتین لگے بسدیو دیوکی نے کہا کہ کرشن بلدیو پرائے
یہان رہے ہین اونہون نے اونکے ساتہہ کہایا پیا ہے اور اپنی جات کا بیوہار بہی نہین جانتے اس سے
اب اوچت ہے کہ پروہت کو بلا کر پوچہین جو وے کہین سو کریں دیوکی بولی بہت اچہا۔
تب بسدیو جی نے اپنے کل پوج گرگ منی پروہت کو بلا بہیجا وے آئے اونسے اونہون نے اپنے من
کا سندیہہ کہکر پوچہا کہ مہاراج اب ہمین کیا کرنا اوچت ہے سو دیا کر کہیے گرگ منی بولے کہ پہلے سب جات
بہائیون کو نیوت بلائیے پیچہے جات کرم کر رام کرشن کو جنیو دیجیے۔
اتنا بچن پروہت کے مکہہ سے نکلتے ہی بسدیو جی نے نگر مین نیوتا بہیجا اور سب براہمن جات بہائیونکو نیوت بلایا
وے آئے تنہین آدر مان کر بٹہایا اور منگل ہوتے تو بسدیو جی نے بید سے جات کرم کر جنم پتری لکہوائے دس سہسر
گئو سونے کی سینگ تانبے کی پیٹہہ روپے کے کہر سمیت پاٹمبر اوڑہائے براہمنون کو دین جو سری کرشن کی جنم کے سمے
سنکلپ کی تہین پیچہے منگلاچار کروا بید کی بدہہ سے سب ریت بہانت کر رام کرشن کا جگ اوپوت کیا اور اون
[illegible] پڑہنے کو بہیج دیا۔
[illegible] مہا پنڈت اور بڑا گیانوان کاشی پوری مین تہا اوسکے یہان چلے
او[illegible] پوری کا ایک مہا [illegible] نام [illegible] مہا پنڈت اور بڑا گیانوان [illegible]
چلے آئے ڈنڈوت کر [illegible] ہمین کرپا کر [illegible]
[illegible] مہاراج جب سری کرشن بلرام [illegible] تب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوتارلے ہو تو اگر کچھ دیجیے تو بھی بدیا کا بدلا نہ دیا جاے سو اب ہماری شکت دیکھہ گرو دچھنا کی آگیا کیجیے تو ہم جھٹ سے آسیس لے اپنے گھر جائین ۔

اتنی بات سری کرشن کے مکھ سے نکلتے ہی سان دیپن نام رکھہ وہان سے اوٹھہ سوچ بچار کرتا ہوا گھر بھیتر گیا اور اوسنے اپنی استری سے انکا بھید یون سمجھا کر کہا کہ یہ رام کرشن جو دونون بالک ہین سو ادیکھ اپناسی ہین بھگتون کے ہیت اوتار لے بھوم کا بھار اوتارنے کو سنسار مین آئے ہین مین نے انکی لیلا دیکھہ یہ بھید جانا کیونکہ جو پڑھ پڑھ کر پھیر جنم لیتے ہین سو بھی بدیا روپی ساگر کی تھاہ نہین پاتے اور دیکھو اس بال اوستھا مین تھوڑے ہی دنون مین ایسے اگم اپار سمدر کے پار ہو گئے وے جو کیا چاہین سو پل بھر مین کر سکتے ہین اتنا کہہ پھر بولے چوپائی ان پے کہا مانگیے نار، پتّر کے سندر کہے بچار، مرتک پتّر مانگو جاے، جو ہم ہین تو دیہین لاے۔ ایسے سان دیپن رکھہ گھر مین بچار استری سمیت باہر آئے کرشن بلدیو جی کے سنمکھ کر جوڑ دینتا کر بولے کہ مہاراج میرے ایک پتّر تھا تیسے مین ساتھہ لے کوٹب سمیت پرب مین سمدر نہانے گیا تھا جیون وہان پہنچے او تار سب سمیت کنارے پر نہانے لگا تیون ایک سمدر کی بڑی سی لہر آئی اوس مین میرا پتّر بہہ گیا سو پھر نہ نکلا کسی مگر مچھہ نے نگل لیا اوسکا دکھہ مجھے بڑا ہے جو آپ گرو دچھنا دیا چاہتے ہین تو وہی سُت لا دیجیے اور ہمارے من کا دکھہ دور کیجیے۔

یہ سن سری کرشن بلرام گروپتنی اور گرو کو پرنام کر رتھہ پر چڑھ اوسکا پتّر لینے کی نیت سمدر کو چلے کچھہ دیر مین جا پہنچے انھین کو دیکھہ سمدر بھیے مان ہو سنکھہ سر پر دھارن کوٹ سی بھینٹ لے نیر سے نکل تیر پر اتّر انکے سنمکھ آکھڑا ہوا اور بھینٹ دھر کر ڈنڈوت کر ہاتھہ جوڑ ستت کر بولا چوپائی بڑو بھاگ پربھو درشن دیو، کون کاج اِت آون بھیو سری کرشن چند بولے کہ ہمارے گرو دیو یہان کوٹب سمیت نہانے آئے تھے تنکے پتّر کو جو تو ترنگ مین بہا کے لے گیا ہے سے لا دے اسی لیے ہم یہان آئے ہین چوپائی سن سمدر بولا سر نائے، مین نہین لینو والک جائے، تم سب ہی کے گرو جگدیش، رام روپ باندھیو بار کپیش، تب سے مین بہت ڈرتا ہون اور اپنی مرجاد مین رہتا ہون پھر بولے کہ جو تو نے نہین لیا تو یہان سے کون لے گیا سمدر نے کہا کرپا ناتھ مین اسکا بھید بتاتا ہون کہ ایک سنکھہ نام اسر سنکھہ روپ جل مین رہتا ہے سو سب جل چر جیون کو دکھہ دیتا ہے اور جو کوئی تیر پر نہانے آتا ہے اوسے پکڑ لیجاتا ہے کیا جانے وہ آپکے گرو سُت کو لے گیا ہو تو مین نہین جانتا بھید تیہہ دیجیے چوپائی یون سن کرشن سمدر سے بات کرتے ہی جلد پیٹھے جل مین

ہی سنگھاسن پر بیٹھا ہوا دیت پھاٹک کے باہر دوار پر بیٹھا تھا مین گورکو چتر نیا ہوا پچتانے بل بھدر رشی ہوئے کہ بہیا
ہمنے اسے بن کاج مارا تب بلدیوجی بولے کہ کچھ چنتا نہین اب آپ اسے دھارن کیجیے یہ سن ہرنے اوس
سنکھ کو لیا اور کہا آگے دونون بھائی وہان سے چلے چلے جم کی پوری مین پہونچے اوسکا نام سنجمنی اور
دھرمراج جہان کا راجہ ہے انھین دیکھہ دھرمراج آگے آے ات آدبھگت کرکے لیا سنگھاسن پر بٹھا
پانوں دھوے چرنامرت لے بولا کہ دھن یہ پوری جہان پربھو نے درشن دیا اور کرتارتھ کیا اب آگیا
دیجیے سو سیوک پوری کرے کرشن نے کہا کہ ہمارے گرپتر کو لادے مہاتما پن ہرکے مکھ سے نکلتے ہی دھرمراج
جھٹ بالک لے آیا اور ہاتھ جوڑ بنتی کرکے بولا کہ کرپا ناتھ آپکی کرپا سے مین نے پہلے ہی یہ بات جانی تھی کہ آپ گورست
لینے آوینگے اسی مین نے یون ہی رکھہ چھوڑا اس بالک کو جنم نہین دیا مہاراج ایسے کہ دھرمراج نے بالک
کو دیا پربھو نے لیا اور ترنت اوسے رتھہ پر بٹھا وہان سے چل تھوڑی دیر مین لا کر دکے سنکھ کو دیا
اور دونوں بھائیون نے ہاتھہ جوڑ کے کہا کہ مہاراج اب کیا آگیا ہوتی ہے۔

اتنی بات سن اور پتر کا مکھہ دیکھہ ساندیپن رکھی نے ات پرسن ہوکر شری بلرام کو ست اسیس دیکر کہا

چوپائی اب ہوں مانگوں کہا مرارے دیکھو موہ پتر سکھ بھارے ہوات جس تم سون سکھ مہا دیو گنش مہیم

اب گھر سدھارو جب ایسے گرو نے آگیا دی تب دونون بھائی بدا ہو ڈنڈوت کر رتھہ پر بیٹھہ وہان سے
چلے چلے متھراپوری کے نکٹ آئے ان کا آنا سن راجہ اوگرسین بسدیو سمیت سب نگر نواسی کیا استری کیا پرکھہ
اوٹھہ دھائے اور نگر کے باہر آئے بہیٹ کر آت نکیہ باجے گاجے سے باٹم بکے پاوڑے ڈالتے پربھو
کو نگر مین لیگئے اوس کال گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور بدھائی باجنے۔

ادھیاے سینتالیسوان اودھو کی برندابن گوپیون کو برتن مین

سری شکدیوجی بولے کہ پرتھی ناتھہ سری کرشن چند رنے برندابن کی سرت کری سو مین سب لیلا کہتا ہون تم
چت دے سنو کہ ایکدن ہرنے بلرام جی سے کہا کہ بھائی سب برندابن باسی ہماری سرت کرات دکھ پاتی ہونگی
کیونکہ چلتے اونسے اودھو کی تھی سنوبیت گئی اس سے اب اوچیت ہے کہ وہان کسیکو بھیج دیجیے جو جاکر اونکا
سما دھان کر آوے یون بھائی سے صلاح کر ہرنے اودھو کو بلا کر کہا کہ ہے اودھو ایک تم ہمارے برکھ
سکھا ہو دوجے ات چتر گیان وان اور دھیر اس لیے ہم تمھین برندابن بھیجا چاہتے ہین کہ تم جاکر نند جسودا
اور گوپیون کو گیان دے اونکا سما دھان کر آؤ اور بالا روہنی کو لے آؤ اودھو جی نے کہا جو آگیا۔

یہ کہہ سری کرشن چند بولے کہ تم پہلے نند اور جسودا کو گیان او پدیس کر سمجھاے اونکے من کا موہ مٹاے ایسی
سمجھاے کر کہیو جو وے مجھے نکٹ جان دکھہ تجین اور پتر بہاو چھوڑ ایشر مان سمپن پیچھے اون گوپیون سے
کہیو جنھون نے میری کاج چھوڑی ہے لوک بید کی لاج رات دن لیلا جس گاتی ہین اور آونے کی آس کیے
بیران ستھی ہین لیے رہتی ہین کہ تم کنت بہاو چھوڑ ہر کو بھگوان جان بھجو اور سب دکھہ تجو۔ مہاراج ایسے
اودھو سے کہہ دونون بھائیون نے مل ایک پاتی لکھی جسمین نند جسودا سمیت گوپ گوال بالون کو جتھا جوگ
ڈنڈوت پرنام آشیرباد لکھا اور سب برجباسیون کو جوگ او پدیش لکھہ اودھو کے ہاتھہ دیا اور کہا کہ یہ پاتی
تم ہی پڑھ سنائیو جیسے تجے تیسے اون سب کو سمجھاے سکھہ دیجیو۔

اتنا سندیسا کہہ پر بھو نے نج بستر بھوکھن مکٹ پہراے اپنے ہی رتھہ پر بٹھاے اودھو جی کو بدا کیا یہ رتھہ
ہانک کر کچھہ ویر مین متھرا سے برندابن کے نکٹ جا پہونچے تو وہان دیکھتے کیا ہین کہ سگھن سگھن کنجن کے پیڑ
پر بھانت بھانت کے پکھی من بھاونی بولیان بول رہے ہین اور ٹھور ٹھور گوپی گوال سری کرشن
جس گاے رہے ہین یہ سوبھا دیکھہ ہر کھتے اور پربھو کا بہار استھل جان پرنام کرتے اودھو جی جیون گاون
کے نکٹ پہونچے تیون کسی نے دور سے ہرکارتھہ پہچان پاس آے اونکا نام پوچھہ نند مہر سے جا کہا
کو مہاراج سری کرشن کا بھیکھہ کیے اونہین کا رتھہ لیے کوئی اودھو نام متھرا سے آیا ہے۔

اتنی بات کے سنتے ہی نند راے جیسے گوپ منڈلی بیچ اتھائی پر بیٹھے تھے تیسے ہی اوٹھہ دھائے اور ترت
اودھو جی کے نکٹ آے رام کرشن کا سنگھی جان ات ہیت مان ملے اور کشل چھیم پوچھہ بڑے
آدر مان سے گھر لیوا لے گئے پہلے پاؤن دھلواے آسن بیٹھنے کو دیا پیچھے کھٹ رس بھوجن منواے اور ہلو
کی مانی کی جب وے تپج بھوجن کر چکے تب اپات متھری اوجل پچین سے سیج بچھا اوسی تسیر پان کھاے
جاے پوڑھہ کیا او نھون نے ات سکھہ پایا اور مارگ کا سرم سب گنوایا کچھہ دیر پیچھے جب اودھو جی سوکے
اوٹھے تب نند مہر اونکے پاس جا بیٹھے اور پوچھنے لگے کہ کہو اودھو جی سورسین سہت وسدیو پرم متر سبہ لوگ
کو سب سمت آنند سے ہین اور ہمسے کیسی پریت رکھتے ہین یون کہہ پھر بولے چوپائی کشل ہمارے ستّ
کی کہو جنکے سنگ سداں تم رہو کب ہون وے سدھ کرت ہماری ہے اون بن دکھہ پاوت ہم بھاری
سبب ہی سہن آون کہہ گئے وہ بیتی اودھ بہت دن بھئے پھر ات اوتھہ جسودا دہی بلوے ماکھن نکال
لیے رکھتی ہے اوسکی اور بہت گوپیون کی جو اونکے پریم رنگ مین رنگی ہین تنکی سرت کبھو کاہے کو کرتے ہین

کہین اتنی کتھا سنا کر سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ پرتھی ناتھ اس ریت سو سماچار پوچھتے اور
سری کرشن چندر کی پورب لیلا گاتے گاتے نندراۓ تو پریم رس بیچ اتنا مگن ہو کا دہیان دھر بولی چوپائی
مہا بلی کنس اوک مارے ۔ اب ہم کاہے کرشن بسارے ۔ کاس بیچ آت بیاکل ہو نند یہ دہ بسارے
من مارے جسودا رانی روتی ہوئی اودھو جی کے نکٹ آۓ رام کرشن کی کشل پوچھ بولی کہ کہو اودھو
جی ہم بن وہان اتنے دن کیسے رہے اور کیا سندیسا بھیجا ہے اور کب آوینگے وے شن و تنکے اتنی بات
کے سنتے ہی پہلے تو اودھو جی نے نند جسودا کو کرشن بلرام کی پاتی پانچ سنائی پیچھے سمجھا کر کہنے لگے
کہ جسکے گھر بیچ بھگوان نے جنم لیا اور بال لیلا کر کے سکھ دیا تنکی مہمان کون کہہ سکے تم بڑے بھاگوان ہو کہ
آدی پرکھ ایشور سے شیو ۔ تم نے کرتار جسکے ماتا پتا نہ بھائی نہ بندھو تسو تم اپنا پتر کر جانتے ہو اور سدا انکے
دہیان بیچ من لگاۓ رہتے ہو وے تم سے کب دور رہ سکتا ہے کہا ہے چوپائی سدا سمیپ پریم بس ہری کے
ہیت وسیت دھری ۔ جاکے بیر ہی متر نہ کوئی ۔ اونچ نیچ کوئی کن بولی ۔ چوپائی بھگت جہین من دھر سے
سوئی ۔ ہو نہ بال اسر سے ۔ جیسے بھرنگی کیٹ کو لیجاتا ہے اور اپنا روپ بنا دیتا ہے اور جیسے کمل کے پھول
بیچ بھونرا موند جاتا ہے اور رات بھر اوسکے اوپر گوکھا رہتا ہے اور اوسے چھوڑ اور کہین نہین جاتا تیسے ہی
جو ہرشت ہیت کرتا ہے سو اونکا دہیان دھرتا ہے تسی بھی آپسا بنا لیتے ہین اور سدا اوسکی پاس ہی رہتے ہین ۔
یون کہہ اودھو بولے کہ اب تم ہر کو پتر مت جانو ایشر کر مانو وے انتریامی بھگت ہتکاری آسکے تمھین درشن
دے تمھارا منورتھ پورا کرینگے تم کسی بات کی چنتا مت کرو ۔
مہاراج اسی ریت سے انیک انیک پرکار کی باتین کہتے کہتے سنتے سنتے جب سب رات بیت گئی اور چار گھڑی
پچھلی رہی تب نند جسودا جی سے اودھو جی نے کہا کہ مہاراج اب دودھ متھن کی بیلا ہوئی جو آپ کی آگیا
ہوئی تو جمنا اشنان کر آؤن نند مہر بولے بہت اچھا اتنا کہہ وے تو وہان بیٹھے سوچ بچار کرتے رہے اور اودھو
جی جھٹ پٹ اوٹھ رتھ پر بیٹھ جمنا تیر آئے پہلے بستر اوتار دیہ شدھ کر پیچھے نیر کے نکٹ جاۓ رج سر
چڑھاۓ ہاتھ جوڑ کالندی کی استتی گا کر آچمن کر جل بیچ پیٹھ اشنان سے کر سندھیا جاپ ترپن
سے نشچنت ہو لگے جپ کرنے اور یہان سب برج بالائیں اوٹھین اور اپنا اپنا گھر بہار جھاڑ بہار
دیپک کر لگین دودھ متھنے چوپائی دودھ کو متھن [illegible] سون گانے [illegible]
[illegible]

وے گوپیان سری کرشن بیوگ کی مدماتیان اونھین کامن کا تیان اپنا اپنا بھیس دیسے پریم کا وھیا
کیے باٹ بیٹ پہ جھونکی لیلا گانے لگین چوپائی ایک کے مو سے گتھا گائی ٭ ایک کہے وسے سو
لگائی ٭ پا پیچھے سے پکڑے سوہا نہ ٭ ویسے سنا رہے ہر شکل چھا نہ ٭ کہت ایک گوودھیت ویکھیے ٭ بولی
ایک بیورین بیکھیے ٭ ایک کہے وسے دیمن چرادین ٭ سنو کان سے بین بجا وین ٭ یا ماراگ ہم چاہیتر
گائی ٭ دان مانگین کنورکنہائی ٭ گاگر پھوڑ کانہہ چھوڑیہین ٭ نیک چتے کے چت چور رہین ٭ بین کنول
دورسے دور آسے ہین ٭ تب ہم کہان جان پائے ہین ٭ ایسی کہت چلین برجناری ٭ کرشن بیوگ بکل تن جاری ٭

ادھیاے اڑتالیسوان گوپیون کو اودھو جی کا سمجھانا اور بھورگیت کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ پرتھی ناتھ جب اودھو جی جپ کر چلے تب ندی سے نکل بسترابھوکھن پہن
رتھ پر بیٹھ جیون کا نندی تیر سے نندگیہ کی اور سچلے تیون گوپی جو جل بھرنیکو نکلی تھین تنھون سنے
رتھ دور سے پنتھ مین آتے دیکھا دیکھتے ہی آپسمین کہنے لگین کہ یہ رتھ کسکا چلا آتا ہی اسے دیکھ لیو
تب آگے پاؤن بڑہا دین یوں سن اونھین سے ایک گوپی بولی کہ سکھی کہین وہی نہ ہو اکرور تو نہ آیا ہو
جسنے سری کرشن چندر کو لیجا کے متھرا مین بسایا اور کنس کو مروایا اسنا سن ایک اور اونھین سے بولی کہ یہ
بیسواس گھاتی پھر کاہے کو آیا ایک بیر تو ہمارے جیون مول کو لیگیا اب کیا جیو لیگا مہاراج اسی بہانت انیک
انیک باتین کہہ چوپائی شمار ہی ہیئین تہان برجناری ٭ سرسے گاگرد ہری اوتاری ٭ اتنے مین جو
رتھ نکٹ آیا تو گوپیان کچھ دور سے اودھو جی کو دیکھ آپسمین کہنے لگین کہ سکھی یہ تو کوئی سیام برن کمل
نین مکٹ سر بیجنتی مال پہنے پیتامبر پہرے پیت پٹ اوڑھے سری کرشن چندر سا رتھ مین بیٹھا
ہماری اور دیکھتا چلا آتا ہی تب تنھین مین سے ایک گوپی نے کہا کہ سکھی یہ تو کل سے نند کے یہان آیا ہی
اودھو اسکا نام ہے اور سری کرشن چندر نے کچھ سندیسا اسکے ہاتھ کہہ پٹھایا ہے ۔
اتنی بات کے سنتے ہی گوپیان ایکانت ٹھور دیکھ سوچ سنکوچ چھوڑ دوڑ کر اودھو جی کے نکٹ گئین اور
ہر کا ہت جان ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ کر کشل چھیم پوچھ رتھ کو چارو اور گھیر کے کھڑی ہوئین اودھو جی بھی
[illegible] سے اوتر پڑے تب سب گوپیان انھین ایک پیڑ تلے لے جا بیٹھا کے آپ بھی چارو اور گھیر کے
بیٹھین اور کرت ہوا کہنے لگین چوپائی بیسلی کری پرد وہو تم آئے ٭ سماچار ماد ہو کے لائے ٭
سدا ہین سمپ کرشن سے رہے [illegible]

سرپیں دیہون اونکے ہاتھہ ٭ اَرجہے یہان جرنکی ساتھہ ٭ اپہی سوار تہہ کے بھٹی ٭ سب ہی کو اب ڈگمدی
گئے ٭ اور جیسی بن پہل سے پیڑ کو پکہی چہوڑ جاتا ہے تیسے ہی ہرہمین چہوڑ گئے ہمنے اونہین اپنا سرپ دیا تو بھی
وے ہمارے نہ ہوئے مہاراج جب گوپیون نے پریم مگن ہو اسی ڈہب کی باتین بہت سی کہین تب اودھو
جی اونکے پریم کی بڑہتا دیکہہ جیون پرنام کرنیکو اوٹہا چاہتے تہے تیون ہی کسی گوپی نے ایک بہنور کو
پہول پر بیٹہا دیکہہ اوسکے مس اودھو سے کہا۔

گفتگو کرنا اودھو جی کا گوپیون سے ٭

ارے مدھکر تو ستہ دہوت ہے اور ان کمل کا رس پیاسا ہے تس سے تیرا نام مدھکر ہوا اور لیپٹ کا مترہے اس
لیے تجہے اونسے اپنا دوت کریبہیجا ہے تو ہمارے پیرون مت پرسے کیونکہ ہم جانتی ہین کہ جتنے سیاہ
برن ہین تتنے سب کپٹی ہین جیسا تو ہے تیسے ہی ہرن سیام اس سے تو ہمین مت کر پرنام جیون تو پہول
پہول کا رس لیتا پہرتا ہے اور کسیکا نہین ہوتا تیون وے بہی پریت کر کسیکے نہین ہوتے ایسی گوپی
کہہ ہی رہین تہین کہ ایک بہنور اوڑ آیا اوسے دیکہہ للتا نام گوپی بولی چوپائی اہو بہنور تم الگ رہو یہ تم جانے
مدھپوری کو جب جاوگے یاد کرینگی رانی اور سری کرشن چند براجتے ہین ایک جنکی کہانی ہین سمجھا دیجیو
بہ[illegible]

وسا کی تو ہماری کون کہی یون کہہ سب گوپی مل ہاتھہ جوڑ پھر اودھو جی سے کہنے لگین کہ اودھو جی ہم اناتھ ہین سری کرشن بن تم اپنے ساتھہ لے چلو۔
سری شکدیو جی بولے کہ ہے مہاراج اتنا بچن گوپیون کے مکھہ سے نکلتے ہی اودھو جی نے کہا کہ جو سندیسا سری کرشن چند نے لکھہ بھیجا ہے سو مین سمجھا کر کہتا ہون تم چت دے سو لکھا ہے کہ تم بھوگ کی آس چھوڑ جوگ کرو تمسے بجوگ کبھی نہین ہوگا اور کہا ہے کہ نسدن تم کرتی ہو میرا دھیان اس سے کوئی نہین ہے مجھے پریہ تم سمان۔
اتنا کہہ پھر اودھو جی بولے کہ جو آدپرکھہ ابناسی تس سے تمہی پریت کری اور تمھین سب کوئی اگوچر ابھید بکھانے تمھین تمہی اپنے کست کرمانی پرتھی یون پانی تیج آکاس کاہے جیسے وبھجہ ہین تو اس تیسے پربھو تم مین ہاتھ ہین پر مایاکے گن سے نیارے دکھائی دیتے ہین اونکا سمرن دھیان کیا کرو وی سدان اپنے بھگت کے بس رہتے ہین اور پاس ہی سے بہتا ہے گیان دھیان کا ناس اس لیے ہر نے کیا ہے دور جا ہے کے پاس اور مجھے یہ بھی سری کرشن چندر نے سمجھا کر کہا ہے کہ تمھین بن بجا بن سے بلایا اور جب دیکھا مدن اور برہ کا پرکاس تب ہمنے تمھارے ساتھہ کیا تھا راس چوپائی جب تم ایشٹ ابسرائی ⁂ انتر دھیان بھئے جدرائی ⁂ پھر جیون تمنے گیان کر ہر کا دھیان کیا تیون ہی تمھاری جت کی بھگت جان پر مجھونے آ کر درشن دیا مہاراج اتنا بچن اودھو جی کے مکھہ سے نکلتے ہی چوپائی گوپی تے کہین رسیائی ⁂ سنی بات ہییا لگائی ⁂ گیان جوگ بدہ ہمین سنا وہ ⁂ دھیان چھوڑا آکاس بتا وہ ⁂ جنکو لیلا مین من رہے ⁂ تنکو کونارین سکے ⁂ بالک ہین تو جس سکھہ دیو ⁂ سو کیون الکھہ اگوچر سیو ⁂ جو سب گن جت روپ سروپ ⁂ سو کیون نرگن ہوئے سروپ ⁂ جو تن مین پر یہ یہان ہمارے ⁂ تو کو من ہر بچن تمہارے ⁂ ایک سکھی اوٹھہ کہی بچارے ⁂ اودھو کی کچھہ سو مارے ⁂ ان سون سکھی کچھہ نہین کہیے ⁂ سکے بچن دیکھہ مکھہ رہیے ⁂ ایک کہت ایرادہ نہ یا کو ⁂ یہ آیو بھیجو بجا کو ⁂ اب کو سجا جرجا د سکھا وے ⁂ سو تی ہو اکو کا یو گا وہے ⁂ کیون سیام کہین نہین ایسی ⁂ کہی آہے سو تیہن ان جیسی ⁂ ایسی بات سنے کو مائی ⁂ او شٹ شول من سہی نجائی ⁂ کہت بھوگ تج جوگ ارادھو ⁂ ایسی کہیو کہ ہین مادھو ⁂ جب تب سنجم نیم اچار ⁂ یہ سب بیدھوا کو بیوہار ⁂ جانت جگت جیو ہو کنو کنھائی ⁂ سیس ہمارے پر سکھدائی ⁂ اچھت کھسم بھسم گن لاتی ⁂ کماتی [illegible] ریت چلائی ⁂ ہمکو نیم جوگ بیرت ایسا ⁂ نندنندن پدپدم سنیہا ⁂ اودھو [illegible] دکھہ کر لاؤ ⁂ سب کہ بیچا تا چ بجھا وے ⁂

[illegible]

اودھو من ہی من پچھتائے سکچائے مون سادھ سر نوائے رہ گئے پھر ایک گوپی نے پوچھا کہ کہو بلبھدر جی سمیت کشل سے ہیں اور بال پن کی پریت سنبھار کبھی دے سکھی ہماری سدھ کرتے ہیں کہ نہیں۔

یہ سن اوہیں میں سے کسی اور گوپی نے اوتر دیا کہ سکھی تم تو ہو امیری گنواری اور متھرا کی ہیں سندر ناری تنکے بس ہو ہر بہار کرتے ہیں اب ہماری سرت کیوں کرینگے جب سے ہر وہاں چھائے سکھی تب سے بی بچھڑ پرائے ہو بیٹھے ہم ایسا جانتے تو کاہیکو جانے دیتے اب پچھتائے کچھ ہاتھ نہیں آتا اس سے اوچت ہے کہ سب کچھ چھوڑ اودھو کی اس کر رہیے کیونکہ جیسے آٹھ مہینے بریتی بن بیت میگھ برسے کے آس کیسے بن سہتے ہیں اور تبھیں آسے وے پھند ھا کرتا ہے تیسے ہر بھی آئے ملینگے چوپائی ایک کہت ہر کیہو کاج ٭ پیری مار لیہو راج ٭ کاہیکو ربندابن آویں۔ راج چھوڑ کیوں گائے چراویں ٭ چھوڑو سکھی اودھو کی آس ٭ چنتا جیسے بیتے نراس ٭ ایک سر لیبولی اکلائی کرشن اس کیوں چھوڑی جائے۔۔

بن ربت اور جمنا کے تیر میں جہاں جہاں سری کرشن بلدیو نے لیلا کری ہے وہیں وہیں ٹھور دیکھ سدھ آتی ہو بہون کھیر بولی دو ہا دکھ ساگر یہ برح بھیو نام ناو نیج دھار ٭ بوڑین برہ بیوگ جل کرشن کرین لے پار ٭ چوپائی گوپی ناتھ کی کیون سدھ گئی ملاج نہ کچھو نام کی بھئی ٭ اتنی بات سن اودھو جی من ہی من بچار کر کہنے لگے کہ دھن ہے ان گوپیوں کو اور ان کی دڑھتا کو جو سب چھوڑ سری کرشن چند کے دھیان میں لین ہو رہی ہیں مہاراج اودھو جی تو انکا پریم دیکھ سن ہی من سراہتے ہی تھی کہ اون سکال سب گوپی اوٹھ کھڑی ہوئیں اور اودھو جی کو بڑے آدر مان سے اپنے گھر لیوا لے گئیں اونکی ہیت دیکھا تو انہوں نے بھی وہاں جائے بھوجن کیا اور بسرام کر سری کرشن کی کتھا سنائے اونہیں بہت سکھ دیا تب سب گوپی اودھو جی کو پوجا کر بہت سی بھینٹ آگے دھر ہاتھ جوڑ استتی کر بولیں کہ اودھو جی تم ہر سے جاکے کہیو کہ آگے تو تم ہر تی بکر پا کر رہتے تھے ہاتھ پکڑ اپنے ساتھ لیے پھرتے تھے اب ٹھکرائی پائے مار کو کبجا کے کہے جوگ لکھ بھیجا ہم ابلا چنچل اب تک گو بر کبھی نہیں ہوئیں ہم گیان کیا جانیں چوپائی اوٹن سوں بالاپن کی پریت ٭ جانیں کہا جوگ کی ریت ٭ ٹانے ہر کیوں [illegible] یہ نہ سندیسے کی ہے

[illegible]

[illegible]

ے لیلا کری تھی تہان تہان گئے اور دو دو چار چار دن سب ٹھور رہے کچھ دن پیچھے پھر سر داین آئے اور نند جسودا جی کے پاس جا ہاتھ جوڑ بولے کہ آپکی پریت دیکھہ ہین اتنے دن برج مین رہا اب اگیا یاون تو متھرا کو جاؤن۔
اتنی بات کے سنتے ہی جسودا رانی دُو دھ دہی ماکھن اور بہت سی مٹھائی گھر سے لے آئی اور اودھو جی کو دے کے کہا کہ یہ تم سری کرشن بلرام پیارے کو دینا اور دیوکی سے یون کہنا کہ میرے کرشن بلرام کو بھیج دے ملاے نہ رکھے اتنا سندیسا کہہ نند رانی اَت بیاکل ہو رونے لگی اور نند جی بولے کہ ہم اودھو جی تم سے ادھک اور کیا کہین تم آپ چتر گُن وان مہا گیانی ہو ہماری اور سے پربھو سے ایسے جاے کہیو کہ برج باسیون کا دُکھہ دیکھہ سنگ آ کے درشن دیں اور ہماری سُدھ نہ بسارین۔
اتنا کہہ جب نند راے نے آنسو بھر لیے اور جتنے برج باسی کیا استری کیا پُرکھہ وہاں کھڑے تھے سو بھی سب لگی رونے تب اودھو جی ان کو سمجھا بوجھا آسا بھروسا دے بدا ہو رتہہ پر چڑھ متھرا کو چلے اور کچھ دیر مین چلے چلے سری کرشن چند رکے پاس جا پہونچے انھین دیکھتے ہی سری کرشن بلدیو اوٹھہ کر ملے اور بڑے پیار سے انکی کشل چھیم پوچھہ برندابن کی سماچار پوچھنے لگے کہ کہو اودھو جی نند جسودا سمیت سب برج باسی آنند ہین اور کبھی ہماری سُرت کرتے ہین کہ نہین اودھو جی بولے کہ مہاراج برج کی مہمان اور برج باسیون کا پریم مجھسے کچھ کہا نہین جاتا اونکی تو تمھین ہو پران تسمرن کرنے ہین تمھارا ہی دھیان اور ایسی دکھی گوپیونکی پریت جیسی ہوتی ہے پورن بھجن کی ریت آپ کے کہے جوگ کا اوپدیش جا سُنایا پر مین نے بھجن کا بھید اونھین سے پایا۔
اتنا کہہ اودھو جی بولے کہ دین دیال ہین ادھک کیا کہون آپ انترجامی گھٹ گھٹ کی جانتے ہین تھوڑے ہی میں سب سمجھیے کہ برج کے پیا جتر کیا چیتن سب آپکے درشن بنا بن دُکھی ہین کیول اودہ کی آس کر رہے ہین اتنی بات کے سنتے ہی جب دونون بھائی اداس ہو رہے تب اودھو جی تو سری کرشن سے بدا ہو نند جسودا کا سندیسا بسدیو دیوکی کو پہونچا اپنے گھر گئے اور رومنی جی سری کرشن بلرام سب رات آنند کرکے سند برج پیا

ادھیاے اونچاسواں کو بجا کی سنگ بلاس کرنیکی برنن ہین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن سری کرشن بہاری بھگت ہتکاری کبجا کی پریت بچارا یا بچن پرتپالنی کو اودھو کو ساتھہ لے اوسکے گھر گئے چوپالی جب کبجا جا نو ہر آے دو پاٹمبر پاوڑے بچھاے بدا آنند لیے اوٹھ آگے ہو لے سب پنچ سب جاگے دو اودھو کو آسن بیٹھا ہر سند سیتر چھے مندا بہ دوان جاے دیکھین تو پرسپلا

مین اوجلا بچھونا بچھا ہے اوسپر پھولون سے سنواری ایک اچھی سیج بچھی ہے کسی پر ہر جاے براجے اور کہا ایک اور مسند بچھی جاے سگندھ اوبٹن لگاے نہاے دھوے کنگھی چوٹی کر اچھے کپڑے گہنے پہر نکھ سکھ سے سنگار کر پان کھا سگندھ لگاے ایسے بناؤ سے سری کرشن چندر کے پاس آتی جیسے رانی اپنے پت کے پاس آوے اور لاج سے گھونگھٹ کیے ملن کا بھی اُمنگ لیے چپ چاپ ایک اور ٹھٹکی ہو رہی تب سری کرشن چندر آنند کند نے دیکھتے ہی اوسے ہاتھ پکڑ اپنے پاس بٹھالیا اور اوسکا منورتھ پورن کیا چوپائی تب اوٹھ اودھو کے ڈھگ آئے ۔ پنجے لاج بس نین نواے ۔ مہاراج یون کبجا کو سکھ دے اودھو جی کو ساتھ لے سری کرشن چندر پھر اپنے گھر آئے اور بلرام جی سے کہنے لگے کہ بھائی ہمنے اکرور جی سے کہا تھا کہ اونکے تمھارے یہان آوینگے سو پہلے تو وہان چلیے پیچھے اونھین ہستناپور کو بھیج وہانکی سماچار منگا وین ۔

اتنا کہہ دونون بھائی اکرور کے گھر گئے وہ پربھو کو دیکھتے ہی اَت سکھ پاے پرنام کر چرن رج سر چڑھاے ہاتھ جوڑ بنتی کر بولا کہ کرپا ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو آے کے درشن دیا اور میرا گھر پوتر کیا یہ سن سری کرشن بولے کہ کاکا اتنی بڑائی کیون کرتے ہو ہم تو آپکے لڑکے ہیں یون کہہ پھر سنایا کہ کاکا آپکے پن سے اسُر تو سب مارے گئے پر ایک ہی چنتا ہمارے جی مین ہے جو سنتے ہیں کہ پنڈ مہاراج سدھارے اور دُرجودھن کے ہاتھ سے پانچون بھائی ہیں دکھی ہمارے چوپائی کنتی پھوپھی او دھک دکھ پاوے ۔ تم بن جاے کون سمجھاوے اتنی بات کے سنتے ہی اکرور نے ہرجی سے کہا کہ آپ اس باتکی چنتا نہ کیجیے میں ہستناپور جاؤنگا اور اونھین سمجھا وہان کی سُدھ لے آؤنگا

	ادھیای پچاسواں اکرورجی کی ہستناپور جانیکے برن مین	[illegible]

[illegible] جب ایسے سری کرشن نے اکرور کے مکھ سے سنا تب پانڈون کی سُدھ لینے کو بداکیا وے رتھ پر بیٹھ چلے چلے گئے ایک دن میں متھرا سے ہستناپور پہونچے اور رتھ سے اوتر جہان راجہ دُرجودھن اپنی سبھا میں سنگھاسن پر بیٹھا تھا وہان جائے جوہار کر کھڑے ہو گئے اونھین دیکھتے ہی دُرجودھن سبھا سمیت اوٹھ کر [illegible] اپنے پاس بٹھاے انکی کشل چھیم پوچھ بولا چوپائی نیکے سو سین بسدیو ۔ [illegible] اور [illegible] کہ [illegible] کی سُدھ [illegible] ہے ۔

[illegible]

اس سے یہان سے چلنا ہی بھلا ہے۔

یون بچار اکرور جی وہان سے اوٹھ بدھر کو ساتھ لے پنڈ کے گھر گئے جہان جاے دیکھین تو کنتی پت کے سوچ سے مہا بیاکل ہو رہی ہی تب اوسکے پاس جا بیٹھے اور سمجھانے لگے کہ مائی بدھنا سے کچھ کسیکا بس نہین چلتا اور سدا کوئی امر ہو جیتا بھی نہین یہ دیہہ دھر جیو دکھ سکھ سہتا ہے اس سے سکھ کو چیتا کر کی وجیت نہین کیونکہ چینتا کیے سے کچھ ہاتھ نہین آتا کیول چت کو دکھ دیتا ہے۔

مہاراج جب ایسے اکرور نے سمجھا کے بوجھا کے کنتی سے کہا تب وہ سوچ سمجھ چپ ہو رہی اور اپنی کشل پوچھ بولی کہو اکرور جی ہمارے ماتا پتا اور بھائی بسدیو جی کو سب سمیت بھلے ہین اور سری کرشن کبھین اپنے پانچو بھائی جدھشٹر بھیم ارجن نکل سہدیو کی سدھ کرتے ہین پر تو یہان دکھ سمندر مین پڑی ہین وے انکی رچھا کب آئے کرینگے ہمسے اتبو اس اندھ دھرتراشٹ کا دکھ سہا نہین جاتا کیونکہ وہ پوتر بدھ دھن کی بات سے چلتا ہے ان بالکے مارنے کی اوپاے مین دن رات رہتا ہے کئی بیر تو بکھ گھول سو بیرے بھیم سین نے پی لیا۔

اتنا کہہ کنتی بولی کہو اکرور جی جب سب کورو یون بیر کیے رہین تو ایسے میرے بالک کسکا مونہ چین اور بیچ بسے کیسے ہو تہین سیانی یہی دکھ بڑا ہے ہم کیا بکھانین جیون ہرنی جھنڈ سے بچھڑ کرتی ہے تراس تیون ان بچن مین سدا رہتی ہون اور داس جنھون نے کنس آدک آسر سنگھارے سوئی ہین میرے رکھواری

چوپائی۔ بھیم جدھشٹر ارجن بھائی ٭ انکو دکھ تم دیکھو جائی ٭

جب ایسے دین ہو کنتی نے کہا ہین تب سنکر اکرور نے بھر لیے نین اور سمجھا کے کہنے لگا کہ ماتا تم کچھ چنتا مت کرو یے جو پانچو پتر تمہارے ہین سو مہا بلی اور جسی ہونگے شتر اور دشٹون کو مار کر دینگے نکند انکی پچھی ہین سری [illegible] اکرور بولے کہ سری کرشن بلرام نے مجھسے یہ کہا تمھارے پاس بھیجا ہے کہ [illegible] کا دکھ نکرین ہم بیگ ہی تمہارے پاس آتے ہین۔

مہاراج ایسے سری کرشن کی کہی باتین کہہ اکرور جی کنتی کو سمجھا کے [illegible] دھرتراشٹ کے پاس گئے اور کہا کہ تم [illegible] ایسی انیت کیون کرتے ہو جو [illegible] بھائی کا راج [illegible] [illegible]

اور بھیم جدھشٹر کو دکھ دیا اتنی بات کے سنتے ہی دھرتراشٹ اکرور کا ہاتھ پکڑ کے بولا کہ مین کیا کرون
سب اکہا کوئی نہین سنتا ہے سب اپنی اپنی مت سے چلتے ہین مین تو انکے سنکھ سو دکھ ہو رہا ہون اس سے
انکی باتون مین کچھ نہین بولتا ایکانت بیٹھ چپ چاپ اپنے پربھو کا بھجن کرتا ہون۔

اتنی بات جو دھرتراشٹ نے کہی تو اکرور جی ڈنڈوت کر وہان سے اوٹھ رتھ پر بیٹھ ہستنا پور سے چلے
چلے متھرا نگری مین آئے دوہا اوگرسین بسدیو سے کہی پنڈت کی بات ۔ کنتی کو سب مہا دکھ جیسین پانڈون کا ات
یون اوگرسین بسدیو جی ہستنا پور کی سب سماچار کہہ اکرور جی پھر سری کرشن بلرام جی کے پاس جا پرنام
کر ہاتھ جوڑ بولے کہ مہاراج مین نے ہستنا پور مین جا کے دیکھا کہ آپکی پھوپھی اور پانچو بھائی کورون کے
ہاتھ سے مہا دکھی ہین اوہ حال کیا کہونگا آپ انترجامی ہین وہانکی بپرت اوستھا کچھ آپ سے چھپی نہین یون
کہہ اکرور جی تو کنتی کا کہا سندیسا سنا بدا ہو اپنے گھر گئے اور سب سماچار سن سری کرشن بلدیو جی جو سب
دیوتون کے دیو ہین لوک ریت سے بیٹھ چنتا کر بھوم کا بھار اوتارنیکا بچار کرنے لگے۔

اتنی کتھا سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت کو سنا کے کہا کہ یہہ پرتھی پاتھ جو مین نے برج بن تم اکتالیس
گایا سو پوربارددھ کہا یا اب آگے اوترارددھ کہونگا جو دوارکا ناتھ کا بل پاونگا۔ ات پوربارددھ سماپت۔

ادھیائے اکیاون جراسندھ کی ہار کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جیون سری کرشن چندر دل سمیت جراسندھ کو جیت کالجمن کو مار
مچکند کو تار برج کو چ دوارکا مین جا بسے تون مین سب کتھا کہتا ہون تم سوچت ہو چت لگا کے
سنو کہ راجہ اوگرسین تو راج نیت لیے متھرا پوری کا راج کرتے تھے اور کرشن بلرام سیوک کی بھانت
انکی آگیا کاری تھے اس راج پر جا سکھی تھے پر ایک کنس کی رانیان ہی اپنی پت کے سوگ مین ات
دکھی تھین نہ اونھین نیند آتی تھی نہ بھوک پیاس لگتی تھی آٹھ پہر اوداس رہتی تھین۔

ایکدن وے دونون ات چنتا کر آپسمین کہنے لگین کہ جیسے نرپ بن پرجا اور چندرمان بن جامنی
سوبھا نہین پاتی جیسے کنت بن کامنی اب اناتھ ہو یہان رہنا بھلا نہین اس سے اپنے پتا کے گھر
چل رہیے سو اچھا۔

مہاراج ایسے وے دونون رانیان آپسمین سوچ بچار کر رتھ منگا بے ادھیر ہو متھرا سے چلین چلی
گھر پہنچین جو اپنے پتا کے یہان آئین اور جیسے کرشن بلرام نے سب اسرون سمیت کنس کو [illegible]

اون دونون نے رو رو سب سماچار اپنے پتا سے کہہ سنایا۔

سنتے ہی جراسندھ ات کرودھ کر اپنی سبھا مین آیا اور کہنے لگا کہ ایسے ہی کون جدکل مین اوپجے جنھون نے سب آسرون سمیت مہابلی کنس کو مار میری بیٹیون کو رانڈ کیا مین ابہین اپنا سب کٹک لے چڑھ دھاؤن اور سب جدبنسیون کو متھراپوری سمیت جلاے رام کرشن کو جیتیا باندھ لاؤن تو میرا نام جراسندھ نہین تو نہیں۔

اتنا کہہ اوسنے ترت چارو اور کے راجون کو یہ لکھے کہ تم اپنا اپنا دل لیے ہمارے پاس آؤ ہم کنس کا بدلا لے جدبنسیون کو نربیس کرینگے جراسندھ کا پتر پاتے ہی سب دیس کے نریس اپنا اپنا دل ساتھ لے جھٹ چلے آئے اور یہان جراسندھ نے بھی اپنی سب سینا ٹھیک ٹھاک بنا رکھی سب اسرون ساتھ لے جراسندھ نے جس سمے مگدھ دیس سے متھراپوری کو پیتھان کیا تس سمے اوسکے سنگ تئیس ۲۳ اچھوہنی تھین اکیس ۲۱ ہزار آٹھ سو ستر رتھی اور اتنی ہی گج پت اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل اور چھیاسٹھ ہزار اسو پت یہ ایک اچھوہنی کا پرمان ہے۔

ایسی تئیس اچھوہنی اوسکی ساتھ تھین اور اونمین ایک ایک راچھس مہابلی تھا سو مین کہان تک کہون مہاراج جس کال جراسندھ سب اسر سینا ساتھ لیے ڈنکا بجا کر چلا اوس کال سو دساکی دگپال لگے تھر تھر کانپنے اور سب دیوتا مارے ڈر کے بھاگ گئے اور پرتھی نیاری ہی لگی بوجھ سے ہلنے کتنے دنو مین پہونچکر اوسنے متھراپوری کو چارو اور سے گھیر لیا تب نگر نواسی ات بھے کھا سری کرشن چندر کے پاس جا پکارے کہ ہے مہاراج جراسندھ نے چارو اور سے نگر گھیر لیا اب ہم کیا کرین اور کدھر جائین۔

اتنی بات کے سنتے ہی ہر کچھ سوچ بچار کرنے لگے اسمین بلرام جی نے آ پربھو سے کہا کہ مہاراج آپنے بھگون کا دکھ دور کرنے کے لیے اوتار لیا ہے اب اگن تن دھارن کر اسر روپی بن کو جلاے بھوم کا بھار اوتاریے یہ سن سری کرشن چندر اونکو ساتھ لے اوگرسین کے پاس گئے اور کہا کہ مہاراج ہمین تو لڑنے کو آگیا دیجیے اور آپ سب جدبنسیون کو ساتھ لے گڑھ کی رچھیا کیجیے۔

اتنا کہہ جیون ماتا پتا کے نکٹ آئے تیون سب نگر نواسی گھبرائے اور لگے ات بیاکل ہو کہنے کہ ہے کرشن ہے کرشن اب ان آسرون کے ہاتھ سے کیسے بچین تب ہر نے ماتا پتا سمیت سبکو آتر دیکھ سمجھا کر کہا کہ تم کسی بھانت چنتا مت کرو یہ اسر دل جو تم دیکھتے ہو پل بھر مین ہم سب کہین ایسے بلاے جاینگے جیسے پانی کے بلبلے پانی مین بلاے جاتے ہین یون کہہ سبکو سمجھا ہو بجا ڈھارس دے ماتا پتا سے بدا ہو پربھو جیون آگے بڑھے

تیون دیوتون نے دور تھے ہتھیار بھر کے اونکے پاس بھیج دیے وے آ کے اونکے سنمکھ کھڑے ہوئے تب یہ دونون
بھائی اون دونون رتھون مین بیٹھ لینے نکسے دو اور جدا رہے پہونچے سو دل مین جا رہے جہان جراسندھ کھڑا
تھا تہان جا پہونچے تو دیکھتے ہی جراسندھ سری کرشن چندر سے ات ابھمان کر کہنے لگا کہ ارے تو میری
سامنے سے بھاگ جا تجھے کیا مارون تو میرے سمان کا نہین جو تجھ پر شستر چلاؤن بھلا بلرام کو مین دیکھ لیتا
ہون سری کرشن چندر بولے کہ ارے مورکھ ابھمانی تو کیا بکتا ہے جو سورما ہوتے ہین سو بڑا بول کسی
سے نہین بولتے سب سے دینتا کرتے ہین کام پڑے اپنا بل دکھاتے ہین اور جو اپنے مونھ اپنی بڑائی کرتے
ہین سو کیا بھلے کہاتے ہین کہا ہے کہ جو گرجتا ہے سو برستا نہین اس سے برتھا بکواد کیا کرتا ہے اتنی بات
کے سنتے ہی جیون جراسندھ نے کوپ کیا تیون سری کرشن بلدیو چل کھڑے ہوئے اونکے پیچھے وہ بھی اپنی سب
سینا لے دھایا اور اونسے یون پکار کے کہہ سنایا کہ ارے دشٹو میرے آگے سے تم کہان بھاگ جاؤگے بہت
دن جیتے بچے تمنے اپنے من مین کیا سمجھا ہے اب جیتے نہ رہنے پاؤگے جہان سب اسرون سمیت کنس گیا ہے تہان
تمہین بھی سب جدبنسیون سمیت بھیجونگا۔

مہاراج ایسا دشٹ بچن اوس اسر کے مکھ سے نکلتے ہی کچھ دور جا کے دونون بھائی پھر کھڑے ہوئے
سری کرشن جی نے تو سب شستر لیے اور بلرام جی نے ہل موسل جیون اسر دل آ ونکے نکٹ گیا تیون دونون
ویر للکار کے ایسے ٹوٹے کہ جیسے ہاتھیون کے جوتھ پر سنگھ ٹوٹتے اور لگا لوہا باجنے اوس کال مارو جو
باجتا تھا سو تو سیگھ بہا کا جتا تھا اور چارو اور مین راچھسون کا دل جو گھر آیا تھا سو دل بادل سا چھایا
تھا اور شستر دون کی جھڑی سی لگی تھی اونکے بیچ سری کرشن بلرام جدھ کرتے ایسے سوبھایمان
لگتے تھے جیسے سگھن گگن مین بجلی سہاونی لگتی ہے سب دیوتا اپنے بمانون مین بیٹھے بیٹھے دیکھ دیکھ
کا جس گاتے تھے اور انہین کی جیت مناتے تھے اور گرسین سمیت سب جدبنسی ات چنتا کر من ہی من پچھتاتے
تھے کہ ہمنے یہ کیا کیا جو سری کرشن بلرام کو اسر دل مین جانے دیا۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو منی بولے کہ ہے پرتھی ناتھ جب لڑتے لڑتے اسرون کی بہت سی سینا کٹ گئی تب
بلدیو جی نے رتھ سے اوتر جراسندھ کو باندھ لیا اسمین سری کرشن جی نے جا بلرام سے کہا کہ بھائی اسے
جیتا چھوڑ دو مارو مت کیونکہ یہ جیتا جائیگا تو پھر اسرون کو ساتھ لے آویگا تنہین مار ہم بھوم کا بھار اوتارینگے
اور جو جیتا نہ چھوڑینگے تو جو اسر بھاگ گئے ہین سو ہاتھ نہ آوینگے ایسے بلدیو جی کو سمجھا کے [illegible] جراسندھ کو

چھوڑوا دیا وہ اپنے اون لوگون کو لیکر گیا جورن سے بھاگ بچے تھے چوپائی چھو مدس جا کہے پچھتاے ✤ سگری سینا گئی بلاے ✤ بھیو دکھ اب کیسے جیے ✤ اب گھر چھانڈ تپسیا کیجے ✤ منتری کہین تبھی سمجھائے تم سون گیانی کیون پچھتاے ✤ کبھون ہار جیت کون ہوے ✤ راج دیس چھانڈے نہین کوے ✤ کیا ہوا جو ابکی لڑائی مین ہاری پھر اپنا دل جوڑ لاوین گے اور جدنسون سمیت کرشن بلدیو کو سرگ پٹھاوینگے تم کسی بات کی چنتا مت کرو مہاراج ایسے سمجھاے بوجھاے جو اسرن سے بھاگ بچے تھے انھین اور جراسندھ کو منتری نے گھر پہونچایا اور وہ وہان پھر کٹک جوڑنے لگا یہان سری کرشن بلرام رن بھوم مین دیکھتے کیا ہین کہ لوہو کی ندی بہ نکلی ہے تسمین رتھ نبار تھے وان ناو سے بہے جاتے ہین ٹھور ٹھور ہاتھی مری پہاڑ سے پڑے درشٹ آتے ہین اونکے گھاون سے رکت جھرنے کی بھانت جھرتا ہے تہان مہادیوجی بھوت پریت سنگ لیے اتی آنند کر ناچ گاے منڈونکی مالا بنا بنا پہنتے ہین بھوتنی پرتنی گنیان جوگنیان کھپر بھر بھر رکت پیتی ہین گدہ گیدڑ کاگ لوتھون پر بیٹھے مانس کھاتے ہین اور آپسمین لڑتے جاتے ہین۔

اتنی کتھا کہ شکدیوجی بولے کہ مہاراج جتنے رتھ ہاتھی گھوڑے راچھس اوس کھیت مین پڑے تھے تنھین پربھو نے تو سمیٹ اکٹھا کیا اور اگن نے پل بھر مین سبکو جلا بھسم کر دیا سو پنچ تت مین مل گئے اونھین آتے تو سبنے دیکھا پر جاتے کسی نے نہ دیکھا کہ کدھر گئے۔

ایسے اسرون کو مار بھوم کا بھار اوتار سری کرشن بلرام بھگت ہتکاری اوگرسین کے پاس آے ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ بولے کہ مہاراج آپکے پن پرتاپ سے اسردل مار بھگایا اب نربھی راج کیجیے اور پرجا کو سکھ دیجیے اتنا بچن انکے مکھ سے نکلتے ہی راجہ اوگرسین نے اتی آنند مان بڑی بدھائی کی اور وے دھرم راج کرنے لگے انھین کتنے ایکدن پیچھے پھر جراسندھ اوتنی ہی سینا لیے چڑھ آیا اور سری کرشن بلدیوجی نے پھر ویسے ہی مار بھگایا ایسے تئیس تئیس اچھوہنی لے ستر ہ بیر چڑھ آیا اور پربھو نے مار مار ہٹایا۔

اتنی کتھا کہکے شکدیومن نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اسی بیچ ناردمن کے جی مین جو آئی تو وی ایکا ایکی اوٹھکر کال جمن کے یہان آئے انھین دیکھتے ہی وہ سبھا سمیت اوٹھ کھڑا ہوا اور اوسنے ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ پوچھا کہ مہاراج آپکا آنا یہان کیسے ہوا چوپائی تبنکے نارد کہین بچار ✤ متھرا ہین بلبھدر مرار ✤ تو بن انھین ہتے نہین کوئی ✤ جراسندھ سون کچھ نہین ہوئی ✤ تو ہے امر سو رات بلی ✤ ایک

ہر بلیہ انکو بلی ✤
سہے بل مانہ ہنڈ دلے ✤

یوں کہہ نارد مُنی بولے کہ جیسے گوکل میں سیگھہ برن ات سُندر مدن بِنتا سبر پر پیت پٹ اوڑھے دیکھے
تیسا ہی چھاپ مارے مت چھوڑیو اتنا کہہ نارد مُنی تو چلے گئے اور کال جمن اپنا دل جوڑنے لگا اوسنے کتنے
اک دن میں تین کروڑ مہا مچہ آٹ بھیاوُنے اکٹھے کیے کہ جنکے موٹے موٹے بڑے دانت پیلے پیلے بھورے
کیس تین لال لال آنکھیں جیسے تیس ساتھہ لیے ڈنکا دیے متھراپوری پر چڑھ آیا اور اوسے چاروں اور سے گھیر لیا
اوس کال سری کرشن چندر جی نے اوسکا حال دیکھہ اپنے جی میں بچارا کہ اب یہاں رہنا بھلا نہیں کیونکہ
آج یہ یہاں چڑھ آیا ہے اور کل کو جراسندھ بھی چڑھ آوے تو پرجا دکھہ پاوے گی اس سے اچھا یہی ہو
کہ یہاں نہ رہیے سب سمیت ات جا بسیے مہاراج ہر نے یوں بچار کر بسوکرما کو بلا کے سمجھا بوجھا کے
کہا کہ تو ابھی جا کر سمدر کے بیچ ایک نگر بسا اور ایسا کہ جسمیں سب جدبنسی سکھہ سے رہیں پر وے یہ بھید
نجانیں کہ یہ ہمارے گھر نہیں اور پل بھر میں سب کو وہاں پہونچا اتنی بات کے سنتے ہی جا بسوکرما نے
سمدر کے بیچ سُدرشن کے اوپر بارہ جوجن کا نگر جیسا سری کرشن نے کہا تھا ویسا ہی رات بھر میں بنا کے
اوسکا نام دوارکا رکھہ آکر ہر سے کہا پھر پربھو نے آگیا دی کہ تو ابھی تمھے سب جدبنسیوں کو وہاں ایسے
پہونچا دے کہ کوئی یہ بھید نجانے کہ ہم کہاں آئے اور کون لے آیا اتنا بچن پربھو کے مکھہ سے جیوں نکلا
تیوں راتی راتوں گرسمیت بسوکرما نے سب جدبنسیوں کو لے پہونچایا اور سری کرشن
بلرام بھی وہاں پدھارے اس بیچ سمدر کی لہر کا شبد سن سب جدبنسی چونک پڑے اور اَت اچرج کر آپس میں
کہنے لگے کہ سمدر کہاں سے آیا یہ بھید کچھہ جانا نہیں جاتا۔

اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ پرتھوی ناتھہ ایسے جدبنسیوں کو دوارکا میں
بسا کے سری کرشن چندر جی نے بلدیو جی سے کہا کہ بھائی آپ چلکر پرجا کی رچھا کیجیے اور کال جمن
کا بدھہ اتنا کہہ دونوں بھائی وہاں سے چل برج منڈل میں آئے۔

ادھیاے باون سری کرشن بلرام کے دوارکا گون کے برنن میں

شکدیو مُنی بولے کہ مہاراج برج منڈل میں آتے ہی سری کرشن نے بلرام جی کو تو متھرا میں چھوڑا
اور آپ روپ ساگر جگت اوجاگر پیتامبر پہرے پیت پٹ اوڑھے سب سنگار کیے کال جمن کے دل میں جا کے
اوسکے سنمکھہ ہو نکلے وہ انھیں دیکھتے ہی اپنے من میں کہنے لگا کہ ہو نہو یہی کرشن ہے نارد مُنی نے
جو چنہہ بتائے تھے سو سب اِسمیں پائے جاتے ہیں اسی نے کنس آدک اسر مارے جراسندھ کی سب سینا ہتی

ایسے من ہی من بچار چوپائی کال جمن یون کہے پکار + کاہے بھاگے جات مُرار + آے پڑے واسے موسون کام +
تمہاری ہو کرون سنگرام + جراسندھ ہون ناہین کمس + جادو کل کو کرون بدہس + ہر راجہ یون کر کالجمن ات
ابھمان کر اپنی سب سینا کو چھوڑ اکیلا سری کرشن چندر کے پیچھے دھایا پر اوس مورکھ نے پربھو کا بھید نہ پایا آگی
آگے تو ہر بھاگتے جاتے تھے پیچھے پیچھے ایک ہاتھ کے انتر سے وہ دوڑا جاتا تھا بھاگتے بھاگتے جب بہت دور نکل گئی
تب پربھو ایک پہاڑ کی گوپھا مین جا گئے وہان جا دیکھا تو ایک پُرکھ سوتا ہی چھٹ اپنا پیتامبر اوڑھا ہی آپ
ایک اوٹ چھپ رہی پیچھے سے کالجمن بھی دوڑتا ہانپتا اوس اندھیری گوپھا مین جا پہونچا اور پیتامبر اوڑھے اوس
پُرکھ کو سوتا دیکھ اوسنے اپنے جی مین جانا کہ یہ کرشن ہی چھل کر سو رہا ہے ۔

مہاراج ایسے من ہی من بچار کر وہ کرسوتے ہوے کو ایک لات مار کال جمن بولا کہ ارے کپٹی کیا سادھو کی
بھانت نچنتائی سے سو رہا ہی اوٹھ مین تجھے ابھی مارتا ہون یون اوسنے اوسکے اوپر سے پیتامبر جھٹک لیا

چھپنا سری کرشن کا پہاڑ کی کھوہ مین اور مارا جانا کالجمن کا مچکند کی نگاہ سے



نیند سے چونک پڑا اور اوسنے جو اسکے اوپر کرودھ کر دیکھا تو وہ جل کر بھسم ہو گیا اتنی بات کے سنتے ہی راجہ پریچھت
نے کہا چوپائی + شکدیو کہو سمجھائی + کیون وہ رہو کندرا جائے + تاکی درشٹ بھسم کیون بھیو + کون وہ
مہا بلی ہو +
سری شکدیو جی بولے کہ پرتھی ناتھ اچھواکو بنسی چھتری مانڈھاتا کا بیٹا مچکند ات بلی مہا پرتاپی جسکا جس جگ مین چھا رہا تھا

تو مچکند ایک سمے سب دیوتا اسُرون کے ستائے اُت گھبرائے مچکندؑ کے پاس آئے اور ات ونتا کر اونھوں نے کہا کہ مہاراج اسُر بہت بڑھے اب تِنکے ہاتھ سے بچ نہیں سکتے بیگ ہماری رچھا کرو یہ ریت آگے سے چلی آئی ہر کہ جب جب سُر سن رکھہ آبل ہوئے ہین تب تب اونکی سہاتا چھتریون نے کری ہے –

اتنی بات کے سنتے ہی مچکند اونکے ساتھہ ہولیا اور جاکے اسُرونسے جدھہ کرنے لگا اسمین لڑتے لڑتے کتنی ہی جگ بیت گئے تب دیوتاؤن نے مچکند سے کہا کہ مہاراج آپ نے ہمارے لیے بہت پرسرم کیا اب کہین بیٹھہ بِشرام لیجیے اور دیہہ کو سُکھہ دیجیے

چوپائی بہت دنن کینھو سنگرام ❊ گیو کوٹُمب راج دھن دھام ❊ رہو نہ کوؤ تہان تِہارو ❊ تاتین اب جن گھر پگ دھارو ❊ اور جہان تمھارا من مانے تہان جاؤ یہ سُن مچکند نے دیوتاؤن سے کہا کہ کرپا نِدھہ مجھے کہیں ایسی ایکانت ٹھور بتائیے کہ جہان جاے مین نِسچنتائی سے سوؤن اور کوئی نہ جگاوے اتنی بات کے سنتے ہی پرسن ہو دیوتاؤن نے مچکند سے کہا کہ مہاراج آپ دھولاگر پربت کی کندرامین جاے سوئیے وہان تمھین کوئی نہ جگا دیگا اور جو کوئی جانے اجانے وہان جا تمھین جگا دیگا تو وہ دیکھتے ہی تمھاری درشٹ سے جل بل کے راکھہ ہوجاویگا۔

اتنی کتھا سنائے سری سُکدیوجی نے راجا سے کہا کہ مہاراج ایسے دیوتون سے بر پاے مچکند اوس گُپھا مین سو رہا تھا اِس سے اوسکی درشٹ پڑتے ہی کالجمن جل کر راکھہ ہوگیا آگے کرپاندہان مُراری بھگت ہتکاری نے میگھہ برن چندر مکھہ کمل نین چتربھوج ہو سُکھہ چکر گدا پدم لیے مورمکٹ مکراکرت کُنڈل بن مال اور پیتامبر پہرے مچکند کو درشن دیا پربھو کا سروپ دیکھتے ہی وہ ساشٹانگ پرنام کر کھڑا ہو ہاتھہ جوڑ بولا کہ کرپا نِدھہ جیسے آپ نے اِس مہا اندھیرے کندرا مین آے اوجالا کر اندھکار دور کیا تیسے دیا کر اپنا نام بھید بتاے میرے من کا بھی بھرم دور کیجیے سری کرشن چندر بولے کہ میرے تو جنم کرم گن ہین بہت جیسے کسی بھانت گنے نہ جائین کوئی کتنا ہی گنے پر مین اس جنم کا بھید کہتا ہون سو سُنو کہ اب کی بسدیو کے یہان جنم لیا اس سے باسدیو میرا نام ہوا او تمھیرا ہین سب آسُرون سمیت کنس کو مین نے ہی مارا بھوم کا بھار اوتارا اور ستر ہ بیر تیئس تیئس اچھوہنی دل لیکے جراسندھ چڑھ آیا سو بھی مجھسے ہارا اور یہ کال جمن تین کروڑ ملیچھہ کی بھیڑ بھاڑ لیکے لڑنیکو آیا تھا سو تمھاری درشٹ سے جل مرا۔

اتنی بات پربھو کے مکھہ سے سنتے ہی مچکند کو گیان ہوا تو بولا کہ مہاراج آپکی مایا اَت پربل ہے اوسنے سب سنسار کو موہ رکھا ہے اِسی سے کسیکی سُدھہ بدھہ ٹھکانے نہیں رہتی

چوپائی کرتا کرم سب سُکھہ کو جیت ❊

تہہ سے بھاری دُکھ سہہ لیت + دو یا چھبے بارچیون سُوان لکھہ رو دھر چھوڑے آپ + جانت تاہی سے
چھُوت سُکھہ پانت سنتاپ ــ

اور مہاراج جو اس سنسار مین آیا ہی سو گرہ روپے اندھکوپ سے بن آپکی کرپا کے نکس نہین سکتا اس سے مجھے یہی
چنتا ہے کہ مین گرہ روپے کوپ سے کیسے نکلونگا سری کرشن بولے کہ سن میچکند بات تو ایسی ہی ہے جیسی تو
کہی پر مین تیرے ترنے کا اوپائے تجھے بتاتا ہون سو تو کر تین نے راج پائے بھوم دھن استری کے لیے ادھک
ادھرم کیے ہین سو بن تپ کیے نچھوٹین گے اس سے اوتر دسا مین جائے تپسیا کر یہ اپنی دیہہ چھوڑ پھیر رکھہ
کے گھر جنم لیگا تب تو مکت پدارتھہ پاویگا ــ

مہاراج اتنی بات جیون میچکند نے سنی تو جانا کہ اب کلجگ آیا یہ سمجھہ پربھو سے بدا ہو ڈنڈوت کر پرکرما دے
میچکند تو بدری ناتھہ کو گیا اور سری کرشن جی نے متھرا مین آے بلرام جی سے کہا چوپائی کال جمن کو
کیو نکند + بدری بن پٹھیو میچکند + کال جمن کی سینا لگی + تن گھیری متھرا اپنی + آؤ تہان ملیچھ
مارین + سکل بھوم کو بھار اوتارین +

ایسے کہہ بلدیو کو ساتھہ لے سری کرشن چند متھرا سے نکل وہان آئے جہان کال جمن کا کٹک ٹھہرا تھا اور
آتے ہی دونون وے سے جدھ کرنے لگے لڑتے لڑتے جب ملیچھہ کی سینا پربھو نے سب ماری تب بلدیو جی سے
کہا کہ بھائی متھرا کے سب سنپت لے دوارکا کو بھیجدیجیے بلرام جی بولے بہت اچھا تب سری کرشن نے
متھرا کا سب دھن نکلوا بھینسوں چھکڑون ہاتھیوں پر لدوا دوارکا کو بھیجدیا اس بیچ پھیر جراسندھ
تیئیس ہی اچھوہنی سینا اور لے متھرا پر چڑھہ آیا تب سری کرشن بلرام اتی گھبرا کے نکلے تو اوسکے سنمکہ جا دکھائی
دے اوسکے من کا سنتاپ مٹانے کو بھاگ چلے تب منتری نے جراسندھ سے کہا کہ مہاراج آپکے پرتاپ کے آگے
ایسا کون بلی ہے جو ٹھہرے دیکھو وے دونون بھائی کرشن بلرام چھوڑ کے سب دھن دھام اپنا جی لیکے
تمہارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین اتنی بات منتری سے سن جراسندھ بھی یون پکار کرتا ہوا سینا
لے اونکے پیچھے دوڑا چوپائی کاہے ڈر کے بھاگے جات + ٹھاڑے رہو کرون کچھہ بات + پرت اوست
کینت کیون بھاری + آئی ہے ڈھگ بیچ تمہاری +

اتنی کتھا کہہ شکدیو مُن بولے کہ پرتھی ناتھہ جب سری کرشن اور بلدیو نے بھاگ کے لوک ریت دکھائی تب
جراسندھ کے من کا پچھلا سب سوچ گیا اور اتی پرسن ہوا جسکا کچھہ برنن نہین کیا جاتا آگے سری کرشن

بھاگتے بھاگتے ایک گوتم نام پربت جو گیارہ جوجن اونچا تھا اس پر چڑھ گئے اور اوسکی چوٹی پر جا کھڑے
ہوئے چوپائی دیکھ جراسندھ کہے پکار ٭ سنگرام چھوڑے بلبھدر مرار ٭ اب کن ہم سون جاین برآے ٭٭
یا پربت کو دیون جرائے ٭

اتنا بچن جراسندھ کے مکھ سے نکلتے ہی سب اسرون نے اوس پہاڑ کو جا گھیرا اور نگر نگر گانون گانون سے کاٹھ کیواڑ لا لائے اوسکے چارون اور لگا دیے تسپر گوڑ گادڑ ڈال کر گھی تیل سے بھگوے اگن لگا دی جب وہ آگ پربت کی چوٹی تک لپکی تب اون دونون بھائیون نے وہان سے اس بھانت دوارکا کی راہ لی کہ کسی نے اونھین جاتے بھی نہ دیکھا اور پہاڑ جل کر بھسم ہو گیا اوس کال جراسندھ لے سری کرشن بلرام کو اوسی پربت کے ساتھ جل مرا جان اتی سکھ پان سب دل ساتھ لے متھرا پوری مین آیا اور وہان کا راج لے نگر مین ڈھنڈھورا دے اوسنے اپنا تھانا بٹھایا جتنے پرانے مندر اوگرسین بسدیو کے تھے سو سب ڈھا دیے اور اوسنے آپ اپنے نئے بنوائے ۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو نے راجہ سے کہا کہ مہاراج اسی ریت سے جراسندھ کو دھوکھا دے سری کرشن بلرام جی تو دوارکا مین جا بسے اور جراسندھ بھی متھرا نگری سے چل سب سینا لے اتی آنند کر نشنک ہو اپنے گھر آیا ۔

ادھیای ترپن سریکرشن اور رکمنی کی سگائی ہونے کی برنن مین

شکدیو بولے کہ مہاراج اب آگے کتھا سنیے کہ جب کال جمن کو مار چکے اور جراسندھ کو دھوکھا دے بلدیو جی کو ساتھ لے سری کرشن چندر آنندکند جیون دوارکا مین گئے تیون سب جدبنسیون کے جی مین جی آیا اور سارے نگر مین سکھ چھایا سب پورباسی چین آنند سے رہنے لگے اسمین کچھ دن پیچھے ایکدن کئی جدبنسیون نے راجہ اوگرسین سے جا کہا کہ مہاراج اب کہین بلرام جی کا بیاہ کیا چاہیے کیونکہ وے سمرتھ ہوئے اتنی بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے ایک برہمن کو بلا سے بات سمجھا بوجھا کے کہا کہ مہاراج تم کہین جا کر اچھا کل گھر دیکھ بلرام جی کی سگائی کر آؤ اور اتنا کہہ روری اچھت ناریل روپیا منگا اوگرسین جی نے اوس برہمن کو تلک کر روپیہ ناریل دے بدا کیا وہ چلا چلا انرت دیس مین راجہ ریوت کے یہان گیا اور اوسکی کنیا ریوتی سے بلرام جی کی سگائی کر لگن ٹھہرا اوسکے برہمن کے ساتھ ٹیکا لیوا دوارکا مین راجہ اوگرسین کے پاس لے آیا اور [illegible] سب بیورا کہہ سنایا سنتے ہی راجہ اوگرسین نے اتی پرسن ہو اوس برہمن کو بلا سے

جو ٹیکا لے کر آیا تھا منگلاچار کر کے اوسے ٹیکا لیا اور اوسے بہت سا دھن دے کے بدا کیا پیچھے آپ سب جدبنسونکو
ساتھ لے بڑی دھوم دھام سے آنرت دیس مین جاے بلرام جی کا بیاہ کر لائے ۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو منی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اسی ریت سے تو سب جدبنسی بلدیو جی کا
بیواہ کر لائے اور سری کرشن چندر آپہی بھائی کو ساتھ لے کندن پور مین جاے بھیکھمک نرپیس کی بیٹی
رکمنی سال کی مانگ کو ہر اپچھسون سے جدھ کر چھین لائے اوسی گھر مین لا کے بیاہ کیا یہ سن راجہ پریچھت نے
شکدیو جی سے پوچھا کہ کرپا سندھو بھیکھمک سنا رکمنی کو سری کرشن جی کنڈن پور مین جاے آسرون کو
مار کس ریت سے لائے سو تم مجھے سمجھا کر کہو سر شکدیو جی بولے کہ مہاراج آپ من لگا کے سنیے مین سب بھید واکا
سمجھا کر کہتا ہون کہ بدربھ دیس مین کنڈن پور نام نگر تہان ایک بھیکھمک نام نرپ کا جس چھاے رہا ہی چہون
دیس اونکی گھر مین جاے سیتا جی نے اوتار لیا کنیا کے ہوتے ہی راجہ بھیکھمک نے جوتشیون کو بلا بھیجا
اونھون نے آے لگن سادھ اوس لڑکی کا نام رکمنی دھر کے کہا کہ مہاراج ہمارے بچار مین ایسا آتا ہی یہ کنیا
اتی سوشیل سبھاو روپ ندھان گنون مین لچھمی سمان ہوگی اور آدپرکھ سے بیاہی جائیگی ۔
اتنا بچن جوتشیونکے مکھ سے نکلتے ہی راجہ بھیکھمک نے ات سکھ مان بڑا آنند اور بہت سا کچھ براہمنون
کو دیا اٹھ گئے وہ لڑکی چندر کلا کی بھانت دن دن بڑھنے لگی اور بال لیلا کر ماتا پتا کو سکھ دینے جب
کچھ بڑی ہوئی تو لگی سکھی سہیلیون کے ساتھ انیک پرکار کے انوٹھے کھیل کھیلنے ایکدن وہ
مرگ نینی پک بینی گج گامنی چندر مکھی سکھیون کے سنگ آنکھ مچولی کھیلنے گئی تو کھیل سے سب سکھیان اوسے
کہنے لگین کہ رکمنی تو ہمارا کھیل کھونے کو آئی ہے کیونکہ جہان تو ہمارے ساتھ اندھیرے مین چھپتی ہے
تہان تیرے مکھ چندر کی جوت سے چاندنی سی ہو جاتی ہے اس سے ہم چھپ نہین سکتین یہ سن مسکرا چپ ہو رہی
اتنی کتھا کہہ شکدیو جی نے کہا کہ مہاراج اسی بھانت وہ سکھیونکے سنگ کھیلتی تھی اور دن دن چھب
اوسکی دونی ہوتی تھی اس بیچ ایکدن نارد منی کندن پور مین آئے رکمنی کو دیکھ سری کرشن چندر کے
پاس دوارکا مین جاے اونھون نے کہا کہ مہاراج کنڈن پور مین راجہ بھیکھمک کے گھر ایک کنیا روپ
گن سیل کی کھان لچھمی کے سمان جنمی ہے سو تمھاری جوگ ہے یہ بھید جب ہر نے نارد منی سے سن پایا تبہین
سے رات دن اپنا من اوس پر لگایا مہاراج اسی ریت کرکے تو سری کرشن چندر نے رکمنی کا نام گن سنا
اور جیسے رکمنی نے پربھو کا نام جس سنا سو مین کہتا ہون کہ ایکسمے دیس دیس کے کتنے ایک جاچک لوگ

آ

جاے کسدن یو رہیں سری کرشن کا جس گایا جیسے پربھو نے متھرا میں جنم لیا اور گوکل برندابن میں
جاے گوال بالون کے سنگ بال چرتر کیا اور اسرون کو مار بھوم کا بھار اوتار جدبنسیونکو سکھ دیا تھا
تیسے ہی گاے سنایا ہر کے چرتر سنتے ہی سب نگر واسی اَتِ اشچرج کر آپسمین کہنے لگے کہ جسکی لیلا ہمنے کانون
سُنی تھیں کب نینون دیکھین گے اسی بیچ جاچک کرن بھٹ سے راجہ بھیکھمک کی سبھا مین جاے پربھو کے
چرنترا اور گن گانے لگے اوس کال چوپائی چرتر ہا رکمنی سُندری ❊ ہر چرتر دھن سرو تن پرسی ❊
اچرج کرے بھول من رہی ❊ پھر اوجھک کے دیکھین تہی ❊ سنکے کنور ہی من لائے ❊ پریم لتا اوپر
اوبجی آئے ❊ بھئی مگن چھبیل سُندری ❊ واکی سُدھ بُدھ ہر گن ہری ❊ یون کہہ سری شکدیوجی بولی
سرھی مانتہ اسی بھانت رکمنی نے پربھو کا جس اور نام سُنا تو اوسی دن سے راتدن آٹھ پہر چونسٹھ
گھڑی سوتے جاگتے کھڑے بیٹھے چلتے پھرتے کھاتے پیتے کھیلتے گودنے اونھین کا دھیان کیے رہی اور
گن گایا کری نت بھور ہی اوٹھ اشنان کر متّی کی گور بنا ے روری اچھت پُشپ چڑھاے دھوپ دیپ
میید کر بناے ہاتھ جوڑ سرناے اونکے آگے کہا کرے چوپائی ہو پر گور کر یا تم کرو ❊ جدپت دیجیو دکھ ہرو ❊
اسی ریت سے رکمنی سدا ان رہنے لگین ایکدن سکھیون کے سنگ کھیلتی تھین کہ راجہ بھیکھمک اوسے دیکھ چنتا کر
من میں کہنے لگا کہ اب یہ ہوئی بیاہن جوگ اسے جو جلدی بیاہ دیجیے تو ہنسینگے لوگ کہا ہی کہ جسکے گھر میں کنیا
بڑی ہوئی اسکا دان پُن جپ تپ کرنا برتھا ہی کیونکہ تب تک کچھ دھرم نہیں ہوتا جب تک کنیا کی رن سے
نہ اوُرن ہووے یون بچار راجہ بھیکھمک اپنی سبھا مین آکے سب منتری اور کٹمب کے لوگون کو بلاے کہا کہ بیٹا
کنیا بیاہن جوگ بھئی اسکے لیے کل وان گن وان شیل وان روپ ندھان کہین برڈھونڈنا چاہیے
اتنی بات کے سنتے ہی اون لوگون نے انیک انیک دیسون کے نریسون کے کل گن روپ پراکرم کہہ سنائے
پہ راجہ بھیکھمک کے چت مین کسیکی کچھ بات نہ آئی تب اونکا بڑا بیٹا جسکا نام رکم تھا سو کہنے لگا کہ پتا
چندیری نگر کا راجہ سسپال اَتِ بلوان ہی اور سب بھانت سے ہمارے سمان اس سے رکمنی کی سگائی کیجیے
کیجیے اور جگ مین جس لیجیے مہاراج جب اوسکی بات راجہ نے سنی اَن سنی کی تب تو رکم کیش نام اوسکا
چھوٹا بیٹا بولا چوپائی رکمن تہا کرشن کو دیجے ❊ باسدیوسون ناتا کیجے ❊ یہ سُن بھیکھمک ہرکے گا
کہی پوت تون نیکی بات ❊ تو بالک سب سے ہو گیانی ❊ تیری بات بھلی ہم مانی ❊ ودیا چھوٹے
بڑے سے پوچھئے جیسے من پرتیت ❊ … ایسے ہی جگت کی ریت ❊

ایسے کہہ پھر راجہ بھیکھمک بولے کہ یہ تو رکم کیتس نے بھلی بات کہی جو بنسیوں میں راجہ سورسین ہرے
جسی اور پرتاپی ہوئے تن ہی کے پتر بسدیو جی ہین سو کیسے ہین کہ جنکے گھر میں آدپرکھ اناسی سکل ہون
کے دیو سری کرشن جی نے جنم لے مہابلی کنس آدی راکشس دن کو مارا اور پرتھوی کا بھار اوتار جدوکل کو اجاگر
کیا اور سب سنسار میں جنکی کیرت بیاپ رہی ہے دوارکا ناتھ سری کرشن چندر کو رکمنی دیں
تو جگت میں جس اور بڑائی لین اتنی بات کے سنتے ہی سب سبھا کے لوگ آنند ہو بولے کہ مہاراج یہ تو تم
بھلی بچاری ایسا بر گھر اور کہیں نہ ملیگا اس سے اوچت یہی ہے کہ سری کرشن جی کو رکمنی بیاہ دیجیے ۔
مہاراج جب سب سبھا کے لوگوں نے یوں کہا تب راجہ بھیکھمک کا بڑا بیٹا جسکا نام رکم تھا سو سن سب
جھنجھلا کر بولا چوپائی ۔ سمجھ نہ بولت مہا گنوار ٭ جانت نہیں کرشن بیوہار ٭ سولہ برس نند کے رہیو ٭
تب اہیر سب کا ہو گیو ٭ کامر اوڑھی گائے چرائی ٭ بن میں بیٹھ دہیا کی ہن کھائی ٭
وہ تو گنوار گوال ہے اوسکے جات پات کا کیا ٹھکانا ہے اور جسکے ماباپ ہی کا بھید جانا نہیں جاتا اوسے
ہم کیسکا کہین کوئی نند گوپ کا جانتا ہے کوئی بسدیو کا مانتا ہے پر آج تک کسی نے یہ بھید نہ پایا کہ کرشن کسکا
بیٹا ہے اسی سے جو جسکے من میں آتا ہے سو گاتا ہے مہاراج یہی سب کوئی جانتا مانتا ہے اور جدبنسی راجہ کب بھئے
کیا ہوا تھوڑے سے دنوں سے بڑھکر اونھوں نے بڑائی پائی پہلا کلنک تو نہ چھوٹیگا وہ اوگرسین کا چاکر کہاتا ہے
اوس سے سگائی کر کیا ہم سنسار میں جس پاوینگے کہا ہے کہ بیاہ بیر اور پریت سمان سے کریے تب سوبھا پایے اور جو
کرشن کو دیجیے تو لوگ کہینگے گوال کا سالا تس سے سب جاتیگا نام اور جس ہمارا ۔
مہاراج یوں کہہ پھر رکم بولا کہ نگر چندیری کا راجہ سسپال مہابلی اور پرتاپی ہے اوسکے ڈر سے سب تھر تھر کانپتے
ہیں اور پیڑھی سے اونکے گھر میں راج گدی چلی آتی ہے اس سے اب اوچت یہی ہے کہ رکمنی اوسکو دیجیے اور
میرے آگے پھر کرشن کا نام بھی نہ لیجیے ۔
اتنی بات کے سنتے ہی سب سبھا کے لوگ اسکے ڈر کے مارے من ہی من پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجہ بھیکھمک بھی کچھ
نہ بولا اسی بیچ رکم نے جوتشی کو بلا شبھ لگن ٹھہرا ایک برہمن کے ہاتھ راجہ سسپال کے یہاں ٹیکا بھیج دیا
وہ برہمن ٹیکا لیے چلا نگر چندیری میں جا راجہ سسپال کی سبھا میں پہنچا دیکھتے ہی راجہ نے برہمن کو پرنام
کر پوچھا کہو دیوتا آپکا آنا کہاں سے ہوا اور یہاں کس [illegible] تب اوس برہمن نے [illegible]
سب بیورا کہا راجہ سسپال سنتے ہی [illegible] اور اوس [illegible]

مدا کیا پیچھے جراسند اور سب دیش دیش کے رشیشون کو نیوت بلایا وے سب اپنی اپنی دل لے لے آگئے تب
یہ بھی سب اپنا کٹک لے بیاہنے چلا اوس برہمن نے آ راجہ بھیکھک سے کہا جو ٹیکا لے گیا تھا کہ مہاراج مین راجہ
سسپال کو ٹیکا دے آیا وہ بڑی دھوم دھام سے برات لے بیاہنے کو آتا ہے اب اپنا کارج کیجیے یہ سن راجہ
بھیکھک پہلے تو بہت اوداس ہوئے پیچھے کچھ سوچ سمجھ مندر مین جا پٹ رانی سے کہا وہ سنکر منگلا مکھی اور
کوٹمب کی ناریون کو بلا منگلاچار کروا بیاہ کی سب ریت سمانت کرنے لگی پھر راجہ نے باہر آ پردھان اور
منتریون کو اگیا دی کہ کنیا کے بیواہ مین جو جو بست چاہیے سو سو سب اکٹھی کرو راجہ کی اگیا پاتے ہی پردھان
اور منتریون نے سب بست بات کی بات مین منگوا منگوا لاے دھری لوگون نے جب دیکھا سنا یہ
چرچا نگر مین پھیلی کہ رکمنی کا بیواہ سری کرشن چند سے ہوتا تھا سو دشٹ رکم نے ہونے دیا اب سسپال سے ہوگا
اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ پرتھی ناتھ اوس مین تو گھر گھر یہ بات ہو رہی تھی اور راج مندر
مین ناریان گا گا بیاہ کے ریت سمانت کرتی تھین برہمن بید پڑھ پڑھ یگ کرواتے تھے ٹھور ٹھور بندھی باتھی
تھے دوار دوار کیلے کے کھمبے گاڑ گاڑ سونے کے کلس بھر بھر لوگ دھرتے تھے اور تورن بندنوار باندھتے تھے
اور ایک اور نگر نواسی نیاری ہی ہاٹ باٹ چوہٹے اپنے استھان سنوارتے تھے اس بھانت گھر اور باہر دھوم مچ رہی تھی
اوس گھر دو چار سکھیون نے رکمنی سے کہا کہ جو پالی تو تم سسپال کو دی جاتی ہو تو رکمنی کا نام ہی جو سوچ ناہی کریس من بیچ بیکل ہوئی
اتنی بات کہہ رکمنی نے سات چھتا کر ایک برہمن کو بلا ہاتھ جوڑ اوسکی بہت سی بنتی اور بڑائی کر اپنا سب بھید سنا کے
کہا کہ مہاراج میرا سندیسا دوارکا کو لیجا دوارکا ناتھ کو سناؤ اور انھیں ساتھ لے آؤ تو مین تمہارا بڑا گن مانونگی
اور جانونگی کہ تمھین نے دیا مجھے سری کرشن بر یا اتنی بات سنتے ہی وہ برہمن بولا کہ اچھا تم سندیسا کہو
مین لیجاونگا اور سری کرشن چند کو سناؤنگا جو کرپا کر میرے سنگ آوینگے تو لے آؤنگا۔

اتنا بچن جیون برہمن کے مکھ سے نکلا تیون رکمنی جی نے ایک پاتی پریم رنگ ماتی لکھ اوسکے ہاتھ دی اور
کہا کہ سری کرشن چند آنند کند کو یہ پاتی دو میری اور سے کہیو کہ اوس داسی نے کر جوڑ ات بنتی کر کہا ہے
کہ آپ انترجامی ہو گھٹ گھٹ کی جانتے ہین اور کیا کہونگی مین نے تمھاری سرن لی ہے اب میری لاج
تمھین کو ہے جیسے بنے سو کیجیے اور اس داسی کو آ بیگ درشن دیجیے۔

مہاراج جب ایسے کہہ رکمنی جی نے اوس برہمن کو بدا کیا تب وہ پربھو کا دھیان کر نام لیتا دوارکا کو [illegible]
[illegible] بات کہتے مین جا پہنچا وہان جا دیکھا تو سمندر کے بیچ وہ پوری ہے جسکے چہون اور بڑی بھاری پربت

اور بن اوپبن سوبھا دی رہے ہین تسمین بھانت بھانت کے پکشی کلول کر رہے ہین اور ستھرے سرو ور نرمل جل بھرے اونمین کنول ڈہڈہاے رہے ہین اونپر بہورون کے جھنڈ کے جھنڈ گونج رہے اور بسیر ہنس سارس آدک پکشی کلولین کر رہے کوسون تک ایک ایک پرکار کے پھول پھلون کی باڑیان چلی گئی ہین تسپر پواڑیان لہلہا رہی ہین باولی اندارون پر مالی کھڑے ہیٹھے سروان سے گاے گاے رہٹ پر رہٹ چلاے چلاے اونچے نیچے نیر سینچ رہے ہین اور پنگھٹون پر پنہاریون کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہوے ہین۔

یہ چھب نرکھہ وہ برہمن جیون وہان آیا تو دیکھتا کیا ہی کہ نگر کے چارو اور آٹ اونچا کوٹ اوسمین چار پھاٹک تہین کنچن کے جڑاو کواڑ لگے ہوئے ہین اور پوری کے بھیتر چاندی سونے کے من مہے پچ کھنے ست کھنے مندر اونچے ایسے کہ اکاس سے باتین کرین جگمگا رہے ہین تنکے کلس کلسیان بجلی سی چمکتی ہین رنگ رنگ کی دھجا پتاکا پھہرا رہی ہین کھڑکی جھروکھون موکھون جالیون سے سگندھ کی لپٹین آ رہی ہین دوار دوار پر سیلو کیلے کے کھمبھ اور کنچن کلس بھرے دھرے ہین تورن بندنواریں بندھی ہوئی ہین اور گھر گھر آنند کے باجن باج رہے ہین ٹھور ٹھور کتھا پوران اور ہر چرچا ہو رہی ہے اٹھارو برن سکھ چین سے باس کرتے ہین سودرشن چکر پوری کی رچھا کرتا ہے۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی راجہ پریچھت سے بولے کہ مہاراج ایسے جو سندر سہاونی دوارکا پوری تھی تسے دیکھتا دیکھتا وہ برہمن راجہ اوگرسین کی سبھا مین جا کھڑا ہوا اور اسیس دے پوچھا کہ سری کرشن چندر کہان براجتے ہین تب کسی نے اسکو ہر کا مندر بتا دیا یہ جیون دوار پر جا کھڑا ہوا تیون دوارپالون نے اسے دیکھہ ڈنڈوت کر پوچھا کہ دیوتا کون ہین آپ کہان سے آئے ۔ کون دیس کی پاتی لائے ۔ یہ بولا برہمن ہون کنڈن پور کا رہنے والا راجہ بھیکھمک کی کنیا رکمنی اوسکی چٹھی سری کرشن چندر کو دینے آیا ہون اتنی بات کے سنتے ہی پوریون نے کہا کہ مہاراج آپ مندر مین جائیے سری کرشن سنمکھ سنگھاسن پر براجتے ہین نیکن سکی برہمن جگن بھیتر گیا تیون ہر نے دیکھتے ہی سنگھاسن سے اوتر ڈنڈوت کر آدر مان کیا اور سنگھاسن پر بٹھا چرن دھوے چرنامرت لیا اور ایسی سیوا کرنے لگے کہ جیسے کوئی اپنے اشٹ دیو کی سیوا کرے اور سگندھ اوبٹن لگا نہلا دھولا پہلے تو اوسے کھٹ رس بھوجن کروایا پیچھے بیڑا دے کیسر چندن سے چرچ پھولون کی مالا پہنا مندر میں لیجا ایک سہتھرے جڑاو چھپرکھٹ مین لٹایا۔

مہاراج وہ بھی باٹ کا تھکا ماندا تو تھا ہی لیٹتے ہی سکھ پا سو گیا سری کرشن چندر کتنی ایک بیر تک تو

اوسکی باتین سننے کی ابھلاکھا کیے وہاں بیٹھے من ہی من گنتے رہے کہ اب وے اوٹھے ندان جب دیکھا کہ اوٹھا
تب اوسکے پتیا لے بیٹھیا اور وانچنے لگے اسمین اوسکی نیند ٹوٹی تو اوٹھہ بیٹھا تب ہری نے اوسکی چھیم کسل پوچھہ کہا
چوپائی ٭ کہو کون دیس تم تنو ٭ ہم سون بھید کہو اپنو ٭ کون کاج اِت آون بھیو ٭ درس دکھائی ہمیں سکھہ دیو
تب بولا کہ کرپاندھان آپ چت دے سنیے مین اپنے آنیکا کارن کہتا ہون کہ مہاراج کنڈن پور کے راجہ
بھیکھمک کی کنیا نے جب سے آپکا نام اور گن سنا ہے تبھی سے وہ نِشدن تمہارا دھیان کیے رہتی ہے اور
چرن کمل کی سیوا کیا چاہتی ہے اور یہ جوگ بھی آ بنا تھا پر بات بگڑ گئی یہ سنکر پربھو بولے سو کیا ہے برہمن نے کہا کہ
دینبندھو ایکدن راجہ بھیکھمک نے اپنے سب کٹمب اور سبھا کے لوگونکو بلا کے کہا کہ بھائی یہ کنیا بیاہن جوگ
ہوئی اب اسکے لیے بر ٹھہرایا چاہیے اتنا بچن راجہ کے مکھ سے نکلتے ہی اونھون نے انیک انیک راجون کا کل گن نام
بل کرم کہہ سنایا پر انکے من مین نہ آیا تب رکمنی کے پتا نے آپکا نام لیا تو سن کر سب ہو راجہ نے اوسکا کہنا مان لیا اور سب سے کہا کہ بھائی
میرے من مین تو اسکی بات پتھر کی لکیر ہو چکی تم کیا کہتے ہو وے بولے کہ مہاراج ایسا گھر بر جو تینو لوک مین ڈھونڈھیگا
تو بھی نہ پائیگا اس سے اب اُچت یہی ہے کہ بلمب نہ کیجیے سری کرشن چندر سے رکمنی کا بیاہ کر دیجیے مہاراج
یہ بات ٹھہر گئی تھی کہ اسمین رکم نے سبھا بیچ ہار رکمنی کی سگائی سسپال سے کی اب وہ سب اسُر دل ساتھہ لیے بیاہن کو چڑھ آئے
اتنی کتھا سنا کے سُکدیو منی بولے کہ پرتھی ناتھہ ایسے اوس برہمن نے سب سماچار کہہ رکمنی جی کی چٹھی ہری کے ہاتھہ
دی پربھو نے اتی ہت سے پاتی لے چھاتی سے لگائے لی اور پڑھ کر پرسن ہو برہمن سے کہا کہ دیوتا تم کسی بات کی
چنتا مت کرو مین تمہارے ساتھہ چل اسرونکو مار اوسکا منورتھہ پورا کرونگا یہ سن برہمن کو تو دھیرج ہوا پر ہری رکمنی کا
دھیان کر چنتا کرنے لگے ۔

ادھیاے چوون رکمنی ہرن کے برنن مین

سری سُکدیو منی بولے کہ مہاراج ایسے سری کرشن چندر نے اوس برہمن کو ڈھارس بندھائے پھر کہا
دوہا ٭ جیسے گھس کر کاٹھہ تین کاڑھی جوالا چار ٭ ایسے سندری لائے ہون دُشٹ اسُر دل مار ٭ ایسے کہہ پھر
بتنر اجو کہ من مانے پہن راجہ اوگرسین کے پاس جائے پربھو نے ہاتھہ جوڑ کے کہا کہ مہاراج کنڈن پور کے راجہ
بھیکھمک نے اپنی کنیا دینے کو پتر لکھہ پروہت کے ہاتھہ مجھے اکیلا بلایا ہے جو آپ کی آگیا دین تو جاؤن اور اوسکی بیٹی
بیاہ لاؤن چوپائی ٭ سنکے اوگرسین یون کہی ٭ دور دیس کیسے تم رہو ٭ تہاں اکیلے جات مُرار ٭ مت کاہو سے
[illegible] تب بہت سمجھا چاہتے ہین کون [illegible] کہ پھر اوگرسین بولے کہ اچھا جو تم [illegible] جایا چاہو

تو اپنی سب سینا ساتھ لے دونون بھائی جاؤ اور بیاہ کر سگھر چلے آؤ وہان کسی سے لڑائی جھگڑا نکرنا کیونکہ تم جیر نجیو ہو تو شند ری بہت آے رہنگی اگیا پاتے ہی سری کرشن چند بولے کہ مہاراج تمنے سچ کہا مین آگے چلتا ہون آپ کٹک سمیت پیچھے سے بلرام جی کو بھیج دیجیے گا۔

ایسے کہہ ہر اوگرسین بسدیو سے بدا ہو اوس برہمن کے نکٹ آئے اور رتھ سمت اپنے دارک سارتھی کو بلایا وہ پرتھوی اگیا پاتے ہی چار گھوڑونکا رتھ ترنت جوت لایا تب سری کرشن چندر اوس پر چڑھ اور برہمن کو پاس بیٹھا دوارکا سے کندن پور کو چلے جیون نگر کے باہر نکلے تیون دیکھتے کیا ہین کہ داہنی اور تو مرگ کے جھنڈ کے جھنڈ چلے جاتے ہین اور سمکھ سے سگھ سنگھنی اپنا بچہ لیے گرجتے آتے ہین یہ شبھ سگن دیکھ برہمن اپنے جیمین بچار کر بولا کہ مہاراج اس سمے اس سگن کے دیکھنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جیسے یہ اپنا کارج سدھ کیے آتے ہین تیسے ہی تم بھی اپنا کاج سدھ کر آؤگے سری کرشن چندر بولے کہ آپکی کرپا سے اتنا کہہ وہان سے ہر بڑھے اور نئے نئے دیس نگر گانون دیکھتے دیکھتے کندن پور مین جا پہونچے تو وہان دیکھا کہ ٹھور ٹھور بیاہ کے سامان سنجوگ دھری ہے تس سے نگر کی چھب کچھ اور ہی ہو رہی ہے چوپائی جہارین گلی چہ ہٹا چھا دین * چوواچندن سون چھڑکا دین * یوہ سپیاری جھورا گیے * بیچ بیچ کنک تار بھردیے * ہرے پات پھل پھول اپار * ایت گھر گھر بند نوار * دھوجا پتاکا تورن تنے * سو بھب کلس کنچن کر بنے * اور گھر گھر آنند ہو رہا ہے مہاراج یہ تو نگر کی سوبھا تھی اور راج مندر مین جو کتوہل ہو رہا تھا اوسکا برنن کوئی کیا کرے وہ دیکھتے ہی بنے آگے سری کرشن نے سب نگر دیکھ راجہ بھیشمک کی باڑی مین آ ڈیرا کیا اور سیتل چھانو مین بیٹھ شھنڈی ہوا وس برہمن سے کہا کہ دیوتا تم پہلے ہمارے آنیکا سماچار رکمنی جی کو سناؤ جو وے دھیرج دھر اپنے من کا دکھ ہرین پیچھے وہان کا بھید ہمین آ سناؤ جو ہم پھر اوسکا اوپائے کرین برہمن بولا کہ کرپا ناتھ آج بیاہ کا پہلا دن ہے راج مندر مین بڑی دھوم دھام ہو رہی ہے مین جاتا ہون پر رکمنی جی کو اکیلی پاے آپکے آنیکا بھید کہونگا یون سنا برہمن وہان سے چلا مہاراج ادھر سے تو ہریون چھپ چاپ اکیلے پہونچے اور آ وودھر سے راجہ سیپال جرا سندھ سمیت سب اسرو دل لیے اس دھوم سے آیا کہ جسکا وار پار نہین اور اتنی بھیر سنگ لایا کہ جسکے بوجھ سے شیش ڈگمگانے اور پرتھی الٹنے لگی اوسکی آنیکی سماچار پاے راجہ بھیشمک نے ٹھور ٹھور سب کے لوگون سمیت آگے جا انکو اور بڑے آدرمان سے اگوانی کر سبکو پہراون پہرا [illegible] جڑے سونے روپے کے ہاتھی گھوڑے دے اونہین

لگ مین لے لگ اور چند اسادیا سیہ رکھائے پہنچنے کا سنمان کیا —

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اب مین انتر کتھا کہتا ہون آپ چیت لگائے سنئے کہ جب سری کرشن چند
دوارکا سے چلے تسی سمے سب جدبنسیون نے جائے راجہ اوگرسین سے کہا کہ مہاراج ہمنے سنا ہے کہ کندن پور مین
راجہ سسپال جراسندھ سمیت سب اسر دل لے بیاہن آیا ہے اور ہر اکیلے گئے ہین اس سے ہم جانتے ہین کہ وہان
سری کرشن چندر جی سے جدھ ہوگا یہ بات جانکے بھی ہم اجان ہو ہر کو چھوڑ یہان کیسے رہین ہمارا من تو
مانتا ہی نہین آگے جو آپ اگیا کیجے سو کرین —

اس بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے اتی گھبرائے بلرام جی کو نکٹ بلائے سمجھائے کے کہا کہ تم ہماری
سب سینا لے سری کرشن کے پہونچنے سے پہلے کندن پور جاؤ اور انھین اپنے سنگ کر لے آؤ راجہ کی آگیا پاتے ہی
بلدیو جی چھپن کروڑ جادو جوڑ کندن پور کو جلدی چلے اوس کال کٹک کے ہاتھی کالے دھولے دھومرے
دل بادل سے جناتے تھے اور اونکے اجلے اوجلے دانت بک پانت سے [illegible] دھوسا میگھ سا گرجتا تھا شستر بجلی
سے چمکتے تھے رنگ رنگ کے باگے پہنے گھوڑ چڑھون کے گول کے گول جدھر تدھر دوڑتے آتے تھے رتھون کے
تانتے کے تانتے جھمجھماتے چلے جاتے تھے تنکی سوبھا دیکھ دیکھ پرسن ہو دیوتا اپنے اپنے بمانون پر
بیٹھے آکاس سے پھول برسا برسا سری کرشن چندر آنند کند کی جے مناتے تھے اتنے مین سب دل
لیے چلے کندن پور مین ہر کے پہونچتے ہی بلرام جی بھی جا پہونچے یون سنا سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج
سری کرشن چندر روپ ساگر جگت اوجاگر تو اس بھانت کندن پور پہونچ چکے تھے پر رکمنی انکے آنیکا
سماچار [illegible] بکل [illegible] جیسے چکور [illegible] چندر بن بیحبور [illegible] اتی چنتا [illegible] سندر جیسے
بارھی [illegible] دیکھے اتی چنتا پرتی [illegible] چڑھ چڑھ آوے چکے کھڑکی دوار [illegible] نین تے چھاڑے جل جلد دھار [illegible]
بلکھ بدن اتی ملن مین لیت ادھو سانس سوانس [illegible] رکھت نین جل [illegible] کستا اور داس
کہا [illegible] کیون نہین آئے سوامی [illegible] انتر جامی ایسی مجھسے کیا چوک [illegible]
[illegible] کیا [illegible] وہان نہین پہونچا کہ ہر نے مجھے کروپ جان میری پریت
کی پرتیت [illegible] نہین [illegible] اور آسر آئے [illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنی بات جب رکمنی کے منہ سے نکلی تب ایک سکھی نے کہا کہ دور دیس مین پتا سدہ کی اگیا ہر کیسے آوین گے اور
دوسری بولی کہ جنکا نام ہے انترجامی دیندیال وہ بے آئے نہ رہینگے رکمنی تو دھیرج دھر بیاکل نہو میرا من یہ
حامی بھرتا ہی کہ ابھین آے کوئی یون کہتا ہے کہ ہر آئے۔

مہاراج ایسے وے دونون آپسمین بتکہاو کر رہی تھین کہ ویسے مین برہمن نے جاے آسیس دے کہا کہ سری کرشن چند
جی نے آے راج باڑی مین ڈیرا کیا اور سب دل لیے بلدیوجی پیچھے سے آتے ہین برہمن کو دیکھتے ہی اور
اتنی بات کے سنتے ہی رکمنی جی کے جی مین جی آیا اور اونھون نے اوس کال ایسا سکھ مانا کہ جیسے تپسی
تپ کا پھل پاے سکھ مانے۔

آگے سری رکمنی جی ہاتھ جوڑ سر جھکاے اوس برہمن کے سمکھ آے کہنے لگین کہ آج تمنے آے ہر کا آگمن سناے
مجھے پران دان دیا مین اسکے بدلے تمھین کیا دون جو ترلوک کی مایا دون تو بھی تمہارے رن سے اورن
نہ ہون ایسے کہہ من مار سکچا ہو رہین تب وہ برہمن آت سنتشٹ ہو اشیرباد کر وہانسے اوٹھ راجہ بھیکمک کے
پاس گیا اور اوسنے سری کرشن چندر کے آنیکا سب بیوراسا ہی کہا سنتے ہی راجہ بھیکمک اوٹھ دھایا
اور چلا چلا وہان آیا جہان ہری کرشن بلرام سکھ دھام براجتے تھے آتے ہی ساشٹانگ پرنام کر سنمکھ
کھڑے ہو ہاتھ جوڑ کے کہا چوپائی میرے من بچ تم ہو ہری ۔ کہا کہون جو دشٹن اکری ۔ اب میرا
منورتھ پورا ہوا جو آپ نے آے درشن دیا یون کہہ پربھو کے ڈیرے کروالے راجہ بھیکمک تو نپٹ گھبرائے
چنتا کر ایسے کہنے لگا چوپائی ہر چرتر جانے نہین کوئی ۔ کیا جانے اب کیسی ہوئی ۔ ادھر جہان کرشن
بلدیو تھے تہان نگر نواسی کیا استری کیا پرش آے آے سر ناے پربھو کا جس گا گا سراہ سراہ کہتے تھین
کہ رکمنی کو جوگ بر کرشن ہی ہین ہمارا من یہ دھنا کرے یہ جوڑی جگ جیو اور چرنجیو رہے اس بیچ دونون بھائیون کے
جی مین جو آیا تو نگر دیکھنے چلے اوس سمے یہ دونون بھائی جس ہاٹ باٹ چوہٹے مین ہو نکلتے تھے وہین
نر ناریون کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ جاتے تھے اور اونکے اوپر چووا چندن گلاب چھڑک چھڑک پھول برساتے ہاتھ
بڑھا بڑھا پربھو کو آپسمین یون کہہ بتاتے تھے چوپائی نیلامبر اوڑھے بلرام ۔ پیتامبر پہرے
گھنشیام ۔ کنڈل چپل مکٹ سر دھرے ۔ کمل نین چاہت من ہرے ۔ اور دیکھتے جاتے تھے [illegible]
نگر اور راجہ سسپال کا کٹک دیکھ یہ تو اپنے دل مین آئے اور [illegible] راجہ بھیکمک [illegible]
کر رودھ کر اپنے پتا کے نکٹ آے کہنے لگا کہ سچ کہو کرشن یہان کس نے [illegible] آیا ہے یہ بھید مین نہین پایا

بن بلاے یہ کیسے آیا بیاہ کا ج ہی سکھ کا دھام اسمین اسکا ہی کیا کام یہ دونون کپٹی کُل جہان جاتے ہین وہان اوتپات مچاتے ہین جو تم اپنا بھلا چاہو تو تم مجھ سے ست لو سو یہ کسکے بلائے آئے ہین۔

مہاراج رکم اپنے پتا کو دھمکا کے یہان سے اوٹھ ساتھ پانچ کرتا ہوا وہان گیا جہان راجہ سسپال و جراسندھ اپنی سبھا مین بیٹھے تھے اور اوسنے کہا کہ یہان رام کرشن آئے ہین انہین سب لوگون سے جتا دیجیے کہ ساودھانی سے رہین ان دونون بھائیون کا نام سنتے ہی راجہ سسپال تو ہر چیتر کا لکھا ہیو ہار جی ہار کیے لگا سن ہی من بچار او جراسندھ کہنے لگا کہ سنو یہ دونون جہان آتے ہین تہان کچھ نہ کچھ اوپدرو مچاتے ہین یہ مہابلی او کپٹی ہین انھین نے برج مین کنس آدک بڑے بڑے راکچھس سبھا وہی مارے انھین تم مت جانو بارے یہ کبھی کسی سے نہین ہارے کرشن نے سترہ بیر میرا دل ہنا جب مین اٹھارویں بیر چڑھ آیا تب یہ بھاگ پربت پر جا چڑھا میون مین نے اوسمین آگ لگائی تیون یہ چھل کر دوارکا کو چلا گیا چوپائی یا کو کا ہو بھید نہ پایو۔ اب یہ کرن اویدر و آیو۔ ہے یہ چھلی مہا چھل کرے۔ کا ہو پے جانیو نہین پرے۔

اس سے اب کچھ ایسا اوپائے کیجیے جس سے ہم سبھون کی پت رہے اتنی بات جب جراسندھ نے کہی تب رکم بولا کہ وے کیا ہست ہین جنکے لیے تم اتنی بھاوت ہو انھین تو مین بھلی بھانت سے جانتا ہون کہ بن بن گاتے ناچتے مین بجاتے دھین چرانے پھرتے تھے یہ بالک گنوار جدہ ندیا کی ریت کیا جانین تم کسی بات کی چنتا اپنے من مین مت کرو ہم سب جدہ بیون ہیت کرشن بلرام کو پل بھر مین مار ہٹاونگے۔

اتنی کتھا کہہ شُکدیو جی بولے کہ مہاراج اوس دن تو رکم جراسندھ سسپال کو سمجھا بجھا ڈھاندھس بندھا اپنے گھر آیا اونھون نے ساتھ پانچ کر رات گنوائی بھور ہوتے ہی ادھر راجہ سسپال و جراسندھ بیاہ کا دن جان برات لانے کی دھوم دھام مین لگے اور ادھر راجہ بھیشمک کے یہان بھی منگلا چار ہونے لگے اسمین رکمنی جی نے اوٹھتے ہی ایک براہمن کے ہاتھ سری کرشن چندر کو کہلا بھیجا کہ کرپا ندھان آج بیاہ کا دن ہے نگر کے پورب دیبی کا مندر ہے وہان دوگھڑی دن رہے مین پوجا کرنے جاؤنگی میری لاج تمھین ہے جسمین رہے سو کیجیے۔

آگے پھر دن چڑھے سکھی سہیلی اور کٹمب کی استریان آئین اونھون نے آتے ہی پہلے تو آنگن مین گج موتیون کے چوک پورواے کنچن کی جڑاو چوکی بچھاے اوسپر رکمنی کو بٹھاے سات سہاگنون سے تیل چڑھواے پیچھے سگندھ اوبٹن لگاے نہلاے دھلاے [illegible] سنگار کرواے بارہ ابھوکھن پہراے اوپر رنگین

پچو لااو تر ہاے بنی بناے بٹھایا اسمین گھڑی چار ایک دن رہگیا اوس کال رکمنی بال اپنی سب سکھی سہیلیون کو
ساتھ لے باجے گاجے سے دیبی کی پوجا کرنیکو چلی تو راجہ بھیکھک نے اپنے لوگ رکھواری کو اوسکے ساتھ کردیے
راجہ سسپال نے یہ سماچار پاے کہ راج کنیا نگر کے باہر دیبی پوجنے چلی ہے سری کرشن چندکے ڈرسے اپنے بھی
بڑے بڑے سوربیر جودھاون کو بلاے سب بھانت اونچ نیچ سمجھاے پوجھاے رکمنی کی چوکسی کو بھیدیا
وے بھی آے اپنے استر شستر سنبھال راج کنیا کی سنگ ہو لیے اوس بیر رکمنی جی سب سنگار کیے سکھی سہیلیون
کے جھنڈ کے جھنڈ لیے انترپٹ کی اوٹ مین اور کالے کالے راچھسون کے کوٹ مین جاتے ایسی سوبھا پا
رہی تھین کہ جیسے سیام گھٹا کے بیچ تارا منڈل سمیت چندر ہووے کتنی ایک بیر مین چلین چلین دیبی کے مندر
مین پہونچین وہان جاے ہاتھ پانون دھوے آچمن کر سدھ ہو راج کنیا نے پہلے تو چندن اچھت
دھوپ دیپ نیبید کر سردھا سمیت دیبی کی بید بدھ سے پوجا کی پیچھے براہمون کو اچھا بھوجن کروایا
تتھے بستر پہراے روری کی کھوڑ کا ڑہ اچھت لگاے اونھین دچھنا دے اور اونسے اسیس لی آگے
دیبی کی پرکرما دیکر وہ چندر مکھی چمپک برنی مرگ نینی پک بینی گج گونی سکھیون کو ساتھ لیے ہر ملنے کی
چنتا کیے جیون وہان سے نسچنت ہو چلنے کو ہوئی تیون سری کرشن چند بھی اکیلے رتھ پر بیٹھ وہان
پہونچے جہان رکمنی کے ساتھی سب جودھا استر شستر سے جکڑے کھڑے تھے آتا کہ شکدیو جی بولے کہ مہا
پرتھوی ناتھ جب بن چلی ایک کہی انکلاے ✤ تن سندر آگے سہری دیکھ دھوجا پہراے ✤ یہ بات سکھی

سری کرشن کا رکمنی جی کو رتھ پر بٹھا لیجانا



مکھ سے تن اور پربھو کے رتھ کی دھوجا دیکھ راج کیا آت آنند کر پھولی انگ نہ سماتی تھی اور سکھی کے ہاتھ پر ہاتھ دیے موہنی روپ کیے ہر کے ملنے کی آس لیے کچھ کچھ مسکراتی سب بیچ ایسے دھیرے دھیرے جاتی تھی کہ جسکی سوبھا کچھ برنی نہین جاتی آگے سری کرشن چند کو دیکھتے ہی سب کھوارے گھوڑے سے کھڑے ہو رہے اور اتر پٹ اونکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اسمین جیون موہنی روپ رکمنی جی کا دیکھا تیون اور بھی موہت ہو ایسے شتھل ہوئے کہ جنھین اپنے تن من کی بھی سدھ نہ رہی۔ سو ر سوبھا بھر گئی دھنکھ چڑھانے ایجن شرنی بیچ کے ٹوٹین بان چلائے مارے لیے جیوت رہے ۞ مہاراج اوس کال سب اچپس توچت سے گرپڑے کھڑے دیکھتے ہی رہے اور سری کرشن سبکے بیچ رکمنی کے پاس رتھ بڑھاے جاے کھڑے ہوئے پران پت کو دیکھتے ہی اوسنے سکچ کر ملنے کو جیون ہاتھ بڑھایا تیون پربھو نے بائین ہاتھ سے اوٹھاے اوسے رتھ پر بیٹھایا۔

چوپائی۔ کانپت گات سکچ تن بھاری ۞ چھاڑ سبھی ہر سنگ سدھاری ۞ جیون بیراگی چھاڑے گیہہ ۞ کرشن چرن سون کرے سنیہہ۔

مہاراج رکمنی جی نے تو جپ تپ برت کیے کا پھل پایا اور پچھلا دکھ سب گنوایا بیری استر شستر لیے کھڑے مکھ دیکھتے رہے پر بھوا ونکے بیچ سے رکمنی کو لے ایسے چلے کہ جیون بہو جھنڈ سیار کے پڑے سنگھ بیچ آے ۞ اپنو بھچھ لیکے چلے ندڑ گھر لے ۞ آگے سری کرشن چندر کے چلتے ہی بلرام جی بھی پیچھے سے ڈنکا بجاے سب دل ساتھ لیے جا ملے

ادھیاے پچپن رکمنی چرتر کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کتنی ایک دور جاے سری کرشن چندر جی نے رکمنی جی کو سوچ سنکوچ جت دیکھ کر کہا کہ سندر اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین سنکھ دھن کر سب تمھارے من کا ڈر ہرونگا اور دوارکا مین پہونچ بید کی بدھ سے بیاہ کرونگا یون کہہ پربھو نے اوسے اپنی مالا پہراے بائین اور بیٹھاے جیون سنکھ دھن کری تیون سسپال اور جراسندھ کے سب ساتھی چونک پڑے اور یہ بات سارے نگر مین پھیل گئی کہ ہر رکمنی کو ہرلے گئے اسمین راجہ سسپال اور جراسندھ رکمنی کا ہرن اون لوگون سے سن جو جو کسی کو راج کنیا کے سنگ گیے تھے ات کرودھ کر جھلم ٹوپ پہن پہن باندھ سب شستر لگاے اپنا اپنا کٹک لے کر تیکو سری کرشن کے پیچھے اوٹھ دوڑے اور اونکی کمک جاے نیہہ جال سنبھال للکارے کہ سب کے کیون جاتے ہو کھڑے رہو شستر پکڑ کر جو چھتری سو بیر ہین وہ کھیت مین پیٹھ نہین دیتے یہ مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی جادو بھی سنکھ ہوئے اور لگے دونون طرف سے لڑنے اوس کال رکمنی یال [illegible] سے دان [illegible] کیے [illegible] بھر بھر لمبی سانسین لیتی [illegible]

اور پریتم کا مکھ نرکھ نرکھ من ہی من بچار یون کہتی تھی کہ میرے لیے اتنا دکھ پاتے ہیں انترجامی پربھو
رکمنی کے من کا بھید جان بولے کہ سُندری تو کیون ڈرتی ہے تیرے دیکھتے ہی دیکھتے سب اسُر دل کو مار بھوم کا
بھار اوتارتا ہوں تو اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کرے۔
اتنی کتھا کہہ سری شُکدیوجی بولے کہ راجہ اُس کال دیوتا اپنے اپنے بمانون مین بیٹھے آکاس سے دیکھتے کیا ہین کہ دو با
جادو اسُرون سون اُتے ہوت مہا سنگرام ٹھہار ہے دیکھت کرشن ہین جدھ کرت بلرام چ ماروباجتا ہے کرکھیت کرکھا
لگاتے ہیں چارن جس بکھانتے ہین اسویت اسویت سے گج پت گج پت سے رتھی رتھی سے پیدل پیدل سے بھڑ رہے
ہین ایدھر اودھر کے سور سیل ہل کے ہاتھ مارتے ہین اور کائر کھیت چھوڑ اپنا جی لے بھاگتے ہین گھائل کھڑے
جھومتے ہین کوندہ ہاتھ مین تلوار لیے گھومتے ہیں اور لوتھ پر لوتھ گرتی ہین تنسے لوہو کی ندی بہ چلی ہے اسمین جہان
تہان ہاتھی جو مرے پڑے ہین سو ٹاپو سے معلوم ہوتے ہین اور مہادیوجی بھوت پیتاچ سنگ لیے سر چن
منڈمال بنانے بنا کے پہنتے ہین اور گدھ سیار کوکر آپس مین لڑ لڑ لوتھیں کھینچ کھینچ لاتے ہیں اور چیر پھاڑ کھاتے ہین
کوئی سر لیے آنکھین نکال نکال لیجاتے ہین انت کو دیوتون کے دیکھتے بلرام جی نے سب اسُر دل یون کاٹ ڈالا
کہ جیون کسان کھیت کاٹ ڈالے آگے جراسندھ سسپال سمیت ل کتنے کٹی ایک گھایل سنگ لیے بھاگ کے ایک ٹھور
کھڑے رہے تہان سسپال نے بہت اچھتا پچھتا سر جھکاے جراسندھ سے کہا کہ اب تو اجس پا کے کل کو کلنک لگا
سنسار مین جینا اوچت نہین اس سے جو آپ آگیا دیں تو مین جا لڑ مرون چھپانی ناتر ہون کرہون بن باس
لیون جوگ چھاڑون سب آس گئی آن پت اب کیون جی جب رکمنی اجس کیون لیجیے۔
اتنی بات سن جراسندھ بولا کہ مہاراج آپ گیان وان ہین باتون مین تمہین کیا سمجھاون جو گیانی
پرکھ ہین سو ہوئی بات کا سوچ نہین کرتے کیونکہ بھلے برے کا کرتا اور ہی ہے منکھ کا کچھ بس
نہین یہ پربس پرادھین ہے جیسے کاٹھ کی پتلی کو نٹوا جیون نچاتا ہے تیون ناچتی ہے ایسے ہی منکھ
کرتا کے بس ہے وہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اس سے سکھ دکھ مین ہرکھ شوک نہ کیجیے سب سپنا سا
جان لیجیے مین تئیس تئیس چھوہنی لے ستر اپر ستر بیر چڑھ گیا اور اسی کرشن نے ستر بیر سب دل ہنا
مین نے کچھ سوچ نہ کیا اور اٹھارہ وین بیر جب اسکا دل مار اتب کچھ ہرکھ بھی نہ کیا یہ بھاگ کر پہاڑ پر جا
چڑھا مین نے لے جلا دیا پھر کہہ یا سمجھے یہ کیونکہ جیا اسکی گت کچھ جانی نہیں جاتی
اتنا کہہ پھر جراسندھ بولا کہ مہاراج اب اوچت یہی ہے کہ اس سمے کو ٹال دیجیے کہا ہے کہ اپنا بھلا جب ہی تو بھیجیے

ہو رہتا ہے جیسے ہمیں ہوا کہ سترہ بیر بار اٹھارہویں بار جیتے اس سے جمیں اپنی کسل ہوئے سو سمجھیا ور ہٹھ چھوڑ دیجیے۔

مہاراج جب جراسندھ نے ایسے سمجھائے کہ تب اوسے کچھ دھیرج ہوا اور جتنے جودھا گھایل بچے تھے تنکو ساتھ لے اچھتاتے پچھتاتے جراسندھ کے ساتھ ہولیا یہ تو یہاں سے یون ہار کر چلے اور جہان سسپال کا گھر تھا تہان کی بات سنو کہ سسپال کی ماتر کا انگن سچار جیون منگلاچار کرنے لگی تیون منگل چھینک ہوئی اور داہنی آنکھ اوسکی پھڑکنے لگی یہ اسگن دیکھ اوسکا ماتھا ٹھنکا کہ اس بیچ کسی نے آئے کہا کہ تمہارے پتر کی سب سینا کٹ گئی اور دلہن بھی نہ ملی اب وہ اپنے سہاگ اپنا جی لیے آتا ہے اتنی بات کے سنتے ہی سسپال کی ماتا اتِ چنتا کر بیاکل ہو رہی۔

آگے سسپال اور جراسندھ کا بھاگنا سن رکم اتِ کرودھ کر اپنی سبھا میں آن بیٹھا اور سبکو سنا کے کہنے لگا کہ کرشن میرے ہاتھ سے بچکر کہاں جا سکتا ہے ابھیں جائے اوسے مار رکمنی کو لے آؤں تو میرا نام رکم نہیں تو پھر کنڈن پور میں نہ آؤں۔

مہاراج ایسی ٹھان کر رکم ایک اچھوہنی دل لے سری کرشن چند سے لڑنے کو چڑھ دوڑا اور جادون کا دل جا گھیرا اوس کال اوسنے لوگوں سے کہا کہ تم تو آگے جائے جادون کو مارو اور میں کرشن کو جائے جیتا پکڑ لاتا ہوں اتنی بات کے سنتے ہی اوسکے ساتھی جدبنسیوں سے یدھ کرنے لگے اور وہ رتھ بڑھائے سری کرشن چند کے نکٹ جائے للکار کے بولا کہ ارے کپٹی گنوار تو کیا جانے راج بیوہار جیسے تو نے بالک پن میں دودھ دہی کی چوری کری تیسے تو نے یہاں بھی آئے سندری ہری چوپائی مرجاسی ہم نہیں اہیر ۔ ایسے کہکر لینے [illegible] کھینچ دھنکھ سر چھوڑے تین ۔ اون باتوں کو آتے دیکھ سری کرشن چند نے بیچ ہی کاٹ پھر رکم نے اور بان چلائے پر پربھو نے وسے بھی کاٹ گرائے اور اپنا دھنکھ سنبھال کئی ایک بان ایسے مارے کہ رتھ کے گھوڑوں سمیت سارتھی اوڑ گیا اور دھنکھ اوسکے ہاتھ سے کٹ نیچے گرا پھر جتنے بان اوسنے مارے ہرنے کاٹ کاٹ گرا دیے تب تو وہ اتِ جھنجھلائے پھری کھانڈا اور ڈھال لے رتھ سے کود سری کرشن چند سے لپکا اور یون جھپٹا کہ جیسے باولا گیدڑ گج پر آوے یا جیسے پتنگ دیپک پر [illegible] جاتے ہی ہر کے رتھ [illegible]

[illegible] چوپائی [illegible]

پھی پت لو پا در ہاے ؛ تم جو لیشر آ و انت ؛ بھکت ہیت پر گٹے بھگونت ؛ یہ جر کہا تمھین بہاپے ؛ دینہیا ل کرپا ل گھانے ؛

اتنا کہہ پھر بولی کہ سادھو جڑ اور بالک کا اپرادھ من میں نہین لاتے جیسے کہ سگھہ کتے کے بھوکنے پر دھیان نہین کرتا اور جو تم اسے مار وگے تو کیا ہوگا میرے پتا کو سنوک یہ کرنا تمھین نہین ہے جو کی جس ٹھور تمہارے چرن پڑتے ہین تہان کے سب پرانی آنند کرتے ہین یہ بڑی اشچرج کی بات ہے کہ تمسا سگا ہوے ساجہ بھیکمک پتر کا دکھہ پاوے ۔

مہاراج ایسی کہہ ایک بار تو رکمنی جی یون بولین کہ مہاراج تمنے اپنے سمبندھی سے بھلا ہت کیا جو پکڑ باندھا اور کھڑک ہاتھہ مین لے مارنیکو اوپیت ہوئے پھر آت بیاکل ہو تھرتھرائے انکھین ڈبڈبائے بسور بسور کو بیپار یا نوان پڑ کہنے لگی جو پاپی نندہ بھیکمہ پر بھو ہو کو دیو ؛ آنو جس تم جگ مین لیو ؛ ۔

اتنی بات کے سننے سے اور رکمی جی کی اور دیکھنے سے سری کرشن جی کا سب کوپ شانت ہوا پر اونھون نے اوسے جیو سے تو نہ مارا پر سارتھی کو سین کری او سنے جھٹ اوسکی پگڑی اوتار مشکیان چڑھاے سو جھہ داڑھی اور سر موند سات چوٹی رکھہ رتھہ سے باندھ لیا ۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج رکم کی تو سری کرشن جی نے یہان یہ گت کی اور بلدیو وہان سب اسرن کو مار بھگاے کر بھائی کے ملنے کو ایسے چلے کہ جیسے سویت گج کمل دہ مین کملون کو توڑ کھاے اکلاے بھرا کے بھاگتا ہووے ۔

تداں گتی ایک بیر مین پر بھو کے پاس جاے پہونچے اور رکم کو باندھا دیکھہ سری کرشن جی سے آت جھنجھلا کے بولے کہ تمنے یہ کیا کام کیا جو سالے کو پکڑ باندھا تمہاری کٹیو نہین جاتی جو پاپی باندھیو پاہ کری ؛ بد ہو تھوڑی ؛ یہ تم کرشن سگائی توڑی ؛ اور جدکل کو لیک لگائی ؛ اب ہم سو جن کو کرے سگائی ؛ جس یہ ہے یہ بند ہو کرنیکو آپ کے سنمکھہ آیا تب تمنے اسے سمجھاے بوجھاے کے اولٹا کیون نہ پھیر دیا ۔

مہاراج ایسے کہہ بلدیو جی نے رکم کو تو کھول سمجھاے بوجھا کے آپنے شسٹاچار کر بداکیا پھر ہاتھہ جوڑ [illegible] کر رکمنی جی سے کہنے لگے کہ اے سندری تیرا بھائی [illegible] ہو گیا [illegible]

[illegible] کچھہ دوش نہین [illegible] یہ جو تیرے بھائی کا [illegible] رتی کا [illegible]

کو دشمن تریا کے کاج کرتے ہین پر سیر جدھ سماج اس بات کا م نرامت مانو سیر اکیا سچ ہی جانو ہا جیت
بھی اسکے ساتھ ہی لگی ہے اور یہ سنسار دکھ کا سمدر ہے یہاں آئے سکھ کہان پر سکھ مایا کے بس ہو
دکھ سکھ بھلا برا ہار جیت سنجوگ بجوگ من ہی من سے مان لیتے ہین پر ہمین ہرکھ سوگ جی کو نہیں ہوتا
تم اپنے بھائی کے بدروپ ہونے کی چنتا مت کرو کیونکہ گیانی لوگ جیو امر دیہہ کا ناس کہتے ہین اس سے
دیہہ کی پت گئی کچھ جیو کی نہین وہ بات سن سندری سمجھ کے کیے جیٹھ کی لاج سے مین ماہنہ پیا کو کت ہاتھ
رتھہ میں راج چوپائی گھونگھٹ اوٹ مدن کی کرے مدھر بچن ہرسون اوچرے سنکھ تھاٹھ
ہین ملداؤ چہ ابوکنت رتھہ گیت

اتنی بات سری رکمنی جی کے مکھ سے نکلتے ہی یدنت سری کرشن جی نے رتھ دوارکا کی اور ہانکا اودھر
رکم اپنے لوگوں مین جائے اتّ چنتا کر کہنے لگا کہ مین کندن پور سے پرن کرکے آیا تھا کہ ابھی جائے کرشن بلرام کو
سب جدبنسیون سمیت مار کرکے آونگا سو سرا پرن پورا نہ ہوا اور الٹی اپنی پت کھوئی اب جیتا نہ بچونگا
اس دیس اور گرہست آسرم کو چھوڑ کر اگنی ہوکر بن جا رہونگا۔
جب رکم نے ایسے کہا تب اوسکے لوگوں میں سے کوئی بولا کہ مہاراج تم بڑے بیر ہو اور مہا پرتاپی تمھاری
ہاتھ سے جو دشمن بچ گئے تو اوسکے دن اچھے تھے اپنی پرالبدھ کے بل سے نکل گئے ہین تو کیسے سمجھو
کسے جیتنا بچ سکتا ہے آپ سیانے ہو ایسی بات کیون بچارتے ہن کبھین ہار ہوتی ہے کبھی جیت یہ
سورمون کا دھرم ہے کہ سامنے سے نہین چھوڑتے جو یہ آج بچگیا تو پھر مارین گے۔
مہاراج جب اوسے رکم کو یون سمجھایا تب وہ یہ کہنے لگا کہ سنو چوپائی ہاریوں اونسے اورپت گئی
سیرے سوالت لیا بیچی جیتم نہون کندن پور جاؤن پر بن اوریہی گانون بساؤن یون کہہ اون
اک نگر بسایو باست دارا دھن تہاں منگایو تاکو دھریو بھوج کٹ نام ایسے رکم بسایو گرام
مہاراج اودھر تو رکم راجہ بھیشمک سے بیر کر وہان رہا اور ادھر سری کرشن بلدیو چلے چلے دوارکا کو
نکٹ آپہونچے چوپائی اوڑی رین اکاس جو چھائی تب مین پورباسی سمدھ پائی دوڑے اوٹ ہو
جانا تبھین سب گھر نا سے سو سجا بتی ہو لوک کی نگری کون سے جاتے اوس کال گھر گھر منگلا چار
ہورہے ہو دوار دوار سپاہی کے کلس گرتے کنچن کلس جل بھرے دھوجاپتاکا پہرائے بہت تورن
بنوائے سب بہین بچن بجنا پھر ایک بات بات چوہٹے مین ہوکسی دیکے لیے ناریوں کے جھنڈ کے

کھڑے ہوتے اور راجہ اوگرسین بھی سب جدبنسیون سمیت باجے گاجے سے آگے جاے بہت سبھانت کر بلرام سکھہ دھام اور سری کرشن چندر آنند کند کو نگر مین لے آئے اوس سمے کے بناو کی چھب کچھہ برنی نہین جاتی کیا استری کیا پرکھہ سب ہی کے من مین آنند چھاے رہا تھا پربھو کے پاس آے آے سنت بھیٹ دے دے پھیٹتے تھے اور ناریان اپنے اپنے دواروں ماڑون چوپارون کوٹھون پر سے منگلی گیت گاے گاے آرتی اوتار اوتار کے پھول برساوتی تھین اور سری کرشن بلدیو جی جتھا جوگ سبکا آدر مان کرتے جاتے تھے مہاراج اسی ریت سے چلے چلے راج مندر مین جا براجے کچھہ دن پیچھے ایکدن سری کرشن راج سبھا مین گئے جہان راجہ اوگرسین سورسین بسدیو آدک سب بڑے بڑے جدبنسی بیٹھے تھے پرنام کر انھون نے اونکے آگے کہا کہ مہاراج جدھو جیت جو کوئی سندری لاتا ہے وہی راچھسی بیاہ کہاتا ہے۔

اتنی بات کے سنتے ہی سورسین جی نے پروہت بلاے سمجھاے کے کہا کہ تم سری کرشن کے بیاہ کا دن ٹھہراو اونھنے جیوتش سے گن کے سبھہ مہینا دن بار نچھتر دیکھہ او تم چندرمان سورج بچار بیاہ کا دن ٹھہرایا تب راجہ اوگرسین نے اپنے منتریون کو یہ آگیا دی کہ تم بیاہ کے سب سامان اکٹھے کرو اور آپ چٹھیان لکھہ پانڈو کورو آدسب دیش دیش کے راجون کے بلانے کو براہمن کے ہاتھہ بھجوا دئے مہاراج چٹھی پاتے ہی سب راجہ براہمن ہو ہو اونٹہہ دھاے تنتون کے ساتھہ براہمن پنڈت بھاٹ بھکھاری بھی سب آئے اور یہ سماچار سن راجہ بھیکھمک نے بھی بہت استر شستر جڑاو آبھوکھن اور رتھہ ہاتھی گھوڑے داس داسیون کے ڈولے ایک براہمن کو دیکے کنیا دان کا سنکلپ من ہی من لے آت بنتی کر دوارکا کو بھیجدیا اودھر سے تو دیس دیس کے نریس آئے اور ادھر سے راجہ بھیکھمک کا پٹھایا وہ براہمن بھی سب سامان لے آیا اوس سمے کی سوبھا دوارکا پوری کی کچھہ برنی نہین جاتی آگے بیاہ کا دن آیا تو سب ریت بھانت کر کر کنیا کو منڈپے کے نیچے لے جا بٹھایا اور سب بڑے بڑے جدبنسی بھی آ بیٹھے اوس سمیا چوپائی پنڈت تہان بید او چرین ٭ رکمن سنگ ہر بھانور پھیرین ٭ ڈھول دمامے بھیر بجاوین ٭ ہرکھن دیو پشپ برکھاوین ٭ سدھہ ساددھ چارن گندھرب ٭ انترچھ بھئی دیکھین سب ٭ چڑھے بمان ٹھکرے سرناوین ٭ دیو بدھو سب منگل گاوین ٭ ہاتھہ بھیو پربھو بیاہ کی ٭ بام انگ رکمن بٹھاری ٭ جیوری گانٹھہ بتا پھیریو ٭ گل ویچا کی پوجن کیو ٭ چھوٹ

کنگن ہر سندری وہ کھیلت ہو وہ دھا بھاتی کری وات آمد رچیو جگہ ہیں وہ نرکھہ ہرکھہ سب دیں
اسیس وہ ہر رکمن جوری چیرجیو وہ جبکو جرت سدھ ہارس ہیو وہ دیکھو واں ہر جو آتے وہ ناگر بھنی
مین بہرائے باجے ترپ دینیں ڈیس کے آتے وہ دیکھو مد لیسے ہیو پنچائے وہ
اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج جو جن ہر رکمنی کا چرتر پڑہتے سنتے گا اور پڑہش سکے سمرن کریگا
سو بھکت مکت جس پاویگا اور جو پھل ہوتا ہے اسمیدہ جگ اور گودان اور گنگا اشنان اور پریاگ
تیرتھ کرنے سے سو پھل ملتا ہے ہری کی کتھا کہنے سنے سے ۔

ادھیاۓ چھپن سمبرت کے بدھ کے برن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایک دن سری مہادیو جی کیلاس پر اپنے دھیان مین بیٹھے تھے کہ [illegible]
ایکا ایکی کامدیو نے آستایا تو سری ساد ہ کھل گئی تب بچارنے لگے کہ سہج سبت رت رچی ہریت پر [illegible]
اسکا اہنکار جان کام کو بسم کر ڈالا دو ہا کامدیو جب تیو دہیو [illegible] رت دھرت نہ دھیر دھریت
بن رت تلپھت کھڑی بہبل بکل [illegible] چوپائی کام ناراٗن لوٹت پھرے وکست کنت کہ جہت
بھج بھرے وہ پیا بن تیا وکسٹ [illegible] لوٹے شیو کریا ندھان وہ
کر بہ رت تو جیتا ست کرے [illegible] ہوسکو پایے گا اور جس بھانت تجھے ملیگا سو سن میں
کہتا ہون کہ پہلے تو وہ سری کرشن چند کے گھر جنم لیگا اور اسکا نام پردمن ہوگا پیچھے اوس سے
سمبر لیجاے سمدر مین بہا دیگا پھر وہ متس کے پیٹ مین ہو سمبر ہی کی رسوئی مین آویگا تو وہین جا لیگی
رہ جب وہ آوے تب اوسے لے پالیو وہ سمبر کو مار تجھے ساتھ لے دوارکا میں جائے [illegible]
بیے گا مہاراج چوپائی جب مہیس یون رت بھاکی وہ تب [illegible] گھر آئی وہ سمبر کے [illegible]
رہے وہ سندر [illegible] کو [illegible] وہ
اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اودھر رت تو پیہ کے ملنے کی آس کر یون رہنے لگی اور ادھر رکمنی جی
کو گربہ رہا [illegible] مہینے مین [illegible] لڑکا ہوا [illegible] سمبر [illegible] آنے لگن سادھ [illegible]
سے کہا کہ [illegible] بالک کے جنم گرہ دیکھ [illegible] بچار مین یہ آتا ہے کہ [illegible] سری کرشن
چند جی [illegible] بالک [illegible] جل [illegible] استری [illegible] ملیگا [illegible]
[illegible] لے اور [illegible] جی [illegible] بھانت [illegible]

جاسے سمجھاسے سمبر سے اوسی سمے کہا کہ تو کس نیند مین سوتا ہے تجھے چیت ہی کہ نہین وہ بولا کیا انھون نے
کہا کہ تیرا بیری کام کا اوتار پردمن نام سری کرشن چندر کے گھر مین جنم لے چکا۔
مہاراج ناردجی تو یون سمبر کو چتا سے چلے گئے اور سمبر نے سوچ بچار کر من ہی من مین یہ بچار ٹھہرایا کہ یون
روپ ہو وہان جاسے اوسے ہرلاؤن اور سمدر مین بہاؤن تو میرے من کی چنتا مٹے اور ترجیے ہو مہان
یہ بچار سمبر وہان سے اوٹھ الکھ روپ ہو چلا چلا سری کرشن کے مندر مین آیا جہان رکمنی جی ستوریہ مین
ہاتھ سے وہ بالک چھاتی سے لگائے مالک کو دودھ پلاتی تھین وہان جاسے گھات لگاسے چپ چاپ کھڑا
ہو رہا جیون بالک پر سے رکمنی جی کا ہاتھ الگ ہوا تیون اسنے اپنی مایا پھیلاسے اوسے اوٹھاسے یون لے آیا
کہ جتنی استریان وہان بیٹھین تھین اونمین سے کسی نے ندیکھا اور یہ جانا کہ کون کس روپ سے کیون آکر اوٹھا لیگیا
بالک کو آگے ندیکھ رکمنی جی اتی گھبرائین اور رونے لگین اونکے رونے کا شبد سن سب جدبنسی کیا استری
کیا پرکھ گھبرا سے انیک پرکار کی باتین کہہ کہہ چنتا کرنے لگے۔
اسی بیچ ناردجی نے آسے سبکو سمجھاسے کے کہا کہ تم بالک کے جانیکا کچھ سوچ مت کرو کیونکہ اوسے کسی بات کا
ڈر نہین وہ کہیں جاسے پر اوسے کال نہین بیاپیگا اور بالاپن بتا کر ایک سندری ساتھ لیے تمہیں آ ملیگا۔
مہاراج جب ایسے نارد مُن سب جدبنسیونکو بھید بتاسے سمجھاسے کے بدا ہوئے تب وہ بھی سوچ سمجھ سنتوکھ
کر رہے اب آگے کتھا سنیے کہ سمبر جو پردمن کو لیگیا تھا سو اوسنے اونھین سمدر مین ڈالدیا وہان ایک
مچھلی نے نگل لیا اوس مچھلی کو ایک اور بڑی مچھلی نے نگل لیا اسمین ایک مچھلی والے نے سمدر مین جاسے
جو جال پھینکا تو وہ مین جال مین آئی وہ دھیمر جال کھینچ اوس مچھ کو دیکھ اتی پرسن ہوا اپنے گھر لے آیا اور وہ
مچھلی اوسنے جا راجہ سمبر کو بھینٹ دی راجہ نے لے اپنے باگ بھون مین بھیجدی رسوئی مین کدلے والے نے
جیون اوس مچھلی کو چیرا تیون اوسمین سے ایک اور مچھلی نکلی اوسکا پیٹ پھاڑا تو ایک لڑکا سیام برن
آت سندر اوسمین سے نکلا اوسنے دیکھتے ہی اتی اشچرج کیا اور وہ لڑکا جاسے رت کو دیا اوسنے مہا پرسن ہو
لے لیا یہ بات سمبر نے سنی تو رت کو بلاسے کے کہا کہ اس لڑکے کو بھلی بھانت سے جتن کر پال اتنی بات راجہ کی سن
رت اوس لڑکے کو لے نج مندر مین آئی ہوس کال ناردجی نے جاسے رت سے کہا کہ جسے پالتی اب تو یہ پال جیسے
لاسے یہ تو ہے پردمن پرگٹو آسے یہ سمبر مار تو ہے لیجیے یہ بالاپن یا ہو رہتیے ہے اتنا بھید بتاسے
ناردجی تو چلے گئے اور رت اتی ہت سے چیت لگاسے پالنے لگی جیون جیون وہ بالک بڑھتا تھا تیون

تیون رت کو پت کے ملنے کا چاہ ہوتا تھا کبھین وہ روپ وسکا دیکھہ پریم کر ہیئے سے لگاتی تھی کبھین درگ مکھہ کپول چوم آپ ہی ہبس اوسکے گلے لگتی تھی اور یون کہتی تھی چوپائی ایسو پربھو سنجوگ بنا یو ۰ پچھری ناتھہ کہت مین پایو ٭ دوہا پریم سہیت بپہ لیاے کے ہت سے پیاوت ناہ ٭ ہلراوت گن گای کے کہت کہت جیت جاہ ٭ آگے جب پردمن جی پانچ برس کے ہوے تب رت انیک انیک بھانت کے ابھوکھن پہراے پہراے اپنے من کا سادہ پورا کرنے لگی اور نینون کو سکھہ دینے لگی اوس کال وہ بالک حیون رت کا انچل پکڑ ماے ماے کہنے لگا تیون وہ ہنس کر بولی کہ ہے کنت تم یہ کیا کہتے ہو مین تمھاری نار تم دیکھو اپنے ہیئے بچار مجھے پاربتی جی نے یہ کہا تھا کہ تو سمبر کے گھر جاے رہ تیرا کنت سری کرشن چند کے گھر مین جنم لیگا سو مچھلی کے پیٹ مین ہو تیرے پاس آویگا اور نارد جی بھی کہ گئے تھے کہ تو آو داس ہت ہو تیرا سوامی تجھے آے ملتا ہے تبھین سے تمھارے ملنے کی آس کیے یہان باس کر رہی ہون تمھارے آنے سے میری آس پوری ہوئی ۔

ایسے کہ رت نے پھر پت کو دھنکھہ بدیا سب پڑھائی جب وہ دھنکھہ بدیا مین نپن ہوا تب ایکدن رت نے پت سے کہا کہ سوامی یہان رہنا اوچت نہین کہ تمھاری ماتا سری رکمنی جی ایسے تم بن دکھہ پاتی ہین جیسے بچھہ بن گاے اس سے اب اوچت یہی ہے کہ اسر سمبر کو مار مجھے سنگ لے دوارکا مین چل ماتا پتا کا درشن کیجیے اور اونھین سکھہ دیجیے جو آپ کے دیکھنے کی لالسا کیے ہوے ہین ۔

سری شکدیو جی یہ پرسنگ سناے راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج اسی ریت سے رت کی باتین سنتے سنتے پردمن جی جب سیانے ہوئے تو ایکدن کھیلتے کھیلتے راجہ سمبر کے پاس گئے وہ انھین دیکھتے ہی اپنے لڑکے کی سمان جان لاڈ کر بولا کہ اس بالک کو مین نے اپنا لڑکا کر پالا ہے اتنی بات کے سنتے ہی پردمن جی نے آت کرودھ کر کہا کہ مین بالک ہون بیری تیرا اب تو لڑکر دیکھہ بل میرا یون سناے کھمبھ ٹھونک سنمکھہ ہوا تب ہنس کے کہنے لگا کہ بھائی یہ میرے لیے دوسرا پردمن کہان سے آیا کیا دودھ پلا مین نے سرپ بڑھایا جو ایسی بات کرتا ہے اتنا کہہ پھر بولا کہ ارے بیٹا یہ تو کیا کہتا ہے بن کا تجھے جم دوت آئے ہین لین مہاراج اتنی بات سمبر کے مکھہ سے نکلتے ہی وہ بولا کہ پردمن میرا ہے نام مجھسے آج تو کر سنگرام تو نے تو مجھے ساگر مین بہایا پر مین اب [illegible] بھلنے سمیپ آیا تہ نے اپنے گھر دپاتا کال چڑھایا اب کون کسکا بیٹا اور کون کسکا باپ

دوہا [illegible] سرپ کی [illegible]

[illegible] سمبر [illegible] کرودھ کر گدا اوٹھا [illegible]

بالا کہ دیکھوں اب تجھے کال سے کون بچاتا ہے اتنا کہہ جیون اوسنے دھیٹ کر گدا اوٹھالی تیون پردمن جی نے
[illegible] ہی کاٹ گرائی پھر اوسنے رسا [illegible] کر اگنی بان چلائے انھون نے جل بان چھوڑ بجھا دیے تب تو شمبر نے مایا کر
[illegible] آیا وہ اوسکے پاس تھے سب کیے اور انھون نے کاٹ کاٹ گرا دیے جب کوئی آیدہ اوسکے پاس نہ رہا تب
آیدہ کر دہاے پردمن جی جا سے لپٹے اور دونوں سے مل جدہ ہونے لگا کتنی دیر پیچھے یہ اوسے اکاس کو
لے اوڑے وہاں جا کے کھرگ سے او [illegible] کا سر کاٹ گرا دیا اور پھر آ استرول بدھ کیا۔

جب شمبر کو مارا تب رتی نے سکھ پایا اور اوسی سمے ایک بمان سرگ سے آیا اوسپر رتی اور پتی دونوں چڑھ
[illegible] او ایسے دوارکا کو چلے کہ جیسے بجلی سمیت سندر گھٹا جاتا ہو اور چلے چلے وہاں پہونچے کہ جہاں کنچن کے
مندر سندر سمیرو سے جگمگا رہے تھے یہاں سے اوتر دونون اچانک رنواس میں گئے انھیں دیکھ سب سندری چونک
اوٹھیں اور یون سمجھیں کہ سری کرشن ایک سندری ناری سنگ لے آئے ہیں جسکے نہیں یہ بھید کسی نے جانا
کہ پردمن ہیں یا کرشن ہی کرشن کہتی تھیں اسمین جب پردمن جی نے کہا کہ ہمارے ماتا پتا کہاں ہیں تب
رکمنی جی سکھیوں سے کہنے لگیں کہ ہے سکھی یہ ہر روپ تمہارا کون ہے وہ بولیں کہ ہماری سمجھ میں تو یہ آتا ہے کہ ہونہو
یہ سری کرشن ہی کا پتر ہے اتنی بات سنتے ہی رکمنی جی کی چھاتی سے دودھ کی دھار نکلی اور بائیں بانہہ
پھڑکنے لگی اور ملنے کو من گھبرایا پر بن پتی کی آگیا مل نہ سکیں اوس کال وہیں نارد جی نے آ سب بھید کہا کہ
سب کے من کا سندیہ مٹا دیا تب تو رکمنی جی نے دوڑ کر بیٹے کا سر چوم چھاتی سے لگا لیا اور بہت بھانت سے
[illegible] کر کے سکھ پایا اوس سمے کیا استری کیا پرش سب جدونسیوں نے آ منگلاچار کر آنند کیا گھر گھر بدھائی
آنے لگی اور ساری دوارکا پوری میں سکھ چھا گیا۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج ایسے پردمن جی نے جنم لے بالک پن لڑکپن
بتا سمبر کو مار رتی کو لے دوارکا پوری میں آئے تب گھر گھر آنند منگل ہوے اور بدھائے۔

اودھیاے ستاونواں جاموتی اور ست بھاما کے بیاہ کے برنن میں

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ستراجت نے پہلے تو سری کرشن چند کو منی کی چوری لگائی پیچھے جھوٹھ
سمجھ لجت ہو اپنی کنیا ست بھاما ہر کو بیاہ دی یہ سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو جی سے پوچھا کہ کرپا ندھان
ستراجت کون تھا اور منی اوسنے کہاں پائی اور کیسی ہر کو [illegible] جھوٹھ سمجھ کنیا بیاہی
یہ تم مجھے سمجھا کر کہو۔

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج سنیئے مین سب سمجھا کر کہتا ہون کہ ستراجت ایک جادو تھا تسنے بہت دن تک سورج کی ات کٹھن تپسیا کی تب سورج دیوتا نے پرسن ہو اوسے نکٹ بلا کے من دیکر کہا کہ جس تک ہے اسکا نام سنکھ سمپت کا ہے اسمین لسرام سے سدا ان مانیوا ور بل تیج مین میرے سمان جانیو جوتو اسے جپ تپ سم برت کر دیا دیگا تو اس سے منہ مانگا پھل پاویگا سس دیس نگر گھر مین یہ جاویگا تھان دکھ درد کال کبھیں نا ویگا سدا ان سکال ہوگا اور ردہ سدہ بھی رہیگی۔

مہاراج ایسے کہہ سورج دیوتا نے ستراجت کو بدا کیا وہ من لے اپنے گھر آیا آگے پراب ہی اوٹھ اشنان کر سندھیا ترپن سے نشچنت ہو نت چندن اچھت پشپ دھوپ دیپ میبد سہت من کی پوجا کیا کرے اور اوس من سے جو آٹھ بھار سونا نکلے سو لے پرسن رہے ایکدن پوجا کرتے کرتے ستراجت نے من کی سوبھا اور کانت دیکھ من مین بچارا کہ یہ من سری کرشن چندر کو دکھلائیے تو بھلا ہے۔

یون بچار من کنٹھ مین باندہ ستراجت جدبنسیون کی سبھا کو چلا من کا پرکاش دور سے دیکھ سب جدبنسی کھڑے ہو سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ مہاراج تمہارے درشن کی ابھلاکھا کیے سورج چلا آتا ہے تمکو برہما رودر اندر آدسب دیوتا دھاتے ہین اور آٹھ پہر تمہارا دھیان دھر جس گاتے ہین تم ہو آدپرکھ اناسی تمہین نت سیوتی ہے کملا بھئی داسی تم ہو سب دیون کے دیو کوئی نہین جانتا ہے تمہارا بھیو تمہارے گن اور چرتر ہین اپار کیون بربھو چھپوگے آے سنسار۔

مہاراج جب ستراجت کو آتے دیکھ سب جدبنسی یون کہنے لگے تب ہر بولے کہ یہ سورج نہین ستراجت جادو ہے اسنے سورج کی تپسیا کر ایک من پائی ہے اوسکا پرکاش سورج کے سمان ہے وہی من باندھ وہ چلا آتا ہے مہاراج اتنی بات جب تک سری کرشن کہین تب تک وہ سبھا مین آبیٹھا جہان جادو چوپڑ سار پانسے کھیل رہے تھے من کی کانت دیکھ سبکا من موہت ہوا اور سری کرشن چندر بھی دیکھنے رہے تب ستراجت کچھ سمجھ اوس سے بدا ہو اپنے گھر کو گیا اور وہ من گلے مین باندہ نت آوے ایک دن سب جدبنسیون نے ہر سے کہا کہ مہاراج ستراجت سے من لے راجا اوگرسین کو دیجیے اور جگ مین جس لیجیے یہ من اسے نہین پھبتی راجہ ہی کے جوگ ہے۔

اس بات کے سنتے ہی سری کرشن جی نے ہنستے ہنستے ستراجت سے کہا کہ یہ من راجہ جی کو دو اور سنسار مین بڑائی لو دینے کا نام سنتے ہی وہ پرنام کر وہان سے چپ چاپ اوٹھ سوچ بچار کرتا اپنے بھائی

کے پاس جا بولا کہ آج سری کرشن نے مجھ سے منی مانگی اور میں نے نہ دی اتنی بات جیوں ستراجت کے منھ سے
نکلی تیوں کرودھ کر اوسکے بھائی پرسین نے وہ منی اپنے گلے میں باندھ لی شستر لگائے اور گھوڑے پر چڑھ شکار کو نکلا
اور مہابن میں جائے دھنک ٹنکار لیے ساوج چیتل پاڑھے اور مرگ مارنے لگا اسمیں ایک ہرن جو اوسکے آگے سے
جھپٹا تو اوسنے بھی جھنجھلا کر اوسکے پیچھے گھوڑا دپٹایا اور چلا چلا اکیلا وہاں پہونچا کہ جہاں جگ جگ کی ایک بڑی
اندھیری گوپھا تھی اوسمیں سے ایک سنگھ ورگ اور گھوڑے کی آہٹ پائے نکلا وہ ان تینوں کو مار منی لے پھر اوس
گوپھا میں جا گھسا منی کے جاتے ہی اوس اندھیری گوپھا میں ایسا پرکاش ہوا کہ پاتال تک چاندنا گیا وہاں
جاموونت نام ایک ریچھ جو سری رام چندر کے ساتھ رام اوتار میں تھا سو تریتا جگ سے وہاں کٹمب سمیت
رہتا تھا وہ گوپھا میں اوجالا دیکھ اوٹھ دھایا اور چلا چلا سنگھ کے پاس آیا پھر وہ سنگھ کو مار منی لے اپنی استری
کے پاس گیا اوسنے منی لے اپنی بیٹی کے پالنے میں باندھی وہ اوسے دیکھ نت نت ہنس ہنس کھیلا کرے اور
سارے استھان میں آٹھو پہر پرکاش رہے۔

اتنی کتھا کہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج منی یوں گئی اور پرسین کی یہ گت بھئی تب پرسین کے ساتھ جو لوگ
گئے تھے تنھوں نے ستراجت سے کہا کہ مہاراج چوپائی ہمکو تیاگ اکیلو دھایو۔ جہاں گیو تہاں کھوج نہ لیو
گت نہیں ڈھونڈھ سب آئے۔ کون پرسین نہ بن میں پائے۔

اتنی بات کے سنتے ہی ستراجت کھانا پینا چھوڑ اوداس چنتا کر من ہی من کہنے لگا کہ یہ کام کرشن کا ہے
جو میرے بھائی کو منی کے لیے مار منی لے گھر میں بیٹھا ہے پہلے مجھ سے مانگتا تھا میں نے نہ دیا اب اوسنے یوں لیا
ایسے وہ جی ہی جی میں کہے اور رات دن مہا چنتا میں رہے ایکدن وہ رات کے سمے تن چھین من ملین استری
کے پاس اداس بیٹھا من ہی من کچھ سوچ بچار کرتا تھا کہ اوسکی ناری نے کہا چوپائی کہا کنت من
سوچت رہو۔ موسوں بھید آپنو کہو۔

ستراجت بولا کہ استری سے کٹھن بات کا بھید کہنا اوچت نہیں کیونکہ اسکے پیٹ میں بات نہیں رہتی جو
گھر میں سنتی ہی سو باہر پرکاش کر دیتی ہے یہ ہے اگیان اسے بھلے برے کا نہیں ہے گیان۔

اتنی بات کے سنتے ہی ستراجت کی استری جھنجھلا کر بولی کہ میں نے کب کوئی بات گھر میں سن باہر کہی ہے
تم جو کہتے ہو تو کیا سب ناری ایک سمان ہوتی ہیں [illegible]
[illegible] آپ پالی [illegible] ستراجت بولا کہ [illegible]

تو بھگوان جانے پر میرے من مین ایک بات آئی ہے سو مین تیرے آگے کہتا ہون پر تو کسی کے سامنے مت کہیو اسکی استری بولی کہ اچھا مین نہ کہونگی -
ستراجت کہنے لگا کہ ایک دن سری کرشن نے مجھسے من مانگی اور مین نے ندی اس سے میری جہین آتا ہے کہ اوسی نے میرے بھائی کو بن مین جاکے مارا اور من لی یہ اوسیکا کام ہے دوسرے کی سامرتھ نہین جو ایسا کام کرے اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بات کے سنتے ہی اوسے رات بھر نیند نہ آئی اور جیون تیون کر رات گنوائی بھور ہوتے ہی اوسنے جا اپنی سکھی سہیلی داسی سے کہا کہ سری کرشن جی نے پرسین کو مارا اور من لیا یہ بات رات مین نے اپنے کنت کے مکھ سے سنی ہے پر تم کسی کے آگے مت کہیو وے وہان سے تو سہی کہ چپ چاپ گھر چلی آئین اور اچرج کر ایکانت بیٹھ آپسمین چرچا کرنے لگین انت کو ایک داسی نے یہ بات سری کرشن کے رنواس مین جا سنائی یہ سنتے ہی سب کے جی مین آیا کہ جو ستراجت کی استری نے یہ بات کہی ہے تو جھوٹھہ نہ ہوگی ایسے کہہ اوداس ہو سب سری کرشن جی کو برا کہنے لگین اس بیچ کسی نے آئے سری کرشن سے بھی کہا کہ مہاراج تمھین تو پرسین کے مارنے اور من کے لینے کا کلنک لگا پر تم کیا بیٹھے کرتے ہو اوسکا کچھ اوپائے کرو اتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن جی پہلے تو گھبرائے پیچھے کچھ سمجھ وہان آئے جہان اوگرسین بسدیو بلرام بیٹھے سبھا کرتے تھے اور بولے کہ مہاراج ہمین سب لوگ یہ کلنک لگاتے ہین کہ سری کرشن نے پرسین کو مارن لی ہے اس لئے آپکی آگیا لے پرسین اور من کو ڈھونڈھنے جاتا ہون جسمین یہ اپجس چھوٹے یون کہہ سری کرشن جی وہان سے آئے لشکر ایک جدبنسیون اور پرسین کے ساتھیون کو لے بن کو چلے کچھ دور جاکے گھوڑے کے چرن چنھ دیکھتے پہنچے اونھین کو دیکھتے دیکھتے وہان جا پہنچے جہان سنگھہ نے تُرنگ سمیت پرسین کو مار کھایا تھا دونو کی لوتھہ اور سنگھہ کے پانون چنھ دیکھ سب نے جانا کہ اسے سنگھہ نے مار کھایا پر من نہ پائے سری کرشن چندر سبکو ساتھہ لیے وہان گئے جہان وہ اندھیری مہا بھیانک گپھا تھی اوسکو دوار پر دیکھتے کیا ہین کہ سنگھہ مرا پڑا ہے پر من وہان بھی نہین یہ اچرج دیکھ سب سری کرشن چندر سے کہنے لگے کہ مہاراج اس بن مین ایسا بلی جنت کہان سے آیا جو سنگھہ کو مار من لے گپھا مین پیٹھا اب اسکا کچھ اوپائے نہین جہان تک ڈھونڈھنے کا دھرم تھا وہان تک آپنے ڈھونڈھا تمھارا کلنک چھوٹا اب ناہر کو سرا پجس ہوا پھر سری کرشن جی بولے کہ چلو اس گپھا مین دیکھیں کہ ناہر کو مار من کون لیگیا وہ سب بولے

کہ مہاراج جس گوپھا کا موتھہ دیکھے ہمین ڈر لگتا ہے اوسمین دھسین کیسی پرنت ہم ایسے منتی کر کہتے ہین کہ اس مہا بھیانک گوپھا مین آپ بھی نہ جائیے اب گھر کو پدہاریے ہم سب مل نگر مین کہینگے کہ پرسین کو ارسنگھہ دمن نے کوئی جنت ایک آتے ؟ ... گوپھا مین گیا یہ سب ہم اپنی آنکھون دیکھہ آئے تب سری کرشن چندر بولے کہ میرا من بس ہی مین لگا ہے مین اکیلا گوپھا مین جاتا ہون • تم دن پیچھے آؤنگا تم دس دن تک یہان رہیو اسمین بلمب ہو تو گھر جا سندیسا کہیو ۔

مہاراج اتنی بات کہہ ہراوس بھیانک گوپھا مین پیٹھے اور چلے چلے • وہان پہونچے جہان جاموتت سوتا تھا اور اسکی استری اپنی لڑکی کو کھڑی پالنے مین جھلاتی تھی وہ پربھو کو دیکھہ بھے کھا سے پکاری اور جاموتت جگا تو دھاے ہرے جا لیٹا اور ... جب اوسکا کوئی • او بل نہ چلا تب من ہی من بچارکر کہنے لگا کہ میرے تو ماتکے ہین لچھمن رام اور اس سنسار مین بلی کون ہے جو مجھسے کرے سنگرام مہاراج جاموتت من ہی من گیان سے یون بچار پربھو کا دھیان کر چپایا ٹھاڑہو تب جوڑکے ہاتھہ بولا اورس دیو گھناتھہ انترجامی مین تم جانے ☸ لیلا دیکھت ہی پہچانے ☸ بھلی کری لیسو اوتار ☸ کریہو دور بھوم کا بھار ☸ ترتیا جگ مین ٹھاکون رہیو ☸ نارد سندیسہ تمھارو کہیو ☸ من کے کاجے یہ شبد اسہین ☸ تب ہی تو کو درشن دیہین ☸ ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ پرچھت سے کہا کہ ہے راجہ جس سمے جاموتت نے پربھو کو جان یون بکھان کیا تسی کال سری مراری بھکت ہتکاری نے جاموت کی لگن دیکھہ مگن ہو رام کا بھیکھہ کر دھنکھہ بان لے درشن دیا تب جاموت نے ساشٹانگ ڈنڈوت کر کھڑا ہو ہاتھہ جوڑ بنتا سے کہا کہ ہے کرپا سندھ دین بندہ جو آپکی اگیا پاؤن تو اپنا منورتھ کہہ سناؤن پربھو بولے اچھا کہہ تب جاموتت نے کہا کہ ہے پتت پاون دین دیال میرے چت مین یون ہے کہ یہ کنیا ن جاموتی آپکو بیاہ دون اور جگت مین جس بڑائی لون بھگوان نے کہا کہ جو تیری اچھا ہے تو ہمین بھی گرہن ہے اتنا بچن پربھو کے مکھہ سے نکلتے ہی جاموتت نے پہلے تو سری کرشن چندر کی بندن ... کر دھوپ دیپ نیویدسے پوجا کی پیچھے بید کی بدھ سے اپنی بیٹی بیاہ دی اور اوسکے دہیج مین من بھی دھر دی ۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیوجی بولے کہ ہے راجہ سری کرشن چندر آنند کند تو من سمیت جاموتی کو لے گوپھا سے چلے اب جو جادو گوپھا کے موتھہ پر بیٹھے تھے اونکی بپتا سنو کہ سری کرشن کے ساتھی کھڑے کھڑے اب تک

کتھا سنیو گو بیا کے باہر جب اوتھین اٹھائیس دن بیتے اور ہر ندآئے تب وہ وہان سے مراس ہوا ایک انیک پرکار کی چنتا کرتے اور روتے بیٹتے دوارکا مین آئے یہ سماچار پاے سب جدبنسی نیٹ گھبرائے اور سری کرشن کا نام لے لے مہا شوگ کر کر رونے بیٹھنے لگے اور سارے رنواس مین کہرام پڑ گیا ندان سب رانیان بیاکل ہو تن چھین من ملین راج مندر سے نکل روتی پیٹتی دہان آئین جہان نگر کے باہر ایک کوس پر دیبی کا مندر تھا وہان پہ جا گور کو منا ہاتھ جوڑ سر نا کہنے لگین کہ ہے دیبی تمہین نرمنی سب بھاو جانتی ہو اور تم سے جو بر مانگتے ہین سو پاتے ہین تو بھوت بھوکھ کی برتمان کی سبی بات جانتی ہے کہو کرشن چندر آنند کند کب آوینگے ۔

ماضی ۱۲ مستقبل ۱۲ حال ۱۲

مہاراج سب رانیان تو دیبی کے دوار پر دھرنا دیے یون منا رہین تھین اور اوگرسین بسدیو بلدیو آدی سب جادو مہا چنتا مین بیٹھے تھے کہ اس بیچ سری کرشن دوارکا باسی اپنا ہنستے ہنستے جاموتی کو لیے راج سبھا مین آن کھڑے ہوئے پربھو کا چندر مکھ دیکھ سب کو آنند ہوا اور یہ سماچار سن رانیان بھی دیبی پوجا کر آئین اور منگلاچار کرنے لگین اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج کرشن جی نے سبھا مین بیٹھ ستراجت کو بلا بھیجا اور وہ من دیکر کہا کہ یہ من ہمنے نہ لی تھی تمنے جھوٹ موٹ ہمین کلنک دیا تھا چوپائی یہ من جاموتی ہی لینہو ۔ سنا ہمیت موہ تن دینہو ۔ من لے تبھے چلیو سر ناے ۔ ستراجت من سوچت جاے ۔ ہرا پرادھ کیو مین بھاری ۔ ان جانے دینہو کل گاری ۔ جادو پتہ کلنک لگایو ۔ من کے کاجے بیر بڑھایو ۔ اب یہ دوکھ کٹے سو کیجے ۔ ست بھاما من کرشنے دیجے ۔

مہاراج ایسے من ہی من سوچ بچار کرتا ستراجت من مارے من لیے اپنے گھر گیا اور اوسنے سب اپنے جی کا بچار استری سے کہہ سنایا اوسکی استری بولی کہ سوامی یہ بات تمنے اچھی بچاری کہ ست بھاما کرشن کو دیجیے اور جگ مین جس لیجیے اتنی بات کے سنتے ہی ستراجت نے ایک براہمن کو بلا شبھ لگن مہورت ٹھہرا روری اچھت ناریل روپیہ ایک تھال مین دھر پروہت کے ہاتھ ٹیکا بھیجا سری کرشن چندر بڑی دھوم دھام سے بیاہنے آئے تب ستراجت نے سب ریت بھانت کر بید کی بدھ سے کنیا دان دیا اور بہت سا دھن دہیج مین اوس من کو بھی دھر دیا من کو دیکھتے ہی سری کرشن جی نے اوسے نکال باہر کیا اور کہا کہ یہ من ہمارے کسی کام کا نہین کیونکہ تمنے سورج کی تپسیا کر پائی ہمارے کل مین سری بھگوان کے سوا اور دیوتا کی دی ہوئی بست نہین لیتے یہ تم اپنے گھر مین رکھو ۔

سری کرشن کے مکھ سے یہ بات نکلتے ہی ستراجت من لیکر لجاے رہا اور سری کرشن جی ست بھاما کو بیاہ کے باجے سے بخ دھام کو دھاے اور آنند سے ست بھاما سمیت راج مندر مین جا براجے ۔
اتنی کتھا سن راجہ پریچھت نے شکدیو جی سے پوچھا کہ کرپاندھان سری کرشن کو کلنک کیون لگا سو کرپا کر کہو شکدیو جی بولے کہ سنیے راجہ دو ہا چاند چوتھ دیکھو تو موہن بھادون ماس ۔ تاتے لگیو کلنک یہ اب سن بھجئے ادھ ناس ۔ اور سنو دو ہا جو بھادون کی چوتھ کو چاند نہارے کوے ۔ یہ پرسنگ سر وے سنے تاہ کلنک نہ ہوئے ۔

	ادھیاے اٹھاون ست دھنوا کی بدھ کے برنن مین	

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج من کے لیے جیسے ست دھنوا ستراجت کو مار من لے ہرکو دے دوارکا چھوڑ بھاگا سو ئی کتھا مین کہتا ہون تم چت دے سنو کہ ایک سے ہستنا پور آے کسی نے بلرام سکھ دھام اور سری کرشن چند ر آنند کند سے یہ سندیسا کہا دو ہا پانڈو نیوتے انہ ست گھر کے بیچ سواے ۔ ادھ رات جیون اور سے تنہیں آگ لگاے ۔
(لیے پانڈو کو — لیے دھرو دھن ۱۲)
اتنی بات کے سنتے ہی دونو بھائی اَت گھبراے دکھ پاے تت کال دارک سارتھی سے اپنا رتھ منگا تیر چڑھ ہستنا پور کو گئے اور رتھ سے اوتر کوروں کی سبھا مین جاے کھڑے ہوئے وہان دیکھتے کیا ہین کہ سب تن چھین من ملین بیٹھے ہین درجودھن من ہی من کچھ سوچتا ہے بھیکھم نینون سے جل بہاتا ہے دھرتراشٹ بڑا دکھ کرتا ہے درونا چارج کی بھی آنکھون سے پانی چلتا ہے بدور تھ جی بھی اچھی پچھتات گندھاری بیٹھی اوسکے پاس اور کوروں کی استریان پانڈو کی سدھ کرکر رو رہی تھین اور ساری سبھا سوگ مین ہو رہی تھی ۔
مہاراج وہان کی یہ دسا دیکھ سری کرشن بلرام بھی اونکے پاس جا بیٹھے اور اونھون نے پانڈون کا سماچار پوچھا پر کسی نے کچھ بھید نہ کہا سب چپ ہو رہے اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج سری کرشن بلرام جی تو پانڈو کے جلنے کے سماچار پاے ہستنا پور گئے اور دوارکا مین ست دھنوا نام ایک یادو تھا کہ جنے پہلے ست بھاما مانگی تھی تس پاس اکروتِ برما گئے اور دونو نے اوس سے کہا کہ ہستنا پور گئے ہین سری کرشن بلرام اب آئے بڑا بیر لو اپنا تو کر اپنا کام ستراجت سے تو اپنا بیر نے کیونکہ اوسنے تمھی چوک کی جو تیری مانگ نے سری کرشن کو دی ہے

اور جو تجھسے گالی چڑھائی اب وہان اوسکا کوئی نہین ہے سہائی اتنی بات کے سنتے ہی ست دھنوا ات کرودھ کر
اوٹھا اور رات سے ستراجت کے گھر جا اوسکا رات کو چھل بل کر اوسے مار وہ من لے آیا تب ست دھنوا
اکیلا گھر مین بیٹھ کچھ سوچ بچار من ہی من پچھتاے کہے لگا جو پاپی مین ہے بیر کرشن سوں کیو ۔ موہ اگرو
کرو مت دیو دو ناکرت بیاا کرو مل متو دیو ہ آے ... سادھو کہے جو کیت کی تاسون کیا بساے ۔

مہاراج ادھر ست دھنوا تو پچھتاے بار بار کہتا تھا کہ ہونہار سون کچھ نہ بساے کرم کی گت کسی سے جانی
نہین جاے اور اودھر ستراجت کو مرا دیکھ اوسکی ناری رو رو کہت کت کر پکار اوٹھی اوسکے رونے کی
دھن سن سب کوٹمب کے لوگ کیا استری کیا پرکھ انیک انیک بھانت کی بات کہہ کہہ روے پیٹنے لگے اور سارے
گھر مین کھرام پڑ گیا پتا کا مرنا سن ست بھاما اوسی سمے آے سکو سمجھا بجھا باپ کی لوتھ تیل مین ڈلواے
اپنا رتھ منگواے تسپر چڑھ سری کرشن چندر آنندکند کے پاس چلی اور رات دن کی بیچ جا پہونچی چوپائی
دیکھت ہی اوٹھ بولے ہری ۔ گھر ہے کشل چھیم سندری ۔ ست بھاما کہہ جوڑے ہاتھ ۔ تم بن کہان کشل
جدوناتھ ۔ ہمین بپت ست دھنوا دئی ۔ میرو پتا ہنو من لئی ۔ دھرے تیل مین سسر تمہارے ۔ کرو
دور سب شول ہمارے ۔

اتنی بات کہہ ست بھاما جی بھی سری کرشن بلدیو جی کے سنمکھ کھڑے ہو ہاے پتا ہاے پتا کر ڈھاڑیں مار
مار رونے لگی اوس کا رونا سن سری کرشن بلرام جی نے بھی پہلے تو ات اوداس ہو رو کر لوک ریت دکھائی
پیچھے ست بھاما کو آسا بھروسا دے ڈھاڑس بندھاے وہانسے ساتھ لے دوارکا مین آئے ۔

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج دوارکا میں آتے ہی سری کرشن چندر نے ست بھاما کو مہا دکھت دیکھ
پرتگیا کر کہا کہ سندری تم اپنے من مین دھیرج دھرو اور کسی بات کی چنتا مت کرو جو ہونا تھا سو ہوا اب میں
ست دھنوا کو مار تمہارے پتا کا بیر لونگا تب میں اور کام کرونگا ۔

مہاراج رام کرشن کے آتے ہی ست دھنوا ات بھے کہاے گھر چھوڑ جی ہی من ... کر اپنے کے مین
سہاے بھری کرشن جی سے بیر کیا اب کسکی سرن لون کرت برما کے پاس آیا اور ہاتھ جوڑ ات بنتی کر بولا
کہ مہاراج آپ کے کہے سے مین نے کیا یہ کام اب مجھپر کوپے ہین سری کرشن اور بلرام اس سمے ...
تمہارے سرن آیا ہون مجھے کہین رہنے کو ٹھور بتایے ست دھنوا سے اتنی بات سن کرت برما بولا ...
جسے کچھ نہین ہو سکتا جسکا بیر سری کرشن چندر سے ہے سو تو سب ہی سے گیا ... نہین ...

کہ ہے اَت بلی مُرار تیسے بیر کیے ہوگی ہار کسی کے کہے سے کیا ہوا اپنا بل بچار کام کیوں نہ کیا سنسار کی ریت
ہے کہ بیر بیاہ پریت سمان سے کیجیے تو ہمارا بھروسا مت رکھو ہم سری کرشن چندر آنند کند کے سیوک ہیں
اونسے بیر کرنا ہمین نہین سوہتا تیرا من چاہے تہان جا مہاراج اتنی بات سُن ست دھنوا اُت اوداس
ہو وہان سے چل اکرور کے پاس آیا ہاتھ باندھ سر نائے بنتی کر ہا ہا کر کہنے لگا کہ پربھو تم ہو جادو بنس مین
مانگے لو اوتے ہین سب بیس سادھو دیال دھرم تم دھیر دکھ سہتے تم ہرتے ہو پر پیر جن کی لاج ہے
تمھین اپنی سرن رکھیے مجھے جینے تمھارا ہی کہا مان یہ کام کیا اب تم ہی کرشن کے ہاتھ سے بچاؤ اتنی
بات کے سُنتے ہی اکرور جی نے ست دھنوا سے کہا کہ تو بڑا مورکھ ہے جو مجھسے ایسی بات کہتا ہے کیا تو
نہین جانتا کہ کرشن چندر سب کے کرتا دکھ ہرتا ہین اونسے بیر کر کب کوئی سنسار مین رہ سکتا ہے
کہنے والے کا کیا بگڑا اب تو تیرے سر آپڑی نر منش کی یہی ہے ریت اپنے سوارتھ کے لیے کرتے ہین
پریت اور جگت مین بہت بھانت کے لوگ ہین سو انیک انیک پرکار کی باتین اپنے سوارتھ کی کہتے
ہین اس سے منش کو اوچت ہے کہ کسی کے کہے پر نہ جائے جو کام کرے تسمین پہلے اپنا بھلا برا بچار لے
پیچھے اوس کاج مین پاؤن دے تو نے بن سمجھے بوجھے کر کیا یہ کام اب تجھے جگت مین کہین رہنے کو نہین ہے دھام
جس نے سری کرشن سے بیر کیا وہ پھر نہ جیا جہان بھاگ کے رہا تہان مارا گیا مجھے مرنا نہین جو تیرا پچھ کرون
سنسار مین جی سب کو پیارا ہے۔

مہاراج جب اکرور نے ست دھنوا کو یون روکھے سوکھے بچن سنائے تب تو نراس ہو جی کی آس چھوڑ منی
اکرور جی کے پاس رکھ رتھ پر چڑھ نگر چھوڑ بھاگا اور اوسکے پیچھے رتھ پر چڑھ سری کرشن بلرام بھی اوٹھ
دوڑے اور چلتے چلتے اونھون نے اوسے سو جوجن پر جائے لیا اوسکے رتھ کی آہٹ پا ست دھنوا
آگے گھبرائے رتھ سے اوتر متھلا پوری مین جا پہونچا۔

پربھو نے اوسے دیکھ کرودھ کر سودرشن چکر کو آگیا کی کہ تو ابھی ست دھنوا کا سر کاٹ پربھو کی آگیا پاتے
ہی سودرشن چکر نے اوسکا سر جا کاٹا تب سری کرشن چندر نے اوسکے پاس جائے منی ڈھونڈھی پہ
نہ پائی پھر اونھون نے بلدیو جی سے کہا کہ بھائی ست دھنوا کو مارا اور منی نہ پائی بلرام جی بولے کہ بھائی
منی کسی بڑے نے پائی تس نے ہمین لاکے نہین دکھائی وہ منی کسیکے پاس چھپنے کی نہین
کہین نہ کہین پرگٹے گی۔

اتنی بات کہہ بلدیو جی نے سری کرشن چند سے کہا کہ بھائی اب تم تو دوارکا پوری میں سدھارو اور ہم
من کے کھوجنے کو جاتے ہیں جہان پاوینگے تہان سے لاوینگے۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پرکشت سے کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر آنند کند تو ست دھنوا کو مار
دوارکا پوری کو پدھارے اور بلرام سکھدھام من کے کھوجنے کو سدھارے دیس دیس نگر نگر گانون گانون
مین ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے بلدیو جی چلے چلے اجودھیا پوری جا پہونچے اسکے پہونچنے کے سماچار پاکر
اجودھیا کا راجہ درجودھن اوٹھ دھایا آگے بڑھ بھینٹ دے پربھو کو باجے گاجے سے پاٹمبر کے
پاوڑے ڈالتا مندر مین لے آیا سنگھاسن پر بٹھاے ایک پکار سے پوجا کر بھوجن کرواے اَت نتی کر سر نائے
ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑا ہو بولا کہ کرپا سندھ آپکا آنا ادھر کیسے ہوا سو کرپا کر کہیے مہاراج بلدیو جی نے اوسکی
لگن دیکھ مگن ہو اپنے جانیکا سب بھید کہہ سنایا انکی بات سُن راجہ درجودھن بولا کہ ناتھ وہ من
کیسیکے پاس رہیگی کبھین نہ کبھین آپ سے پرگٹ ہو رہیگی یون سُنائے پھر ہاتھ جوڑ کہنے لگا کہ دینبندھو
میرے بڑے بھاگ جو آپکا درشن ہی گھر بیٹھے پایا اور جنم جنم کا پاپ گنوایا اب کرپا کر داس کے من کی ابھلاکھا
پوری کیجیے اور کچھ دیوس رہ سکھ کر گدا جدھ سکھا ہو جگ مین جس لیجیے۔

مہاراج درجودھن سے اتنی بات سُن بلرام جی نے اوسے سکھ کیا اور کچھ دن وہان رہ سب گدا جدھ کی
ہتیا سکھائی پر من وہان بھی ساری نگر مین کھوجی اور نہ پائی آگے سری کرشن جی کے پہونچنے کے اوپرانت
کچھ دن پیچھے بلرام جی بھی دوارکا نگری مین آئے تو کرشن چندر نے سب جادو ساتھ لے ستراجت
کو تیل سے نکال اگن سنسکار کیا اور اپنے ہاتھون داہ دیا۔

جب سری کرشن جی کریا کرم سے نشچنت ہوئے تب اکرور اور کرت برما کچھ آپسمین سوچ بچار کر سری
کرشن جی کے پاس آئے اونھین الکانت لیجا کے من دکھاے کر بولے کہ مہاراج جادو سب نکلے بھیجے
اور مایا مین موہ کے تمھارا اسمرن دھیان چھوڑ دھن مین اندھ ہو رہے ہین جو اب یہ کچھ کشٹ پاوین تو
پربھو کی سیوا مین آوین اسلیے ہم نگر چھوڑ من لے بھاگ گئے تھے جب ہم آپکا بھجن اسمرن کر آوینگے تبھین دوارکا
پوری مین آوینگے۔

اتنی بات کہہ اکرور اور کرت برما سب کو بھیٹ سمیت ادھی راتکو سری کرشن چندر کو بھید مین بھاگ [illegible]
[illegible] ساری نگر مین یہ چرچا [illegible] انکی رات مین اکرور اور کرت برما [illegible]

گئے اور کیا ہوئے ۔

اتنی کتھا کہہ سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج اودھر دوارکا پوری مین تو نت گھر گھر یہ چرچا ہونی لگی اور اودھر اکرور جی پرتھم پریاگ مین جاے منڈان کروا کے تربینی نہاے بہت ساداں پن کر تہان ہر پیڑی سدھواے گیا کو گئے وہاں بھی پھیلگوندی کے تیر شاستر کی ریت سے سرادہ کیا اور گیا والون کو جیسا بہت ہی دان دیا پھر گردہ کے رتن اتہان سے چل کاشی پوری آئے انکے آنے کا سماچار پاکے ادہر اودھر کے راجہ سب آئے آسے کھیت کرنے دھرنے لگے اور یہ بات جان پت پرت کرتے ہیں انکے اسمین کتنے ایک دن بیتے سری مرار جی محلات ہنکا ہے اور وہی کا پالنا جی ہین تہان سو رام جی سو ان سے کہا کہ بھائی اب یہاکو دیکھ دیکھئے اور اکروری کو بلوا لیجئے بلرام جی بولے کہ مہاراج جو آپ کی اچھا ہے آوے سو کیجئے اور ساد ہون کو سکھ دیجئے اتنی بات بلرام جی کے مکھ سے نکلتے ہی سری کرشن چند نے ایسا کیا کہ دوارکا پوری مین گھر گھر تب تجارتی ہی ہر گی کہجلی اور آدھا سیسی کو ٹرہ بجلند ہر بھگندر اتیسار کھانسی شتول آر ہلاگ سنتیانگ جبھولا سنپات آکون ترٔ لادہ بیادہ پھیل گئی اور چار مہینے برکھا بھی نہ ہوئی تس سے سارے نگر کے ندی نالے سروور سوکھ گئے تب ان بن کچھ نہ ملا پیا نہ چرچیل چر تھل چر جیو جنت بھوکھے پیاسے مرنے لگے پیاکل ہو سوکھ سوکھ مرنے اور بیوپار سب مارے بھوکون کے تراہ تراہ کرتے تدان سب نگر واسی مہا بیاکل ہو نپٹ گھبرائے سری کرشن چند انند کند کے پاس آئے اور ہات گرگڑاے او کہنے آدھینتا کر ہاتھ جور سر ناے کہنے لگے چوپائی ہم سرن تمہارے رہین دکشٹ مہا اب کیونکر سہین میگھ نہ برسیو پیڑا بھئی کیا بہاتا ہے یہ ٹھنی ۔

آنا کہہ پھر کہنے لگے کہ ہے دوارکانا تھہ دین دیال ہمارے تو کرتا دکھ ہرتا تم ہو تمہین چھوڑ کہان جائین اور کس سے کہین یہ اپاد ھ بیتھے بیٹھے کہا ں لگے اور کیون ہوئی سو کرپا کر کہئے ۔

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن چند نے اونسے کہا کہ سنو جس پور سے سادہ جن نکل جاتا ہے تہان آپ سے آپ وپر دکھ آتا ہے جب سے اکرور جی اس نگر سے گئے ہین تب سے یہان یہ گت ہوئی ہے جہان رہتے ہیں سادہ ست باوی اور ہر داس تہان ہوتا ہے ستجوگ کا اس ست کا ناس اندر رکھتا ہے بربھگتون سے سنیہ اسی لیے اوس نگر مین بھلی بھانت برساتا ہے مینہ ۔

اتنی بات کے سنتے ہی سب جادو بول اوٹھے کہ مہاراج آپ نے سچ کہا یہ بات ہمارے من مین بھی آئی کیونکہ

اکرور کے پتا کا سپھلک نام ہے وہ بھی بڑا سادھ ست بادی دھرماتما تھا جہان وہ رہتا ہے تہان کبھین نہین ہوتا ہے دکھ درد اور اکال سدان سمے پر برستا ہے جیہہ تس سے ہوتا ہے سُکال اور سُنا ہے کہ ایک سمے کاشی پوری مین بڑا اوپدر کال پڑا تب اے کاشی کا سپھلاک کو لیگیا مہاراج سپھلک کے جاتے ہی اوس دیر مین مانتا ہے کہا جاہوا اور سب کا دکھ گیا پھر کاشی پوری کے راجہ نے اپنی بیٹی سپھلک کو بیاہ دی وے سے وہان رہے لگے اوسکا نام گاندنی تھا اوسکا بیٹا اکرور ہے۔

اتنا کہہ سب جادو بولے کہ مہاراج ہم تو یہ بات آگو سے جانتے تھے اب جو آپ اگیا کیجے سو کرین یہ سن کرشن چندر بولے کہ اب تم ات آدر مان کر اکرور جی کو جہانسے پاؤ تہانسے لے آؤ۔

پرچھ پربھو کے مکھہ سے نکلتے ہی سب جادو مل اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے اور چلے چلے بارانسی پہونچے اکرور جی سے بھینٹ کر بھینٹ دے ہاتھ جوڑ سر ناے سامہنے کھڑے ہو بولے چوپائی جلو ناتھہ بولت بل سیام ٭ تم بن پُرباسی بیرام ٭ جت ہین تم تت ہیں سُکھہ باس ٭ تم بن کشٹ درد رنواس ٭ جدپی پورین سری گوپال ٭ تہون کشٹ دے بیرواکال ٭ سادھن کے بس سری پت رہین ٭ تم سے سب سُکھہ سمیت لہین ٭۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی اکرور جی اتی آتر ہو دہانسے کُٹمب سمیت کرت برما کو ساتھہ لے سب جدبنسیون کو لے باجے گاجے سے چل کھڑے ہوئے اور کتنے ایک دنوں کے بیچ سب سمیت دوارکا پوری مین پہونچے لنکے آنے کا سماچار پاے سری کرشن جی اور بلرام آگے بڑھ آئے انھین اتی مان سنمان سے نگر مین لیواے لے گئے۔

سے بھائی اکرور جی کی پوری مین پرویس کرتے ہی میگھہ برسا اور سماہوا سارے نگر کا دکھ درد بہہ گیا اکرور کی مہمانی ہوئی سب دوارکا باسی آنند منگل سے رہنے لگے ایکدن سری کرشن چندر آنند کند نے اکرور جی کو نکٹ بلاے ایکانت لیجاے کے کہا کہ ستراجت کے من لے کیا کی وہ بولا مہاراج میرے پاس ہے پھر پربھو نے کہا جسکی بست ہے تسے دیجئے اور وہ نہ ہوے تو پتر کو سونپئے پتر نہ ہو تو اوسکی استری کو دیجئے استری نہ ہو تو اوسکے بھائی کو دیجئے بھائی نہ ہو تو اوسکے کُٹمب کو سونپئے کُٹمب نہ ہو تو اوسکی گورو پتر کو دیجئے گورو پتر نہ ہو تو براہمن کو دیجئے پر کسی کا درب آپ نہ لیجئے کیسا ہے اب ستیابھامہ ہے کہ ستراجت کی من اوسکے ناتے پوری اور جگت مین بڑائی لو مہاراج سری کرشن جی

مکھ سے اتنی بات کے نکلتے ہی اکرورجی نے من لاے پربھو کے آگے دھر ہاتھ جوڑ اَت بنتی کر کہا کہ دینا ناتھ یہ من آپ لیجئے میرا ایرادہ دور کیجئے کیونکہ اس من سے سونا نکلا سو مین نے تیرتھ جاترا مین اوٹھایا ہے پربھو بولے کہ اچھا کیا یون کہہ من سے ہرنے ست بھاما کو جاے دی اوسکی جیت کی سب چنتا دور کی۔

ادھیای اونسٹھوان سری کرشن کی پنچ بیواہ کا برنن مین

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن سری کرشن چندر آنند کند جگ بندہ نے یہ بچار کیا کہ اب چل پانڈون کو دیکھیے کہ آگ سے بچ جیتے جاگتے ہین اتنی بات کہہ ہرِ کچھ جدبنسیون کو ساتھ لے دوارکا پوری سے چل ہستنا پور آئے انکی آنے کا سماچار پاے جدھشٹر ارجن بھیم نکل سہدیو پانچ بھائی ات کہت ہو اوٹھ دھائے اور نگر کے باہر آے مل بڑی آو بھگت کر لیواے گئے گھر مین جاتے ہی کنتی اور دروپدی نے پہلے تو سات سہاگنون کو بلاے موتیون کا چوک پوراے چندن کی چوکی بچھواے اوسپر سری کرشن کو بٹھاے منگلا چار کرواے اپنے ہاتھون آرتی اوتار پیچھے پربھو کے پاون دھلاے رسوئی مین لیجاے کھٹ رس بھوجن کرایا۔

مہاراج جب سری کرشن چندر بھوجن کر پان کھا چکے تب چوپائی کنتی ڈھگ بیٹھین کہین بات ٭ پتا بندہ پوچھت کشلات ٭ نیکے سورسین بسدیو ٭ بند مت بھیجے اور بلدیو ٭ تن بین پران ہمارہ رہے ٭ تم بن کون کشٹ دکھ دہے ٭ جب جب بپت پری ات بھاری ٭ تب تم رچھا کری ہماری ٭ اہو کرشن تم پر دکھ ہرتا ٭ پانچو بندہ تمھارے سرنا ٭ جیون ہرنی برک جھند کے تراسا ٭ تیون یے اندھ سین کے باسا ٭ مہاراج جب کنتی یون کہہ چکی چوپائی تبھین جدھشٹر جوڑے ہاتھ ٭ تم ہو پربھو جگ دیو ناتھ ٭ تم کو جو گنبشرت دنا وت ٭ شیو برنج کے دھیان نہ آوت ٭ ہمکو گھرہی درشن دینھو ٭ ایسو کہا پن ہم کینھو ٭ چار ماس رہ کے سکھ دیہو ٭ بر کمارت بیتے گھر جیہو ٭۔

اتنی کتھا کہہ سکدیو جی بولے کہ مہاراج اس بات کے سنتے ہی سری بہاری بھگت ہتکاری سبکو آسا بھروسا دے وہان رہے اور دن دن آنند پریم بڑہانے لگے ایکدن راجہ جدھشٹر کے ساتھ سری کرشن چندر ارجن بھیم نکل سہدیو کو لیے دھنکھ بان کر سفر رتھ پر چڑھ بن مین شکار کو گئے وہان جاتے رتھ سے اتر بھیٹ باندھ بان چڑھاے سر ساوہ جبل جبا ادھ جھا مسنکھ بگھ گیری

ارتی ساتہ سو کر ہرن روچھ مار مار راجہ جدھشٹر کے سنمکھ لاے لاے دھرنے لگے اور راجہ جدھشٹر ہنس ہنس لیے جو جسکا کچھ تھا تسے دیبے لگے اور ہرن روچھ ساد رسوئین مین بھیجنے لگے۔

تس سمے سری کرشن اور ارجن شکار کرتے کرتے کتنی ایک دور سب سے آگے جاے ایک برچھ کے نیچے کھڑے ہوے پھر ندی کے تیر جاکے دونون نے جل پیا اسمین سری کرشن جی دیکھتے کیا ہین کہ ندی کے تیر ایک سندری نوجوبنا چندر مکھی چنپک برنی مرگ نینی پک بینی گج گامنی کیہر کٹی مکھ سکھ سے سر لگا رکھے اننگ مد بیئے مہاچھب لیے اکیلی پھرتی ہے اوسکے دیکھتے ہی ہر جہلت جھلکت ہو بولے

تغیبا کا رنگ ۱۲ آہستہ ۱۲ کوئل کی آواز ۱۲ ہاتھی کی چال ۱۲ سنگھ کی کمر ۱۲

چوپائی وہ کو سندر بہت امنگ ؛ کوؤ نہین تا سو کے سنگ ؛

مہاراج اتنی بات پربھو کے مکھ سے سن اور اوسے دیکھ ارجن ہڑبڑا کے دوڑ کر وہان گیا جہان وہ مہا سندری ندی کے تیر تیر پھر رہی تھی اور پوچھنے لگا کہ سندری تو کون ہے اور کہان سے آئی ہے اور کس لیے یہان اکیلی پھرتی ہے یہ بھید اپنا مجھے سب سمجھا کر کہہ اتنی بات کے سنتے ہی چوپائی سندر بیتی کتھا کہی ہون کنیا ہون سورج تنی ؛ کالندی ہے میرا نام ؛ پتا دیو جل مین بسرام ؛ رچی ندی مین مندر آئی موسون کہیو پتا سمجھاے ؛ کیجے ستا ندی ڈھنگ بھیر ؛ اے ملیگو یہان بر تیرو ؛ جدکل ناتھ کرشن اوترے ؛ تو کاجے تہہ تھان انسرے ؛ آدیرکہ اپنا سی ہری ؛ تا کاجے تو ہی اوتری ؛ ایسے جب مین تات رب کہیو ؛ تب تین مین ہر پد کو چہیو ؛

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی ارجن آت پرسن ہو بولا کہ سے سندری جنکے کارن تو یہان پھرتی ہے وے پربھو اناسی دوارکا باسی سری کرشن چندر آنند کند آ پہونچے مہاراج جیون ارجن کے مکھ سے اتنی بات نکلی تیون بھکت ہتکاری سری بہاری جی وہان جاے پہونچے پربھو کو دیکھتے ہی ارجن نے اوسکا سب بھید کہہ سنایا تب سری کرشن چندر جی نے ہنسکر اوسے جھٹ رتھ پر چڑھا لیا نگر کی باٹ لی جتنے مین سری کرشن بن سے نگر مین آوین تتنے مین بسوکرمان نے ایک مندر رات سندر سب سے نرالا پربھو کی اچھا دیکھ بنا رکھا ہر نے آتی ہی کالندی کو وہان اوتارا اور آپ بھی وہان رہنے لگے کچھ دن پیچھے ایک سمے سری کرشن اور ارجن رات کی بیر کسی استھان پر بیٹھے تھے کہ اگن نے آ ہاتھ جوڑ سر نا ہر سے کہا کہ مہاراج مین بہت دنکی بھوکھی ساری سنسار مین پھر آئی پر کھانے کو کہین نہ پایا اب ایک آس آپکی ہے جو آگیا پاؤن تو بن جنگل جا اکیلا وہین پہ بولو اچھا جاتی کھا پھر اگن نے کہا کہ مہاراج مین اکیلی نہین جا سکتی جو جاؤن تو اندر

یہ بات سن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بندھ تم جاے اگن کو چراے آدیہ بہت دنسی بھوکوں مرتی ہے
مہاراج سری کرشن چندرجی کے مکھ سے اتنی بات نکلتے ہی ارجن دھنکھ بان لے اگن کے ساتھہ ہوئے
اور آگ بن مین جاے بھڑکی اور ات اونچی بڑ پیپل پاکر تال تمال مہوا جامن کھنی کچنار داکھہ چرونجی کولا
بیسو ییب بیر آدسب برچھ جلنے لگے چوپائی ٹیکے کانس بانس ات چٹکے ٭ بن کے جیو بھرین سب بھٹکے ٭
جدھر دیکھئے تدھر ساری بن مین آگ دھڑ دھڑ جلتی ہے اور دھوان منڈلاے آکاس کو جاتا ہے اوس دھوئین کو
دیکھہ اندر نے بلا میگھہ پت کو کہا کہ تم جاے ات برکھا کر اگن کو بجھاے بن اور بنکے جیو جنت کو بچاؤ اتنی
آگیا پاے میگھہ پت دل بادل ساتھہ لے وہان آے گھبرا کے جیون برسے کو ہوا تیون ارجن نے ایسے
پون بان مارے کہ بادل رائی کائی ہو یون اوڑ گئے کہ جیسے روئی کے پہل پون کے جھوکھون مین اڑجاتی ہین
نہ کسی نے آتی دیکھا نہ جاتے جیون آئے تیون سہج ہی بلاے گئے اور آگ بن کھنڈ جلاتی ہوئی کہان گئی
جہان مے نام اسر کا مندر تھا اگن کو ات رس بھری آتی دیکھہ مے مہا گھبراے ننگے پانون گلے مین
کپڑا ڈالے ہاتھہ باندھے مندر سے نکل سنمکھہ آئے کھڑا ہوا اور ساشٹانگ پرنام کر ات گڑگڑا ہو کے
بولا کہ ہے پربھو ہے پربھو اس سمے میری رچھا کرو چوپائی جرہی اگن پاؤ سنتو کھہ ٭ اب تم مانو جن
کچھہ دوکھہ ٭ میری بنتی من مین لاؤ ٭ تب سندر تین موتھہ بچاؤ ٭ مہاراج اتنی بات مے دیت کے مکھہ سے نکلتے ہی
اگن بان لی سندر نے دھری اور ارجن بھی سلجھ رہے تب وے دونون مے کو ساتھہ لے سری کرشن چندر آنند کند
کے نکٹ جا بولے کہ مہاراج چوپائی یہ مے اسر آے ہی کام ٭ تمہرے لیے ہے دھام ٭ اب ہین سدھہ
تم مے کو لیو ٭ اگن بجھاے ابھے کرد لیو ٭ اتنی بات کہہ ارجن نے گانڈیو دھنکھہ سر سمیت ہاتھہ سے بھوم پر
رکھا تب پربھو نے آگ کی اور آنکھہ دباے سین کی وہ ترنت بجھہ گئی اور سارے بن مین سیتلتا ہوئی
پھر سری کرشن چندر ارجن سمیت مے کو ساتھہ لئے آگے بڑھے وہان جا اسے مے نے کچن
کے من مے سندر ات سند سہاونی من بھاونی جیسن بھر بیس بتا سکھہ کھڑے کیے ایسی کہ جنکی سوبھا کچھہ برنی نہین جاتی
جو دیکھنے کو آتا سو چکرت ہو چتر سا کھڑا ہو جاتا آگے سری کرشن جی وہان چار مہینے رہے پھر وہان سے چل
ارمان آئے کہ جہان راج سبھا مین راجہ جدھشٹر بیٹھے تھے آتے ہی پربھو نے راجہ سے دوارکا جانے کی آگیا مانگی
یہ بات سری کرشن چند کے مکھہ سے نکلتے ہی سبھا سمیت راجہ جدھشٹر ات اداس ہوئے اور سب
نواس مین بھی کیا استری کیا پرکھہ سب چنتا کرنے لگے تب پربھو نے سبکو سمجھاے آپ جیا ہو آسا بھروسا دے

ارجن کو ساتھ لے جدھشٹر سے مل ہستناپور سے چل ہنستے کھیلتے کچھ دن مین دوارکاپوری مین پہونچے انکا آنا سن سارے نگر مین آنند ہوگیا اور سب کا برہ دکھ گیا ماتا پتا ٹی ٹیر کا مکھ دیکھ سکھ پایا اور بنہ کا کھید سب گنوایا۔ ایکدن سری کرشن چندر جی نے راجہ اوگرسین کے پاس جاے کالندی کا بھید سمجھاے کے سب کہا کہ مہاراج یہان ستا کالندی کو ہم لے آئے ہین تم بید کی بدھ سے ہمارا بیاہ اوسکے ساتھ کر دو یہ بات سن اوگرسین نے وہین منتری کو بلاے اگیا دی کہ تم ابھی جاے بیاہ کی سب سامان لے آؤ اگیا پاتے ہی منتری نے بیاہ کی سب ساگری بات کی بات مین سب لاے دی تسی سمے اوگرسین اسبدیو نے ایک جوتشی کو بلاے شبھ دن ٹھہراے سری کرشن جی کا بیواہ کالندی کے ساتھ بید کی بدھ سے کیا۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ کالندی کا بیواہ تو یون ہوا اب آگے جیسے ہر متربندا کو ہر لائے اور بیاہا تیسے کتھا کہتا ہون تم چت دے سنو کہ سورسین کی بیٹی سری کرشن کی پھوپھی تسکا نام راجادیبی اوسکی کنیا متربندا جب بیاہنے جوگ ہوئی تب اوسنے سویمبر کیا تہان سب دیس دیس کے نریس گنوان گروہ دھان مہا جان بلوان سورویرات دھیرج دھن کے ایک سے ایک ادھک جا اکٹھے ہوئے یہ سماچار پاے سری کرشن جی بھی ارجن کو ساتھ وہان لے گئے اور جا کے بیوبیچ سویمبر کے کھڑے ہو چوپائی ہر لکھی سندر دیکھ مرار۔ بار دار مکھ رہی نہار۔

مہاراج یہ چرتر دیکھ سب دیس دیس کے راجہ تو لجت ہو من ہی من انکھناے لگے اور درجودھن نے جاے اوسکے بھائی مترسین سے کہا کہ بہن تمہاری ماما کا بیٹا ہر تسے دیکھ بھولی ہے سندر یہ لوک بیدہ ریت ہے اوسکے سو جگت مین ہنسی ہوگی تم جاے بہن کو سمجھای کہو کہ کرشن کو نہ برے نہین تو سب جون کی بھیتر مین ہنسی ہوگی اتنی بات کے سنتے ہی مترسین جای بہن کو سمجھانے لگا مہاراج بھائی کی بات سن سمجھ جیون مترپندا ہر بھو کے پاس سے ہٹ کر الگ دور ہو کھڑی ہوئی تیون ارجن نے جھک کر سری کرشن کے کان مین کہا کہ مہاراج اب آپ کسکی کان کرتے ہین بات بگڑ چلی جو کچھ کرنا ہو سو کیجے بلمب نکریے ارجن کی بات سنتے ہی سری کرشن جی نے سویمبر کے بیچ جھپٹ ہاتھ پکڑ مترپندا کو اوٹھا رتھ پر بٹھای لیا اور وہین سب کے دیکھتے دیکھتے رتھ ہانک دیا اوس کال سب بھوپال بیر اپنے شستر لے لے گھوڑون پر چڑھ چڑھ پربھو کا آگا گھیر لڑنے کو چل کھڑے ہوئے اور نگر نواسی لوگ ہنس ہنس تالیان بجا بجانے لگا تیا ہو رہے دکھ یون کہنے لگے چوپائی بھوسمہ ستا کو بیاہن آیو۔ یہ تین کرشن شرو جس پایو۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ چارون اور سے سب اسرول

گھر آیا ہے سو لٹیرے بن نہ رہیگا تب وُنھون نے کہی ایک بان ترکش سے نکال دھنکھ تان ایسے مارے کہ
وہ سب سینا اسرون کی وہین کی وہین بلا گئی اور یہ بھونرسک آنند سے دوارکا پہونچے ۔
سری سکدیوجی بولے کہ مہاراج سری کرشن جی نے متربند اکو تو یون لیجاکے دوارکا مین بیاہا اب آگے
جیسے ستیا کو پربھو لائے سو کتھا کہتا ہون تم من لگا کے سنو کوشل دیس مین نگن جت نام نریس تسکی کنیا ستیا
جب بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ نے سات بیل اَت اونچے بھیانک بن ناتھے منگوا کے یہ پرتگیا کر
دیس دیس مین چھوڑوا دیا کہ جو ان ساتون بیلونکو ایک بار ناتھ لاویگا اوسے مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا مہاراج وے
ساتون بیل سر جھکائے پونچھ اوٹھائے بھون کھود کھود ڈکارتے پھرین اور جسے پاوین تسے نہین بچار
پائے سری کرشن چندر ارجن کو ساتھ لے وہان گئے اور راجہ نگن جت کے سامنے جا کھڑے ہوئے انکو
دیکھتے ہی راجہ سنگھاسن سے اوتر ساشٹانگ پرنام کر انہین سنگھاسن پر بیٹھا کے چندن اکچھت پشپ
چڑھائے دھوپ دیپ نیوید کر ہاتھ جوڑ سنمکھ آ اَت بنتی کر بولا کہ آج میرے بھاگ جاگے جو شیو برنچ کے کرتا
میرے گھر آئے یون سنا کے پھر بولا کہ مہاراج مین نے پرتگیا کی ہے سو پوری ہوئی کٹھن تھی پر اب مجھے نشچے ہوا
کہ وہ آپ آپکی کرپا سے ترنت پوری ہوگی یہ بھو بولے کہ ایسی کیا پرتگیا تمنے کی ہے کہو کہ کٹھن ہے راجہ
نے کہا کہ مہاراج مین نے سات بیل اناتھے چھوڑوا کے یہ پرتگیا کی ہے کہ جو ان ساتون بیلون کو ایک بار ناتھیگا
تسے مین اپنی کنیا بیاہ دونگا شکدیوجی بولے کہ مہاراج چوپائی سن ہر پھینٹ باندھ تہان گئے جہ سات برکھ بے
دھرم دھارے بیٹھے ٭ کاہو نہ لکھو الکھ بیو بار ٭ ساتون ناتھے ایکو بار ٭
لیے سب ناتھ کے ناتھنے کے سمے ایسے کھڑے رہے کہ جیسے کاٹھ کے بیل کھڑے ہون تب پربھو ساتون کو ناتھ ایک
رسی مین گانٹھ راج سبھا مین لے آئے یہ چرتر دیکھ سب نگر واسی اچرج کر دھن دھن کہنے لگے اور راجہ
نگن جت نے اوسی سمے پروہت کو بلاکے بید کی بدھ سے کنیادان دیا تسکے دہیج مین دس ہزار گاے
نو لاکھ ہاتھی دس ہزار گھوڑے تیتر لاکھ رتھ دے داس داسی ان گنتی دیے جب سری کرشن چندر
سب لے وہان سے چلے تب سب راجون نے جھنجھلا کر پربھو کو مارگ مین آگھیرا تہان مارے بانون کے ارجن
نے سبکو مار بھگایا اور ہر آنند منگل سے سب سمیت دوارکا پوری مین جا پہونچے اوس کال سب دوارکا باسی
آگے آ پربھو کو باجے گاجے سے پاٹمبر کے پانوڑے ڈالتے راج مندر مین لے گئے اور دہیج دیکھ سب پھر ہی
چوپائی نگن جیت کی کرت بڑائی ٭ کہت لوگ یہ بھلی سگائی ٭ کہتے پیاہ کر و تل بیت ٭ سکیو بکر سیتے تو دیجیو

مہاراج نگر نواسی تو اس ڈھب کی باتین کر رہے تھے کہ اوسی سمے سری کرشن چند اور بلرام جی نے وہان آکے راجسو یگ جت کا دیا ہوا سب دایج ارجن کو دیا او بھگت مین جس لیا آگے اب سری کرشن جیسے بھدرا کو بیاہ لائے سو کتھا کہتا ہون تم چت لگا نشچنت ہو سنو کہ کیکے دیس کے راجہ کی بیٹی بھدرا نی سویمبر کیا اور دیس دیس کے نریسون کو نیتر لکھے وے جا جا کے اکٹھے ہوئے تہان سری کرشن چند بھی ارجن کو ساتھ لے گئے اور سویمبر کے بیچ جا کھڑے بہ جب راج کنیان ہاتھ مین مالا لیے سب راجون کو دیکھتی بھالتی ربھانگ جگت ادھار سری کرشن چند کے پاس آئی تو دیکھتے ہی بھول رہی اور اوسنے مالا انکے گلے مین ڈال دی یہ دیکھ اوسکے ماتا پتا نے بیدت ہو وہ کنیان ہر کو بید کی بدھ سے بیاہ دی اور اوسکے دایج مین بہت کچھ دیا کہ جسکا وار پار نہین ۔

اتنی کتھا کہ سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج سری کرشن چند بھدرا کو تو یون بیاہ لائے پھر جیسے لچھمنا کو بیاہا سو کتھا کہتا ہون تم سنو کہ بھدر دیس کا نریس آت بلی اور بڑا پرتاپی تسکی کنیا لچھمنا جب بیاہنے جوگ ہوئی تب اوسنے سویمبر کر چاہو دیسا کے نریسون کو نیتر لکھ بلا بھیجا وے آت دھوم دھام سے اپنی سینا ساج ساج وہان آئے اور سویمبر کے بیچ بڑے بناؤ سے جا بیٹھے سری کرشن بھی ارجن کو ساتھ لیے تہان گئے اور جیون سویمبر کے بیچ جا کھڑے ہوئے تیون لچھمنا نے سبکو دیکھ آ سری کرشن کے گلے مین مالا ڈالی آگے اوسکو پتا نی پربھو کے ساتھ اوسکا بیواہ بید کی بدھ سے کر دیا سب دیس دیس کے راجہ جو وہان آئے تھے سو مہا لجت ہو آپس مین کہنے لگے کہ دیکھین ہمارے رہتے کس بھانت سری کرشن لچھمنا کو لیے جاتا ہے ایسی کہہ کے سب اپنا اپنا دل ساج ساج مارگ روک جا کھڑے ہوئے جیون سری کرشن اور ارجن لچھمنا سمیت رتھ لے وہان سے نکلے تیون اونھون نے انھین آ کے روکا اور جدھ کرنے لگے انت کو کچھ دیر مین مارے بانون کے سری کرشن اور ارجن نے مار بھگایا اور آپ آت آنند سے نگر دوارکا مین پہونچے انکے جاتے ہی سارے نگر مین گھر گھر جو بدھائی بھئی بدھائی منگل چار ہوتی بید ریت بیوہار ۔

اتنی کتھا کہہ سکدیو جی بولے کہ مہاراج اس بھانت سری کرشن چند پانچ بیاہ کر لائے تب دوارکا مین آٹھون پٹ رانیون سمیت سکھ سے رہنے لگے اور پٹ رانیان آٹھو پہر سیوا کرتے لگین تینکے نام رکمنی جامونتی ستیا بھاما کالندی مترنبدا ستیا بھدرا لچھمنا

ادھیای ساٹھوان بھوماسر کے بدھ کے برنن مین

شکدیو جی بولے کہ راجہ ایک سمے پرتھی سنکھہ روپ دھارن کرات کٹھن تپ کرنے لگے تہان برہما بشن رودر ان تینون دیوتون نے اوس ست پوچھا کہ تو کسلیے اتی کٹھن تپسیا کرتی ہے دھرتی بولی کہ کرپاسندھ مجھے پتر کی بانچھا ہے اس کارن مہاتپ کرتی ہون دیا کر مجھے ایک پتر آت باونت مہا پرتاپی بڑا تجسی ایسا کہ جسکا سامنا کوئی سنسار مین نکرے اور نہ وہ کسی کے ہاتھ سے مرے دیجیے یہ سن پرسن ہو تینون دیوتون نے اوسے بر دی کہا کہ تیرا سُت بھوماسر نام آت پرتاپی مہابلی ہوگا اوس سے لڑکوئی نجیتیگا وہ سنسار کے سب راجون کو جیت اپنے بس کریگا اور سرگ لوک مین جاے دیوتون کو مار بھگاے آوت کے کنڈل چھین آپ پہنیگا اور اندر کا چھتر چھین لاے اپنے سر دھرے گا اور سنسار کے راجون کی کنیا سولہ سہس ایک سو لاے بن بیاہی گھر رکھیگا تب سری کرشن چند اپنا سب کٹک لے اوس پر چڑھ جائینگے اور اونسے تو کہے گی تاسے مار پھیر وے اوسی مار سب راج کنیالے دوارکا پوری پدھارینگے۔

اتنی کتھا سُناے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج تینون دیوتون نے جب بر دے یون کہا تب بھوم اتنا کہہ چپ ہو رہی کہ مین ایسی بات کیون کہون گی کہ میرے بیٹے کو مارو آگے کچھ دن پیچھے بھوم کے پتر بھوما ہوا تسی کا نام نرکاسر بھی کہتے ہین وہ پراگ جوتش پور مین رہنے لگا اوس پور کے چارو اور پہاڑون کی اوٹ اور جل اگن پون کا کوٹ بناے سارے سنسار کے راجون کی کنیا بل کر چھین چھین دھاے سمیت لاے لاے اونہے وہان رکھین نت اوٹھ اوٹھ سولہ سہس ایک سو کنیا اون کے کھانے پینے پہرنے کی جوکسی وہ کیا کری اور بڑے جتن سے اونھین پالے ایک دن بھوماسر آت کوپ کر پشپک بمان جو لنکا سے لایا تھا اوس مین بیٹھ سرپور گیا اور دیوتون کو ستانے لگا اوسکے دکھ سے دیوتا اپنا استھان چھوڑ جی لے جدھر تدھر بھاگ گئے تب وہ آوت کے کنڈل اور اندر کا چھتر چھین لایا اور سب سر نر منو نکو دکھ دینے لگا اوسکا سب سماچار سن

سری کرشن چند جگ بندھ نے اپنے جی مین کہا **چوپائی** واہ مار سندر سب لاؤن ٭ سُرپت چھتر تہین پہونچاؤن ٭ جاے آوت کے کنڈل دیون ٭ نربھے راج اندر کو دیون ٭ ۔

اتنا کہہ پھر سری کرشن چند جی نے ست بھاما سے کہا کہ ہمارے تو میرے ساتھ چلے تو بھوماسر مارا جاے کیونکہ تو بھوم کا ارن ہے اسلیے تو اوسکی ماہوئی جب دیوتاون نے بھوم کو پتر کا بر دیا تھا تب کہہ دیا تھا کہ جب تو مارنے کو کہے گی تب تیرا پتر مریگا نہین تو کسی بھانت نہ مریگا اس بات کے سنتے ہی ست بھاما جی

کچھ سوچ سمجھ اتنا کہا آن ہنی ہو رہی کہ مہاراج میرا تیز آپکا ست ہوا تم اوسے کیونکہ مارو گے یہ بھومی
اس بات کو ٹال کر کہا کہ اوسکے مارنے کی تو مجھے کچھ چنتا نہین پر ایک سمے مین نے تمسے پن کیا تھا تسے
پورا کیا چاہتا ہون ست بھاما بولی سو کیا ہے پربھو کہنے لگے کہ ایک سمے نارد جی نے مجھے آ کے کلپ برچھ
کا پھول دیا تھا وہ مین نے رکمنی کو بھیجا تو وہ بات سن رسا رہی تب مین نے یہ پرتگیا کری کہ تو اوس
ست ہو مین تجھے کلپ برچھ ہی لا دونگا سو اپنا بچن برت پالنے کو اور تجھے سرپور دکھانیکو ساتھ لے چلتا ہون
اتنی بات کے سنتے ہی ست بھاما جی اتی پرسن ہو ہر کے ساتھ چلنے کو اوپستھت ہوئی تب پربھو گرڑ پر اپنے
پیچھے اوسے بٹھا کے ساتھ لے چلے چلے کتنی دور جاے سری کرشن چندر نے پوچھا کہ سچ کہہ سندری اس بات
سن تو پہلے پرسن ہوئی تھی اوسکا بھید مجھے سمجھا کر کہہ جو میرے من کا سندیہ جاے ست بھاما بولی کہ
مہاراج بھوماسر کو مار سولہ ہزار ایک سو راج کنیا لاؤ گے تنمین مجھے بھی گنوگے یہ سمجھ آن ہنی ہوئی تھی
سری کرشن چندر بولے کہ تو کسی بات کی چنتا مت کرے مین کلپ برچھ لاے تیرے گھر مین رکھونگا اور
نو اوسکے ساتھ مجھے نارد مُن کو دان کیجیو پھر مول لے اپنے پاس رکھنا مین تیری سدا ان ادھین رہونگا
ایسے اماراتی نے اندر کو برچھ کے ساتھ دان کیا تھا اور آدت نے کشپ کو اس دان کے کرنے سی کوئی
ناری تیرے سمان میرے نہ ہوگی۔
مہاراج اسی بھانت کی باتین کہتے کہتے سری کرشن جی پراگ جوتش پور کے نکٹ جاے پہونچے وہان
پہاڑ کا کوٹ اگن جل پون کا اوٹ دیکھتے ہی پربھو نے گرڑ اور سدرشن چکر کو آگیا دی اونھون نے
پل بھر مین ڈھاے بجھاے بہاے تھا نجھ اچھا پتھ بنا دیا۔
جیون ہی پربھو آگے بڑھ نگر مین جانے لگے تیون گڑھ کے رکھوارے دیت لڑنیکو چڑھ آئے پر پربھو نے تنھین گدا سے
سبھی مار گرائے اونکے مرنیکا سماچار سن مُر نام راکشس پانچ سیس والا جو اوسپر رکھوالا تھا سو آت کرودھ کر
ترشول ہاتھ مین لیے سری کرشن جی پر چڑھ آیا اور آنکھین لال لال کر دانت پیس پیس کر کہنے لگا چھوپا ہی
موٹھ بل کون ہے اور وہ واہ دیکھ ہون مین یا سور ہے
[illegible] کرشن چند پہون دیتا کہ جو ون گرڑ سرے جب پہونچے آگے اوسنے ترشول چلایا سو پربھو
نے ککے بیچ کاٹ گرایا پھر جھنجھلا سے مر نے جتنی شستر پربھو پر کیے تتنے ہر نے کاٹ [illegible]
[illegible]

مہا بھی مان جان سودرشن چکر سے اوسکے پانچو سر کاٹ ڈالے سر کے گرنیکا دھمکا سن بھوماسر بولا کہ یہ بات
شبد سکا ہی کا ہوا اس بیچ کسی نے جا سنایا کہ مہاراج سری کرشن نے آکے مُر دیت کو مار ڈالا۔
اتنی بات کے سنتے ہی پرتھم تو بھوماسر نے اَت کلید کیا پیچھا پنے سیناپت کو جُدھ کرنیکا آئیس کیا وہ سب کٹک
ساج لڑنے کو گڑھ کے دوار پر جا اُپستھت ہوا اور اوسکے پیچھے مُر کے سات بیٹے جو اَت بلوان اور بڑے جودھا
تھے اپنے پتا کا مرنا سن ایک انیک پرکار کے شستر دھارن کر سری کرشن جی کے سنمکھ لڑنیکو جا کھڑے
ہوے پیچھے سے بھوماسر نے اپنے سیناپت اور مُر کے بیٹون سے کہلا بھیجا کہ تم ساودھانی سے جدھ کرو مین بھی
آتا ہون بھوماسر کا سیناپت لڑنے کی آگیا پاتے ہی سب اسر دل ساتھ لے مُر کے بیٹون سمیت سری کرشن جی
سے جُدھ کرنیکو چڑھ آیا اور ایکا ایکی پربھو کے چارو اُور سب کٹک دل بادل سا جا چھایا سب اُور سے
ایک انیک پرکار کے استر شستر بہا سر کر سو سری کرشن چندر پر چلاتے تھے اور وے سبھی سدھا ہی کاٹ
کاٹ ڈھیر کرتے جاتے تھے انت کو ہر نے ست بھاما جی کو مہا بھیاتر دیکھ سب اسر دل کو مُر کے ساتو بیٹون
سمیت سودرشن چکر سے بات کی بات مین یون کاٹ گرایا جیسے کسان جوار کے کھیت کو کاٹ گرا دی
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج مُر کے بیٹون سمیت سب سینا کٹی سُن پہلے تو
بھوماسر اَت چنتا کر گھبرایا پیچھے کچھ سوچ سمجھ دھیرج کر کتنے ایک مہا بلی راچھسون کو اپنے ساتھ لیے لال
لال انکھیں کر کرودھ سے کیپت کسے سر باندھے بکتا جھکتا سری کرشن سے لڑنیکو آے اپستھت ہوا
جیون بھوماسر نے پربھو کو دیکھا تیون اَت ریسا سے موٹھ کی موٹھ بان چلائے سو ہر نے تین تین ٹکڑے کر
کاٹ گرائے اوس کال چوپائی کارمکھ گہِ بھوماسر لیو ۔ کوپ نہکا کرشن اور دیو ۔ کرے شبد ات
میگھ سمان ۔ بارے کہوار نہ پاوے جان ۔ کرین بین تہان اُپچرے ۔ مہا جدھ بھوماسر کرے ۔
مہاراج وہ اَت بل کر ان پر گدا چلاتا تھا اور سری کرشن جی کے سر پرین اوسکی چوٹ یون لگتی تھی
کہ جیون ہاتھی کے انگ مین پھول کی چھڑی وہ انیک انیک شستر لے پربھو سے لڑا اور پربھو نے کاٹ ڈالی
تب وہ گھر جاے ایک ترشول لے آیا اور جدھ کرنیکو اپستھت ہوا چوپائی تب ست بھاما پیر سنائی ۔
اب کن یاہ بیر تو حد رائی ۔ پرتک مشتک پربھو جگ سنہاریو ۔ کاٹا سیس بھوماسر ماریو ۔ کنڈل مکٹ سمت
سر پریو ۔ ہے ہے کر تپ ہیس تم پڑیو ۔ ہو گن مین آنند بھیو ۔ سو کچھ دکھ سب ہی کو گیو ۔ تا سمے
جیوت ہردیہ سمانی ۔ جے جے شبد کہین بخ دیگ بانی ۔ ہو کر دیوتا بیٹھ پربھو کہاوین ۔ بید بکھان دیو بنگ گاوین

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سبھوامشر کے مرتے ہی جتو دھرم او سبھوامشر کی استری تیرسمت آسی پربھو کے سنمکھ ہاتھ جوڑ سرنائے آت ستی کر کہنے لگی کہ ہی جوت سروپ تبرھم روپ بھگت ہتکاری سری بہاری تم سادھ سنت کی ہیت دھرتی پر بھیکھ انیک تمہاری مہان لیلا مایا اپرم پار ہے اوسے کون جانے اور کسکی اتنی سامتھ ہی جو تمہاری کرپا بن بکھانے تم ہو سب دیون کے دیو کوئی نہیں جانتا تمہار ابھیو۔

مہاراج یہ کہی ایسے کہ چھتر کنڈل پربھو کے آگے دھر پھر بولی کہ دینا ناتھ کرپاسندھو جگ بندھو یہ بھگدت سبھوامشر کا بیٹا آپکی سرن آیا ہے اب کرپا کر اپنا کومل کمل سا کر اسکے سیس پر دھریے اور اپنے بھی سے اسی نربھے کیجیے اتنی بات کے سنتے ہی کرپاندھان سری کانہہ نے کرپا کر بھگدت کے سیس پر اپنا ہاتھ دھرا اور ابھے کیا اوسی نڈر کیا تب سبھوماوتی سبھوامشر کی استری بہت سی بھینٹ ہر کے آگے دھر آت بنتی کر ہاتھ جوڑ سیس جھکائے کھڑی ہو بولی کہ ہی دین دیال کرپال جیسے آپ نے درشن دے ہم سب کو کرتارتھ کیا ایسے اب چل کر میرا گھر پوتر کیجیے اس بات کے سنتے ہی سری مراری بھگت ہتکاری سبھوامشر کے گھر پدھارے اوس کال وے دونوں پاٹ ہر کو پاٹمبر کے پاوڑے ڈال گھر میں لیجا سنگھاسن پر بیٹھائے ارگھ دے چرنامرت لے آت دینا کر بولے کہ ہی ترلوکی ناتھ آپ نے بھلا کیا جو اس مہا اسر کو بدھ کیا ہر سے بیرودھ کر کسیتے سنسار میں سکھ پایا راون کمبھ کرن کنس آدنے بیر کر اپنا جی گنوایا اور جس جس نے آپ سے ورودھ کیا تس تس کا جگت میں نام لیوا پانی دیوا کوئی نہ رہا۔

اتنا کہہ پھر سبھوماوتی بولی کہ ہی ناتھ اب آپ میری بنتی مان بھگدت کو نج سیوک جان جو سولہ ہسر ایک سو راج کنیا اسکے باپ نے آن بیاہی روک رکھی ہیں سو انگی کار کیجیے۔

مہاراج یوں کہ انھنے سب راج کنیاؤں کو نکال پربھو کے سنمکھ پانت کی پانت لا کھڑا کیا وے جگت اوجاگر روپ ساگر سری کرشن چندر آنند کند کو دیکھتے ہی موہت ہو آت گڑگڑائے ہاہا کھا ہاتھ جوڑ بولیں کہ ناتھ جیسے آپ نے آ ہم ابلاؤں کو اس مہادشٹ کے بندھ سے نکالا ایسے اب کرپا کر ان داسیوں کو ساتھ لے چلیے اور نج سیوا میں رکھیے تو بھلا ہے۔

یہ بات سنتے ہی سری کرشن چند نے اونھیں اتنا کہا کہ تمکو ساتھ لے چلنے کو ہم پالکیاں منگواتے ہیں اور بھگدت کی اور دیکھا بھگدت پربھو کے جی کے کا کارن سمجھ جھٹ ... [illegible]

جھلا بور جڑ کے کسولے لیواے لایا ہر ایکھستی ہی سب راج کنیاؤن کو اوینر جڑھنے کی اگیا دی اور بھگدت کو ساتھ
لے راج مندر مین جاے راج گدی پر بیٹھاے تلک اوسے بچ ہاتھ ستے دے آپ بدا ہوئے پس کال سب کنیاؤن کو
ساتھ لیے وہانسے دوارکا کو چلے تس سمے کی سوبھا کچھ برنی نہین جاتی کہ ہاتھی بالوں کی جھلا بور گنگا جمنی
جھولون کی چمک اور گھوڑون کی پاکھرون کی دمک اور سکھپال پالکی نالکی ڈولی پینڈول رتھ آور بہلون کے
گھٹاٹوپون کی جھمک اور اونکے موتیوں کی جھالرون کی جوت سورج کی جوت سے مل ایک ہو جگمگا رہی
رہین تھین ـــ

آگے سری کرشن جب سب راج کنیاؤن کو لیے کتنے ایک دنون مین چلے چلے دوارکا مین پہونچے وہان جاکے
راج کنیاؤن کو راج مندر مین رکھ راجا اوگرسین کے پاس جاے پرنام کر بیٹھے تو سری کرشن جی نے
بھوماسر کے مارنے اور راج کنیاؤن کے چھڑا لانے کا سب بھید کہہ سنایا پھر راجا اوگرسین سے بدا ہو پرتھوی بھاما
کو ساتھ لے چھتر کنڈل لیے گرڑ پر بیٹھے سرگ کو گئے وہان پہونچتے ہی جو پائی کنڈل دیوادت کو الیس
چھتر دھرے سرپت کے سیس ٭ یہ سماچار پاے وہان نارد آئے تسے ہرنے کہہ سنایا کہ تم جاے اندر سی کہو کہ
ست بھاما تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے دیکھین وہ کیا کہتا ہے اس بات کا اوتر مجھے لا دو پیچھے سمجھا جائیگا
مہاراج اتنی بات سری کرشن کے منہ سے سن نارد جی نے سرپت سے جاے کہا کہ ست بھاما تمھاری بھوجائی
تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے تم کیا کہتے ہو سو کہو کہ مین اونھین جاے سناؤن اندر اس بات کے سنتے ہی
پہلے تو ہکلاسے کچھ سوچ رہا پیچھے اوسنے نارد منی کا کہا سب اندرانی سے جا کہا جو پائی اندرانی سن
کہے رساے ٭ سرپت تیری مت نہ جاے ٭ تو ہے پٹرو موڑ پت اندھ ٭ کو ہے کرشن کاون کو نند ٭
تجھے دشمن ہے کہ نہین کہ اونسے تیری پوجا برج مین لیے پیٹ بھر برجباسیون سے کرکر برجن پوجوایا
اور چھل کر تیری پوجا کا سب پکوان آپ کھایا پھر سات دن تجھے کر برساے تیرا سب گرب گنواے جگت
مین نرادر کرایا اس بات کی تجھکو کچھ لاج ہے یا یہین وہ اپنی ناری کی بات مانتا ہے تیرا کہا کیون نہین مانتا
مہاراج جب اندرانی نے اندر سے یون کہہ سنایا تب وہ اپنا سا منہ لیے اولٹا نارد جی کے پاس آیا اور یون لاکہ
ہر رکھ راج تم میری اور سے سری کرشن چند سے کہو کہ کلپ برچھ نندن بن چھوڑ اور کہین نہ جائیگا
اور جائیگا تو [illegible] کسی بھانت نہ رہیگا [illegible] کی بھانت [illegible]
جیسے [illegible] برجباسیون کو [illegible]

یہ بات سن نارد جی نے آسری کرشن چندر سے اندر کا سندیس کہہ سنایا کہ مہاراج کلپ برچھ اندر تو دیتا تھا پر اندرانی نے دینے دیا اس بات کے سنتے ہی سری مرلی گربدھاری نمدن بن مین آے رکھوالون کو مار بھگاے کلپ برچھ کو اوٹھاے گرڑ پر دھر لے آئے اوس کال وے رکھوارے جو پربھو کے ہاتھ کی مار کھاے بھاگے تھے اندر کے پاس جا پکارے کلپ برچھ کے لیجانیکا سماچار بارے راجہ اندر آت کو پ کر بجر ہاتھ مین لے سب دیوتون کو بلا سے ایراوت ہاتھی پر چڑھ سری کرشن جی سے جدھ کرنیکو اوپست ہوا۔

پھر نارد مُن جی نے جاے راجہ اندر سے کہا کہ راجہ تو مہا مورکھ ہے جو استری کے کہے بھگوان سے لڑنیکو اوپست ہوا ہے ایسی بات کہتے تجھے لاج نہین آتی ہے جو تجھے لڑنا ہی تھا تو جب بھوماسُر تیرا چھتر اور ادت کے کنڈل چھین لے گیا تھا تب کیون نہ لڑا اب پربھو نے بھوماسُر کو مار کنڈل اور چھتر لا دیا تب تو اونھین سے لڑنے لگا جو ایسا ہی بلوان تھا تو بھوماسُر سے کیون نہ لڑا تو وہ دن بھول گیا جب برج مین جاے پربھو کی نندا کی اپنا اپرادھ چھما کراے آیا پھر اونھین سے لڑنے چلا ہے۔

مہاراج اتنی بات نارد جی کے مکھ سے سنتے ہی راجہ اندر جیون جدھ کرنیکو اوپست ہوا تھا تیون اچیت ہو چپکا لجت ہو من مار رہ گیا آگے سری کرشن چندر دوارکا پدھارے تب ہرکو دیکھ سارے جادو ہرکھت بھے پربھو نے ست بھاما کے مندر مین کلپ برچھ لیجاے کے رکھا اور راجہ اوگرسین نے سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو آن بیاہی تھین سو سب بید کی ریت سے سری کرشن چندر کو بیاہ دین چوپائی بھیو بیدھ سنگ چار ایسے ہر بہرت سنسار سولہ ہزار ایک سو گیہا رہت کرشن کر پریم سیہا پٹ رانی آٹھو جو کہی پریت سر نتر تن سون گہی

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ ہر نے ایسے بھوماسُر کو بدھ کیا اور ادت کا کنڈل اندر کا چھتر لا دیا پھر سولہ ہزار ایک سو آٹھ بیاہ کر کرشن چندر دوارکا پوری مین آنند سے سکھ لے لیلا کرنے لگے۔

ادھیاے اکسٹھوان رکمنی مان لیلا کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایک سمے مَن مے کنچن کے مندر مین کندن کا جڑاؤ چھپر کھٹ بچھا تھا تس پر پھین سے بچھونے پھولون سے سنوارے مخمل تکیے سمیت سگندھ سے مہک رہے تھے کہیں گلاب جل چھڑکا اگر کا سیج کے چارون اور بہا تھا [illegible] ادھر ابھیلا جڑاؤ ایک انیک پرکار کے چاندنی کے بیچ [illegible] پھولے تھے آمنے سامنے [illegible] پھول یا مالک دھرے تھے اور بیچ سکھ کی سامان [illegible]

جھلا بور کا گھاگھرا گھوم گھالا تسیر تن پر ہوئے اوچھپاتی آگیا جھلجھلاتی ساری جگمگاتی اوڑھنی پہنے اوڑھے نکھ سکھ سے سنگار کیے روری کی بندی دیے تیس پھول کرن پھول مانگ ٹیکا ڈھیندھی چندر ہار موہن مالا دھکدھکی پنج لڑی دوھری تہرے مکٹ مال نورتن تجح بند کنگن پہونچی نوگرہی چوری چھاپ چھلے کنکنی انوٹ بچھوا جیہر پہنے اوسب بھوکھن رتن جٹت پہنے چندرمکھی چپک برنی مرگ نینی پک بینی گت گیہری سری رکمنی جی اور سیکھہ برن چندرمکھ کمل نین مور مکٹ دیے بن مال پہنے پیتامبر پہرے پیت پٹ اوڑھے روپ ساگر تربھون اوجاگر سری کرشن چندر آنند کند وہاں براجتے تھے اوراسین سکھ لیتے دیتے تھے کہ ایکا ایکی لیٹے لیٹے سری کرشن جی نے رکمنی جی سے کہا کہ سن سندری ایک بات تجھسے پوچھتا ہون اوسکا اوتر مجھے دے کہ تو تو مہا سندر سب گن سنجگت اور راجہ بھیکھمک کی پتری ہے اور چندیلی کا ایسا راجہ پرتاپی مہابلی سسپال جنکے گھر سات پیڑھی سے راج چلا آتا ہے اور ہم اونکے ڈرسے بھاگے پھرتے ہین اور متھرا پوری تج سمدر مین آ بسے ہین ایسے راجہ کو تمھارے ماتا پتا بھائی تمکو دیتے تھے اور وہ برات لیکے بیاہنے کو بھی آچکا تھا تسے نہ بر کل کی مرجاد چھوڑ سنسار کی لاج اور ماتا پتا بندھو کی آگیا تج ہمین پترکے ہاتھ کیون بلا بھیجا چوپائی تمری جوگ نہ ہم یدورین ٭ جھوٹ ماہین روپ گن ہین ٭ نہ کاہو جاچک کیرت کری ٭ سو تم تنکے من مین دھری ٭ کتک ساج نرپ بیاہن آیو ٭ تب تم ہمکو بول پٹھایو ٭ آے اوپا دہ نبی ہر بھاری ٭ کیون ہون کی ہیت سری ہماری ٭ تنکے دیکھت تمکولائی ٭ دل بلدھ راون کے چلائی تم لکھ بھیجی پہر یہ بانی ٭ سسپال سے چھوڑاوآنی ٭ سو پر نگیا رہی تمہاری ٭ کچھو نہ اچھا ہتی ہماری ٭ اجہون کچھو گیونہ تمہارو ٭ سندر ماتو بچن ہمارو ٭ کہ جو کوئی سوبہت کلین گنی بلوان تمھارے جوگ ہو تم تسکے جا رہو اتنی بات کے سنتے ہی سری رکمنی جی بھی چکت ہو بھیا ٹکھاے سوم یہ کہا اسے کرین اور بن جل مین کی بھانت تربھرانے لگین اور بیدہ سانس لیتے تس کال دوہا چپ مکھہ انکا بلی رہی لپٹ اک سنگ ٭ مانو سیس بھوتل پر یو ہوت اہی بھونگ ٭ یہ چرتر دیکھ اتنا کہ گھبرا کر سری کرشن چندر اوٹھے کہ پہلو اسین بران تجتی ہی اوجیتر بھلاج پہوڈ آسکے نکٹ جاے دو ہاتھون سے پکڑا وٹھاے گود مین بیٹھا ایکبارگی تب سے تو پنکھا کرنے لگے اور ایک ہاتھ سے الکن سنوار تھے

مہاراج دومین کال [illegible] ہم لیس ہونیک [illegible] پیاسبر سے پیاری کا چندرمکھ [illegible] گہل کر [illegible] ایک [illegible] سری رکمنی جی کا

جیسین جی آیا تب ہر بولے **چوپائی** تو ہین سندر پریم گمبھیر ٭ تین بن کچھو نہ راکھی دھیر ٭ تین بن جا بن ساپ نچے
جھانڑی ٭ تمنے ہنسی پریم کی ناری ٭ اب تو سندر دیہ سنبھار ٭ پران بھوڑ کے بین ادگھار ٭ جب مون تو بولت
نہین پیاری ٭ تب مون ہم دکھ باوت بھاری ٭ جیتی بچن سنت یہ ناری ٭ چتی بارج نین اوگھاری ٭ دیکھی
کرشن گود مین لیے ٭ بھئی لاج آت سکچی ہیے ٭٭ اتر اٹھ ہی کری ٭ ہاتھ جوڑ پاین پر گری ۔
بولے کرشن بہنچہ کرو بیت ٭ بھلی بھلی جو پریم اپیت ٭ ہمنے ہانسی ٹھانی سو تمنے سچ ہی جانی ہنسی کی بات
مین کرودھ کرنا اوچیت نہین اوٹھو اب کرودھ دور کرو اور من کا سوچ ہرو ۔
مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی رکمنی جی اوٹھ ہاتھ جوڑ سرنا کے کہنے لگین کہ مہاراج آپ نے جو کہا کہ ہم
تمہارے جوگ نہین سو سچ کہا کیونکہ تم لکھمی پت شیو برہم کے ایس تمہارے برابر ترلوک مین کون ہے جگ مین
اور تمہین چھوڑ جو جن اور کو دھاوے سو ایسا ہے کہ جیسے کوئی ہر جس چھوڑ گیدہ کا گن گاوے مہاراج
آپ نے جو کہا کہ تم کسی بلی راجہ کو دیکھو سو تم سے آت بلی اور بڑا راجہ ترلوک مین کون ہے سو کہو چہار و در اندر
آو سب دیوتا تو تمہارے آگیا کاری ہین تمہاری کرپا سے جسے چاہتے ہین تسے مہابلی پرتاپی وے
بناتی ہین اور جو لوگ آپکی سیکڑون برس تپسیا کرتے ہین سو راج بھی پاتے ہین پھر تمہارا بھجن دھیان
جب تپ تھول نیت چھوڑا نیت کرتے ہین تب وے آپسمین اپنا آپ ہی سر دیس کھوے پھر بست ہوتے ہین
کرپا ناتھ تمہاری تو سدا ان یہ ریت ہے کہ اپنے بھگتون کے ہیت سنسار مین آ کے بار بار اوتار لیتے ہو اور
دشٹ راچھسون کو مار پرتھی کا بھار اوتار نج جنون کو سکھ دے کرتارتھ کرتے ہو اور ناتھ جسپر تمہاری
بڑی دیا ہوتی ہے اور وہ دھن راج جوبن روپ پر بھوتا پاے جب ابھمان سے اندھا ہو دھرم کرم تپ ست دیا
پوجا بھجن بھولتا ہے تب تم اوسے دریدری بناتے ہو کیونکہ دریدری سدا ان تمہارا دھیان سمرن کیا کرتا ہے
اسی سے تمہین دریدر پیارا ہے جسپر تمہاری بڑی کرپا ہوگی سو نردھن رہیگا ۔
مہاراج اتنا کہہ پھر رکمنی بولین کہ ہے پران ناتھ جیسا کاشی پوری کے راجہ اندردمن کی بیٹی انا [illegible] کیا
تپسیا مین [illegible] کہ وہ پت چھوڑ راجہ بھیکھمک کے پاس گئی اور اوسنے جب نہ رکھا تب پھر اپنے پت کے پاس
آئی جب پت نے بھی اوسے نکال دیا تب اوسنے گنگا تیر بیٹھ مہادیو کا بڑا تپ کیا وہان بھولا ناتھ [illegible]
[illegible] مانگا بر دیا اوس برکے بل سے اوسنے جاکے راجہ بھیکھمک سے اپنا بدلا لیا سو مجھے [illegible]
[illegible] ٭ [illegible] ٭ [illegible]

جا چلک شیو برنج سار دا ۔ نارد گن گاوت سر پڑا ۔ بیر بٹھایو جان دیال ۔ آئے بھیٹے دشٹن کے کال ۔
دین جان داسی سنگ لئی ۔ تم مینہ ناتھ برائی دئی ۔ یہ سن کرشن کہیو سن پیاری ۔ گیان دھیان گھٹائی ہماری ۔ سیوا بھجن پریم پتت جانیو ۔ تو ہی سون ہیر دمن مانیو ۔
مہاراج پربھو کے مکھ سے اتنی بات سنتے ہی سنتست ہو رکمنی جی پھیر ہر کی سیوا کرنے لگین

ادھیای باسٹھواں انرودھ بیواہ اور رکم کی ماریجانیکی برتن مین

سر شکدیو جی بولے کہ مہاراج سولہ سہسر ایک سو آٹھ استریو نکو لے سری کرشن چندر آنند کند دوارکا پوری مین بہار کرنے لگے اور آٹھون پٹ رانیاں آٹھو پہر کی سیوا مین رہین نت اوٹھہ کوئی بھوتی مکھ دھلاوے کوئی ابٹن لگاکے نہلاوے کوئی کھٹ رس بھوجن بناکے جیماوے کوئی اچھے پان لونگ الائچی جائپھل جاوتری سمیت پیا کو بناکے کھواوے کوئی سُتھرے بستر اور رتن جڑت ابھوکھن چن پاس بنا کے پربھو کو پہناتی تھی کوئی پھول مالا پہرا کے گلاب چھڑک چندن چرچتی تھی کوئی پنکھا ڈلاتی تھی اور کوئی پاوں داپتی تھی ۔

مہاراج اسی بھانت رانیان انیک انیک پرکار سے پربھو کی سدا سیوا کرین اور رہر بھات بھانت کے اونھین سکھ دین ۔

اتنی کتھا سنا کے سر شکدیو جی بولے کہ مہاراج کبی برس کے بیچ چوپائی ایک ایک جدنا تھہ کی نیہ کے جائی پُتر اک اک کنیا بھئی ۔ دس دس پتر سیتی ۔ ایک ایک سُتھہ اک سہس اسی بار اکبار ۔ اوپجے ہر کے پتر بھئے گن بل روپ اپار ۔ سب سیکھ برن چندر مکھہ کمل نین تیلی بیلی جھنگلی پہنے گنڈے کٹھلی نایت گلے مین ڈالے گھر گھر بال چرتر کر ماتا پتا کو سکھ دیں اور اونکی مائین انیک انیک پرکار کے لاڈ کر پریت پال کرین ۔
مہاراج سری کرشن چندر جی کے تیر دن کا ہونا سن رکم نے اپنی استری سے کہا کہ اب مین اپنی بہن [illegible] جو کرت پیار کے بیٹے نے مانگی ہے اوسے ندونگا سو بیر کر دونگا تم کسیکو بھیج میرے بہن رکمنی کو [illegible] سمیت لا بھیجو اتنی بات کے سنتے ہی رکم کی ناری نے آت ینتی کرند کو پتر بالک سمیت ایک برہمن کے ہاتھہ بلا یا اور سو بیر کیا بھائی بھوجائی کی چٹھی پاتے ہی رکمنی جی سری کرشن چند جی سے آگیا لے پیا ہو تر سمیت دوارکا سے چلین چلین بھوج کٹک مین بھائی کے گھر پہنچین چوپائی دیکھ پرکم نے آت سکھہ پایو ۔ آدر کر [illegible] سرچا یو ۔ پانوبت [illegible] بھائی ۔ [illegible] تب تھے [illegible] [illegible]

آدی ہو تو ہیرا یا کچھ اور اس جارہتی کنیا کو اپنے تیر کے لیے لیجیے اس بات کے سنتے ہی رکمی جی تو لین کہ جو جائی تم پت کی گت جانتی ہو مت مجھسے کلہہ کرو او بھیا کی بات کچھ کہی نہین جاتی کیا جانیے کس سمے کیا کرین اس سے کوئی بات کہتے کرتے بیچ لگتا ہے رکم بولا کہ بہن اب تم کسی بھانت نہ ڈرو کچھہ اویا دہ نہو کی بید کی اگیا ہے کہ جیسن ویسے مین کنیا دان بھانجی کو دیجیے اس کارن مین اپنی تیری جارہتی تمھارے تیر پردمن کو دونگا سری کرشن جی سے بیرھا وچھیوڑ سیا سمندھ کرونگا۔

مہاراج اتنا کہہ جب رکم سبھا سے اوٹھہ وہاں گیا تب پردمن جی بھی ماتا سے اگیا لے بن ٹھن ہو سبھا کے بیچ گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ دیس دیس کے نریس بھانت بھانت کے شستر بھوکھن پہنے باندھے بیاہ کی ابھلاکھا ہیئے مین لیے سب کھڑے ہین اور وہ کنیا جے مالا کر لیئے چارو اور درشٹ کیے بیچ مین پھرتی ہے پر کسی پر درشٹ اوسکی نہین ٹھہرتی اسمین جو پردمن جی سبھا کے بیچ گئے تیون ہی اوس کنیا نے موہت ہو آ اسکے گلے مین جے مالا ڈال دی سب راجہ پچھتاے پچھتاے اپنا سا منہہ لیے کھڑے رہ گئے اور اپنے من ہی من کہنے لگے کہ بھلا دیکھین ہمارے آگے سے اس کنیا کو کیسے لیجائیگا اس سے ہم مارگ ہی مین چھین لین گے۔

مہاراج سب راجہ تو یون کہہ رہے تھے اور رکم نے رکنیا کو منڈپ کے نیچے لیجا بید کی بدھ سے سنکلپ کر کنیا دان دیا اور اوسکے دہیج مین بہت ہی دھن دربدیا کہ جسکا کچھہ وار پار نہین آگے سری رکمنی جی تیر کو بیاہ بھائی بھوجائی سے بدا ہو بیٹے بہو کو ساتھہ لے رتھہ پر چڑھ جیون دوارکا پوری کو چلین تیون سب راجون نے آ مارگ روکا اسلیے کہ پردمن جی سے لڑ کنیا چھین لین اونکی یہ کمت دیکھہ پردمن جی بھی استر شستر لے جدھہ کرنے کو اوپستہت ہوئے کتنی دیر تک انسے اونسے جدھہ رہا انت کو پردمن جی نے اونھین مار بھگایا اور آنند منگل سے دوارکا پہونچے انکے پہونچنے کے سماچار پا سب کوٹمب کے لوگ پوری کے باہر آ ریت بھانت کر پانمبرے پاوڑے ڈالتے باجے گاجے سے انھین لے گئے سارے نگر مین منگل ہوا اور راج مندر مین سکھہ سے رہنے لگے۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج کئی برس کے پیچھے سری کرشن چند آنند کند کے تیر پردمن جی کے تیر ہوا اوس کال سری کرشن جی نے جوتشیوں کو بلا سب کٹنب کو بٹھلا منگلاچار کروا شاستر کی ریت سے نام کرن کیا جوتشیوں نے تیر دیکھہ [illegible]

پچھے یون تھہ گھڑی پل بچھتر ٹھہراے اوس لڑکے کا نام انردھ رکھا اوس کال سورتھا پھولے انگ سماین دان
دچھنا دین کو ۞ دیت نہ کرشن اگھاین پوت بھیو پردمن کے ۞
مہاراج رکم نے ناتی ہونے کی سماچار پاے پہلے تو بہن سے نوئی کو ان ہت کر یہ پتری مین لکھہ بھیجا کہ تمھارے
تہت سے ہماری پوتی کا بیاہ ہو تو بڑا آنند ہے اور پیچھے ایک برہمن کو بلاے روری اچھت روپیا ناریل دے
اوسے سمجھا کے کہا کہ تم دوارکا پوری مین جاے ہماری اور سے آت نتی کر سری کرشن کا پوتر انردھ جو ہمارا
دوہتا ہے تسے ٹیکا دے آو اس بات کے سنتے ہی برہمن ٹیکا اور لگن ساتھہ ہی لے چلا چلا سری کرشن چندر کے
پاس دوارکا پوری مین گیا اوسے دیکھہ پربھو نے ات مان سمان کر پوچھا کہ کہو دیوتا کیا آنا کہان سے ہوا برہمن
بولا کہ مہاراج مین راجہ بھیشمک کے پتر رکم کا پٹھایا ادنکی پتری اور آپکے پتر سے سنبندھہ کرنے کو ٹیکا لیکے آیا ہون
اس بات کے سنتے ہی سری کرشن جی نے دس بھائیون کو بلاے ٹیکا اور لگن لے اوس برہمن کو بہت سا کچھہ
دے بدا کیا اور آپ بلرام جی کنے جاے چلنے کا بچار کرنے لگے نداں وے دونون بھائی وہان سے اوٹھہ
راجہ اوگرسین کے پاس جاے سب سماچار سنا اونسے بدا ہو باہر آئے برات کی سب سامان منگا منگا کے
اکٹھے کرنے لگے کئی ایک دن مین جب سب اوپستھت ہوچکا تب بڑی دھوم دھام سے پربھو برات لے دوارکا
سے بھوج کٹ نگر کو چلے اوس کال ایک تبھم جھماتے رتھہ پر تو سری رکمنی جی تیر پوتر کو لیے بیٹھی جاتی تھین اور
ایک رتھہ پر سری کرشن چندر اور بلرام بیٹھے جاتے تھے کچھہ دنون مین سب سمیت پربھو وہان پہونچے۔
مہاراج برات کے پہونچتے ہی رکم کا نگر تو سب دیس دیس کے راجون کو ساتھہ لے نگر کے باہر جاے اگوانی کر
سب کو پاگ پاوڑے دیتا آدر مان کر جنواسے لیجاے لایا آگے سب کو بھلا سے بیاہ سے منڈھپ کے نیچے لے گیا اور ویدی
بید کی بدھہ سے کنیادان کیا اوسکے دہیج مین جو دان دیا سو مین کہانتک کہون وہ اکتھہ ہے۔
اتنی کتھا سنا سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج بیاہ کے ہو چکتے ہی راجہ بھیشمک نے جنواسے مین جاے ہاتھہ جوڑ
آت نتی کر سری کرشن جی سے چپ چپاتے کہا کہ مہاراج بیواہ ہو چکا اور رس رہا اب آپ گھر چلنے کا بچار کیجیے
کیونکہ چوپائی بھوپ سنگے جے تم لہا تے بیٹھے سب دشٹ لکھیاتے آئے ۞ مت کا ہو سون اونچے رار
یا ہی تین ہون کہت مرار ۞ ۔
اتنی بات کے ہوتے ہی پیشمک کے کہتے مین ہی پتری رکمنی جی کے نکٹ رکم آیا ددوا کہت رکمنی جی کہکر
لگی ہو بچے جلے ۞ پتری بھوت یا سون کہو سکھتے آپ ۞ چوپائی جو تم بھیا چاہو بھلو میرے

پچھ ہون تھہ گھڑی پل بچھتر ٹھہرائے اوس لڑکے کا نام انرودھ رکھا اوس کال سور تھا بہوئے انگ سمایں دان
دچھنا دین کو + دیت نہ کرشن اگھاین پوت بھیو پرد من کے +

مہاراج رکم نے ناتی ہونے کی سماچار پائے پہلے تو بہن سنو دی کو ات ہت کر یہ پتری مین لکھہ بھیجا کہ تمہارے
بہت سے ہماری پوتی کا بیاہ ہو تو بڑا آنند ہے اور پیچھے ایک برہمن کو بلائے روری اچھت روپیا ناریل دے
اوسے سمجھا کے کہا کہ تم دوارکا پوری مین جائے ہماری اور سے ات نمنی کر سری کرشن کا پوتر انرودھ جو ہمارا
دوہتا ہے تسے ٹیکا دے آؤ اس بات کے سنتے ہی برہمن ٹیکا اور لگن ساتھہ ہی لے چلا چلا سری کرشن چندر کے
پاس دوارکا پوری مین گیا اوسے دیکھہ پربھو نے ات مان سمان کر پوچھا کہ کہو دیوتا کیا آنا کہان سے ہوا برہمن
بولا کہ مہاراج مین راجہ بھیکھمک کے پتر رکم کا بھیجا آیا ہون تمہاری اور اس کی پتری سے سمبندھ کرنے کو ٹیکا اور لگن لے آیا ہون
اس بات کے سنتے ہی سری کرشن جی نے دس بھائیون کو بلائے ٹیکا اور لگن لے اوس برہمن کو بہت سا کچھہ
دے بدا کیا اور آپ بلرام جی سے کہ ات جانے چلنے کا بچار کرنے لگے نداں وے دونون بھائی وہان سے اوٹھہ
راجہ اوگرسین کے پاس جائے سب سماچار سنا اونسے بدا ہو باہر آئے برات کی سب سامان منگا منگا
اکٹھے کرنے لگے کئی ایک دن مین جب سب اوپتھت ہو چکا تب بڑی دھوم دھام سے پربھو برات لے دوارکا
سے بھوج کٹ نگر کو چلے اوس کال ایک بچھم جھماتے رتھہ پر تو سری رکمنی جی پتر پوتر کو لیئے بیٹھی جاتی تھین اور
ایک رتھہ پر سری کرشن چندر اور بلرام پیچھے جاتے تھے کچھہ دنون مین سب سمیت پربھو وہان پہونچے –
مہاراج برات کے پہونچتے ہی رکم کا نگ تو سب دیس دیس کے راجون کو ساتھہ لے نگر کے باہر جائے اگوانی کر
سب کو پا گجیہ برات آدر مان کر جنواسے لیجائے لایا آگے سب کو بھلا سے بلا سے منڈھے کے نیچے لے گیا اور ریت
بید کی بدھہ سے کنیا دان کیا اوسکے دہیج مین جو دان دیا سو مین کہانتک کہون وہ اکتھ ہے –
اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بیاہ کے ہو چکتے ہی راجہ بھیکھمک نے جنواسے مین جائے ہاتھہ جوڑ
ات بنتی کر سری کرشن جی سے چھپ چھپا کے کہا کہ مہاراج بیواہ ہو چکا اور رس رہا اب آپ گھر چلنے کا بچار کیجیے
کیونکہ سب راجہ پاپی بھوپ سنگ جو رکم لائے ہین تے سب دشٹ لگو پا دیہی آیکے + مت کا ہو سون اوتہے رار
یا ہی تین ہون کہت مرار + –
اتنی بات کہہ جب راجہ بھیکھمک گئے تیون ہین پیچھے رکمنی جی سے ہم سمت رکم آیا دو ہا کہت رکمنی جی کہیو
تکھہ ہو تیہہ جائے + بری بھوت پاسرے سکھہ ہون تے آئے + پاپی جو تم جیا چاہو بھلو نہین تیہہ

بیہیا دان چلے ۔ نہین تو رس ہین اس رس ہوتا دیکھی ہو یہ بچن سن رکم بولا کہ بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو
دیس دیس کے راجہ جو یاہنے آئے تھے اونکے پاس گیا وے سب مل کے کہنے لگے کہ رکم تمنے کرشن بلدیو کو اشا دیکے بلا
اوراونھون نے مارے ابھمان کے کچھہ بھلا نہ مانا ایک تو ہمین اوس بات کا پچھتاوا ہے دوسرے اس بات کی کسک
ہمارے من سے نہین جاتی کہ جو بلرام نے تمھین اپمان کیا تھا۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی رکم کو کرودھ ہوا تب راجہ کلنگ بولا کہ ایک بات میرے جی مین آئی ہے کہو تو کہون
رکم نے کہا کہو پھر اوسنے کہا کہ ہمین کرشن سے کچھہ کام نہین پر تم بلرام کو بلا دو تو ہم اوس سے چوپڑ کھیل سب
دھن جیت لین اور جیسا اوسے ابھمان ہے ویسا اوسے ریتے ہاتھہ یہان سے بدا کرین جیون کلنگ نے یہ بات
کہی تیون ہی رکم وہان سے اوٹھہ کچھہ سوچ بچار کر بلرام جی کے نکٹ جا بولا کہ مہاراج آپکو سب راجون نے
پرنام کر چوپڑ کھیلنے کو بلایا ہے۔ چوپائی۔ سن بلبھدر تمھین تہان آئے۔ بھوپت اوٹھہ کے سیس نوائے۔
لگے سب راجہ بلرام جی کا شِشٹاچار کر یون بولے کہ آپکو چوپڑ کھیلنے کا بڑا ابھیاس ہے اسلیے ہم آپکے ساتھہ
کھیلا چاہتے ہین اتنا کہہ اونھون نے چوپڑ منگوا کے بچھائی اور رکم اور بلرام جی کھیلنے لگے پہلے رکم دس
جیتا تو بلدیو جی سے کہنے لگا کہ دھن تو سب بیتا اب کاہے سے کھیلوگے اسمین راجہ کلنگ بڑی بات کہہ
یہ چرتر دیکھہ بلدیو جی نیچا سر کر سوچ بچار کرنے لگے تب رکم نے دس کروڑ روپیے ایک بار لگائے سو بلرام جی نے
جیون جیت کے اوٹھائے تیون سب دھاندلی کر بولے کہ یہ رکم کا پانسا پڑا تم کیون اوٹھاتے ہو۔ چوپائی۔
سن بلرام چپ سب بیٹھے۔ اب لگائیو پانسے لیٹھے۔ پھر بلبھدر جیتے اور رکم ہارا اوس سمے بھی رونگٹی کر سب
راجون نے رکم کو جتایا اور یون کہہ سنایا۔ چوپائی۔ جوا کھیل پانسے کی مار۔ یہ تم جانو کہا گنوار۔ جوا جدھ
گت بھوپت جانین۔ تم گوالے گوپ گئین پہچانین۔ اس بات کے سنتے ہی بلدیو جی کا کرودھ یون بڑھا کہ
جیسے پورنماشی کو سمدر کی ترنگ بڑھے جیون تیون کر بلرام جی نے کرودھ کو روکا من کو سمجھائے پھر سات
ارب روپے لگائے اور چوپڑ کھیلنے لگے پھر بھی بلرام جی جیتے اور سبھون نے کپٹ کر رکم ہی کو جتایا کہا اس نیت کے ہونے
ہی اکاس بانی ہوئی کہ بلدیو جیتا اور رکم ہارا ارے راجو تم کیون جھوٹھہ کہتے ہو اوجاؤ اے مہاراج جب رکم سمیت سب راجون
نے اکاس بانی کی بات سنی کی بلدیو جی ہمارا کر و دھرم ہی سے جیتے ۔ چوپائی۔ کری سگائی پر نہ چیا ۔ بیٹھے سبھی جوابی نہ
تم بلدیو ۔ ملدون گوار بانی ۔ پھیلی یہ بات ۔ سمجائی۔ تب کا ہیوگی کان ۔ کہ ہون تاج پر آن ۔ چھوڑ کر
اتنی کہتا کہہ شکدیو جی نے راجہ پریکشت سے کہا کہ مہاراج جب بلرام جی نے سب کے دیکھتے دیکھتے

بدا ہوا گیا سے تنوں سیور میں آیا اور ترلوک کو جیت سب دیوتوں کو بس کر لنگر کے چار وار چل بچہ بھی جوڑی
کھائیں اور اُس پون کا کوٹ بناے ہوئے سکھ سے راج کرنے لگا کتنے دن پیچھے دو مالڑے بڑ
اٹھے کیسے سبل میں گر اور مہر اسے مکت مان کا سون لڑے کا بڑا سجیرہ جاے شچوپائی بھی کاج
لڑے من بہاری پر کو پودی اب بہوس ہماری۔
اتنا کہہ باباسر گھر سے باہر جاے بچھاڑ او تھاپ تو تو چور کرنے لگا اور دیس دیس پھرے جب سب پربت
پھوڑ چکا او اوسکے ہاتھوں کی سرسراہٹ کھجلاہٹ رہ گئی تب چوپائی مت مان اس کا سون لڑون واتی
تھا کہاں سے دھرون سبل بھارین کیسے سہوں پر ہتر جات کے مرسوں کہون پر مہاراج
ایسے من ہی من سوچ بچار باباشر مہادیو جی کے سمکھ جاے ہاتھ جوڑ سر ناے سکے بولا کہ ہے
ترشول پان ترلوک کی ناتھ تم نے جو کرپا کر ہزار بھوجا دین سو میرے سر پر بھاری بھئیں، اون کا بل اب مجھسے
سنبھالا نہیں جاتا اسکا کچھ اوپاے کیجیے کوئی مہابلی مجھے یدھ کرنے کو بتا دیجئے مین تر بھون میں ایسا
بیر کسی کو نہیں دیکھتا جو میرے سنمکھ ہو یدھ کرے ہان جیسے دیا کر آپ نے مجھے مہابلی کیا ویسے ہی کرپا کر
مجھسے لڑ میرے من کی ابلاکھ پوری کیجیے نہین تو اور کسی بلی کو بتا دیجئے جس سے مین جاکر یدھ کرون اور
اپنے من کا سوگ مٹاوں۔ اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج باباسر سے اتنی بات سن سری مہادیو جی
نے بل کھاے من ہی من اتنا کہا کہ میں نے تو اسے سادہ جان سکے بر دیا اب یہ مجھی سے لڑنے کو
اودیت ہوا اس مورکھ کو بل کا گرب ہوا ہے یہ حد یا نہ کیجے گا جس نے اہنکار کیا سو جگت میں بہت
دن نہ جیا ایسے کہہ ہی من کہہ بولے کہ باباسر مت گھبراے تجھسے یدھ کرنیوالا تھوڑے دن کے بیچ
جدو کل مین سری کرشن اوتار ہوگا اوسکے سوا کوئی ترلوک مین تیرا سامنا کرنیوالا نہین۔
یہ بچن سن باناسر ات پرسن ہو بولا کہ ناتھ وہ پرکھ کب اوتار لیگا اور مین کیسے جانونگا کہ وہ ہوا ہے تب
شیو جی نے ایک دھوجا باناسر کو دے کر کہا کہ اسکو لیجاے اپنے مندر کے اوپر کھڑے کر دے جب یہ دھوجا
آپ سے آپی ٹوٹ کر گرے تب جانیو کہ میرا رپو جنما۔
مہاراج جب شیو جی نے اوسے ایسا کہا سمجھاے تب باباسر اپنے گھر کو دھوجا لیچلا سر ناے اور گھر جاے
دھوجا مندر پہ چڑھا جب نہ دن کبھی منانا تھا کہ کب جدو کل میں کرشن ہوئے اور مین اوس سے یدھ کرون ایک
... بیتی پچھلی بہت دنون ... ناوی سے گر پڑا ... دونون مین ایک ... ہوئی اوس ... کال ...

نے جوتشیون کو بلا ہی بیٹھا کے کہا کہ اس لڑکی کا نام او رگن لگن کرکہو۔
اتنی بات کی کہتے ہی جوتشیون نے جھٹ پٹ رکہہ پاس پُھنجہ تہہ تا رگن بیچی مہوت لگہہ ٹہراو اوس لڑکی کا نام اوکہا رکہہ
کے کہاکہ مہاراج یہہ لڑکیاں گن روپ سیل کی کھان مہا جان ہوگی اسکی گن اور لچھن ایسی ہی جان پڑتی ہین۔
اس بات کے سنتے ہی باباسُر نے اتی پرسن ہو پہلے بہت کچہہ جوتشیون کو دے بداکیا پیچھے منگلا مکہیون کو بلا کے
منگلا چار کروایا پہر جیون جیون وہ کنیا بڑھنے لگی تیون تیون باباسُر اوسے اتی پیار کرنے لگا جب
اوکہا سات برس کی ہوئی تب اوسکے پتا نے شوبہت پورن کے نکٹ ہی کیلاس مین کئی ایک سکہی سہیلیون
سمیت اوسے شیوپاربتی کے پاس پڑھنے کو بہیجا اور کہا گنیش سرسوتی کو مناے شیو پاربتی کے سنکہہ
جاکے ہاتھ جوڑ سر ناے بنتی کر بولی کہ ہے کرپا سندہ شیوگوری دیا کرمجہہ داسی کو ودیا دان دیجیے اور
جگت مین جس لیجیے مہاراج اوکہا کے اتی دین بچن سن شیو پاربتی جی نے پرسن ہو اوسے ودیا کا آرمبہہ
کروایا وہ بہت پریت جاے جاے پڑہہ پڑہہ آوے اوسے کتنے ایک دنون کے بیچ سب شاستر پڑہہ
گن بدیا وتی ہوئی اور سب باجے بجانے لگی ایکدن اوکہا پاربتی جی کے ساتھ ملکر بین بجاے سنگیت کی
ریت سے گاے رہی تہی کہ اوس کال شیوجی نے پاربتی جی سے آکر کہا کہ ہے پریا مین نے جو کامدیو کو
جلایا تہا سو اب سری کرشن جی نے اوپجایا اتنا کہہ سری مہادیو جی گرجا کو ساتھ لے گنگا
تیر پر جاے نیر مین نہاے نہلاے سکہہ کی اچہا کر آت لاڈ پیار سے پاربتی کو بستر آبہوکہن
پہنانے لگے اور رہت کرنے انت کو ات آنند مین مگن ہو ڈمرو بجاے بجاے تانڈو ناچ ناچ
سنگیت شاستر کے ریت سے گاے گاے شیو گرجا کو رجہانے لگے اور بڑے پیار سے کنٹہہ
لگانے اوس سمے اوکہا شیو گوری کا پیار دیکہہ دیکہہ پت کے ملنے کی ابہلاکہا کرمن ہی من کہنے
لگی کہ جو میرا بہی کنت ہو سے تو مین بہی شیو پاربتی کی بہانت اوس کے ساتھ بہار کرون پت بن
کامنی ایسی ہو بہا ہین سے ہے جیسے چندر بن جامنی۔
مہاراج جیون اوکہا نے من ہی من اتنی بات کہی تیون انترجامی سری پاربتی جی نے اوکہا
کی انترگت جان اوسے اتی ہت سے نکٹ بلاے پیار کر کہا کہ سن کہ بیٹی تو کسی بات کی چنتا
من مین مت کر تیرا پت تجہے سپنے مین آ ملیگا تو اوسے ڈہونڈ نکلوا لینا اور اوسکے ساتھ سکہہ بھوگ
کیجیو ایسی بہی سے شیو بانی سن اوکہا جب بیاہ کر [illegible]

سندر رات سندر سرالا او سے رہبے کو دیا او . یہ کتی ایک سکھی سہیلون کو ساتھ لے وہان رہنے لگی اور دن دن بڑھنے ۔

مہاراج جس کال وہ بال بارہ برس کی ہوئی تو اوسکے مکھ چندر کی جوت دیکھ پورنماشی کا چندر مان چھپ چھیں ہوا اور بالون کی سیامتا کے آگے اماوس کی اندھیری پھیکی لگنے لگی اوسکی چوٹی کی سٹکائی لکھ ناگن اپنی کیچلی چھوڑ سٹک گئی بھوںہہ کی نکائی نرکھ دھنکھ دھاک دھکا لے لگا اور آنکھون کی بڑائی چنچلائی دیکھ مرگ مین کھنجن کھسیائے رہے ناک کی نکائی سارنگ پھول مرجھائے گیا اوسکے ادھر کی لالی لکھ بیب کندرو پھل بلبلانے لگا دانت کی پانت نرکھ دارم کا بیہ درک گیا کپولون کی کوملتا دیکھ گلاب پھلنے سے رہگیا گلے کی گولائی دیکھ کپوت کلملانے لگے کچون کی کور نرکھ کمل کلی سر دوبین جا گری کٹ کی کرشتا دیکھ کیشری ذبن باس لیا حانگھ کی چکنائی دیکھ کیلے ڈر کیو رکھا یا دیہہ کی گورائی نرکھ کنچن کو سانچ ہوئی اور چنپا سونا چپ رہا کرپد کے آگے دامن کی پدوی کچھ رہی ایسی وہ گج گامنی پک بینی بالا جوبن کی سرائی سے سو بھا نمان بھئی کہ جسنے ان سب کی سوبھا چھین لی ایکدن وہ لوجن سگندھ اوپٹن لگائے رمل نیر سے مل مل نہائے کنگھی چوٹی کر پاٹی سنوار مانگ موتیون سے بھر انجن منجن کر مہندی مھا ور رچا ہر پان کھائے اچھے جڑاؤ سونے کے گہنے منگا پہنیس بھوانی بندی بیندی ڈھیڑی کرن پھول چودانیان چھپکے گج موتیون کی تہہ بھلکی لٹکن جگنو موتیون کے دو لڑے مین گٹھی چندرہار موہن مالا بیجاوٹی ست لڑی جگنی چمپکلی پہنچی جوتاری نوگری کنگن کڑے مندری چھاپ چھلے کنکنی جیہر کینیہر گری ہاتوٹ بچھوے پہن ستھرا چھاتا موتیون کی کور کا زری کھیر کھار کا کھانگمرہ او چھاتی پاڑی کی ساری ہرے پاگاچکی پر پچھلاتی اوڑھنی اوڑھ تسپر سگندھ لگائے اس سج واج سے ہنستی ہنستی سکھیون کے ساتھ ماتا پتا کو پرنام کرنے گئی کہ جیسے لکھمی جیون ستمکہ جانے ڈھونڈت کرا دکھا کھڑی ہوئی تیون ماتا پتا نے اسکے جوبن کی جھب دیکھ نج من مین آننا کہ اب بیاہ ہو جوگ بھئی یہ اکیا او رپیچھے سے کئی ایک راکھیس اوسکے مندر کی رکھواری کو بھیجے اور کتنی ایک راکھیسی اوسکی چوکسی کو بٹھائین ویرو ہان جائے آٹھ پہر ساو دھانی سے رہنے لگین اور راکھیسی سیوا کرنے لگین ۔

مہاراج وہ راج کنیا بیت کی نت پرت تب دان سرت کر سری پاربتی جی کی پوجا کیا کرے ایکدن رات کرم سے لشٹہنت ہو دانگو سے سیج پر اکیلی بیٹھی من ہی من سوچ رہی تھی کہ دیکھیے بتا میرا بیاہ کب کرینگے اور کس بھانت میرا بر ملینگا آنا کہہ بیت ہی کے دھیان میں سوگئی تو سپنے مین [illegible] لیا ہے کہ ایک پرکھ

مندر ات سندر نرالا اوسے رہنے کو دیا او۔ یہ کتنی ایک سکھی سہیلون کو ساتھ لے وہان رہنے لگی اور دن دن بڑھنے۔

مہاراج جس کال وہ بال بارہ برس کی ہوئی تو اوسکے مکھ چندر کی جوت دیکھ پورنماشی کا چندرمان چھپ چھپیں ہوا اور بالون کی سیامتا کے آگے اماوس کی اندھیری پھیکی لگنے لگی اوسکی چوٹی کی سٹکائی دیکھ ناگن اپنی کیچلی چھوڑ سٹک گئی بھوںہہ کی بنکائی نرکھ دھنکھ دھاک دھکاسے لگا اور آنکھون کی بڑائی چنچلائی دیکھ مرگ مین کھنجن کھسیانے رہے ناک کی نکائی سہارتل پھول مرجھا گیا اوسکے ادھر کی لالی دیکھ بمب بندھوری بچھل بلبلانے لگا دانت کی پانت نرکھ دارم کا ہیہ درک گیا کپولون کی کوملتا دیکھ گلاب پھولنے سے رہ گیا گلے کی گولائی دیکھ کپوت کلملانے لگے کچون کی کور نرکھ کمل کلی سرد میں جا گری کٹ کی کرشتا دیکھ کیشری نے بن باس لیا جانگھ کی چکنائی دیکھ کیلے نے کپور کھایا دیہہ کی گورائی نرکھ کنچن کو سانچ ہوئی اور چنپا مونھ چور رہا کریہ کے آگے داسن کی بپروی کچھ نہ رہی ایسی وہ گج گامنی پک بینی بالا جوبن کی سرسائی سے سوبھا نمان بھئی کہ جسنے ان سب کی سوبھا چھین لی ایکدن وہ جوبن سگندھ اوبٹن لگائے نرمل نیر سے مل مل نہائے کنگھی چوٹی کر پاٹی سنوار مانگ موتیون سے بھر انجن منجن کر مہندی مہاور رچائے پان کھائے اچھے چیر او سونے کے گہنے منگا پہن پھول بنا بندی بینی ڈھیری کرن پھول چودانیان چھبر گچھ موتیون کی تہہ بھلکی لٹکن چگنو موتیون کے دو لڑے مین کٹھی چندر ہار موہن مالا جڑاؤ سٹ لڑی دھگدگی بھجبند چوڑی نوگری کنگن کڑے مندری چھاپ چھلا کنکنی جبہر گجری انوٹ بچھوے پہن ستھرا چھما موتیون کی کور کاڑہی گہیر گھاٹ کا گھانگھرا او چھاتی پیلے کی ساری پر چمکا کی کنگیا کس اوپر جھلملاتی اوڑھنی اوڑھ تیسر سگندھ لگائے اس سج دھج سے ہنستی ہنستی سکھیون کے ساتھ ماتا پتا کو پرنام کرنے گئی کہ جیسے لچھمی جیون سنگھ جانے ڈنڈوت کر اوکھا کھڑی ہوئی تیون باناسر نے اسکے جوبن کی چھب دیکھ نج من مین اتنا کہہ کر اب بیاہنے جوگ بھئی بدا کیا اور پیچھے سے کئی ایک راچھس اوسکے مندر کی رکھواری کو بھیجے اور کتنی ایک راچھسی اوسکی چوکسی کو بٹھا دین کہ وہ وہان جا سے آٹھہ پہر سا دھانی سے رہنے لگین اور راچھسی سیوا کرنے لگین۔

مہاراج وہ راج کنیا نت کی ریت پرت تب دان برت کر سری پاربتی جی کی پوجا کیا کرے ایکدن نت کرم سے نچنت ہو دو گھڑی سے سیج پر اکیلی بیٹھی من ہی من سوچ رہی تھی کہ دیکھیے پتا میرا بیاہ کب کریگا اور کس بھانت میرا سنجوگ ہو اتنا کہہ یہت ہی کے دھیان میں سو گئی تو سپنے میں دیکھ لیا ہے کہ ایک پرکھ

ست آس تہاری ہو —

مہاراج اتنی بات کہتے ہی اوکھا ات سکچاے سہاے چتر ریکھا کے نکٹ آے مدھر بچن سے بولی کہ سکھی مین تجھسی اپنی ہتو جان رات کی بات سب سناتی ہون سو تو من مین رکھنا اور کچھہ اوپاے ہوسکے تو کرنا کہ آج رات کو سپن مین ایک سیام برن چندر بدن کمل نین پیتامبر پہنے پیت پٹ اوڑھے میرے پاس آ بیٹھا اور آت ہیت کر اوسنے میرا من ہاتھہ مین لے لیا مین بھی سوچ سکوچ تج اوس سے باتین کرنے لگی انت کو تاتی تبلا تی جو ت مجھے پیار آیا تو مین نے اوسے پکڑنے کو ہاتھہ بڑھایا اس بیچ میری نیند گئی اور اوسکی موہنی مورت میرے دھیان مین رہی **چوپائی** دیکھیو سنیو اور نہین ایسو ٭ مین کہو کہا تاؤن جیسو ٭ واکی چھب سنی نہین جاے ٭ میرو چیت لے گیو چراے ٭ جب مین کیلاس مین مہادیو کے پاس بدیا پڑھتی تھی تب سری پاربتی جی نے مجھے کہا تھا کہ تیرا پت تجھے سپن مین آ ملیگا تو اوسے ڈھونڈھ لیجیو سو بر مجھے آج سپن مین آ ملا مین اوسے کہان پاؤن اور اپنے برہکی پیر کسی سناؤن کہان جاؤن اوسے کس بھانت ڈھونڈ لاؤن نہ اوسکا نام جانون نہ گانون

مہاراج جب ایسے کہہ لمبی سانسین لے اوکھا لے مرجھاے رہ گئین تب چتر ریکھا بولی کہ سکھی اب تو کسی بات کی چنت مین چنتا مت کرے مین تیرے کنت کو جہان ہوگا تہان سے ڈھونڈ لا تجھے ملاؤنگی مجھے تینون لوک مین جانیکی سامرتھہ ہے جہان ہوگا تہان جاے جیسے بنے گا تیسے لے آونگی تو مجھے اوسکا نام بتا اور جانیکی آگیا دی اوکھا بولی کہ بیر تیری وہی کہاوت ہے کہ مری کیون سانس نہ آئی جو مین اوسکا ناؤن گانون ہی جانتی تو دکھہ کاہیکو تھا کچھہ نہ کچھہ اوپاے کرتی یہ بات سن چتر ریکھا بولی کہ سکھی تو اس بات کا کبھی سوچ مت کر مین تجھے ترلوکی کے پرکھہ لکھہ دیکھاتی ہون اونمین سے اپنے چیت چور کو دیکھہ بتا دیجو پھر لا ملانا میرا کام ہے یہ [illegible] بولی کہ بہت اچھا —

مہاراج اتنی بات اوکھا کے مکھہ سے نکلتے ہی چتر ریکھا لکھنے کا سب سامان منگا آسن مار بیٹھی گنیش سارد ا کو مناے گورکا دھیان دھر لکھنے لگی پہلے تو اوسنے تین لوک چودہ بھون سپت دیپ نو کھنڈ پرتھوی آکاس ساتون سمندر آٹھو لوک بیکنٹھہ سمیت لکھہ دکھاے پیچھے سب دیو دانو گندھرپ کنر یچھہ رکھی مُن لوکپال اگیال اور سب دیسون کے بھوپال لکھہ لکھہ کر چتر ریکھا نے دکھلاے پر اوکھا نے اپنا چاہتا اونمین نہ پایا پھر چتر ریکھا جدبنسیون کی مورت ایک ایک لکھہ لکھہ دکھانے لگی [illegible] سکھی مین پایو وہ رات ہی میرے [illegible] سکھی [illegible]

سنکے چت ریکھا یون کہے ۔ اب یہ موتین کیون بچ رہے ۔

یون سُنا سے چتر ریکھا پھر بولی کہ سکھی تو اسے نہین جانتی مین پہچانتی ہون یہ جدبنسی سری کرشن چندر کا پوتا پردمن جی کا بیٹا انرودھ اسکا نام ہے سمندر کے تیر پر ایک دوارکا پوری ہے تہان یہ رہتا ہے ہر آگیا سے اس پوری کی چوکی [illegible] چکر [illegible] رات [illegible] آٹھ پہر آٹھون [illegible] جوکوئی بنا وسے اور جو کوئی پوری مین آوے [illegible] سین سبھہ یونکی آگیا بنا آنے نہ پاوے ۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی اوکھا اتی اداس ہو بولی کہ سکھی جو وہ لیتی ہی بیکنٹھ بھاتون ہے تو تو کس بھانت وہان جاسے میرے کنت کو لا دیگی چتر ریکھا نے کہا کہ آلی تو اس بات سے نشچنت رہو مین ہر پرتاپ سے تیری پران پت کو لا دیتی ہون ۔

اتنا کہہ چتر ریکھا نے رام نامی کپڑے پہن گوپی چندن کا اردھ پنڈ تلک کار تھو اور بیچ مول کنٹھ مین چھاپین لگائے بہت سی تلسی کی مالا گلے مین ڈال ہاتھہ مین ٹہمی بڑی تلسی کے ہیرون کی سمرن لے اوپر سے ہیرا اول اوڑھ کانکھ مین اسیتی بھگوت گیتا کی پوتھی دبا سے پرم بھگت بشینو کا بھیکھہ بنا سے اوکھا کو یون سنا سے سر نا سے بدا ہو دوکا کو چلی دو ہا پہرون اب آکاس کو انتر کچھہ ہوسے جانون لاؤن تیری کنت کو چت ریکھا تب نانون ۔

اتنی کتھا سُنا سے سر شکدیو جی بولے کہ مہاراج چتر ریکھا اپنی مایا کر پون کے ترنگ پر چڑھ اندھیری رات سیام گھٹا کے ساتھ بات کی بات مین دوارکا پوری مین جا بجلی سی چمکی اور سری کرشن چندر کے مندر مین جا پہری ایسی کہ اسکا جانا کسی نے نہ جانا آگے یہ ڈھونڈھتی وہان گئی جہان پلنگ پر اکیلی انرودھ جی سپنے مین اوکھا کے ساتھ بہار کر رہے تھے اوسنے دیکھتے ہی جھٹ اوس سوتے کا پلنگ اوٹھا سے چٹ اپنی بات لی چوپائی سوورت ہے پر جھنک ہمیت ہو لیے جات اوکھا کے ہیت ۔ انرودھ کو لے آئی تہان ۔ اوکھا چنتت بیٹھی جہان ۔

مہاراج پلنگ سمیت دیکھتے ہی انرودھ کو اوکھا پہلے تو ہکا بکا سے چتر ریکھا کے پاؤن پر جا گری پیچھے کہنے لگی کہ دھن ہے دھن ہے سکھی تیری سا ہس اور پراکرم کو جو ایسے کٹھن ٹھور مین جا سے بات کی بات مین پلنگ سمیت اوٹھا لائی اور اپنی پرتگیا پوری کی میرے لیے تین نے اپنا کشٹ کیا اسکا بدلا مین تجھے نہین دے سکتی تیری رنی رہی ۔

چترریکھا بولی کہ سکھی سنسار مین بھی بڑا سکھہ یہی ہے کہ پر کو سکھہ دیجیے اور کارج بھی بھلا یہی ہے کہ اوپکار کیجیے
یہ سریر کسی کام کا نہین اس سے کسیکا کام ہو سکے تو یہی بڑا کام ہے اسمین سوارتھہ پرمارتھہ دونون ہوتے ہین
مہاراج اتنا بچن سناے چترریکھا پھر یون کہہ بدا ہو اپنے گھر گئی کہ سکھی بھگوان کے برتاپ سے مین نے
تیرا کنت تجھے آن ملایا اب تو اسے جگاے اپنا سو رتھہ پورا کر چترریکھا کے جاتے ہی اوکھا ات پرسن لاج کیے
پریتم ملنے کا بھے لیے من ہی من کہنے لگی چوپائی کہا بات کہہ پیا جگاؤن * کیسے سمجھ سمجھ کنٹھ لگاؤن *
تب بین ملاے مدھر مدھر سرون سے بجانے لگی بین کی دھن سنتے ہی انرودھ جی جاگ پڑے اور چارو اور
دیکھہ دیکھہ کہنے لگے کہ یہ کون ٹھور اکسکا مندر ہے اور مین یہان کیسے آیا اور کون مجھے سوتے ہوے پلنگ
سمیت اوٹھا لایا۔
مہاراج اوس کال انرودھ جی تو انیک انیک پرکار کی باتین کہہ کہہ اچرج کرتے تھے اور اوکھا سوچ سنکوچ لیے
پریتم ملنے کا بھے کیے ایک اور کونے مین ٹھہری بیا کا چندر مکھہ نرکھہ نرکھہ اپنے لوچن چکورون کو سکھہ دیتی
تھی اس بیچ چوپائی انرودھ دیکھہ کہے اکلاے * کہ سندر تو اپنی بھاے * ہر تو کو موپہ کیون آئی * کے
مو ہتہ آپ رے آئی * سانچ جھوٹھہ ایکو نہین جانون * سپنو سون دیکھت ہون مانو *
مہاراج انرودھ جی نے اتنی باتین کہین پر اوکھا نے اوتر کچھہ نہ دیا کنت کی اور بھے لاج کر کونے مین ٹھہری
تب تو اونھون نے اوسے جھٹ ہاتھہ پکڑ پلنگ پر لا بٹھایا اور پربت سے پیار کی باتین کہہ اوسکے من کا بھے
سنکوچ اور بھی سب شاہی کر پرسن کیا اور دونون سیج پر بیٹھے ہاو بھاو کٹاچھہ کر سکھہ لینے دینے لگے اور
پریم کتھا کہنے اس بیچ باتون ہی باتون انرودھ جی نے اوکھا سے پوچھا کہ ہے سندری تو نے پریتم مجھے
لیے دیکھا آپ چوپائی کس بھانت منگایا اسکا بھید سمجھا کر کہو جو میرے من کا بھرم جاے اتنی بات
کے سنتے ہی اوکھا پیت کا مکھہ نرکھہ نرکھہ کے بولی چوپائی موہتہ تم سپنے آئے * میر و چت لے گئے
چھراے * جاگے من بھاری دکھہ لیو * تب مین چترریکھا سون کہیو * سوئی پر بھو تم کو یہان لائی *
تاکی گت جانی نہین جائی * اتنا کہہ پھر اوکھا نے کہا کہ مہاراج مین نے تو جس بھانت تمھین دیکھا اور
پایا تیسے سب کہہ سنایا اب آپ اپنی بات کہیے سمجھاے جیسے مجھے دیکھا آپ نے جادو رائے یہ بچن سن انرودھ
ات آنند کر مسکراتے کہنے بولے کہ سندری مین بھی آج اتر کو سپنے مین تجھے دیکھہ رہا تھا کہ نیند ہی مین
[illegible] مجھے اٹھا لائے یہان [illegible] یا اسکا بھید مین نے اب تک نہین پایا کہ مجھے کون لایا اور [illegible]

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایسے وے دونو پیاری آپسمین تلاسے پھر پیت بڑہاے ایک
ایک ۔ پرکار سے کام کلول کرنے لگے اور بدہ کی پیر ہرنے آگے پان کی مٹھائی موتی مال کی ڈھلائی اور دیپ
جوت کی مندتائی نرکھہ جیون اوکھا باہر جاے دیکھے تو اوکھا کال ہوا چندر کی جوت گھٹی تارے دوت
ہین جیسے اکاس ہین آرنائی چھائی چار و اور چڑیاں چہچہائین سرووریں کمدنی کمہلائی اور کمل پھولے
چکئی چکوا کو سنجوگ ہوا ۔

مہاراج ایسا سمے دیکھ ایک بار تو سب دوار ہو اوکھا بہت گھبراے گھر مین آئی ات پیار سہ پیا کو کنٹھ لگای لیٹی
پیچھے پیا کو ڈرا سے سکھی سہیلون سے چھپاے چھپ چھپ کر گپت کی سیوا کرنے لگی انت کو اننرود کا آنا سکھی
سہیلیون نے جانا پھر تو وہ دن رات پت کے سنگ سکھہ بھوگ کیا کرے ایکدن اوکھا کی ماں چتی لی سدہ لینے کو
آئی تو اوسنے چھپ کر دیکھا کہ وہ ایک مہا سندر ترن پرکھ کے ساتھہ کوٹھے مین بیٹھی آنند سے چوپڑ کھیل رہی ہے
یہ دیکھتے ہی بن بولے چالے دبے پانون من ہی من پرسن ہوا سیس دہنتی چپ مارے وہ اپنے گھر چلی گئی
آگے کتنے ایک دن پیچھے ایکدن اوکھا پت کو سوتے دیکھ جی مین یہ بچار کر اکیلی سکھیون گھر سے باہر نکلی کہین
ایسا نہو جو کوئی مجہے دیکھے اور اپنے من مین جانے کہ اوکھا پت کی کارن گھر سے نہین نکلتی وہ رات دن ہی کے پاس بیٹھی رہتی ہے
مہاراج یون سوچ بچار اوکھا کنت کو اکیلا چھوڑ جاتے تو گئی پر اوس سے رہا نہ گیا پھر گھر مین جا سے
کیواڑ لگا سے سہار کرنے لگی یہ چرتر دوار پالون نے دیکھ آپسمین کہا کہ بھائی آج کیا ہی چرتر کیا بہت
دن پیچھے گھر سے نکلی اور پھر اولٹی پانون چلی گئی اتنی بات کے سنتے ہی آپسمین سے ایک بولا کہ بھائی کئی دن سے
دیکھتا ہون کہ اوکھا کے مندر کا دوار رات دن لگا رہتا ہے اور گھر بھیتر کوئی پرکھ کبھی ہنس ہنس باتین
کرتا ہے اور کبھی چوپڑ کھیلتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ بات سچ ہے تو چلو بانا سر سے جا کہین سمجھ بوجھ
یہان کیون بیٹھے رہین چوپائی ایک کہے یہ کہی نجاے ۔ تم سب بیٹھ رہو ارگاے ۔ بھلی بری جو ہوے
سو ہوے ۔ ہون ہار میٹے نہین کہے ۔ کچھو نہ بات کنور کی کہیے ۔ چپ ہوے بیٹھے دیکھہی رہیے ۔
مہاراج دوار پال آپسمین یہ باتین کرتے ہی تھے کہ کتنی ایک چودھا سا پچھلے پہر تا بانا سر وہان آن نکلا
اور مندر کے اوپر دہجا ٹوٹی شیوجی کی دی ہوئی دیکھ کر بولا کہ یہان سے دھجا گیا ہولی دوار پالون
نے توڑ دیا کہ مہاراج وہ تو بہت دن ہوئے کہ ٹوٹ کر گری ۔ اس بات کے سنتے ہی شیوجی کا بچن اسمرن کر
بہاوت بولا بانا سر ۔ چوپائی ۔ کب کی دھجا پتاکا گری ۔ بیری کہان او تریو ہری ۔

اتنا بچن باناسر کے مکھ سے نکلتے ہی دوار پال نمکھ کھڑے ہو ہاتھ جوڑ سر ناے بولے کہ مہاراج ایک بات جو
پر ہین کہہ نہین سکتا جو آپکی آگیا پاون تو جیون کا تیون کہ سناون باناسر نے کہا کہ کہہ تب وہ بولا کہ مہاراج
ایر اوجہا کئی دن سے ہم دیکھتے ہین کہ راج کنیا کے مندر مین کوئی پرکھ آیا ہے وہ دن رات باتین کیا کرتا
اسکا بھید ہم نہین جانتے کہ وہ کون پرکھ ہے اور کہان سے آیا ہے اور کیا کرتا ہے اتنی بات کے سنتے ہی
باناسر آت کرودھ کر استر شستر اوٹھا کے ویسے پانون اکیلا اوکھا کے مندر مین جاے چھپ کر کیا دیکھتا ہے
کہ ایک پرکھ گھنسیام برن سندر سروپ پیتامبر اوڑھے نندرا مین اچیت اوکھا کے ساتھ سویا پڑا ہے چوپائی
سو جیت باناسر یون ہیے * ہوے پاپ سو وت ہد ہرکیے * —
مہاراج یون من ہی من بچار باناسر تو کئی ایک رکھوارے وہان رکھ اونسے یہ کہہ کہ تم اسکے جاگتے ہی
ہمسے جا کہیو اپنے گھر جاے سبھا کر سب راچھسون کو بلا کے کہنے لگا کہ بیرا بیری آکے پہونچا ہے تم سب
دل لیے اوکھا کا مندر جا گھیرو پیچھے سے مین بھی آتا ہون تب باناسر کی آگیا پا سب راچھسون نے
آکے اوکھا کا گھر گھیر لیا اور ادھر انرودھ جی اور راج کنیا نیند سے چونک پھر سار پانسے کھیلنے لگے اسمین
چوپر کھیلاتے کھیلاتے اوکھا کیا دیکھتی ہے کہ چارون اور سے گھن گھور گھٹا گھیر آئی بجلی چمکنے لگی داور بولنے
پپیہے لگے پپیہے کی بولی سنتے ہی اتنا کہہ پیا کے کنٹھ لگی چوپائی تم پپیہا پی مت کرو * یہ دکھ بھا کھا
بہ ہرو * اتنے مین کسی نے باناسر سے جاے کہا کہ مہاراج تمہارا بیری جاگا بیری کا نام سنتے ہی باناسر
کرودھ کر کے اوٹھا اور استر شستر لے اوکھا کی پوری مین آکے کھڑا ہوا اور چھپ چھپ کر دیکھنے لگا دیکھتے
دیکھتے چوپائی باناسر یون کہے ہکار * کو ہے رے تو کیہہ نچار * گھن تن برن مدن من ہاری *
کمل نین پیتامبر دھاری * ارے چور باہر کن آوے * جان کہان اب موسون پاوے * مہاراج
جب باناسر نے تیر کے یون کہا تب اوکھا اور انرودھ جی دیکھ سن کے بھیے ہبت بے چین بھیر راج کنیا
نے آت چنتا کر لمبے سانس لے لیے بیاکل ہو پتی سے کہا کہ مہاراج میرا پتا اسر دل ساتھ لیے چڑھ آیا
اب تم اسکے ہاتھ سے کیسے بچوگے وہ پاتھین کو سینہ انرودھ کہہ سکتا ہے تو تار * بسیا جھنبہ
[illegible]
الیسے کہہ انرودھ جی پرمستر پڑھ ایک ایسا سوا ہاتھ کی شلا اوٹھا ہاتھ مین سنبھال باہر نکل باناسر کو جا
للکارا انکے نکلتے ہی باناسر دمکے جا ساتھ سے انرودھ جی پر یون اوٹھا جیسے

سندر رات سندر برالا اوسے رہنے کو دیا او ۔ یہہ کتنی ایک سکھی سہیلون کو ساتھہ لے وہان رہنے لگی
اور دن دن بڑھنے ۔

مہاراج جس کال وہ بال بارہ برس کی ہوئی تو اوسکے مکھہ چندر کی جوت دیکھہ پورنماشی کا چندرما چھپ
چھپیں ہوا اور بالون کی سیاہتا کے آگے اماوس کی اندھیری پھیکی لگنے لگی اوسکی چوٹی کی سٹکائی
دیکھہ ناگن اپنی کینچلی چھوڑ سٹک گئی بھوہہ کی بنکائی نرکھہ دھنکھہ دھکدھکانے لگا اور آنکھون کی بڑائی
چنچلائی دیکھہ مرگ مین کھنجن کھسیانے رہے ناک کی نکائی سہارتل پھول مرجھائے گیا اوسکے ادھر
کی لالی دیکھہ بمب کندرو بچھل بلبلانے لگا دانت کی پانت نرکھہ دارم کا ہیہ درک گیا کپولوں کی کوملتا دیکھہ گلاب
پھولنے سے رہگیا گلے کی گولائی دیکھہ کپوت کلملانے لگے کچون کی کور نرکھہ کمل کلی سروور میں جا گری کٹ کی کرشتا
دیکھہ کیشری نے بن باس لیا جانگھہ کی چکنائی دیکھہ کیلے نے کپور کھایا دیہہ کی گورائی نرکھہ کنچن کو سانچ ہوئی اور
چنپا مونھہ چور رہا کر یہہ کے آگے دامن کی پیدوی کچھہ نہ رہی ایسی وہ گج گامنی پک بینی بالا جوبن کی سرسائی
سے سوبھا نمان بھئی کہ جسنے ان سب کی سوبھا چھین لی ایکدن وہ جوبن سگندھ ادبٹن لگائے
نرمل نیر سے مل مل نہائے کنگھی چوٹی کر پاٹی سنوار مانگ موتیون سے بھر انجن منجن کر مہندی مہاور رچا بیر
پان کھائے اچھے چیر اور سونے کے گہنے منگا پہن پھولون کی بندی بیندی ٹھیک کرن پھول چوڑا نیان چھپے
گج موتیون کی نتھہ جھلکی لٹکن جگنو موتیون کے دولڑے مین گھی چندرہار موہن مالا چمپاکلی ست لڑی ہنسلی
بھجبند چوڑی نوگری کنگن کڑے مندری چھاپ چھلے کنکنی جیہر گوجری انوٹ بچھوے پہن ستھرا جھماتا موتیون
کی کور کاٹری گھیر گھار کا گھاگرا اور جھمجھماتی پلو کی ساری پہر جگمگاتی انگیا کس اوپر جھلملاتی اوڑھنی اوڑھ تیسر سگندھ
لگا پھر اس سج دھج سے ہنستی ہنستی سکھیون کے ساتھہ ماتا پتا کو پرنام کرنے گئی کہ جیسے لچھمی جیون سمکھہ جاکے
ڈنڈوت کر اوکھا کھڑی ہوئی تیون ماتا پتا نے اسکے جوبن کی چھب دیکھہ نج من مین اتنا کہہ کر اب بیاہ جوگ
ہوگ بھئی بدا کیا اور پیچھے سے کئی ایک راکھسیں اوسکے مندر کی رکھوالی کو بھیجیں اور کتنی ایک راکھسی اوسکی
چوکسی کو بٹھائیں وے وہاں جائے آٹھہ پہر سادھانی سے رہنے لگیں اور راکھسیں سیوا کرنے لگیں ۔

مہاراج وہ راج کنیا نت پرت تب دان برت کر سری پاربتی جی کی پوجا کیا کرے ایکدن جو نت
کرم سے نسچنت ہو راتکو سیج پر اکیلی بیٹھی من ہی من سوچ رہی تھی کہ دیکھیے پتا میرا بیاہ کب کریگا
اور کس بھانت میرا پتی ملیگا اتنا کہہ پتی ہی کے دھیان مین سو گئی تو سپنے مین [illegible] لیا ہے کہ ایک پرکھہ

سندر رات سندر برالا اوسے رہنے کو دیا او۔ یہہ کتنی ایک سکھی سہیلوں کو ساتھ لے وہان رہنے لگی اور دن دن بڑھنے۔

مہاراج جس کال وہ بال بارہ برس کی ہوئی تو اوسکے مکھہ چندر کی جوت دیکھہ پورنماشی کا چندرمان چھپ چھیں ہوا اور بالون کی سیاہتا کے آگے اماوس کی اندھیری پھیکی لگنے لگی اوسکی چوٹی کی سٹکائی لکھہ ناگن اپنی کیچلی چھوڑ سٹک گئی بھوںہہ کی نکائی نرکھہ دھنکہ دھات دھکانے لگا اور آنکھون کی بڑائی چپلائی دیکھہ مرگ مین کھنجن کھسیانے رہے ناک کی لکائی سار تل پھول مرجھاے گیا اوسکے ادھر کی لالی لکھہ بیب کندرو پھل بلبلانے لگا دانت کی پانت نرکھہ دارم کا ہیہ درک گیا کپولوں کی کوملتا دیکھہ گلاب پھیلنے سے رہگیا گلے کی گولائی دیکھہ کپوت کلملانے لگے کچون کی کور نرکھہ کمل کلی سر دو مین جا گری کٹ کی کرشتا دیکھہ کیشری ذہن بن باس لیا جانگھہ کی چکنائی دیکھہ کیلے نے کپور کھایا دیہہ کی گورائی نرکھہ کنچن کو سانچ ہوئی اور چمپا مونہہ چور رہا اور یہہ آگے دامن کی پدوی کچھہ رہی ایسی وہ گج گامنی پک بینی بالا جوبن کی سرائی سے سوبھایمان بھئی کہ جسنے ان سب کی سوبھا چھین لی ایکدن وہ لوجن سگندھ اوبٹن لگاے رمل نیر سے مل مل نہاے کنگھی چوٹی کر پاٹی سنوار مانگ موتیون سے بھر انجن منجن کر مہندی مہاور رچا پان کھاے اچھے جڑاؤ سونے کے گہنے منگا پہنیس پھول بنا بندی بیندی ڈھیری کرن پھول چودانیان چھلے گج موتیون کی تھہ جھلکی لٹکن جگنو موتیون کے دولڑے مین کٹھی چندرہار موہن مالا پہنچلڑی ست لڑی دھکی چمپکلی جوڑی نوگری کنگن کڑے منددری چھاپ چھلی کلکی جیہر کتیہر گرہی انوٹ بچھوے پاین ستھر اچھا تا موتیون کی کور کا ٹری گمیر گھا ٹرکا گھا نگھرہ اور جھجھاتی پھولی ساری پر جگمگاتی نکلی کس اوپر جھلملاتی اوڑھنی اوڑھہ تسیر سگندھہ لگا اس سیج وہیج سے ہنستی ہنستی سکھیون کے ساتھہ ماتا پتا کو پرنام کرنے گئی کہ جیسے لکھمی جیون شنکھہ جاکے ڈنڈوت کرا دکھا کھڑی ہوئی تیون ماتا پتا نے اسکے جوبن کی چھب دیکھہ اپنے من مین اتنا کہہ کر اب بیاہنے جوگ بھئی بدا کیا اور پیچھے سے کئی ایک رکھشس اوسکے مندر کی رکھواری کو بھیجے اور کتنی ایک رکھشسی اوسکی چوکسی کو بٹھائین وے وہان جاے آٹھہ پہر ساودھانی سے رہنے لگین اور رکھشسی سیوا کرنے لگین۔

مہاراج وہ راج کنیا بیت کے پورن پرت تب دان برت کر سری پاربتی جی کی پوجا کیا کرے ایکدن بنت کرم سے پشچنت ہو رات کو سیج پر اکیلی بیٹھی من ہی من سوچ رہی تھی کہ دیکھیے پتا میرا بیاہ کب کریگا اور کس بھانت میرا پر بہیو ہو اتنا کہہ بیت ہی کے دھیان مین سو گئی تو سپنے مین [illegible] لیا ہے کہ ایکسیر کھہ

سندر رات سندر برالا اوسے رہنے کو دیا او ۔ یہہ کتنی ایک سکھی سہیلون کو ساتھہ لے وہان رہنے لگی
اور دن دن بڑھنے ۔

مہاراج جس کال وہ بال بارہ برس کی ہوئی تو اوسکے مکھہ چندر کی جوت دیکھہ پورنماشی کا چندرمان چھپ
چھپیس ہوا اور بالون کی سیامتا کے آگے اماوس کی اندھیری پھیکی لگنے لگی اوسکی چوٹی کی سٹکائی
لکھہ ناگن اپنی کیچلی چھوڑ سٹک گئی بھونہہ کی نکائی نرکھہ دھنکھہ دھاب دھکا سے لگا اور آنکھون کی بڑائی
چنچلائی پیکھہ مرگ مین کھنجن کھسیا سے رہے ناک کی نکائی سارنل پھول مرجھا سے گیا اوسکے ادھر
کی لالی لکھہ بیب کندرو پھل بلبلانے لگا دانت کی پانت نرکھہ دارم کا ہیہ درک گیا کپولوں کی کوملتا دیکھہ گلاب
پھیلنے سے رہگیا گلے کی گولائی پیکھہ کپوت کلملانے لگے کچون کی کور نرکھہ کمل کلی سرووریں جا گری کٹ کی کرشتا
دیکھہ کیشری نے بن باس لیا جانگھہ کی چکنائی دیکھہ کیلے نے کپور کھایا دیہہ کی گورائی نرکھہ کنچن کو سانچ ہوئی اور
چنپا مونہہ چور رہا اکر ید کے آگے دامن کی پدوی تچھہ رہی ایسی وہ گج گامی پک بینی بالا جوبن کی سرسائی
سے سوبھا نمان بھئی کہ جسنے ان سب کی سوبھا چھین لی ایکدن وہ لوجن سگندھ اوبٹن لگا سے
نرمل نیر سے مل مل نہاسے کنگھی چوٹی کر پاٹی سنوار مانگ موتیون سے بھر انجن منجن کر مہندی مہاور رچا بیڑا
پان کھا سے اچھے چڑاو سونے کے گہنے منگا پہن سیس پھول بنا بندی بیندی ٹھیری کرن پھول چوداینان چمپے
گجموتیون کی تھہ جھلکی لٹکن جگنو موتیون کے دو لڑے بین گلی چندرہار موہن مالا دھکدھگی ست لڑی ہمیل
بجبند چوڑی نوگری کنگن کڑے مندری چھاپ چھلے کلکی جیہر تیہر گجری پاتوٹ بچھوے پہن ستھرا بچھا ناموتیون
کی کور کا ساری گھیر گھار کا گھانگھرا و انگیا پہنی ساری پر چلکا کی جھلکی کس اپر جھلاتی اوڑھنی اوڑھ سیر سگندھ
لگائی اس سج دھج سے ہنستی ہنستی سکھیون کے ساتھہ ماتا پتا کو پرنام کرنے گئی کہ جیسے لکشمی جیون ستکھہ جا
ڈنڈوت کر اوکھا کھڑی ہوئی تیون باناسر نے اسکے جوبن کی چھب دیکھہ نج من میں اتنا کہہ کہ اب بیاہنے
جوگ بھئی بدا کیا اور پیچھے سے کئی ایک راکھشس اوسکے مندر کی رکھواری کو بھیجے اور کتنی ایک راکھشسی اوسکی
چوکسی کو پٹھائین وے وہان جاسے آٹھہ پہر سا و دھانی سے رہنے لگین اور راکھشسی سیوا کرنے لگین ۔

مہاراج وہ راج کنیا نت کی ریت پرتیت دان برت کر سری پاربتی جی کی پوجا کیا کرے ایکدن نشت
کرم سے نچنت ہو اپنے گھر سیج پر اکیلی بیٹھی من ہی من سوچ رہی تھی کہ دیکھیے پتا میرا بیاہ کب کریگا
اور کس بھانت میرا سنجوگ ہو اتنا کہہ پت ہی کے دھیان میں سوگئی تو سپنے میں [illegible] کیا ہے کہ ایک پرکھہ

تس سمے کسی نے آن بھے کھاے گھبراے ہاتھ جوڑ سرنائے باناسر سے جاے کہا کہ مہاراج کرشن بلرام
ابھی سب سینا لے چڑھ آئے اور اونھون نے ہمارے دیس کے گڈھ گڈھی کوٹ ڈھاے گرائے اور
نگر کے چارون اور سے آ گھیرا اب کیا آگیا ہوتی ہے —

اتنی بات کے سنتے ہی باناسر مہاکرودھ کر اپنے بڑے بڑے راچھسون کو بلا کے بولا کہ تم سب اپنا دل
ساتھ لے نگر کے باہر جاے کرشن بلرام کے سنمکھ جا کے کھڑے ہو پیچھے سے مین بھی آتا ہون —

مہاراج آگیا پاتے ہی بات کی بات مین اسر بارہ اچھوہنی سینا لے سری کرشن بلرام کے سوھمین
لڑائی کو استر شستر لیے اکھڑے ہوے اونکے پیچھے ہی باناسر بھی سری مہادیو جی کا بھجن اسمرن دھیان کر
آ پہونچا سنکلدیو جی بولے کہ مہاراج دھیان کے کرتے ہی شیو جی کا آسن ڈولا اور دھیان چھوٹا تو اونہونے
دھیان دھر جانا کہ میرے بھگت پر بھیڑ پڑی ہے اس سمے چل کر اوسکی چنتا مٹیا چاہیے یہ من ہی من بچار
پاربتی کو اردھانگ دھر جٹا جوٹ باندھ بھسم چڑھاے بہت سی بھانگ اور آک دھتورا کھاے سوت کا گونکا
جنیو پہن گج چرم اوڑھ سنڈمال سر پہ ہار مین ترسول پناک ڈمرو لیے سندی پر چڑھ پریت بھوت
پشاچ ڈاکنی شاکنی بھوتنی پرتینی پشاچنی او سینا لیے چلے اوس سمے کی کچھ شوبھا برنی نہیں جاتی
کہ کانن میں گج من کی مدرا للاٹ پہ چندرماں سیس مین گنگا دھرے لال لال لوچن کرے آت
بھینکر بھیکھ دھرے مہاکال کی سورت بنائے اس ریت سے بجائے گاتے سینا کو نچاتے تھے کہ وہ
روپ دیکھتے ہی بن آوے کہنے مین نہ آوے ندان کتنی ایک بیر مین شیو جی اپنی سینا لیے وہان پہونچے
کہ جہان سب اسر دل لیے باناسر کھڑا تھا ہر کو دیکھتے ہی باناسر ہرکھ کے بولا کہ کرپا سندھ آپ بن کون
اس سمے میری سدھ لے چوپائی ہے تمہارو آنکو دہی جاد و کل اب کیسے رہی ۔۔

یون سنا کے پھر کہنے لگا کہ مہاراج اس سمے دھرم جدھ کروا ایک ایک کے سنمکھ ہو ایک ایک لڑے
مہاراج اتنی بات جیون باناسر کے مکھ سے نکلی تیون ادھر اسر دل لڑنے کو تل کھڑا ہوا اور ادھر
جادو کل آ اوپستھت ہوئے دونون اور ججھاو باجے بجنے لگے شور بیر راوت جودھا دھر استر شستر
ساجنے لگے [illegible] کا دیکھتے جیو مرے ہوئے لے بھاگنے لگے —

اوس کال [illegible] سری کرشن [illegible] سنمکھ کھڑے ہوے باناسر [illegible]

[illegible]

اوٗدھر سے شستر چلنے لگے اودھر دھنکھ بناک مہادیوجی کے ہاتھہ ادھر سارنگ دھنکھ لیے چدو ہاتھہ
سیوجی لے برمھہ بان چلایا سری کرشن جی نے برمھہ شستر سے کاٹ گرایا پھر رودر نے چلائی مہا بیار بہری
ونہی تیج سے تارپھر مہادیو نے اگن برسائی وہ مرار ی نے میگھہ برسائے بجھائی اور ایک مہا جوالا اوپجائی
سوسدا شیوجی کے دل مین دھائی اوسنے سب اسرون کی داڑھی مونچھ جلائی سکی بھیانک مورت بنائی
جب اسر دل جلنے لگا اور ترا ترا ہ کا رہوا تب بھولا ناتھہ نے جلے ادھ جلے راچھسون اور بھوت پریتیون کو
توجل برسائے ٹھنڈھا کیا اور آپ اتی کرودھ کرنا اپنی بان چلانے کو لیا پھر کچھ سمجھ من ہی من کچھ سوچ سمجھ
چلانے رکھہ دیا پھر تو سری کرشن چند ر اس بان چلانے سکو اجیت کر اسر دل یون کاٹنے لگے
کہ جیسے کسان کھیت کاٹے یہ چرتر دیکھہ مہادیوجی نے جیون اپنے من مین سوچ کر کہا کہ اب یرلے ہو
ہم ہمن نتبا تیون ہی اسکندھ مور پر چڑھہ دھایا اور او پر سے اوسنے سری کرشن چندر کی سینا پر
بان چلایا چوپائی تب پرسومن پردمن اوچہرے ۞ مورچڑھا ہوا دیتمن لڑے ۞ آگیا دیو جدھ اتنے کر
مارون ابھین بھوم گر پڑے ۞ اتنی بات کے سنتے ہی پرسومنے آگیا دی اور پردمن جی نے ایک بان
مارا سو سو کے لگا اسکندھ نیچے گرا اسکندھ کے گرتے ہی باناسر آت کوپ کر پانچ سو دھنکھ چڑھائی
ایک ایک دھنکھ پر دو دو بان دھر لگا مینہہ برسانے اور سری کرشن چندر بیچ ہی لگے کاٹنے
مہاراج اوس کال ادھر اودھر مارو ڈھول دھیہ باجتے تھے کہ کھیت دھانسی گاتے تھے کھاؤن سے
لوہو کی دھار پچکاریان سی چل رہی تھین جدھر تدھر جہان تہان لوہو لال لال گلال سا دکھائی
آتا تھا بیچ بیچ بھانت بھانت کے بھوت بیتال پشاچ جو بھیکھہ بنائے پھرتے تھے سو بھگت سی کھیل رہے تھے
اور رکت کی ندی رنگ کی سی ندی بہہ نکلی تھی لڑائی کیا دونوں اور ہولی سی ہو رہی تھی اسمین
لڑتے لڑتے کتنی ایک بیر پیچھے سری کرشن نے ایک بان ایسا مارا کہ اوسکا سارتھی اوڑ گیا اور گھوڑے
بھڑکے نندان سارتھی مرتے ہی باناسر بھاگا سری کرشن نے اوسکا پیچھا کیا۔

اتنی کتھا کہہ سکدیوجی بولے کہ مہاراج باناسر کے بھاگنے کا سماچار پاکے اوسکی ماتی کوٹرا نام اوسی سمے
بھیانک بھیس چھوٹے کیس ننگ ننگی سری کرشن چندر جی کے سنمکھ آکھڑی ہوئی اور لگی پکارنے
چوپائی دیکھت ہی پربھو مونده نین ۞ پیٹھہ دئی مانگے کلن بین ۞ تب لون باناسر بھاگ گیو ۞
پھر تیو دل جورت بھیو ۞ مہاراج جب تک وہ اسر ایک بھو سجل مہاراج وہان آیا تب تک کوٹرا

سری کرشن چندر کے آگے سے نرتلی تیر کی سینا دیکھ ایسے گھبرا گئی آگے باناسُر نے آکر اجاڑہ کیا پر پربھو
کے سنمکھ نہ ٹھہر سکا بھاگ مہادیو کے پاس گیا باناسُر کو بھیاتر دیکھ سری شیوجی نے ساکات کرودھ کر مہا بکھم جُر
کو بلا کے سری کرشن جی کی سینا پر چلایا وہ مہابلی ترجسی جسکا تیج سورج کے سمان تین مُنڈ نو پیر
چھہ ہاتھ والا ترلوچن بھیانک بھیکھ سری کرشن چندر کے دل کو آئے سالا اوسکے تیج سے جدبنسی
لگے جلنے اور تھرتھر کانپنے انت کو آت دُکھ پا کے گھبرا کے جدبنسیوں نے آکے سری کرشن جی سے کہا کہ
مہاراج شیوجی کے جُر نے آ کے سارے کٹک کو جلا مارا اب اسکے ہاتھ سے بچا لیجئے نہیں تو ایک بھی
جدبنسی جیتا نہ بچیگا مہاراج اتنی بات سن اور سب کو کاتر دیکھ سری کرشن چندر نے سیت جُر چلایا
وہ مہادیو کے جُر پر دھایا اسے دیکھتے ہی وہ ڈر کر بلایا اور چلا چلا سداشیو کے پاس آیا چوپائی تب
جُر مہادیو سوں کہی * راکھو سرن کرشن جُر دہی * یہ بچن سن مہادیو جی بولے کہ سری کرشن کے
جُر کو ایسا تربھون میں کوئی نہیں جو سہے اوسکے برے اسے او تم یہی ہے کہ تو سری کرشن مراری
بھگت ہتکاری کے پاس جا شیو باکیہ سن بکھم جُر سوچ بچار سری کرشن چندر آنند کند کے سنمکھ جا
ہاتھ جوڑ سر نا کے ات بنتی کر گڑگڑا کے ہا ہا کھا کے بولا کہ ہے کرپا سندھو جگ بندھ پتت پاون دین دیال
میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے جُر سے بچا لیجیے چوپائی پربھو تم ہو برہما کے ایس * تمہری شکت اگم جگدیس *
تم ہی رچ کر سرشٹ سنواری * سب مایا ہے کرشن تمہاری * کرپا تمہاری میں اب جو جیو * گیان بھیو
جگ کرتا سو چھیو ۔

اتنی بات کے سنتے ہی سری دین دیال ہو بولے کہ تو میری سرن آیا اس سے بچا نہیں تو جیتا نہ بچتا میں نے تیرا اب کا
اپرادھ چھما کیا پر میرے بھگتوں اور داسوں کو مت بیاپیو تجھے میری ہی آن ہے جُر بولا کہ کرپا سندھ
جو اس کتھا کو سنے گا اوسے سیت جُر ایک تر اور تجاری کبھی نہ بیاپے گی پھر سری کرشن چندر بولے
کہ تو اب مہادیو کے نکٹ جا یہاں مت رہ نہیں تو میرا جُر دُکھ دیگا اگیا پاتے ہی بکھم جُر ڈنڈوت کر
بدا ہو سداشیو کے پاس گیا اور جُر کا بھو سب مٹ گیا ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج چوپائی یہ سمباد سنے جو کوئی * جُر کی ترا کبھی نہ ہوئی
آگے باناسُر کوپ کر سب ہاتھوں میں ہتھیار لے پہونچ کے سنمکھ آ للکارا اور کہا چوپائی تم سوں مجھے
لیو میں ہماری دیتوں بہادہ نا بچی ہماری * یہ کہ جب سب ہاتھوں سے ایک ساتھ چلانے لگا تب

سری کرشن چندر جی نے سودرشن چکر کو چھوڑا اسکے چار ہاتھہ رکھہ اور سب ہاتھہ پانون کاٹ ڈالے
کہ جیسے کوئی بات کے کہتے پیچھہ پیڑ کی ڈالی چھانٹ ڈالے ہاتھہ کے کٹتے ہی باناسر چنچل ہوکر اور گھاؤن سے
لوہو کی ندی بہہ چلی اور اوسمیں سمجھائی نہیں مگر جیسی جان پڑتی تھیں ہاتھیوں کے کٹے ہوئے ستک گھڑیال
سے ڈوبتے جاتے تھے بیچ بیچ رتھہ بڑی ناؤ ریسے بہے جاتے تھے اور جدھر تدھر رن بھوم میں سوان
سیار گدہ آدیش کیچی کو کھینچ کھینچ آپسمیں لڑ لڑ جھگڑ جھگڑ پھاڑ پھاڑ کھاتے تھے
کوّے سرون سے آنکھیں نکال نکال لے لے اوڑ اوڑ جاتے تھے ۔
سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سب بھوم کی یہ گت دیکھہ باناسر اداس ہو پچھتانے لگا انت کو نربل ہو
سدا شیو جی کے پاس گیا تب چوپائی کہت رودر مین ہاتھہ پسار ، ہرپکھی سو ہار ۔
اتنا کہہ سری مہادیو جی باناسر کو ساتھہ لیے بید پاٹھہ کرتے وہاں آئے کہ جہاں رن بھوم میں سری کرشن چندر
کھڑے تھے باناسر کو پانون پر ڈال شیو جی ہاتھہ جوڑ بولے کہ ہے سرنا گت بتسل اب یہ باناسر آپکی سرن آیا اسپر
کرپا درشٹ کیجیے اور اسکا اپرادھ من مین نہ لیجیے تم تو بار بار اوتار لیتے ہو بھوم کا بھار اوتارن کو اور دشٹ
ہتن سنسار تارن کو تم ہو پربھو الکھہ ابھید اننت بھگتون کے ہیت سنسار مین آے پرگٹ ہو بھگونت مین
تو سدا رہتے ہو براٹ سروپ تسکا یہی روپ سرگ سر نابھہ آکاس پرتھی پانو سمدر پیٹ اندر بھوجا پربت
نکھہ بادل کیس تو م پرچھہ نین بیس اور بھان پر جاپت روودر اہنکار پون سانس پلک لگنا رات دن
گرجن شبد چوپائی ایسے روپ سدا انسروپ کا ہو پہین جانے پیروپ اور یہ سنسار دکھہ کا سمدر ہے
اسمین چنتا اور موہ روپی جل بھرا ہے پربھو بن تمہارے نام کی ناؤ کے سہارے کوئی اس مہا کٹھن سمدر کے
پار نہین جا سکتا اور یون تو بہتیرے ڈوبتے اور اچھلتے ہین جو نر دیہہ پا کر نکریگا تمہارا بھجن اور اسمرن اور
اودھیان اور جاپ سو بھولے گا دھرم اور بڑھاویگا پاپ جنہنے سنسار مین آکے تمہارا نام لیا تنہنے بکھہ
چھوڑ امرت پیا جسکے ہردے مین تم بسے آکے اونسکو بھکت مکت پھل گرنٹھہ گا ہے ۔
اتنا کہہ پھر سری مہادیو جی بولے کہ ہے کرپا سندھو دین بندھو تمہاری مہما اپرم پار ہے کسے اتنی سامرتھہ ہے
جو بکھانے اور تمہارے چرترون کو جانے اب کرپا کرکے اس باناسر کا اپرادھ چھما کیجیے اور اسے اپنی بھکت
دیجیے یہ بھی تمہارے بھکت کا ادھکاری ہے [illegible]
شکدیو جی نے کہا [illegible] اور جو بھید کہے گا سو مہا نرک [illegible]

دھایا تسنے مجھے انت سمے پایا اسنے لِس کپٹ تمھارا نام لیا تسی سے مین نے اسے چترِبھوج کیا جسے تمنے بر دیا اور دُوگی
تسکا نباہ مین نے کیا اور کرونگا

مہاراج اتنا کہین پربھو کے مکھ سے نکلتے ہی سداشیو جی ڈنڈوت کر بدا ہو اپنی سینا لے کیلاس کو گئے اور سری کرشن چند
وہان ہی کھڑے رہے تب بانا سر ہاتھ جوڑ سر نا کے بولا کہ دینا ناتھ جیسے آپنے مجھے تارا ہے ایسے اب چل کے داس کا گھر
پوتر کیجیے اور انرودھ جی اور اوکھا کو اپنے ساتھ لیجیے اس بات کے سنتے ہی سری بہاری بھگت ہتکاری پردمن جی کو ساتھ لیے
بانا سر کے دھام پدھارے ۔

مہاراج اوس کال بانا سر آرت بیرش ہو پربھو کو پٹمبر پاوڑے آدھات سے باہر کے ڈالتا لیو لے گیا آگے چوپائی
چرن دھوے چرنودک لیو * اچمن کر ماتھے پر دیو * پھر کہنے لگا کہ جو چرنودک سبکو درلبھ ہے سو مینے ہری کرپا سے
پایا اور جنم جنم کا پاپ گنوایا یہی چرنودک تربھون کو پوتر کرتا ہے اسی کا نام گنگا ہے اسے برہمانے کمنڈل مین بھرا
شیو جی نے سیس پر دھرا پھر سُرنر مُن رکھتے مانا اور بھاگیرتھ نے تینون دیوتون کی تپسیا کر سنسار مین آنا تب سے
اسکا نام بھاگیرتھی ہوا وہ پاپ ہرنی پوتر کرنی سادھ سنت کو سکھ دینی بیکنٹھ کی نسینی ہے اور جو اسمین نہایا
اوسنے جنم جنم کا پاپ گنوایا جسنے گنگا جل پیا تسنے نرسندیہ پرم پد لیا جسنے بھاگیرتھی کا درشن کیا تسنے سارے
سنسار کو جیت لیا مہاراج اتنا کہہ بانا سر انرودھ جی اور اوکھا کو لے آیا اور پربھو کے سنمکھ کھڑا ہو ہاتھ جوڑ بولا ۔
چوپائی چھمیے دوکھ سبھا وہی بھئی * یہ مین اوکھا داسی دئی * یون کہہ بید کی بدھ سے بانا سر نے کنیادان
کیا اور تسکے دہیج مین بہت کچھ دیا کہ جسکا وار پار نہین ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بیاہ کے ہوتے ہی سری کرشن چند بانا سر کو آسا بھروسا دے راجگدی پر بٹھا پوتے
بہو کو ساتھ لے بدا ہو دھونسا بجا سب جدبنسیون سمیت وہان سے دوارکا پوری کو پدھارے انکے آنے کے سماچار پاتے ہی
سب دوارکا باسی نگر کے باہر جا ے پربھو کو باجے گاجے سے نگر مین لیوا لائے اوس کال پُرباسی ہاٹ باٹ چوہٹون
چوترون کو شوبھون ہی سنگلی گیت گاے منگلاچار کرتے تھے اور راج مندر مین سری رکمنی اور سب سندری بدھائے
گاے ریت بھانت کرتی تھین اور دیوتا اپنے اپنے بمانون مین بیٹھے اوپر سے پھول برسائے جے جے کار
کرتے تھے اور گھر گھر سارے نگر مین آنند ہو رہا تھا کہ اوسی سمے بلرام سکھ دھام اور سری کرشن چند آنند کند سب
جدبنسیون کو بدا کر انرودھ اوکھا کو ساتھ لے راج مندر مین جا براجے چوپائی آئی اوکھا گہہ [illegible]
[illegible] کرشن [illegible] ناہی * وہین اسیس [illegible] * [illegible]

ادھیائی پینسٹھوان نرگ راجہ کی موچھ بانی کی برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اچھواک بنسی راجہ نرگ بڑا گیانی دانی دھرماتما ساہسی تھا اوسنے اَن گنتی گؤ لے دلیے اور گنگا کے بالو کی کن اور بھادون مہینے کے بوند اور آکاس کے تارے گنے جائین تو راجہ نرگ کے دان کی گائین بھی گنی جائین جو ایسا راجہ گیانی اور مہادانی سو تھوڑے ادھرم مین گرگٹ ہو اندھے کوئین مین رہا تسی سری کرشن چند جی نے موچھ کردیا ۔

اتنی کتھا سن سری شکدیوجی سے راجہ پریچھت نے پوچھا کہ مہاراج ایسا دانی دھرماتما راجا کس پاپ سے گرگٹ ہو اندھے کوئین مین رہا اور سری کرشن چندر نے کیسے اوسے تارا یہ کتھا تم سمجھا کر کہو جو میرے من کا سندیہ جائے سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج آپ چت دے سنیئے مین جیون کی بتون سب کتھا کہ سُنا تا ہون کہ راجہ نرگ تو نت پرت گؤدان کیا ہی کرتے تھے پر ایکدن پرات ہی نہائے سندھیا پوجا کر کہ سہسر دھولی دھومری کالی پیلی بھوری گؤ منگائے روپے کے کھر سونے کے سینگ تانبے کے پیٹھ سمیت پاٹمبر اوڑھائے سنکلپ کی اور اونکے ساتھ بہت سا اَن دھن برہمنون کو دیا وے لے اپنے گھر گئے دوسرے دن پھر راجہ اوسی بھانت دان کرنے لگا تو ایک گائے پہلے دن کی سنکلپی ہوئی اَن جانے آن ملی سو بھی راجہ نے اون گایون کے ساتھ دان کر دی برہمن لے اپنے گھر کو چلا اور دوسرے برہمن نے اپنی گؤ پہچان باٹ مین روکی اور کہا کہ یہ گائے میری ہے مجھے کل ہو راجہ کے یہان سے ملی ہے بھائی تو کیون لیے جاتا ہے یہ برہمن بولا کہ اسی مین ابھی راجہ کے یہان سے لیے چلا آتا ہون تیری کہانسے ہوئی مہاراج وے دونون برہمن اسی بھانت میری میری کر جھگڑنے لگے انت کو وے دونون جھگڑتے جھگڑتے راجہ کے پاس گئے راجہ نے دونون کی بات سن ہاتھ جوڑ اَت بنتی کر کہا جو یا گؤ کوئی لاکھ روپیا لیوے اور گیا ایک کا ہوکو دیوے اتنی بات کے سنتے ہی دونون جھگڑالو برہمن اَت کرودھ کر بولے کہ مہاراج جو گائے ہمنے سوستی بول کے لی سو کروڑ روپے پانے سے بھی ہم نہ دینگے وہ تو ہمارے پران کے ساتھ ہے ۔

مہاراج پھر راجہ نے اون برہمنون کو پانون پڑ انیک بھانت سے سمجھایا پر اون تامسی برہمنون نے راجہ کا کہنا کچھ نہ مانا اور کرودھ کر اتنا کہہ دونون برہمن بگاڑے چھوڑ چلے گئے کہ مہاراج جو گائے آپ نے سنکلپ کر ہمین دی اور ہمنے سوستی بول ہاتھ پسار لی وہ گائے روپیے لیکر نہین دیجاتی اور یون تمہارے یہان رہی تو کچھ چنتا نہین ۔

مہاراج برہمنون کے جاتے ہی پہلے تو راجہ نرگ اَت اوداس ہو من ہی من کہنے لگا کہ یہ ادھرم اَت جانے مجھسے ہوا

سو لیسے جھوٹے گا اور پیچھے آت دان پُن کرنے لگا کچھ دن بیتے راجہ نرگ کال بس ہو مر گیا اوسے جم کے گن ،، دھرراج
پاس لے گئے دھرراج راجہ کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اوٹھ کھڑا ہوا پھر آو بھگت کر آسن پر بٹھائے آت ہت کر بولا کہ مہاراج
تمھارا پُن بہت او پاپ ہے تھوڑا کہو پہلے کیا بھوگیے گا چوپائی اِس نرگ کہت جوڑ کے ہاتھ ؛ میرو دھرم نرنجن ساتھ
اتھ بہ پہلے ہون بھگتوں گو پاپ ؛ تن دھر کر سہہ ہوں سنتاپ ؛ اِتنی بات کے سنتے ہی دھرراج نے راجہ
سے کہا کہ مہاراج تمنے اک جانے ہو دان کی ہوئی گاے پھر دان کی اوسی پاپ سے آپکو گرگٹ ہو بن بیچ گومتی تیر
اندھے کنوئیں مین رہنا ہوگا جب دواپر کے انت مین سری کرشن چندر اوتار لین گے تب وے [illegible] مین [illegible]
مہاراج اتنا کہ دھرراج چپ رہا اور راجہ نرگ اوسی سمے گرگٹ ہو اندھے کنوئیں مین جا گرا اور جیو جنتو کھا کر وہان
رہنے لگا ، آگے کئی جگ بیتے دواپر کے انت مین سری کرشن جی نے اوتار لیا اور برج لیلا کر جب دوارکا کو
گئے اور اونکے بیٹے پوتے بھئے تب ایکدن سری کرشن جی کے کتنے ایک بیٹے پوتے مل اہیرے کو گئے اور بن مین
اہیر کرتے کرتے پیاسے بھئے آگس پاس وے بن مین ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اوسی اندھے کنوئیں پر گئے جہان
راجہ نرگ گرگٹ کا جنم لے رہتا تھا کنوئیں مین جھانکتے ہی ایک نے سب سے پکار کے کہا کہ اے بھائی دیکھو اِس
کنوئیں مین کتنا بڑا گرگٹ ہے اِتنی بات کے سنتے ہی سب دوڑے اور کنوئیں کے پنگھٹ پر کھڑے ہو لگی پگڑی
پھینٹے ملا ملا کے لٹکا لٹکا اوسے کاڑھنے اور آپس مین یون کہنے کہ بھائی اسے کنوئیں سے بن نکالے
ہم یہان سے نہ جائین گے ـ

مہاراج جب وہ پگڑی پھینٹ کی رسی سے نہ نکلا تب اونھوں نے گانوں سے سوت مونج اور چام کی رسی
موٹی بھاری بھاری برتین منگواے اور کنوئیں مین پھانسی گرگٹ کو باندھ بل کر کھینچنے لگے پر وہ وہانسے ٹسکا
بھی نہین تب کسی نے دوارکا مین جا سری کرشن سے کہا کہ مہاراج بن مین اندھے کنوئیں کے بیچ ایک بڑا
بھاری گرگٹ ہے اوسے سب کنور کاڑھ ہارے پر وہ نہین نکلتا ـ

اتنی بات کے سنتے ہی ہر اوٹھ دھائے اور چلے چلے وہان آئے جہان سب لڑکے گرگٹ کو نکال رہے تھے پربھو کو دیکھی
سب لڑکے کہنے لگے کہ پیتا دیکھو یہ کتنا بڑا گرگٹ ہے ہم بڑی بیر سے اسے نکال رہے ہین پر یہ نہین نکلتا ـ

مہاراج اِتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن چندر نے کنوئیں مین اوتر اوسکے سر پر مین چرن لگایا تیون وہ
چھوٹ دیہ ات سندر پرکھ ہوا چوپائی چھوٹت روپ پرکھ کو بھیو ؛ پاے نام ہاتھ جوڑ ٹھیو ؛ [illegible]
ہم کو پاپی جو اس [illegible] مین آئے سری [illegible]

سری شکدیو جی بولے کہ راجہ جب وہ منکھہ روپ ہو ہر سے اس ڈھب کی باتین کرنے لگا تب جادو کی بالک اور ہر کے بیٹے پوتے اچرج کر سری کرشن چندر سے یون پوچھنے لگے کہ مہاراج یہ کون ہے اور کس پاپ سے گرگٹ ہو یہان آرہا تھا سو کرپا کر کہو کہ ہمارے من کا سندیہ جاے اوس کال پرجھو نے کچھہ نہ کہا اور راجہ سے کہا چوپائی اپنو بھید کہو سمجھاے * جیسے سبین سے من لاے * کو ہین آپ کہان سے آئے * کون پاپ یہ کایا پائے * سن کے نرپ کہہ جوڑے ہاتھہ * تم سب جانت ہو جدو ناتھہ * تسپر آپ پوچھتے ہین تو مین کہتا ہون کہ میرا نام ہے راجہ نرگ مین نے اگنت گائیں تمہارے نمیت برہمنون کو دین ایکدن کی بات ہے کہ مین نے کئی ایک گائیں سنکلپ کر برہمنون کو دین دوسرے دن اون گایون مین سے ایک گاے پھر آئی سو مین نے اور گایون کے ساتھہ آن جانے دوسرے دوج کو دان کر دی جیون وہ لیکر نکلا تیون پہلے برہمن نے اپنی گاے پہچان اس سے کہا کہ یہ گاے میری ہے مجھے کلھہ راجہ کے یہان سے ملی ہے تو کیون لیے جاتا ہے وہ بولا کہ مین ابھی راجہ کے یہان سے لیے چلا آتا ہون تیری کیسے ہوئی مہاراج وے دونون برہمن آپسمین جھگڑتے ہوے میرے پاس آئے مین نے اونھین سمجھایا اور کہا کہ ایک گاے کے بدلے مجھسے لاکھہ گئو لو اور تم مین سے کوئی یہ گاے چھوڑ دو۔

مہاراج اون دونون نے ہٹھہ کر میرا کہا نہ مانا اور گئو چھوڑ کر وہ کروے دونون چلے گئے مین اچھتایا پچھتایا بس مار بیٹھہ رہا انت سمے مجھے جم کے دوت دھرمراج کے پاس لے گئے دھرمراج نے مجھسے کہا کہ راجہ تیرا دھرم ہے بہت اور پاپ ہے تھوڑا سو تو کہہ کہ پہلے کیا بھگتے گا مین نے کہا پاپ اس بات کے سنتے ہی مہاراج دھرمراج بولے کہ راجہ تو نے برہمن کو دی ہوئی گاے پھر دان کیا اس دھرم سے تو گرگٹ ہو پرتھی پر جاے گو متی تیر بن کے بیچ اندھے کنوئین مین رہ جب دواپر جگ کے انت مین سری کرشن اوتار لے کے تیرے پاس جائینگے تب تیرا اودھار ہوگا مہاراج تبھین سے مین سرت سروپ اس اندھے کنوئین مین پڑا آپکے چرن کمل کا دھیان کرتا تھا اب آپ نے مجھے آ مہا کشٹ سے اوبارا اور بھو ساگر سے پار اوتارا۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اتنا کہہ راجہ نرگ تو بدا ہو بہان مین بیٹھہ بیکنٹھہ کو گیا اور سری کرشن چند سب بالکون کو سمجھانے کرنے لگے چوپائی بپر دیکھہ مین کوئی کرو ست کو [illegible]

پیراں دیو بھیر چھیدتا کوڈنڈ تو جم دیے ۔ میرن کے سیوک ہٹے ۔ سمو سلیہ آؤ ۔ جو پرکو سیوے پیری مانی سو مٹنہ مانے ۔ پیرن موے تتھ نہیں جانئے ۔ جو مجھ مین اور برہمن مین بھید جانیگا سو نرک مین پڑیگا اور جو ہر کو مانیگا وہ مجھے پاویگا اور نرسند بہ پرم دھام کو جاویگا یہ بات کہہ سری کرشن وہان بہی سب کو ساتھ لے دوارکا پوری کو پدھارے ۔

ادھیائے چھیاسٹھواں بلبھدر چرتر کے برنن مین

سری سکدیوجی بولے کہ مہاراج ایک سمے سری کرشن چند آنند کند اور بلرام سکھدام من مے مندر مین بیٹھے تھے کہ بلدیوجی نے پربھو سے کہا کہ بھائی جب ہمین برندابن سے کنس نے بلا بھیجا تھا اور ہم متھرا کو چلے تھے تب گوپیان اور نند جسودا سے ہمنے تمنے یہ بچن دیا تھا کہ ہم سگھر ہی آ ملینگے سو وہان نجائے دوارکا مین آ بسے وے ہماری سرت کرتے ہونگے جو آپ اگیا کرین تو ہم جنم بھوم دیکھ آوین اور انکا سمادھان کر آوین پربھو بولے کہ اچھا اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی سب سے بدا ہو ہل موسل ہاتھ لی رتھ پر چڑھ سدھارے ۔

مہاراج بلرام جی جس پور نگر گانوں مین جاتے تھے تہان کے راجہ آگو بڑھ آ ستا چار کر انہین لے جاتے تھے اور یے ایک ایک کا سمادھان کرتے جاتے تھے کتنے ایک دنو مین چلے چلے بلرام جی اونکا پوری مین پہونچے چوپائی دیا گورکو یہ پرنام ۔ دن دس تہان رہے بلرام ۔ آگے گور سے بدا ہو چلے چلے بلدیوجی گوکل مین پدھارے تو دیکھتے کیا ہین کہ بن مین چاروں اور گائین منہ بائے بن ترن کھاے سری کرشن جی کی سرت کیے بانسری کی تان مین من دیے رانبھتی ہونکتی پھرتی ہین تنکے پیچھے پیچھے گوال بال ہر جس گاتے پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور جدھر تدھر نگر نواسی لوگ پربھو کے چرتر اور لیلا بکھان رہے ہین ۔

مہاراج برج بھوم مین جائے برج باسیون اور گایون کی یہ اوستھا دیکھ بلرام جی کرپا کر نینون مین نیر بھر لائے آگے رتھ کی دھوجا پتاکا دیکھ سری کرشن چند اور بلرام جی کا آنا جان سب گوال بال دوڑ آئے پربھو اونکے آتے ہی رتھ سے اوتر ایک ایک سے گلے لگ لگ اتی ہت سے چھیم کشل پوچھنے لگے اس بیچ کسی نے نند جسودا سے جا کہا کہ بلدیوجی آگئے یہ سماچار پاتے ہی نند جسودا اور بڑے بڑے گوپ گوال اوٹھ دھائے انہین دور سے آتے دیکھ بلرام جی دوڑ کر نند راے کے پانون پر جا گرے تب نند جی نے آت آنند کر نینون مین جل بھر بڑے پیار سے بلرام جی کو اوٹھا کر کنٹھ سے لگایا اور بچھڑنے کا

گنوایا پھر پرچھونے چوپائی کیے چرن جھومت کے جاے ٭ اون ہت کر اُر لیے لگاے پنچ بھیرت کنٹھ گھ بھری ٭ لوچن تین جل سرتا بہی ٭

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ پریکھت سے کہا کہ مہاراج ایسے مل نند راے بلدیوجی کو گھر میں لیجا کے کشل چھیم پوچھنے لگے کہ کہو اگر سین اسبدیو آدسب جادو او سری کرشن چندر آنند کند آنند سے ہیں اور کبھی ہماری سرت کرتے ہیں بلرام جی بولے کہ آپکی کرپا سے سب آنند منگل سے ہیں اور سدا ان سر یدا آپکا گن گاتے رہتے ہیں اتنا بچن سن نند راے چپ رہے پھر جسودا رانی سری کرشن جی کی سرت کر لوچن میں نیر بھر آکل ہو بولیں کہ بلدیو جی ہمارے پیارے نینون کے تارے سری کرشن جی اچھے ہیں بلرام جی نے کہا بہت اچھے ہیں پھر نند رانی کہنے لگی کہ جب سے ہر یہان سے سدھارے تب سے ہماری آنکھون کے آگے اندھیارا ہو رہا ہے ہم آٹھو پہر اونہیں کا دھیان کیے رہتی ہیں اور وے ہماری سرت بھلاے دوارکا میں جا بیٹھے رہے ہیں اور دیکھو بہن دیوکی روہنی بھی ہماری پریت چھوڑ بیٹھیں

چوپائی

تھرا تیں گوکل ڈھک جانیو ٭ لیسے دور تب ہین من مانیو ٭ بھینٹی ملن آوتے بری ٭ پھر نہ ملے ایسی اون کری ٭

مہاراج اتنا کہہ جب جسودا ات بیاکل ہو رونے لگی تب بلرام جی اونہیں بہت سمجھا بوجھا آسا بھروسا دے دھاڈھس بندھای پھر آپ بھوجن کر پان کھا ای گھر سے باہر نکلے تو کیا دیکھتے ہیں کہ سب برج ناری تن چھین من ملین چھوٹے کیس میلے بھیس جی ہاری گھر بار کی سرت بسارے پریم رنگ راتی جوبن کی ماتی ہر گن گاتی برہ میں بیاکل جد ہر تدہر سے چلی آتی ہیں مہاراج بلرام جی کو دیکھتے ہی ات ہرش ہو سب کی سب دوڑ آئیں اور ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ چاروں اور کھڑی ہو گئیں پھر پوچھنے اور کہنے لگیں کہو بلرام سکھ دھام اب کہاں برجتے ہیں ہمارے پران پت سندر شیام کبھی ہماری سرت کرتے ہیں بہاری کہ راج پاٹ پاے پچھلی پریت سب بساری جب سے یہاں سے گیے ہیں تب سے ایک بار اودھو کے ہاتھ جوگ کا سندیسا کہہ پٹھایا تھا پھر کبھی کی سدھ نہ لی اب جاے سمدر میں رہے تو کاہے کو کسی کی سدھ لینگے

اتنی بات کے سنتے ہی ایک گوپی بولی کہ سکھی ہری کی پریت کا کون بیسواس کرے دیکھا تو سب نے دیکھا ہی ہے

چوپائی

وے کا ہو کے نا ہیں اتھ ٭ مات پتا کو چھوڑ گئے ٭ جاتوں دہاں رہتی نہیں گھڑی ٭ سو وے پرساے پڑی ٭ پھر ہم تم نے گھر بار چھوڑ کل کان لوک لاج تج ست پت تیاگ ہر سے نیہ لگا کیا پھل پایا انت کو نیہ کی ناو پر چڑھاے برہ کے سمدر کے بیچ چھوڑ گئے اب سنتے ہیں کہ دوارکا میں جا کر

پربھو نے بہت بیاہ کیے اور سولہ سہس ایک سو آٹھ رانی کتنا جو بھویا ترنے الگ رکھی تھیں تمھیں بھی ہر کر کر
نے لاے بیاہا اپ وے ہے بیٹے پوتے ناتی بھے اونمین تیشہ یہاں کیوں آویکے ۔

یہ بات سن ایک اور کوی بولی کہ سکھی تم ہرکی اون کا چھپا واہی کچھ مت کرو کیونکہ اونکے توسب
گن او دھو جی نے آہی سنا ہی تھے اتنا کہکے پھر وہ بولی کہ آبی میری بات مانو تو اب چوپائی بلدیو
کے ہرے پاے پر ہو رہو اپنی کیے گن گاو یہ ہین ہو ہی شیام ہین گات پر کر تم اپنی نہیں کپٹ
کی بات یہ سن ستہ کرسن آو رو دو تمھیں بہت توں ہم کہو یہ آوں ہم تم سیوں کہہ گئے یہ تاسو کرشن
پیچھے برج دوے … ہ دوے ماس کرینگے راس یہ یوجہیں گے سب تمھری آس ۔۔

مہاراج بلرام جی نے اتنا کہہ سب برجبالیوں کو اگیا دی کہ آج مدھ ماس کی رات ہم تم سنگار کر بن مین آو ہم تمہاری
ساتھ مین راس کرینگے یہ کہہ بلرام جی سانجھ ہی بن کو سدھارے تنکے پیچھے سب برجناری بھی سنتھرے بستر ابھوکھن
پہین نکھ سکھ سے سنگار کر بلدیو جی کے پاس ہوہین چوپائی ٹھاڑھی بھئین جیسے سرناری یہ بلدیو جب چکی تین
جابی پر کنک برن نیلا سبر دھر یہ سس ملکھ لمل نین مس ہر سے کنڈل ایک سروں چھب چھاجے یہ سو بہان
سن سنگ براجے یہ ایک سروں ہرہیں رس پان یہ دوجو کنڈل دھرن نہ کان یہ انگ انگ ہیرت بھو کھن گھنے یہ
تن کی سو بھا کہت نہ بنے یہ یوں کہہ پاین بترین سندر ہی یہ لیلا راس کر رس بھری یہ

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی نے ہوں کیا ہوں کرتے ہی راس کی سب لبست آے اوپستھت
ہوئی تب تو سب گوپیاں سوچ سنکوچ تج انراگ کر بین مردنگ کرتال اوپنگ مرلی آدسب جنتر
لے لے گانے بجانے لگین اور تھئی تھئی کر ناچ ناچ گا گا کے پربھو کو رجھانے اونکا بجانا ناچنا گانا سن
دیکھہ مگن ہو بارنی پان کر اونکے ساتھ بلدیو جی بھی سب کے ساتھ مل گانے ناچنے لگے اور انیک انیک
بھانت کے کھیل کر سکھ لینے دینے لگے اوس کال کنددھر دیوتا کنر جچھ اپنی اپنی استریوں سمیت آآ کر
بمانوں پر بیٹھے پربھو گن گا گا کے اوپر سے پھول برساتے تھے چندرمان تارا منڈل سمیت راس منڈلی
کا سکھ دیکھہ دیکھہ کرنوں سے امرت برساتا تھا اور پون پانی بھی تھم رہا تھا

اتنی کتھا سنا کے سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اسی بھانت بلرام جی نے برج مین رہ چیت بیساکھ دو
مہینے رات کو تو برجبالیوں کے ساتھ راس بلاس کیا اور دن کو ہر کتھا سنا کے نند جسودا کو سکھ دیا تو تی
ایکدن رات کے سمے راس کرتے کرتے بلرام جی نے جاے چوپائی ندی تیر کدم تر بسرام یہ بولے تاہان

گوپ کے رام ۔ تمہنا تو اتنی ہی ہے آپ ۔ سس دھار کرشنہ سنواو ۔ جو نا مانے کہو ما روہ کہت ۔ شکدیو جی موہی ما
مہاراج جب بلرام جی کی بات اہمان کر جمنا نے سنی ان سنی کی تب تو انھون نے اوسے کرودھ کر ہل سے کھینچ لیا
او اشنان کیا اوسی دن سے وہان تو ما است تک تیڑھی ہے جب بلرام جی نہائے سرم ہٹائے سب گوپیون کو ساتھ لے
ساتھ لے بن سے چل نگر مین آئے تہان چوپائی گوپی کہین سنو سیر جناتھ ۔ ہم ہو کو لیجیو ساتھ ۔ یہ بات سن
بلرام جی گوپیون کو آسا بھروسا دے دھاندھس بندھائے بدا کر جسودا کے نکٹ بدا ہونے گئے اور انھین
بھی سمجھائے بوجھائے دھیرج دھرائے کئی دن پیچھے بدا ہو دوارکا کو چلے اور کتنے ایک دن مین جا پہنچے ۔

ادھیای سترھوان راجہ پونڈرک کی موچھ کی برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کاشی پوری مین ایک پونڈرک نام راجہ مہابلی اور بڑا پرتاپی تھا اس نے بشن کا
بھیکھ کیا اور چھل بل کر سب کا من ہر لیا سدا پیت بسن بجنتی مال کنٹھ مال پہنے رہے اور سنکھ چکر
گدا پدم لیے دو ہاتھ کاٹھ کے کیے ایک گھوڑے پر کاٹھ ہی کی گرڑ دھرے چڑھا پھرے وہ باسدیو پونڈرک
کہاوے او سب سے اپکو پجاوے جو راجہ اوسکی آگیا نہ مانے اوس پر چڑھ جاوے او بار دھار کر اپنے بس مین کرے
اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ راجہ یہ اوسکا اچرج دیکھ دیس دیس نگر نگر گانون گانون گھر گھر مین لوگ
چرچا کرنے لگے کہ ایک باسدیو تو برج بھوم کے بیچ جدکل مین پرگٹ ہوئے تھے سو دوارکا پوری مین براجتے ہین
دوسرا اب کاشی مین ہوا ہے دونون مین ہم کسے سچا جانین اور مانین ۔
مہاراج دیس دیس مین یہ چرچا ہو رہا تھا کہ کچھ سندھ ان پائے ایکدن باسدیو پونڈرک اپنی سبھا مین آ
بیٹھا ۔ چوپائی ۔ کو ہے کرشن دوارکا ہو ۔ تاکو باسدیو جگ کہے ۔ بھاکت بھیت [illegible]
بھیکھ تہان تن دھرے ۔
اتنی بات کہہ ایک دوت کو بلائے اونچ نیچ کی سب باتین سمجھائے بوجھائے اتنا کہہ دوارکا مین سری کرشن کے
پاس بھیج دیا کہ کیون تو میرا بھیکھ بنائے پھرتا ہے سو چھوڑ دے نہین تو لڑنے کا بچار کر آ ۔ کی بدا ہو دوت بنارس
کاشی سے چلا چلا دوارکا مین پہنچا اور سری کرشن چندر جی کی سبھا مین جا کھڑا ہوا پر جب اس سے
پوچھا کہ تو کون ہے او کہان سے آیا ہے [illegible] باسدیو پونڈرک کا دوت ہون
[illegible] سری کرشن چند جی بولے کہ اچھا [illegible]
[illegible] باسدیو پونڈرک نے کہا [illegible]

بھگت کا کر [illegible] [illegible] [illegible] ہوکے [illegible] دوارکا مین جا ہی رہا ہے تو میرا
باناجھوڑ کر آ [illegible] مین تیرا [illegible] نصیبوں [illegible] تجھے آ مار [illegible] اور بھوم کا بھار اوتار اپنی بھگتونکو
بابان [illegible] مین [illegible] [illegible] میر [illegible] ہوا [illegible] دوالن کرے [illegible] رکھہ تونارہا بار بار مین ہی
[illegible] ہونا [illegible] [illegible] [illegible] بانچھہ [illegible] ہر [illegible] لگاے کچھ بہو
گردھارن کیا بارا بن بھوم کو [illegible] ایسے ہرنا کستب کو بدہ کیا بامن اوتار ہو بل کو چھلا اور وام
ہو مہا دشت راون [illegible] [illegible] [illegible] کرتے آتے ہین سب تب مین اوتار لے
بھوم کا بھار اوتارتا ہون -
اتنی کتھا کہ [illegible] [illegible] [illegible] کہ مہاراج باسدیو ونڈرک کا دوت تو اس بھانت کی
باتین کرتا تھا اور سری کرشن چندر آنند کند بن سنگھاسن پر بیٹھے جادون کی سبھا مین ہنس ہنس کرسنتے
تھے کہ اس بیچ کوئی جدبنسی بول اوٹھا کہ پاپی تو نے کہا جو ہم بولین یو جو تو ایسے سبھا کہت ہین تو مارین کہا
تو نہ ہم بیچ [illegible] اور کیٹی کے بیچ جو تو بسیٹہ [illegible] تو ہن مارے ہم پچھوڑنے دوت کو مارنا اوچت نہین ہے
مہاراج جب جدبنسیون نے یہ بات کہی تب سری کرشن جی نے اوسے نکٹ بلا سمجھاے بوجھاے کے
کہا کہ تو جا اپنے باسدیو سے کہ کہ کرشن نے کہا ہے کہ مین تیرا بانا چھوڑ سرن آتا ہون ساوودھان ہو رہ
اتنی بات کے سنتے ہی دوت بدا ہوا اور سری کرشن چندر بھی اپنی سینا لے کاشی پوری کو سدھارے اور وے
جا باسدیو پونڈرک سے کہا کہ مہاراج مین سنے [illegible] مین جاے آپکا سب سندیسا کہا تب سری کرشن
سنکر بولے کہ تو اپنے سوامی سے جا کہ کہ ساوودھان ہو رہے مین اونکا بانا چھوڑ سرن
[illegible]

مہاراج [illegible] یہ بات کہتا ہی تھا کہ کسی نے آ کے کہا کہ مہاراج آپ نشچنت کیا بیٹھے ہین سری کرشن اپنی
سینا لے چڑھ آیا یہ بات سنتے ہی باسدیو پونڈرک اوسی بہیکھ سے اپنا سب کٹک لے چڑھ دھایا اور چلا چلا
سری کرشن چندر جی کے سنمکھ آیا اونکے ساتھ ایک اور بھی کاشی کا راجہ چڑھ دوڑا دونون اوردل
[illegible] باجے بجنے لگے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ادھر اودھر [illegible] اور کال [illegible]
[illegible] باسدیو پونڈرک اپنی بھانت سری کرشن چندر کے سنمکھ [illegible] [illegible]
[illegible] سری کرشن چندر سے پوچھا کہ مہاراج اس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

مارنیکا کچھہ دوش نہین —

اتنا کہہ ہرے سودرشن چکر کو اگیا دی اوسنے جاتے ہی جو دو بھوجا کاٹھہ کی تھین سو اوکھاڑ لین اوسکے ساتھہ گر پڑیں ٹوٹا اور ترنگ بھاگا حب باسدیو پونڈرک جیے گر اتب سودرشن نے اوسکا سر کاٹ پھینکا چوپائی

کٹت سیس نرپ پونڈرک تریو٭ سیس جای کاشی مین پریو٭ جہان ہتو تاکو رنواس ٭ دیکھت سیس سندری تاس ٭ رو دت یون کہیی ہار ٭ یہ گت کہا بھئی کرتار ٭ تم تو امر اجر ہی ہتے ٭ کیسے پران پلک مین گئے ٭

مہاراج رانیوں کا رونا سن سو دچھن نام اوسکا بیٹا وہان آے باپ کا سر کٹا دیکھہ آف کرودھہ کر کہنے لگا کہ جسنے میرے پتا کو مارا ہی اوس سے بن بدلا لیے نہ رہونگا —

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج باسدیو پونڈرک کو مار سری کرشن چندر سب اپنا کٹک لیے دوارکا کو سدھارے اور اوسکا بیٹا اپنے باپ کا بیر لینیکو مہادیوجی کی آت کٹھن تپسیا کرنے لگا اسمین کتنے ایک دن پیچھے ایکدن مہاراج بھولا ناتھہ نے آ کر کہا کہ بر مانگ یہ بولا کہ مہاراج مجھے یہی بر دیجیے کہ سری کرشن سے مین اپنے پتا کا بیر لون شیوجی بولے کہ اچھا جو تو بیر لیا چاہتا ہے تو ایک کام کر کہ اولٹے بید منترون سے جگ کر اوسمین ایک راکھسی اگن سے نکلے گی اوس سے جو تو کہیگا سو وہ کریگی —

مہاراج اتنا سن شیوجی کے مکھہ سے سن وہ جاے برہمون کو بلاے بیدی رچ تل جو گھی شکر آدھوم کی سب سامانے سا کلا بناے لگا اولٹے بید منتر پڑھ پڑھ ھوم کرنے انت کو جگ کرتے کرتے اگن کنڈ سے کرتیا نام ایک راکھسی نکلی سو سری کرشن جی کے پیچھے ہی پیچھے نگر نگر دیس دیس گانون گانون جلاتی جلاتی دوارکا پوری میں پہونچی اور پوری کو جلانے لگی نگر کو جلتا دیکھہ سب جدبنسیون نے بھیئے مکھہ سے سری کرشن کے پاس جا پکارا کہ مہاراج اس اگ سے کیسے بچین گے یہ تو سارے نگر کو جلاتی آتی ہی پربھو بولے کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو کہ یہ کرتیا نام راکھسی کاشی سے آئی ہے مین ابھی اسکا اوپای کرتا ہون —

مہاراج اتنا کہہ سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو اگیا دی کہ اسے مار بھگاے اور اسی سمے کاشی کو جلاے آو ہری کی اگیا پاتے ہی سودرشن چکر نے کرتیا کو مار بھگایا اور بات کے کہتے ہی کاشی کو جا جلایا چوپائی

پھر جا بھا کی بھیر نکھاری ٭ گاری دیت سو جیسے بھاری ٭ پھر پوچکر شیو پوری جلای ٭ سو لی کی کرشن بیعی ای ٭

ادھیای اٹھتروان بلبھدرجی کے ہاتھہ سے دوبد بت بدھہ کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج جیسے بلرام سکھہ دھام روپ ندھان نے دوبد کپ کو مارا ویسے ہی مین کہتا

کہتا ہون تم چت دے سنو کہ ایکدن دوبد جو سگریو کا منتری اور مَیند کپ کا بھائی بھوماسر کا سکھا تھا کہنی لگا
کہ ایک شول میرے من مین ہی سو جب تب کھٹکتا ہی یہ بات سن کسی نے اوس سے پوچھا کہ مہاراج سو کیا ہی
تب وہ بولا کہ جس نے میرے متر بھوماسر کو مارا تسے مارون تو میرے من کا دکھ جاے۔

مہاراج وہ اتنا کہہ اوس سمے ات کرودھ کر دوارکا پوری کو چلا اور سری کرشن چند کے پاس اوتارتا
اور لوگون کو دکھ دیتا کسی کو پانی برساے بہایا کسی کو آگ برساے جلایا کسی کو پہاڑ سے پٹکا کسی پر پہاڑ
دے پٹکا کسیکو سمدر مین ڈبا یا کسیکو پکڑ باندھ گوپھا مین چھپایا کسیکا پیٹ پھاڑ ڈالا کسی پر برچھ اوکھاڑ ڈالا
اسی ریت سے لوگونکو ستاتا جاتا تھا اور جہان من رکھ دیوتون کو بیٹھے پاتا تھا تہان مل موت رودھر
برساتا تھا اسی بھانت لوگونکو دکھ دیتا اور اوپادھ کرتا ہوا دوارکا پوری پہونچا اور الپ تن دھر
سری کرشن کے مندر پر جا بیٹھا اوسکو دیکھ سب سندری مندر کے بھیتر کیواڑ دے دے بھاگ کر جا
چھپین تب تو وہ من ہی من یہ بچار بلرام جی کے سماچار سن ریوت پہاڑ پر گیا کہ چوپائی پہلے ہلدھر کو بدھ
کرون۔ پاچھے پران کرشن کے ہرون۔ جہان بلدیو جی استریون کے ساتھ بہار کرتے تھے وہان یہ
چھپ کر گیا دیکھتا ہے کہ بلرام مدا پیے سب استریون کو ساتھ لیے ایک سرور کے بیچ ایک ایک بھانت کی
لیلا کر گاے گاے نہاے نہلا رہی ہین یہ چرتر دیکھ دوبد ایک پیڑ پر جا چڑھا اور کلکاریان مار مار گھڑک
گھڑک ڈال ڈال کود کود بھبکیان کرنے لگا اور جہان مدرا کا کلس بھرا اور سبکے چیر دھرے تھے تن پر
مل موتر کرنے لگا بندر کو سب سندری دیکھ ڈر کر پکارین کہ ہی مہاراج یہ کپ کہان سے آیا جو ہمین ڈرا
ڈراے ہمارے بسترون پر مل موتر کر رہا ہے۔ اتنی بات کے سنتے ہی بلدیو جی نے سرور سے نکل
ہنسکے جو ڈھیلا چلایا تیون وہ اوسکو بچا مہا کرودھ کر کلکاری مار نیچے آیا آتے ہی اوسنے
مدرا کا گھڑا جو تیر پر دھرا تھا سو لڑھکا دیا اور سارے چیر پھاڑ چتی کر ڈالے تب تو بلرام جی نے
کرودھ کر ہل موسل سنبھالا اور وہ بھی پربت سمان ہو پربھو کے سنمکھ ہی جدھ کرنیکو آیا ادھر سے یہ ہل موسل لیے
تھے اور ادھر سے وہ پیڑ پربت چوپائی مہا جدھ دوؤ مل کرین۔ ٹیک نہ کہون ٹھو تین مٹین۔ مہاراج یہ تو دونو
بلی انیک پرکار کی گھاتین کر کر لڑتے تھے پر دیکھنے والون کے مارے بھے کے پران ہی نکلے جاتے تھے
ندان بلدیو نے سبکو دکھت جان دوبد کو مار گرایا اوسکے مرتے ہی سر نر منی سبکے چت کو آنند ہوا
دکھ دند گیا چوپائی پھول برساوے دیو سب پرکھا بین۔ جے جے کر ہلدھر سے سنا دین۔

اتنی کتھا کہہ شری شکدیو مُن بولے کہ مہاراج تریتا جگ سے وہ مندر بہی تھا تس سے بلدیو جی نے مارا و دھار کیا آگے بلدیو جی سب کو ساتھ لے وہان سے دوارکا پوری میں آئے اور دوبد کے مارنے کا سماچار سارے جدبنسیون کو سنایا —

اودھیائے اٹھترواں شاسب کے بیواہ کے برن میں

شری شکدیو جی بولے کہ مہاراج راجہ درجودھن کی کنیا لچھمنا کے بیواہ کی کتھا کہتا ہون کہ جیسے شاسب اوسے بیاہ لائے مہاراج راجہ درجودھن کی بیٹی لچھمنا جب بیاہنے جوگ ہوئی تب اوسکی پتا نے سب دیس دیس کے نریسون کو پتر لکھہ بلایا اور سویمبر کیا سویمبر کے سماچار پائے سری کرشن چند کا پتر جو جامونتی سے تھا شاسب نام وہ بھی وہان پہونچا وہان جائے شاسب کیا دیکھتا ہے کہ دیس دیس کے نریس بلوان روپ وان گن وان مہا جان تھر ہو لستر رتن جٹت ابھوکمن پہنے استر شستر باندھے مون سادھے سویمبر کے بیچ پانت پانت کھڑے ہیں اور اونکے پیچھے اوسی بھانت سب کورو بھی ہیں جہان تہان باہر باجن باج رہے ہین اور بھیتر منگلی لوگ منگلاچار کر رہے ہین سبکے بیچ راج کماری ہاتھہ میں مالا لیے ہوئے پیاری من ہی من یون کہتی کہ مین کسی سے رون ہار لیے آنکھون کی سی پتلی پھرتی ہے —

مہاراج جب وہ سندری سلوان روپ ندھان مالا لیے لاج کیے پھرتی پھرتی شاسب کے سنمکھ آئی تب انھون نے سوچ سنکوچ تج نڈر ہو اوسکے ہاتھہ پکڑ رتھہ پر بیٹھا اپنی بات لی تب سب راجہ کھڑے منہ دیکھتے رہ گئے اور کرن درون شلب بھورسروا درجودھن آد ساری کورو بھی اوس سے کچھہ نہ بولے پھر کروڑہ کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو اسنے کیا کام کیا کہ رس مین آئے ان رس کیا کرات ہوا کہ جدبنسیون کا ستان سے یہ سُوبھ کہ جہان کہین شبھ کارج مین جاتے ہین تہان آ ہی اوپادہ ہی کرتے ہین شلب نے کہا چھپا لئی جات ہین اب ہین لی بڑے راج پائے ہاتھے بر چڑھے —

اتنی بات کے سنتے ہی سب کورو مہاکوپ کر اپنے اپنے استر شستر لے جہان کے تہان [illegible] دیکھین کیسا بلی ہے جو ہمارے آگے سے کنیا لے نکل جاویگا اور [illegible] شاسب کو [illegible] ادہر سے شستر چلنے لگے ادھر سے [illegible] جب شاسب کا سارتھی مارا گیا اور رتھہ [illegible] باندھ لائے اور [illegible] پیچھے [illegible] لائے [illegible] ہے اب [illegible] کا [illegible] یہ بات [illegible] راجہ درجودھن [illegible] شاسب [illegible]

جو ہونا تھا سو ہوا ابھی سری کرشن بلرام اسکے سماچار پاے دل ساج آویگے جو کچھ کہنا سنا ہو سو اوسیسے کہیں لیجو لڑکے سے بات کہنا انھیں کسی بہانت اوچیت نہیں اسنے اڑگ ندھو کی توکی۔

مہاراج اتنا کہہ نارد جی وہان سے بدا ہو چلے جیسے دوارکا پوری گئے اور راجہ اوگرسین کی سبھا مین جا کھڑے ہوے چوپائی دیکھت سبے اوٹھے سر باے پر آسن دیو تا چھین لاے ۔ بیٹھتے ہی نارد جی بولے کہ مہاراج کورو نے ساسب کو باندھ مہا دکھ دیا اور دیتے ہیں جو اس سے اوسکی صدمہ جا کر تو تو لو نہیں تو پھر ساسب کا سماکھٹن ہے چوپائی اب بیو کورو کو بھاری ۔۔ لاج سکے نہیں کر ہی تہاری بالک کو باندھیو اون ایسے ۔۔ ارکو باندتے کو جیسے ۔۔

اس بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے ات کوپ کر جدبنبیوں کو بلا کے کہا کہ تم ابھی سب ہمارا کٹک لے ہستنا پور پر چڑھ جاو اور کوروان کو مار ساسب کو چھوڑا لاؤ راجہ کی آگیا پاتے ہی جب سب دل چلنے کو اوپت ہوا تبھوں بلرام جی نے راجہ سے جاے سمجھا کے کہا کہ مہاراج آپ اوپر سینا پٹھائیے مجھے آگیا کیجیے جو مین جاے اونھیں اوراہنا دے ساسب کو چھوڑا لاؤں اور دیکھوں کہ اونھوں نے کس لیے ساسب کو پکڑ باندھا اس بات کا بھید بے میرے گئے نہ کھلے گا۔

اتنی بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے بلرام جی کو ہستنا پور جانے کی آگیا دی اور بلدیو جی کتنے ایک سمرتی ہٹی پنڈت برہمن اور نارد مُن کو ساتھ لے دوارکا سے چلے چلے ہستنا پور پہونچے اوس سمے پرمبھو نے نگر کے باہر ایک باڑی مین ڈیرا کر نارد جی سے کہا کہ مہاراج ہم یہان اوترے ہین آپ جاے کوروں سے ہمارے آنیکا سماچار کہیے پربھو کی آگیا پاتے ہی نارد جی نے نگر مین جاے بلرام جی کے آنیکا سماچار سنایا چوپائی سنکے ساوہان سب کے آگے ہو ہے لین تہان گئے ۔ بھیکم کرن دروں مل چلے ۔ لیئے بسن پٹمبر بھلے ۔ دُرجودھن یون کہکر دھایو ۔ سیر وگوربسنکر کن آیو ۔

اتنی کتھا کہہ سری سکدیو جی نے راجہ پریکھت سے کہا کہ مہاراج سب کوروں نے اوس باڑی مین جاے بلرام جی کو بھینٹ دی اور پانوں پر ہاتھ جوڑ بہت سی بنتی کی اور چوا چندن لگاے پھول مال پہراے ہاتھ جوڑ ... دے پہناے باجے گا جے سے نگر مین لیجا ... پھر کُشل کہہ کر ... پاس ... سب کی کُشل ... [illegible] ... آنا ہوا ... ہم سے ... [illegible]

[illegible]

ہمیسے برودھ کرذ اجیت نے تھا چوپائی سنو مہوبت تے مالک ایک وہ کیو جہد تج گیان ہیک وہ مہا ادھرم
جان کے کیو وہ لوک لاج تج شت نہ لیو وہ ایسے آپ جتین اب کیو وہ سمجھ تو تاکو دکھ دیو وہ

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی کیرودہ سالیپ کر بولے بلرام جی لیپ کروا ... اور ... سب ... جیسے
یہ بات سنی نہیں جاتی چار دن کی بات ہے کہ اوگرسین نو کی جاتا نہ تھا اب ... بات کیا ... سکا ... تھیے
بر بیجو تا یالی اب ہمین تے احسان کی بات کہہ جاتی اوسے لاج نہیں آتی جو ... مہاراج بات جلی تاتے
سب گنوائے جوس ماتنا ہے سو کہتا ہے وہ دن بھول گیا کہ تھرا بیت گوال گوپیوں کے ساتھ تھا کھاتا
تھا جیسا ہمنے ساتھ کھلایے سمرد ہو کر راج ... آیکا سچل ہاتھوں ہاتھ یا ہو کسی بھلے مالس کے گر لے
تو وہ جنم بھر ہمارا گن ماتا کسی نے سچ کہا ہے کہ اوچھے کی پینہ بالو کی بھیت سمان ہے

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایسے انیک پرکار کی باتین کہہ کر ... دروں بھیکھم درونا شلیہ
آدسب کو روگرب کراو تھ اوٹھ اپنے اپنے گھر گئے اور بلرام جی اونکی باتین سن سن ہنس ہنس ہی ہی من یوں کہنے
لگا انکو راج اور بل کا گرب بھیا ہے جو ایسی ایسی باتین کہتے ہیں نہیں تو سری کرشن چند کا الیس جیسے نوادے
سمیس تس اوگرسین کی پوجا کرین تو میرا نام بلدیو جو نگر سمیت سب کو رونکو جمنا مین ڈبوون نہیں تو نہیں
مہاراج اتنا کہہ بلدیو جی بات کرودہ کر سب کورون کو نگر سمیت ہل تے کھینچ جمنا تیر پر لے گئے اور چاہیں کہ
ڈبو دیں تیوں آت گھبراسے بیسے کھاتے سب کورو آکے ہاتھ جوڑ سر نائے گڑگڑائے منتی کر بولے کہ مہاراج ہمارا
اپرادھ چھما کیجیے ہم آپکے سرن آئے اب بچا ہی لیجیے جو کہوگے سو کرینگے سدا راجا اوگرسین کی آگیا مین رہینگے
مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا اور جو نگر ہل سے کھینچ جمنا تیر پر لائے تھے سو وہین
رکھا تھا کسی دن سے ہستنا پور جمنا تیر پر ہی ہے وہان نہ تھا پھر تو اونھون نے شامب کو چھوڑ دیا اور راجہ
درجودھن نے جیا بھتیجوں کو سنا ترگھر مین لیجا کے منگلاچار کروا ... ودھی سے شامب کو کنیادان دیا
اور اوسکے دہیج مین بہت کچھ سنکلپ کیا
اتنی کتھا کہہ شکدیو جی نے راجا سے کہا کہ مہاراج بلرام جی ہستنا پور مین جا کوروں کا گرب ... یا ... اوس کال
سنانی ... کا پوری مین آنند ہو گیا تو بلرام جی نے ہستنا پور کا سب سماچار ... اگرسین کے پاس جا کہا

ادھیاء ستہتر نارد کو بھرم ہونا ہے سرچن مین

... جی بولے کہ مہاراج ایک سمے نارد جی ... سری کرشن چند ... سولہ ہزار ایک سو

استری ہے کیسے گرہست آسرم کرتے ہیں سو چلکر دیکھا چاہیے اتنا بچار چلے چلے دوارکا پوری مین آئی تو کیا دیکھتے ہین کہ کہین باڑیون مین نانا بھانت کے بڑے بڑے اونچے ہری ہری برچھ پھولے پھلے کھڑے جھوم رہے ہین اور اون پر کپوت کیر چاترک مور آدکھگ بیٹھے من بھاون بولیان بول رہے ہین کہیں سندر سروورون مین کمل کھلے ہوئے تن پر بھونرے گونج رہے کنارے پر ہنس سارس سمیت کھگ کولاہل کر رہے ہین کہین پھلواریون مین مالی بیٹھے سر ولیے گا رہے اونچے نیچے سیر چڑھا کیاریون مین جل سیچ رہے ہین کہیں ادا ایک باڑیون سے جل چل رہے ہیں اور پگھٹ پر پنہاریون کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ رہے ہین تنکی سوبھا برنی نہین جاتی وہ دیکھتے ہی بن آوے ۔

مہاراج یہ سوبھا بن اوپبن کی سرہنا کر نارد جی پوری میں جا دیکھیں تو اوس کے سندر چمک رہے ہین تن پر دھوجا پتاکا پھہرا رہے ہین دوار دوار پر بندنوار بندھی ہین سیلو کیلے کے کھمبھ کے کنبھ بھرے دھرے ہین گھر گھر کی جالی جھروکھون سے دھوپ کا دھواں نکل ساون گھٹا سا منڈلا رہا ہے اوسکے بیچ بیچ سونے کے کلس کلسیان بجلی سی چمک رہی ہین گھر گھر پوجا پاٹھ ہوم دان جگ ہو رہا ہے ٹھور ٹھور بھجن اسمرن گان کتھا پوران کی چرچا چل رہی ہے جہان تہان جدبنسی اندر کی سی سبھا کیے بیٹھے ہین اور سارے نگر مین سکھ چھا رہا ہے اتنی کتھا کہہ شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج نارد جی پوری مین جاتے ہی مگن ہو کہنے لگے کہ پرتھم کس مندر مین جاؤں جو سری کرشن کو پاؤن مہاراج یون نارد جی من ہی من کہتے پہلے رکمنی کے مندر مین گئے وہان سری کرشن چندر براجتے تھے انھین دیکھ اوٹھ کھڑے ہوئے اور رکمنی جی جل کی جھاری بھر لائین پربھو جی پانون دھوے آسن پر بٹھائے دھوپ دیپ نیوید سے پوجا کر ہاتھ جوڑ نارد جی سے کہنے لگے

چوپائی
سنو منیش سوئی بڑبھاگی جو سر دھیان تمہارے لاگی

جا گھر چرن سادھو کے پرین تو تے نرشکہ سمیت انسرین دھے کنتی تارن ہیت گھر آئے تم درشن دیت ۔

مہاراج پربھو کے مکھ سے اتنا بچن نکلتے ہی نارد جی آسیس دے جامونتی کے مندر مین گئے کہ جگدیس تم چرن پرہو سری رکمنی جی کے سیس وہان بھی دیکھا کہ سار بانسے کھیل رہے ہین نارد جی کو دیکھتے ہی اوٹھ پربھو اوٹھے تیون نارد جی اشیرباد دے اولٹے پھرے پھر ست بھاما کے یہان گئے تو دیکھا کہ سری کرشن تیل بٹنا لگوا رہے ہین وہان سے نارد جی چپ چاپ پھر آئے اسلیے کہ شاستر مین لکھا ہے کہ تیل لگانے کے سمے

تیرتھ پر نام کرے نہ ہمین اسیس رے پھیر نارد جی کالندی کے گھر گئے وہان دیکھا کہ ہرشو بھوپ تا لندی سنے دیکھتے ہی ہر کا پانون دابنے لگا یا بہو جاگتے ہی رکھ کے سنکٹ جائے ہاتھ جوڑ ڈنڈوت کر بولے کہ سادھ کے چرن تیرتھ جل کے سمان ہین جہان پڑتے ہین تہان پوتر کرتے ہین یہ سن اسیس دے نارد جی وہان سے بھی چل کھڑے ہوی اور پتر ندا کے دھام گئے تہان دیکھا کہ برمہ بھوج ہو رہا ہے اور سری کرشن پروستے ہیں نارد جی کو دیکھ پربھو نے کہا کہ مہاراج جو کرپا کر آئے ہو تو آپ بھی پرساد لے ہیں جو جھوٹھن دیجے اور گھر پتر نارد جی نے کہا کہ مہاراج مین تنک پھر آؤن تو آؤن آپ برہمنون کو جمانیجی پھر پرساد لیجئے ہی پا کر یون سنائے نارد جی بداہو ستا کے گرہ پدھارے وہان کیا دیکھتے ہین کہ سری بہاری بھگت منکاری مندر بیٹھے بہار کر رہی ہین یہ چرتر دیکھ نارد جی اولٹے پاؤن پھرے ہیں بھدرا کے استھان پر گئے تو دیکھا کہ ہر بھوجن کر رہے ہین وہان سے پھرے تو لچھمنا کی گرہ پدھارے وہان دیکھا کہ پربھو اشنان کر رہے ہین۔

اتنی کتھا سنائے سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی بھانت نارد جی سولھ سہسر ایک سو آٹھ گھر پھرے پر بن سری کرشن کوئی نہ دیکھا جہان دیکھا تہان ہر کو گرہست آسرم کا کاج ہی کرتے دیکھا یہ چرتر لکھ چوپائی نارد کے من اچرج اپہ ٭ کرشن بنا نہین کوؤ گیہہ ٭ جا گھر جاؤن تہان ہر پیاری ٭ ایسی پربھو لیلا بستاری ٭ سولھ سہس اٹھوتر سو گھر ٭ تہان تہان سندر رنگ گردھر ٭ مگن ہوت رکھ کہت بچاری ٭ یہ مایا جدناتھ تمہاری ٭ کا ہو سون نہین جانی پری ٭ کون تمہاری مایا ترے ٭ مہاراج جب نارد جی نے اچنبھا کر کہی دین تب بولے پربھو سری کرشن چندر سکھ دین کہ نارد تو اپنے من مین کچھ کھید مت کرے میری مایا اتی بل ہے اور ساری سنسار مین پھیل رہی ہے یہ مجھے ہی موہتی ہے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو اسکے ہاتھ سے بچے اور جگت کے بیچ آئے اسمین نہ رچے چوپائی نارد من نہ رے سرنائے ٭ سو پر کرپا کر دھرائے ٭ کہ آپکی بھگت سدا ان میرے چیت مین رہے اور میرا من مایا کے بس ہو کبھی کا باستا نہ ہے مہاراج اتنا کہہ نارد جی پربھو سے بدا ہو دنڈوت بین بجاتے گن گاتے اپنے استھان کو گئے اور سری کرشن چندر جی دوارکا مین لیلا کرتے رہے۔

ادھیای الکتر راجہ جدھشٹر کی سندیس کی برنن مین

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن سری کرشن چندر رات کے سمے سری رکمنی جی کے ساتھ بہار کر رہے اور رکمنی جی آنند مین مگن بیٹھین پر تیم کا چندر مکھ نرکھ اپنے نین چکوروں کو سکھ دیتی تھین کہ استھی مہا سندیش بجی اور چڑیان چہچہائین انہین مین اثر نا ہی چھائی چکوروں کو سوگ ہوا اور چکوا چکئی کو بجھ

کمل بکسو کمودنی کمسلائی چندر بان چھپ جھیں بھیا اور سورج کا تیج بڑھا سب لوگ جاگ کر اپنا اپنا گرہ کارج
کرنے لگے اوس کال رکمنی جی توہر کے سبب سے اوٹھ سوچ سنکوچ تج گھر کی ٹہل ٹکور کرنی لگی اور سری کرشن چندر
دیہہ سدھ کر ہاتھ منہ دھوی اشنان کر جپ دھیان پوجا ترپن سے نسچنت ہو برہمنوں کو نانا پرکار کے
دان دے ست کر سیس سوچیت ہو بال بھوگ پائے پان لونگ الائچی جاوتری جائے پھل کے ساتھ کھائے
ستھرے بستر آبھوکھن منگائے پہن شستر لگائے راجہ اوگرسین کے پاس گئے اور جوہار کر جدبنسیوں کی
سبھا میں رتن سنگھاسن پر براجے مہاراج اوسی سمے ایک برہمن نے دوارپالوں سے جائے کہا کہ تم سری
کرشن سے جائی کہو کہ ایک برہمن آپکے درشن کی ابلاکھا کیے دوار پر کھڑا ہے جو آپکی آگیا پاوے تو بھیتر
آوے برہمن کی بات سن دوارپال ستے بھگوان سے جائے کہا کہ مہاراج ایک برہمن آپکے درشن کی ابھلاکھا
کیے پور پر کھڑا ہے جو آپکی آگیا پاوے تو آوے ہر بولے کہ ابھیں لاؤ یہ بات پربھو کے مکھ سے نکلتے ہی دوارپال
اوس برہمن کو ہاتھوں ہاتھ سنگھ لے گئے سیر کو دیکھتے ہی سری کرشن سنگھاسن سے اوتر ڈنڈوت کر آگے بڑھ ہاتھ پکڑ اوسے
مندر میں لے گئے اور رتن سنگھاسن پر اپنے پاس بٹھائے پوچھنے لگے کہ کہو دیوتا آپکا آنا کہاں سے ہوا اور
کس کارج کے ہیت پدھارے برہمن بولا کہ کرپا سندھو دین بندھو میں مگدھ دیس سے آیا ہوں اور بیس
سہسر راجوں کا سندیسا لایا ہوں پربھو بولے سو کیا برہمن نے کہا کہ مہاراج جن بیس سہسر راجوں کو
جراسندھ نے بل کر پکڑ بیڑی اور ہتکڑی دے رکھا ہے تنھوں نے میرے ہاتھ آت بنتی کر یہ سندیسا کہلا بھیجا
ہے کہ دینا ناتھ تمہاری سدا ان سری یہ ریت ہے کہ جب جب اسر تمہارے بھگتوں کو ستاتے ہیں تب تب
تم اوتار لے اپنے بھگتوں کی رچھا کرتے ہو جیسے ہرن کشپ سے پرہلاد کو چھوڑایا اور گج کو گراہ سے
ویسے ہی دیا کر اب ہمیں بھی اس مہا دشٹ کے ہاتھ سے چھوڑاؤ ہم مہا کشٹ میں ہیں تم بن اور کسی کی
سامرتھ نہیں کہ اس مہا ست سے نکالے اور ہمارا اودھار کرے۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی پربھو دیال ہو بولے کہ ہے دیوتا تم اونکی چنتا مت کرو اونکی چنتا مجھے
ہے اتنی بات کے سنتے ہی برہمن سنتوکھ کر سری کرشن چندر کو آسیرباد دینے لگا اس بیچ نارد جی
آپہنچے سری کرشن چندر نے پرنام کر اونسے پوچھا کہ نارد جی تم سب ٹھور آتے جاتے ہو کہو ہمارے
بھائی یدھشٹر آدی پانچوں پانڈو ان دنوں کیسے ہیں اور کیا کرتے ہیں بہت دنوں سے ہمنے اونکی سماچار
نہیں پائے اس سے ہمارا چت اونھیں میں لگا ہے نارد جی بولے کہ مہاراج میں اونھیں کے پاس سے آیا ہوں

آتا ہوں میں تو کنتل چھیم سے پر ادنوں راجسو جگ کرنے کے لیے بت بھاوت ہو رہی ہیں اور گھڑی
گھڑی یہ کہتے ہیں کہ بنا سری کرشن چندر کی سہاتیا کے ہمارا جگ پورا سوگا اس سے مہاراج میرا کہا مانیے
تو چہ پاپی پہلے اونکو جگ سنوارو پیچھے کون آت یگ دھارو ۔
مہاراج اتنی بات نارد جی کے مکھ سے سنتے ہی پربھو بولے اودھو جی کو بلا کے کہا چہ پاپی اودھو تم ہو
سکھا ہمارے دوسن انکھن تین کبھون نہ نیارے ۔ دوہوں اور کی بھاری بھیر پہلے کہاں چلیں
کہو سہ اوت راجہ سنکٹ میں بھاری دکھہ باوت کیہو آس ہماری دات یا نڈو مل جگ رچایو ایسے
کہہ پربھو مین سنا یو ۔

ادھیای ستر سری کرشن کی ہستنا پور جانیکے برنن میں

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج پہلے تو سری کرشن جی نے اوس برہمن کو جو راجوں کا سندیسا لایا تھا اتنا کہہ
بدا کیا کہ دیوتا تم ہماری اور سے سب راجوں سے جا کہو کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو ہم بیگ آ سے
تمہیں چھوڑاتے ہیں ۔
مہاراج یہ بات کہہ سری کرشن چندر برہمن کو بدا کر اودھو جی کو ساتھ لے راجہ اوگرسین ہو سین کی
سبھا میں گئے اور سب سماچار اونکے آگے کہے وے سن چپ ہو رہے اسمیں اودھو جی بولے کہ مہاراج دی
دونوں کاج کیجیے پہلے راجوں کو جراسندھ سے چھوڑائیے پیچھے چل کر جگ سنواریے کیونکہ راجسو جگ کا کام
بن راجہ اور کوئی نہیں کر سکتا اور وہاں بہنش سمسر نرپ اکٹھے ہیں او تمہیں چھوڑا دگے تو وے سب
گن مان جگ کا کاج بن بلائے جا کر نینگے اور جو کوئی دسنلو وسا جیت آویگا تو بھی اتنی راجہ اکٹھے نہ ہونگے
اس سے اب اوتم یہی ہے کہ ہستنا پور کو چلیے اور پانڈو سے مل ستا کر جو کام کرنا ہو سو کریے ۔
مہاراج اتنا کہہ پھیر اودھو جی بولے کہ مہاراج جراسندھ بڑا داتا اور گو برہمن مانی اور پوجنے والا ہے
اوس سے جو کوئی جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے جا چک اوسکے یہاں سے نکھ نہیں آتا وہ جھوٹھ نہیں بولتا
جب سے پن شدھ ہوتا ہے اوس سے نیا تیا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل سکتا ہے اوسکے بل کی سمان
بھیم سین کا بل ہے جو تم وہاں چلو تو بھیم سین کو ساتھ لے چلو میری بدھ میں آتا ہے کہ اوسکی موت بھیم سین کے
ہاتھ سے ہے
شکدیو جی کہتا کہ سری شکدیو جی بولے سنا ... سے کہا کہ مہاراج جب اودھو جی نے یہ باتیں کہیں تب

رکمن بر بھون کی سبھا میں بیٹھے تھے کہ راجہ یدھشٹر نے ات گڑگڑا کے بنتی کر ہاتھ جوڑ سر نائے کے کہا کہ ہے شیو سریج کے ایش تمہارا دھیان کرتے ہیں رکمن جوگیش تم ہو الکھ اگوچر ابھید کوئی نہیں جانتا تمہارا بھید چوپائی من جوگیسر اک چت دھاوت ٭ تنکے من چھن کبھون نہ آوت ٭ ہمکو گھر میں درشن دیت ٭ مانت پریم بھگت کے ہیت ٭ جیسی موہن لیلا کرو ٭ کاہو پے نہیں جانو پرو ٭ مایا میں بھولیو سنسار ٭ ہم سون کرت لوک بیوہار جی تمکو سمرت مگد ہیں ہتا ۔ اپنو جانت الپس ٭ اجھانی سے ہو تم دور ٭ ست مایی کے جیوں مور ٭ ۔۔

مہاراج اتنا کہہ راجہ یدھشٹر بولا کہ ہے دیدیال آپکی دیا سے میرے سب کام سدھ ہوے پر ایک ہی ابھلاکھا یہی پربھو بولے سو کیا راجہ نے کہا کہ مہاراج میرا یہی منورتھ ہے کہ راجسو جگ کر آپکو ارپن کرون تو بھو ساگر تروں اتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن چندر بولے کہ راجہ تمنے بھلا منورتھ کیا اسمین سُر نر مُن سب سنتشٹ ہونگے یہ سبکو بھاتا ہے اور اسکا کرنا کچھ کٹھن نہیں کیونکہ تمہارے چاروں بھائی بھیم ارجن نکل سہدیو بڑے پرتاپی اور اَت بلی ہیں سنسار میں کوئی اب ایسا نہیں جو انسے سنمکھ ہو پہلے انہیں بھیجیے کہ یہ جاے دسون دسا کے راجونکو جیت بس کراویں پیچھے آپ نشچنتائی سے جگ کیجیے ۔

راجہ پربھو کے مکھ سے اتنی بات جیوں نکلی تیوں ہی راجہ یدھشٹر نے اپنے بھائیوں کو بلا کے کٹک دے چاروں کو چاروں اور بھیجا یعنی سہدیو جی دکھن کو سدھارے بھیم کو نکل سدھارے اور ارجن اتر کو دھائے پورب میں بھیم سین آگئے کتنے ایک دنوں میں مہاراج سب دے ہر پرتاپ سے سات دیپ نوکھنڈ جیت دسو دسا کے راجون کو بس کر اپنے ساتھ لے آئے اس کال راجہ یدھشٹر نے ہاتھ جوڑ سری کرشن چندر جی سے کہا کہ مہاراج آپکی سہائتا سے یہ کام ہوا اب کیا آگیا ہوتی ہے اسمین اودھو جی بولے کہ مہاراج سب دیس دیس کے نریس تو آئے پر ایک مگدھ دیس کا راجہ جراسندھ ہی آپکے بس نہیں اور جب تک وہ بس نہ ہوگا تب تک جگ بھی کرنا سپھل نہ ہوگا مہاراج جراسندھ راجہ برہدرتھ کا بیٹا مہابلی بڑا پرتاپی اور ات دانی دھرماتما ہے کسیکی سامرتھ نہیں جو اوسکا سامنا کرے اس بات کو سن جیوں راجہ یدھشٹر اداس ہوئے تیوں سری کرشن چندر بولے کہ مہاراج آپکسی بات کی چنتا نہ کیجیے بھائی بھیم ارجن سمیت ہمیں آگیا دیجیے تو چھل بل کر ہم اوسے [illegible] مار لاویں گے اس آگیا [illegible]

[illegible] سنتے ہی راجہ یدھشٹر نے [illegible] کو آگیا دی تب سری کرشن [illegible] دونو کو اپنے ساتھ لے مگدھ دیس کی باٹ لی آگے جاکے [illegible] سری کرشن [illegible] چلے [illegible] چوپائی [illegible] کے بپ دھارے

[illegible] سری کرشن [illegible] کہا [illegible]

ارجن نے بھی یہ بھیکھ لیا تینوں تر پنڈی کا تلکھ مین پستک لی ات اُوجل روپ سندر سروپ من بھٹ کر ایسے چلے کہ جیسے تینو گن ست رج تم دیہہ دھرے جاتے ہون گے تینو کال۔

مہاراج کتنے ایک دنوں میں چلے چلے مگدہ دیس مین پہونچے اور دوپہر کے سمے راجہ جرا سندھ کی پور پر جا کھڑے ہوے انکا بھیکھ دیکھ پوریوں نے ایں راجہ سے جا کہا کہ مہاراج تین براہمن اتتھ بڑے تیجسی مہا پنڈت آت گیانی کچھ کامنا لیے دوار پر کھڑے ہین ہمین کیا آگیا ہوتی ہے اس باتکے سنتے ہی جرا سندھ اوٹھ آیا اور ان تینوںکو آت مان سمان کر گھر مین لے گیا اور سنگھاسن پر بٹھاے ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑا ہو دیکھ دیکھ سوچ سوچ بولا چوپائی جاچک جو پر دوارے آوے ✤ پرو ربپت سو اتتھ کہاوے ✤ یہ نہین تم جو دھا بلی ✤ بات نہ کچھو کپٹ کی بھلی ✤ جو ٹھگ ٹھگن روپ دھر آوے ✤ ٹھگ تو جاے بھلو نہ کہاوے ✤ چھپے نہ چھتری کانت تمہاری ✤ دیکھت سور بیر بل بھاری ✤ تیج ونت تم تینوں بھائی ✤ سنیو سریخ ہر سے بردائی ✤ مین جانون جبہ کر نرمان ✤ کرو دیو تم آپ بکھان ✤ تمہری اچھا ہو سو کرو ✤ ایسی باچا تین نہین ٹروں دانی متھیا کبھون نہ بھاکھو ✤ دہن تن سر لس کچھو نہ راکھو ✤ مانگو سوئی دیہون دان ✤ ست سندر سر لس بیران ✤۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی سری کرشن چندر جی نے کہا کہ مہاراج کسی سمے راجہ ہرشچندر بڑا دانی ہو گیا ہے جسکی کیرت اب تک سنسار مین چھای رہی ہے سنیے کہ ایک سمے راجہ ہرشچندر کے دیس مین کال پڑا اور انّ بن سب لوگ مرنے لگے تب راجہ نے اپنا سرلس بیچ بیچ سب کو کھلایا جب دیس نگر دھن گیا اور راجہ نردھن ہو گیا تب ایک دن سانجھ سمے یہ تو کٹمب سمیت بھوکھا بیٹھا تھا کہ اسمین بسوامتر نے آے انکا ست دیکھنے کو یہ بچن کہا کہ مہاراج مجھے دھن دیجیے اور کنیان دان کا پھل لیجیے اس بچن کے سنتے ہی راجہ نے جو کچھ گھر مین تھا سو لا دیا پھر رکھی نے کہا کہ مہاراج میرا کام اتنے مین نہ ہوگا پھر راجہ نے داس داسی بیچ دھن لا دیا اور دھن جن گنوای استری پُرش ہو استری پر کھ رہ گیا پھر رکھی نے کہا کہ مہاراج اتنے دھن مین میرا کام نہوا اب مین کس سے جا کر مانگوں مجھے تمہیں بیچ تجھسے ادھک دھنوان دھرماتما دانی کوئی سین ورشٹ آتا ہے ایک سوپچ ما یا تر ہے کہو تو اوس سے جا دھن مانگوں یہ اسمین بلاج تو ہی ہے کہ ایسے دان دھرم راجہ کو چھوڑ اوس سے کیا مانگوں ✤

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی راجہ ہرشچندر نے بسوامتر کو ساتھ لے اوس چانڈال کے گھر گئے اور اوس سے کہا کہ بھائی تو ہمیں ایک برس کے لیے گہنے دھر دے اور اسکا جو مول ہو سو انکو دے یہ سنکر سوپچ بولا چوپائی کیسے تم

ہماری کرہو ؛ راجس تامس تین دھرہو ؛ تم رب مہاتیج بل دھاری ؛ بیچ بیٹھل ہو کھری ہماری ؛
مہاراج ہمارے تو یہی کام ہے کہ ہمسان مین چوکی دے اور جو مرتک آوے اوس سے کر لے پھر ہمارے
گھر بار کی جو کسی کرے تمسے یہ ہوسکے تو مین روپے دون او تھین سدھاک یہ ان راجہ نے کہا اچھا میں تمہاری
برس بھر سیوا کرونگا تم انھیں روپے دو ـ
مہاراج اتنی بات راجہ کے مکھ سے نکلتے ہی سوچ نے بسوامتر کو روپے گن دیے وہ روپے لے اپنے گھر
گیا اور راجہ اوسکی سیوا کرنے لگا کتنے ایکدن پیچھے راجہ ہرشچند کا پتر روہتاسو کال بس ہو مر گیا اوس مرتک کو لے رانی
مرگھٹ مین گئی اور جیون چتا بنا کے اگن سنسکار کرنے لگی تیون ہی راجہ نے آ سے کر مانگا چوپائی رانی
بلکھ کے ہماسے ؛ دیکھو سمجھ ہیے تم راے ـ یہ تمہارا پتر روہت ہے اور کرو نیز کو میرے پاس کیا ہے ایک یہی چیر
ہے جو میرے کٹھری ہون راجہ نے کہا کہ میرا اسمین کچھ بس نہین ہے سوامی کا کاج کر کٹھرا ہون جو سوامی کا کاج نکرونگا تو میرا
ست جائے گا ـ
مہاراج اس باتکے سنتے ہی رانی نے جیون چیر اوتارنے کو انچل پر ہاتھ ڈالا تیون تینون لوگ کانپ اوٹھے وہین بھگوان
نے راجہ رانی کا ست دیکھ پہلے ایک بمان بھیجدیا اور پیچھے سے آپ آے درشن دے تینون کا اودھار کیا ـ
مہاراج جب بھگوان نے پتر روہت کو جلا کر راجہ رانی کو پتر سہت بمان پر بٹھا کے بیکنٹھ جانیکی اگیا کی تب راجہ ہرشچند
نے بھگوان سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے دین بندھو پتت پاون دینڈیال مین سوچ بنا بیکنٹھ دھام کیونکر جاؤن بسرام
اتنا بچن سن اور دا سے کے منکا ابھپراے جان سری بھگت ہتکاری کرپا سدھ ہرنے راجہ رانی کنور کے ساتھ سوچ
کو بھی پوری سمیت تارا ؛ چوپائی ؛ وہ ہرچند رام پد پایو ؛ یہان ٹکنن جگ جس چل آیو ـ
مہاراج یہ پرسنگ جراسندہ کو سنا سری کرشن چندر نے کہا کہ مہاراج اور سنیے کہ رنت دیو نے ایسا
تپ کیا کہ اڑتالیس دن بن پانی رہا اور جب جل پینے بیٹھا تسی سمے ایک پیاسا آیا اسکو نیر آپ نہ پی
اوس ترکھاونت کو پلایا اوس جل کے اسنو اوسنی مکت پائی پھر راجہ بل نے ات دان دیا تو پاتال کا راج لیا اور
ابتک اوسکا جس چلا آتا ہے پھر دیکھئے اوہ دھرلک منی بھوکھے ہو تین کھاتے تھے ایک سمے کھاتے سمیا اونکے یہان
ایک اتیتھ آیا اونے اپنا بھوجن آپ نکھا پہلے اوسے بھوجن کو کھلایا اور وہ اوس بھید ہی مین مرے انت کو آنکے
تپ ہی بمان پر بیٹھ بیکنٹھ کو گئے پھر ایک سمے راجہ مدرپ سب دیوتو کو دیا تب ہے دو بیچ کے پاس جا کہا کہ مہاراج
ایسے سمے پر تم اپنے ہاتھ سے نہ [illegible] نہین تو بچنا کٹھن ہے کیونکہ

ہیں تمھارے ہاتھ سے آیندہ کسی بھانت سو نہ مارا جائیگا اتنی بات کے سنتے ہی وہیں بھیم نے سری کرشن کی سوجھ سے جراسندھ کا ہاتھ نکال دیا دیوتون نے اوس ہنسہ کا یچ بتایا اور وہیں سے پیران گمواے سیکنٹھ دھام پایا ۔ چوپائی ایسے داتا بیٹے ایاز پت تیکے گن گاوت سنسار ۔

راجہ یون کہہ سری کرشن چندر جی نے جراسندھ سے کہا کہ مہاراج جیسے آگے راجا ہیں دھرماتما دانی راجہ ہوگئے ہین تیسے اب اس کال میں تم ہو جیسون انھوں نے جاچکون کی ابھلاکھا پوری کی تیون تم اب ہمارے آس پوری کرو کہا ہے دونا جاچک کہان نہ مانگے ۔ داتا کہا نہ دیت ۔ گرہ ست ستیہ رلوبھ نہین تن دھن دے جس لیت ۔

اتنی بچن پرتھوی کے ناتھ سے نکلتے ہی جراسندھ نے کہا کہ جاچک کو داتا کی پیر نہیں ہوتی تو بھی داتا دھیر اپنی پرکرت نہیں چھوڑتا اسمین ہانتہ پاوے کی کہتے دیکھ ہرنے کپٹ روپ کر باون بن راجہ بل کے پاس جاکر تین پیر پرتھی مانگی اور تب ہی تم نے بل کو چھلا یا تو بھی راجہ نے اپنا پرن نچھوڑا ۔ چوپائی دیہہ سمیت مہی تن دئی ۔ تاکی جگ میں کیرت بھئی ۔ جاچک بن کہا جس لیجیو ۔ سر لیں سے ہتیو سہج کیجیو ۔ اس سے پہلے تم اپنا نام بھید کہو تب جو تم مانگو گے سو میں دونگا میں جھوٹھ نہیں بولتا سری کرشن چندر بولے کہ راجہ ہم چھتری ہین باسدیو نام تم ہمین بھی بھانت جانتے ہو اور یہ دونو ارجن بھیم ہمارے پھوپھیرے بھائی ہین ہم جدھ کرنے کو تمھارے پاس آئے ہین ہم سی جدھ کیجیے ہم یہی تم سے مانگنے آئے ہیں اور کچھ نہیں مانگتے ۔

مہاراج یہ بات سری کرشن جی کے مکھ سے سنتے جراسندھ ہنسکر بولا کہ میں تم سے کیا لڑوں تو میرے سنمکھ سے بھاگ چکا ہے اور ارجن سے بھی نہ لڑونگا کیونکہ یہ بدرپہ دیس میں ناری کا بھیکھ کرکے گیا تھا رہا بھیم سین کہ تو اس سے لڑوں یہ میرے سمان کا ہے اس سے مجھے لڑنے میں کچھ لاج نہیں ۔ چوپائی پہلے تم سب بھوجن کرو ۔ پاچھے تل اکھاڑے پگ دھرو ۔ بھوجن دے تب باھر آئے بھیم سین تہان بول بٹھایو ۔ اپنی گدا تاہی تب دئی ۔ گدا دوسری آپن لئی ۔ دونا جہان سبھا منڈل ہتو جٹے جاے تمراد ۔ جراسندھ اور بھیم تہان بھئے ٹھاڑے ہیں اکبار ۔ چوپائی توبی سیس کا چھنی کاچھ بیے روپ مل سے کے آچھے ۔

مہاراج جس سمے دونو بیر اکھاڑے میں کمبھ ٹھوک گدا تان وہیں بات جھوم جھوم کر سنمکھ ہوئے اوس کال ایسے جان پڑے کہ مانو دو [illegible] ۔ آگے جراسندھ نے بھیم سین سے کہا کہ پہلے تو گدا تو چلا کیونکہ تو براہمن کا بھیکھ دھر میرے دوار آیا اس سے میں پہلے وار تجھپر نکرونگا یہ بات سن بھیم سین بولے کہ راجہ ہم چھتری دھرم جدھ ہے اس میں یہ گیان [illegible] ۔ [illegible] کرو مہاراج اون دونون بیرون نے پہر یہ باتیں کر ایک سے ایک [illegible] گدا چلائی ۔ [illegible]

تاکت گھاتین ایبی ایبی ❊ جوٹ کرت باٹین اور دہنی ❊ انگ بچاوا دچھر پگ دھرین ❊ جھجرپین گدا گدانون لڑین ❊ کھٹ پٹ جوٹ گدا ایٹ کاری ❊ لاگت شبد کلاہل بھاری ❊ -

اتنی کتھا سنائے سری سکدیوجی نے راجہ پریچھیت سی کہا کہ مہاراج اسی بہانت یے دونون بلی دن بھر تو دھرم جدّہ کرتے اور سانجھ کو گھر آئے ایک ساتھہ بھوجن کر بسرام کرتے ایسے نت لڑتے لڑتے ستائیس دن ہوئے تب ایک دن اون دونون کے لڑبنکی سمے سری کرشن چندر نی من ہی من بچارا کہ یہ یون نہ ماراجائیگا کیونکہ جب یہ جنما تھا تب دو پھانک ہو جنا تھا اس سمی جرا رکھسی نی آئی جراسندہ کا منہ اور ناک موندا تب دونون پھانک مل گئین یہ سماچار سُن اوسکے پیتا سرہدرتھ نی جوتشیون کو بلائی کر پوچھا کہ کہو اس لڑکے کا نام کیا ہوگا اور کیسا ہوگا جوتشیون نی کہا کہ مہاراج اسکا نام جراسندہ ہوا اور یہ بڑا پرتاپی اجر امر ہوگا جب تک اسکی سندہ نہ پھٹیگی تب تک یہ کسی سے نہ ماراجائیگا اتنا کہہ جوتشی بدا ہو ہو چلے گئے -

مہاراج یہ بات سری کرشن جی نے منمین سوچ اور اپنا بل بھیم سین کو دے تنکا چیر سین سے بتایا کہ اسی اس بہانت چیر ڈالو پرتھو کے چتاؤ ہی بھیم سین نے جراسندہ کو پکڑ کے دے مارا اور ایک جانگھہ پر پانون دے دوسرا پاون ہاتھہ سے پکڑ یون چیر ڈالا کہ جیسے کوئی داتون چیر ڈالی جراسندہ کے مرتی ہی سُر نر گندھرب ڈھول دمامی بجائی بجائی پھول برکھائی برکھائی جی جی کرنے لگی اور دکھہ دند بہاگے سارے نگر میں آنند ہو گیا اوسی پر یا جراسندہ کی ناری روتی پیٹتی آ سری کرشن چندر کی سنمکہ کھڑی ہو ہاتھہ جوڑ بولی کہ دھن ہی دھن ہو ناتھہ تمہین جو ایسا کام کیا کہ جنہی سربس دیا تمہی اوسکا پران لیا جو جن تمہین سمرپے ست پت دیہہ (دولت) اوس سے تم کپٹ کرتے ہو ایسا ہی نیہ پچہ پائی کپٹ روپ کر چھل بل کیہو ❊ جگت آئ تم یہ جس لیو ❊ -

مہاراج جب جراسندہ کی رانی نی گڑگڑا کر نا ندھان سکے آگے ہاتھہ جوڑ بنتی کر یون کہا تب پربھو نی دیال ہو پہلی جراسندہ کی کریا کرپا کی پیچھے اوسکے سُت سہدیو کو بلائی راج تلک دے سنگھاسن پہ بٹھا ہو کے کہا کہ تم نت ست راج کیجیو اور سنتون کو براہمن پرجا کو سُکہ دیجیو -

ادھیائی چوہتر سب راجون کی ہستناپور جانیکی [illegible]

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج سری کرشن چندر جی نے سہدیو کو راج پاٹ پر بٹھائے سمجھائے کہا کہ راجہ اب تم جائ اون راجون کو نکالو جنہین تمہارے پتا نے پہاڑ کی کندرا میں موند رکھا [illegible] اتنا بچن پربھو کے مکھہ سی [illegible] سہدیو [illegible] جائ اوسکے مکھہ سے [illegible]

آٹھہ سو بیس سہسر راجونکو نکال ہر کے سمکھ لے آوے ہتھکڑیاں بیڑیاں پہنے گلے مین سانکل ہوے سکے
دالے مکھہ کیس بڑھا گئے تن چھین من ملین میلے بھیکیہہ سب راجہ پربھو کے سمکھ کھڑے ہو ہاتھہ جوڑ بنتی کر بولے کہ ہی
کرپا سندھو دین بندھو آپ نے بھلے سمے آے ہماری سدھ لی ہمین تو مر چکے تھے تمہارا درشن پایا ہمارے جی مین
جی آیا پچھلا دکھہ سب گنوایا۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی کرپا ساگر سری کرشن چندر نے جیون اونپر درشٹ کی تیون بات کی بات مین
سبہون کی لیجا ہتھکڑی بیڑی کڑی کٹواے چھوڑ کر آے نہلاے دھلاے مکٹ رس بھوجن کرواے
بستر آبھوشن پہراے اس رتیت نیدھواے پھر ہر کے سو سہین لیواے لایا او سکال سری کرشن جی نے
چتر بھوج ہو سنکھ چکر گدا پدم دھارن کر اونہین درشن دیا دسے پربھو پربھو کا سروپ دیکھتے ہی بولے
کہ ناتھہ تم سنسار کے کٹھن بندھن سے جیو کو چھوڑاتے ہو تمہین جراسندھ کی نہ ... سے ہمین چھوڑانے کیا کٹھن
تھا جیسے ہمین آپ نے کرپا کر کٹھن بندھن سے چھوڑایا ویسے ہی اب ہمین گرہ روپ کوپ سے نکال کر
لوبھ موہ سے چھوڑائیے کہ ہم ایکانت بیٹھہ آپکا دھیان کرین اور بھو ساگر ترین۔

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سب راجون نے ایسے گیان ویراگ بھرے بچن کہے تب سری کرشن چندر
پرسن ہو بولے کہ سنو جنکے من مین میری بھگت ہے وہ نرسندیہہ بھگت مکت پاوینگے بندھ موچھ من ہی کا کارن
ہے جبکا من استھر تسے گھر اور بن سمان ہے تم کسی بات کی چنتا مت کرو آنند سے گھر مین بیٹھہ نیت ستت راج کرو
پرجا کو پالو گو برہمن کی سیوا مین رہو جھوٹھہ مت بھاکھو کام کرودھ لوبھ ابھمان تجو بھاو بھگت سے
ہر کو بھجو تم نسندیہہ پرم پد پاوگے سنسار مین آ جسنے ابھمان کیا وہ بہت نہ جیا دیکھو ابھمان نے کیسے کیسے

چوپائی۔ سہسر باہو اتلی بکھانو پرسرام تاکو بل بھانو بین کہوپ راون ہوے جیہو گرب آپنے
سنو کیو بھو ماسر باسر کنس ہوے گرب سے تے بدھونس ہو سری مد گرب کرے جن کوے پتیا گرے

سونہ بچے ہوے۔ اتنا کہہ سری کرشن جی نے سب راجون سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاو کٹمب سے مل اپنا
راج پاٹ سنبھال ہمارے پہونچنے سے پہلے ہستناپور مین راجہ یدھشٹھر کے وہان راجسو جگ مین شامل آو۔

مہاراج اتنا کہہ سری کرشن چندر کے گھر سے نکلتے ہی سہدیو نے سب راجون کے جانیکا سامان جتنا
چاہیے تتنا تب باتکی بات مین لا اوپستھت کیا دیسے ہی پربھو سے بدا ہو راجا اپنے دیس کو گئے اور سری کرشن
[illegible] سہدیو کو ساتھ لیے بھیم ارجن سمیت [illegible] نکل سے ہستناپور کو لگے [illegible]

آٹھہ سو بیس سہسر راجونکو نکال ہر کے سمکہ پہلے آ اوے ہتھکڑیان بیڑیان پہنے گئے مین سا کل ہوے ۔ والے بلکھہ کیس بڑھا گئے تن جیسن من ملین میلے جبکیہ سب راجہ پربھو کے سمکہ کھڑے ہو ہاتھہ جوڑ بنتی کر بولے کہ ہی کرپا سندھو دین بندھ آپ نے بھلے سمے آ ہماری سدھ لی نہین تو مرچکے تھے تمہارا درشن پایا ہمارے جی مین جی آیا پچھلا دکھہ سب گنوایا ۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی کرپا ساگر سری کرشن چندر نے جیون اونپر درشٹ کی تیون بات کی باتمین سہدیو ونا لیجاے ہتھکڑی بیڑی کڑی کٹوا سے چھوڑ کرا سے نہلاے دھلاے کھٹ رس بھوجن کروا ے بستر ابھوکھن پہراے اور بنت نید ہواے پھیر ہرکے سو ہین لیواے لایا وسکال سری کرشن جی نے چتر بھوج ہو سکھ چکر گدا پدم دھارن کرا وہین درشن دیا دسے بھوپ پربھو کا سروپ دیکھتے ہی بولے دینا تھہ تم سنسار کے کٹھن بندھن سے جیو کو چھوڑاتے ہو تمہین جراسندھ کی ہو سے ہمین چھوڑاتے کیا کٹھن تھا جسے ہمین آپ نے کرپا کر کٹھن بندھن سے چھوڑایا جیسے ہی اب ہمین گرہ روپ کوپ سے نکال کر یہہ لوبہ موہ سے چھوڑائیے کہ ہم ایکانت بیٹھہ آپکا دھیان کرین اور بھوساگر سے تر ین ۔

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب راجاون نے ایسے گیان براگ بھرے بچن کہے تب سری کرشن چندر جی پرسن ہو بولے کہ سنو جنکے من مین میری بھگت ہے وہ نرسندیہہ بھگت مکت پاوینگے بندھ موچھہ من ہی کا کارن ہے جسکا من استھر ہے گھر اور بن سمان ہے تم کسی بات کی چنتا مت کرو آنند سے گھر مین بیٹھہ نیت ست راج کرو پرجا کو پالو گئو براہمن کی سیوا مین رہو جھوٹھہ مت بھاکھو کام کرودھ لوبھہ ابھمان تجو بھاو بھگت سے ہر کو بھجو تم نرسندیہہ پرم پد پاوگے سنسار مین آ جس نے ابھمان کیا وہ بہت نہ جیا دیکھو ابھمان نے کیسے کیسے کھویا جو پاپی کنس بانہوت بلی بکھا او مدھو کیٹبھ سکہ ناکول بیٹا تو بین پھوپ راون ہو ے جیسے گرب آپنے سو کیوں بھو ماسر باسر کنس بھگتے گرب سے تے بدھونس سری مد گرب کرے جن کو سے چتیا گے گربہ سونر بھجے ہو ے آتنا کہہ سری کرشن جی نے سب راجون سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ کٹمب سے مل اپنا راج پاٹ سنبھال ہمارے پہونچنے سے پہلے ہستنا پور مین راجہ یدھشٹر کے وہان راجسو جگ مین سگہر آو ۔

مہاراج اتنا بچن سری کرشن چندر کے مکھہ سے نکلتے ہی سہدیو نے سب راجون کے جانیکا سامان جتنا چاہیے تتنا تب ہی بات مین لالا و ہتھ کیا دے سے پربھو سے بدا ہوا اپنے اپنے دیس کو گئے اور سری کرشن جی [illegible] سہدیو کو ساتھہ لیے بھیم ارجن سہت [illegible] چلے اوپنکال سے ہستنا پور کے نگر [illegible]

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج جگ سے نشچنت ہو راجہ جدہشٹر نے سہدیو کو بلا کے پوچھا کہ

چوپائی پہلے پوجا کا کی کیجیے ٭ اتیھٹ ملک کون کو دیجیے ٭ کون بڑو دیون کو ایش ٭ تاہ پوج ہم ناوین سیس ٭—

سہدیوجی بولے مہاراج سب دیون کے دیو ہین باسدیو کوئی نہین جانتا انکا بھید یے ہین برہما رودر اندر کے ایش انھین کو پہلے پوجاے نائیے سیس جیسے ترور کی جڑ مین جل دیجیے سے سب ساکھا ہری ہوتی ہین تیسے ہرکی پوجا کر نیسے سب دیوتا سنتشٹ ہوتے ہین یے جگت کے کرتا دھرتا ہین اور یہ اپجاتے پالتے ناشتے ہین انکی لیلا ہے اننت کوئی نہین جانتا ہے انکا انت یے ہین پربھو الکھ اگوچر اِنیاسی الکھین کے چرن کمل کو سدا ان سیوتی ہین کملا بائی بھی داسی بھگتون کے ہیت بار بار لیتے ہین اوتار تن دھر کرتے ہین لوگ

بیوہار **چوپائی** ندہ کہت گھر بیٹھے آوین ٭ اپنی مایا ماتھہ بھلا دین ٭ مہا موہ ہم بیہم بھلانے ٭ ایشر کو سبہر انا کرجانے ٭ ان تے بڑو نہ دیکھیت کوئی ٭ پوجا پرتھم انھین کی ہوئی ٭ مہاراج اس بات کے سنتے ہی سب رکھیشر اور راجہ بول اوٹھے کہ راجہ سہدیوجی نے ست کہا پرتھم پوجن جوگ ہری ہین تب تو راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھاے اٹھوپٹ رانیون سمیت چندن اچھت پشپ دھوپ دیپ نیبید کر پوجا پھر اور سب دیوتا رکھیشر برہمن اور راجون کی پوجا کی رنگ رنگ کے جوڑے پہناے چندن کی کیسر کی کھورین کھولون کے ہار پہراے سگندھ لگاے جتھا جوگ راجہ نے سبکی منوہار کی—

سری شکدیوجی بولے کہ راجہ **چوپائی** ہرپوجت سکو سکھہ بھیو ٭ سیس پالک کو سر بھیو ٭ کتنی ایک بیر تک تو وہ سر جھکاے من ہی من کچہہ سوچ بچار کرتا رہا انت کو کال بس ہو اٹ کر دوھر کر سنگھاسن سے اوٹھ سبھا کے بیچ نہ سنکوچ نڈر ہو بولا کہ اس سبھا مین دھرترا اشٹ دریودھن بھیکھم کرن درونا چارج آدسب بڑے بڑے گیانی مانی ہین پر اس سمے سبکی گت مت ماری گئی بڑے بڑے منیش بیٹھے رہے اور نند گوپال کے ست کی پوجا بھئی اور کوئی کچہہ نہ بولا جسنے برج مین جنم لے گوال بالونکی جیوٹھی چھاک کھائی تسی کی اس سبھا مین پربھوتائی بھئی اور بڑائی **چوپائی** تاہ بڑو سب کہت اجیت ٭ سمرت کو بل کا کہو ریت ٭ جسنے گوپی اور گوالون سے نیہہ کیا تسیکو اس سبھا مین سب سے بڑا ساوہو بنا دیا جسنے دودہ دہی ماکھن مٹکر گھر چور لے کھایا اوسیکا جس سب نے مل گایا ماٹ گھاٹ مین جسنے لیا دان اوسیکا یہان ہوا سنمان جسنے پر ناری سے چھل بل کر بھوگ کیا اوسی کے سب نے تنا کر پہلے تلک دیا جسنے برج مین سے اندر کی پوجا

اڑائی اور پریت کی پوجا ٹھہرائی پھر پوجا کی سب سامگری گر کی نکٹ لیواے لیجاے مس کر آپ ہی کھائی تو بھی
اوسے لاج نہ آئی جسکی جات پانت اور ماتا پتا کل دھرم کا مین ٹھکانا نسی کو الکھا ماسی کرما ما

اتنی کتھا سناے سری سکدیوجی نے راجہ پریکھیت سے کہا کہ مہاراج اس بھانت سے کال بس ہو راجہ سسپال ایک ایک بیر کار کی بڑی بری باتیں سری کرشن چندر کو کہتا تھا اور سری کرشن چندر سبھا کے بیچ سنگھاسن پر بیٹھے سن سن ایک ایک بات پر ایک ایک لکیر کھینچتے تھے اس بیچ بھیکھم کرن درون اور بڑے بڑے راجہ ہر نندا سن اٹ کرودھ کر بولے کہ ارے مورکھ تو سبھا مین بیٹھا ہمارے سنمکھ پربھو کی نندا کرتا ہے ارے چنڈال چپ رہ نہین تو پچھاڑ مار ڈالتے ہین ۔

مہاراج یہ کہہ سب راجہ شستر لے سسپال کے مارنے کو اوٹھ دھائے اوس سمے سری کرشن چندر آنند کند نے سبکو روک کہا کہ تم اب شستر مت کرو کھڑے کھڑے دیکھو یہ آپ سے آپ ہی مارا جاتا ہے مین اسکے سو اپرادہ سہونگا کیونکہ مین نے بچن ہارا ہے سو سے بڑہتی نہ سہونگا اسلیے مین ریکھا کاڑھتا جاتا ہون ۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی سب نے سری کرشن چندر سے پوچھا کہ کرپا ندھان اسکا کیا بھید ہے جو آپ اسکے سو اپرادھ چھما کرینگے سو کرپا کر ہمین سمجھائیے جو ہمارے من کا سندیہ جاے پربھو بولے کہ جب یہ جنما تھا تس سمے اسکے تین نیتر اور چار بھوجا تھین یہ سماچار پاے اسکے پتا دمگھوکھ راجہ نے جوتشیون اور بڑے بڑے پنڈتون کو بلا کر پوچھا کہ یہ لڑکا کیسا ہوا اسکا بچار کر مجھے اوتر دو راجہ کی بات سنتے ہی پنڈت اور جوتشیون نے شاستر بچار کے کہا کہ مہاراج یہ بڑا بلی اور بڑا پاپی ہوگا اور یہ بھی ہمارے بچار مین آتا ہے کہ جسکے ملنے سے اسکی آنکھ اور دو ہاتھ گر پڑینگی یہ اوسیکے ہاتھ سے مارا جائیگا اتنا سن اسکی ماں مہادیوی سورسین کی بیٹی بسدیو کی بہن ہماری پھوپھی آت اوداس بھئی اور آٹھ پہر پتر ہی کی چنتا مین رہنے لگی کچھ دنون پیچھے ایکدن پتر کو لیے پتا کے گھر دوارکا مین آئی اور اسے سب سے ملایا جب یہ مجھسے ملا اور اسکی ایک آنکھ اور دو ہاتھ گر پڑے تب پھوپھی نے مجھسے بچن بندہ کر کے کہا کہ اسکی بیچ تمہارے ہاتھ ہے تم اسے مت مارو یہ بھیکھ تمسے مانگتی ہون مین نے کہا اچھا سو اپرادہ اسکے ہم نہ گنینگے اس سے ادھک اپرادہ کریگا تو بتین گے ہمسے یہ بچن لے پھوپھی سب سے بدا ہو اپنا لڑکا لے اپنے نگر کو گئی اب یہ سو اپرادہ کیون کریگا جب کرشن کے ہاتھ سے مریگا ۔

مہاراج اتنی بات سناے سری کرشن چندر جی نے سبھا [illegible] ایک اپرادھ [illegible] گنتے ہی [illegible] سدرشن چکر [illegible]

سسپال کا سر کات ڈالا اوسکے دھڑ سے جو جوت نکلی سو ایک بار تو آکاس کو دھائی پھر آ اوسکے سامنے سری کرشن چندر کے مکھ میں سمائی یہ چرتر دیکھہ سُر نر منی سب جے جے کار کرنے لگے اور پھول برسانے اوس کال سری مُرار ی بھگت ہتکاری نے اوسے تیسری مکت دی اور اوسکی کریا کی۔ اتنی کتھا سن راجہ پریکچھت نے سری سکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج تیسری مکت پربھو نے کس بھانت دی سو مجھے سمجھا کر کہو سکدیو جی بولے کہ راجہ ایک بار یہ ہرن کسیپ ہوا تب پربھو نے نرسنگھہ اوتار لے تارا دوسری بار راون ہوا تو ہر نے رام اوتار لے اسکا اودھار کیا اب تیسری بار یہ ہر اسی سے تیسری مکت ہوئی اتنا سن راجہ نے من سے کہا کہ مہاراج اب آگے کتھا کہیے سری شکدیو جی بولے کہ راجہ جگ کے ہوچکتے ہی راجہ جدھشٹر نے سب راجوں کو استری سمت بستر ابھوکھن پہرا برہمنوں کو اگنت دان دیا دینے کا کام جگ میں راجہ دُرجودھن کو تھا دیکھکر ایک کی ٹھور انیک دیا اسمین اوسکا جس ہوا پرنت پھر بھی وہ پرسن نہوا۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریکچھت سے کہا کہ مہاراج جگ کے پورن ہوتے ہی سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے بدا ہو سب سینا لے کُٹمب سمیت ہستناپور سے چلے چلے دوارکا پوری میں پدھارے پربھو کے پہونچتے ہی گھر گھر منگلاچار ہونے لگا اور سارے نگر میں آنند ہوگیا۔

ادھیاے چھتر راجہ دُرجودھن کے اہنکار توٹنیکے برنن میں

راجہ پریکچھت بولے کہ مہاراج راجسو جگ ہونے سے سب کوئی پرسن ہوئے ایک دُرجودھن اپرسن ہوا اسکا کارن کیا ہے سو تم مجھے سمجھا کر کہو جو میرے من کا بھرم جاوے سری شکدیو جی بولے کہ راجہ تمہارے پتامہ بڑے گیانی تھے اونھوں نے جگ میں جیسے جیسا دیکھا تیسے تیسا کام دیا بھیم کو بھوجن کروانے کا ادھکاری کیا پوجا پر سہدیو کو رکھا دھن لانے پر نکل ہے سیوا کرنے پر ارجن ٹھہرے سری کرشن نے پاون دھونے اور جوٹھی پتل اوٹھانیکا کام لیا دُرجودھن کو دھن بانٹنے کا کام دیا اور سب جتنے راجہ تھے تنھوں نے ایک ایک کام بانٹ لیا مہاراج سب تو نِکپٹ جگ کا کام کرتے تھے پر ایک راجہ دُرجودھن ہی کپٹ سمت کام کرتا تھا اس سے وہ ایک کی ٹھور انیک اوٹھاتا تھا کیونکہ من میں یہ بات ٹھان رکھی تھی کہ انکا بھنڈار ٹوٹے تو اپرتشٹھا ہووے پر بھگوت کی کرپا سے اپرتشٹھا نہوئی اور جس ہوتا تھا اس لیے وہ اپرسن تھا اور وہ یہ بھی نہ جانتا تھا کہ میرے ہاتھہ میں چکر ہے ایک روپیہ دونگا تو چار نکلینگے ہونگے۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ راجہ اب آگے کتھا سنیے کہ سری کرشن چندر جی کی پدھارتی ہی راجہ جدھشٹر نے

سب راجونکو کھلائے پلائے پہرائے اور بھلی بات ستساچار کر بہا کیا وہ دل سازح ساج اپنے اپنے دیس کو سدھارے آگے راجہ جدہشٹر پانڈو دن کوروں کو ساتھ لے گنگا اشنان کو باجے گاجے سے گئے تیرتھہ پر جائے دندوت کرنے لگائے آچمن کر استری سمت نیر پر بیٹھے اونکے ساتھ سب نے اشنان کیا پھر نہائے دھوئے سندھیا پوجا ہاتھ نشچنت ہو ستر اجیو کس بہین سکو ساتھ لے راجہ جدہشٹر وہان آلے جہان مے دست نے سو بران کی مندر آتی سندر رتن جٹت بنائے تھے وہان جائے راجہ جدہشٹر سنگہاسن پر بیٹھے اوس کال گندھرب گن گاتے تھے چارن مدہی جن جس کہاتے تھے سبھا کے بیچ یا ... برت کرتی تھیں ٹھور ٹھور منگلی لوگ گائے بجائے منگلا چار کرتے تھے او راجہ جدہشٹر کی سبھا اندر کی سی سبھا ہو رہی تھی اس بیچ راجہ جدہشٹر کے آنیکے سماچار پائے راجہ درجودھن بھی کپٹ سینہ کیے وہان ملنے کو بڑی دھوم سے آیا۔

اتی کتھا کہہ سری سکدیو جی نے راجہ پریچہت سے کہا کہ دہاں مین نے چوک کے بیچ ایسا کام کیا تھا کہ جو کوئی جاتا تھا اسے تہان جل کا بھرم ہوتا تھا اور جل میں تھل کا مہاراج جب درجودھن مندر میں پیٹھا تیون اوسے تھل میں جل کا بھرم ہوا اور بستر سمیت اوٹھالی پھر آگے بڑھ جل دیکھ تھل کا ... ہوا جیون پانون بڑھایا تیون اوسکے کپڑے بھیگ گئے یہ چرتر دیکھ سبھا کے لوگ کھلکھلا اوٹھے راجہ جدہشٹر نے ہنسی کو روک منہ پھیر لیا مہاراج سبکے ہنس پڑتے ہی راجہ درجودھن اتنت ہو جھا کر دوگرا اولٹا پھر گیا اور اپنی سبھا میں بیٹھ کہنے لگا کہ راجہ جدہشٹر کو سری کرشن کا بل پائے اتی گرب ہوا ہے آج سبھا میں میری ہنسی کی اسکا بدلا میں لون اور اوسکا گرب توڑ دون تو میرا نام درجودھن ہی نہیں تو نہیں۔

	ادھیائے ستترساٹھویں کے بدھ کے برنن میں	

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج جب تے سری کرشن چند اور بلرام جی ہستناپور میں تھے تسی سمے سالو نامی سسپال کا ساتھی جو رکمنی جی کے بیاہ میں ... سری کرشن چندر جی کے ہاتھ کی مار کھائے بھاگا تھا سو من ہی من آتا گہنے لگا کہ مہادیو جی کی تپسیا کرنے اب میں اپنا بیر جدونسیوں سے لونگا یہ چپاپی اندری جیت سب لیس کہینچی وسبو کہہ بیاس سب رت سے پینچی ... ایسی مدہ تپ لاگو کیا ... سمرے مہادیو کے چہات ... شتھی ریت سے کہانے ... کرے کٹھن تپ شیو من لائے ... ایک یا ہی ... تب میں مہادیو پربدیو کا ... سے تو ابر مہا ایک رتھ مایا کا تجھے دے دیت ماریگا تو جہاں جانا چاہیگا وہ تجھے تہاں لیجاویگا جلد کی بھانت تو کسی میں اور ... یہ دے تیرے ... سب کہین جو کچھ سامرتھ ہوگی مہاراج مہادیو جی سے جیون بر دیا تیون ایک رتھ آیا آگے سالو ٹھر ا ہوا تو شیو جی کو ہمنا نام کہہ کر ...

چڑھ دوارکاپوری کو دھر دھمکا وہاں جاے تد فوجیوں کو اتنگ ایک بھانت کی پیڑا دینے لگا کبھی
[illegible] برساتا تھا کبھی جل کبھی پھر جھاڑ کھاڑ نگر پر پھینکتا تھا اور کبھی پہاڑ اوسکے ڈر سے سب نگر نواسے بھے مان ہو
راجہ اوگرسین کے پاس جا پکارے کہ مہاراج دھائی دیت نے آکے نگر میں اتپات اودھم مچائی جو اسی بھانت
اودیا کریگا تو کوئی جیتا نہ رہے گا۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے پردمن اور سانب کو بلا کے کہا کہ دیکھو ہر کا پیچھا تاک پاپی
آیا ہے پرجا کو دکھ دینے تم اسکا کچھ اوپا کرو راجہ کی آگیا پاتے پردمن جی سب کٹک لے رتھ پر بیٹھ نگر کے
باہر نکلے اتستھت ہو سارتھی کو سمجھا کر یہ بولے کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو میں ہر پرتاپ سے
ابھی اس دوات میں مارے لیتا ہوں اتنا کہہ پردمن جی سینا لیے تتکال جا اوسکے سنمکھ ہوے تو وتی
ایسی مایا کی کہ دکھائی سا اندھیری رات ہوگئی پردمن جی نے وہیں تیج بان چلایا اور اوس مہا اندھکار کو
یوں دور کیا جیوں سورج کا تیج کہرے کو دور کرے پھر کئی اک بان اونھوں نے ایسے مارے کہ اوسکا
رتھ استھبت ہوگیا اور وہ گھبرا کر کبھی بھاگ جاتا تھا کبھی آ انیک انیک پرکار کی راجسی مایا اوپجا
اوپجائے لڑتا تھا اور پربھو کی پرجا کو اتی دکھ دیتا تھا۔

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سی کہا کہ مہاراج دونوں اور سے مہا یدھ ہوتا تھا کہ اہا
بیچ ایکا ایکی آکے سالودیت کے منتری دوماں نے پردمن جی کی چھاتی میں ایک گدا ایسی ماری کہ یہ موچھا کھا
کر اونکے گرتے ہی وہ کلکاری مارکے بولا کہ یہ لے کرشن کے پتر پردمن کو مارا مہاراج جادو ترا جسوں سے
مہا یدھ کر رہے تھے اوسی سمے پردمن جی کو موہت دیکھ دارک سارتھی کا بیٹا رتھ میں ڈال رن سے لے بھاگا
اور نگر میں لے آیا چیت ہوتے ہی پردمن جی نے اتی کرودھ کر سارتھی سے کہا **چوپائی** ایسو نا ہی اوچیت ہو تو
جاہی ایت بھجاوی موہ مد رن تیج کے تولاوے دھام ۔ یہ توہی نہیں سوت کو کام ۔ جدکل میں ایسو نہیں کوئی
تجے کھیت جو بھاگو ہوے ۔ کیا تو نے کہیں مجھے بھاگتے دیکھا تھا جو تو آج مجھے رن سے بھگا کے لایا یہ بات
جو سنیگا سو میری ہنسی اور نندا کریگا تو نے یہ کام بھلا نہ کیا میں کیسے کلنک کا ٹیکا لگا دیا۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی سارتھی رتھ سے اتر ہاتھ جوڑ سر ناے بنتی کر کے بولا کہ پربھو
تم سب نیت جانتے ہو لیکن سنا ہے کہ کوئی دھرم ہے تم میں جا پتہ [illegible]
[illegible]

سو جب ہو گئے سدھ ہوئے بیاری وتب ہون رن سے لے میسر بولے سوامی در وہ بچن تین ڈریوہ گھڑی
ایک بیٹھو بسرام؛ اب چلکر کیجے سگرام؛ تم تین دھرم نیت جانیے؛ جگ آؤ یہاس من آییے؛ اب تم سب
ہی کو بدھ کر ہو؛ مایا مے دانو کی ہر ہو؛ مہاراج اتنا کہہ سوت پردمن جی کو جل کے نکٹ لگیا وہان جاکے
انھون نے منہ ہاتھ دھوے سا ودھان ہو گئے کوچ ٹوپ ہین دھنکھ بان سمجھال سارتھی سے کہا کہ بھلا
جو بھیا سو بھیا پر اب تو مجھے وہان لیچل جہان دومان جدبنسیون سے جدھ کر رہا ہے اس بات کے سنتے ہی
سارتھی بان کی بات مین رتھ وہان لے گیا جہان وہ لڑ رہا تھا جاتے ہی اونھون نے للکار کر کہا کہ تو
ادھر ادھر کیا لڑتا ہے آمیرے سنمکھ ہو کہ تجھے سسپال کے پاس بھیجون یہ بچن سنتے ہی وہ جیون پردمن پر
آسے ٹوٹا تیون انھون نے کئی ایک بان مارا وسے مار گرایا اور ستامب نے بھی سب اسر دل کاٹ کاٹ سمدر
کو باٹ دیا اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب اسر دل ہی جدھ کرتے کرتے دوارکا میں سب
جدبنسیون کو ستائیس دن ہو گئے تب انترجامی سری کرشن چندر جی نے ہستناپور مین بیٹھے بیٹھے دوارکا
کی دسا دیکھہ راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مہاراج ہمنے رات کو سوپن مین دیکھا کہ دوارکا مین مہا اپدرہ ہو رہا
ہے اور سب جدبنسی اتی دکھی ہین اس سے اب اگیا دیو تو ہم دوارکا کو پرستھان کرین یہ بات سن راجہ جدھشٹر
نے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ جو پربھو کی اچھیا اتنا بچن راجہ جدھشٹر کے مکھہ سے نکلتے ہی سری کرشن بلرام سے
بدا ہو ہستناپور کے باہر نکلے تیون کیا دیکھتے ہین کہ بائین آور ایک ہرنی دوڑی چلی آتی ہے اور سنمکھہ ان
گھڑا سر جھاڑتا ہے یہ اسگن دیکھہ ہرینے بلرام جی سے کہا کہ بھائی تم سب کو ساتھ لے پیچھے آؤ مین آگے چلتا ہون
بھائی سے یون کہہ سری کرشن چندر آگے جا رن بھوم مین کیا دیکھتے ہین کہ اسر چار ون سے جدبنسیون کو
مار رہے ہین اور وے نپٹ گھبرائے گھبرائے شستر چلا رہے ہین پربھو یہ چرتر دیکھہ وہان ٹھیرے ہو جیون
کچھ بھاوت ہو گئے تیون پیچھے سے بلدیو جی بھی جا پہونچے اوس کال بلرام جی سے سری کرشن جی نے
کہا کہ بھائی تم ہمارے نگر اور پرجا کی رچھیا کرو مین انھین مار چلا آتا ہون پربھو کی آگیا پا سے بلدیو جی تو
پوری مین پدھارے اور آپ ہریانی رن مین گئے جہان پردمن بھی سالو سے جدھ کر رہے تھے
جدبنسیون کے آتے ہی سنکھہ دھن ہوئی اور سب نے جانا کہ سری کرشن چندر آئے۔

مہاراج پربھو کے جاتے ہی سالو اپنا رتھ اڑا آکاس مین لیگیا اور وہان سے اگن بان برسانے لگا
اوس سمے سری کرشن چندر جی نے سولہ بان گن کر ایسے مارے کہ اوسکا رتھ اور سارتھی اوڑ گیا اور وہ

وہ لڑکھڑا کے نیچے گرا گرتے ہی سنبھل کر ایک ماں اوسنے ہر کی بام بھوجا مین مارا اور یون پکارا کہ ارے کرشن کھڑا رہ مین
جدھ کر کے تیرا بل دیکھتا ہون مین نے تو سنکھاسر بھوماسر سسپال آدک بڑے بڑے بلوان چھل بل کر مارے ہین پر
اب میرے ہاتھ سے پرا اپنا کٹھن ہے جو بچ پاؤ سو سون تو یہہ پیروا ب کا م ہے کپٹ چھانڈ کیجیے سنگرام یا باسر
تھو پاشر لی ہو تیرو ننگ دیکھت ہین ہری ہنسے ٹھونس مان سبر ہین آوسے ہو بھاجے تو یہ بڑائی پاوے ؛

یہ بات سن جیون سری کرشن جی نے اتنا کہا کہ ارے مورکھ بھاگی کا پر کرو رہو ین چھتری گنبھیر دھیر سو سو
بیلے کسی سو بر ابہمان مین بولتے تیون اوسنے وہ ٹرا ایک گدا آتے کر دھر کر چلائی سو پربھو نے سہج سو بھاو ہی
کاٹ گرائی پھر سری کرشن چندر جی نے اوسکے ایک گدا ماری وہ گدا کھاے مایا کی اوٹ مین جاے دو گھڑی
موچھت ہو پھر کپٹ روپ بناے پربھو کے سنمکھ آے بولا دوہا ماے تمہاری دیوکی بھیوات او کہا ہے
ریپ سالو بسدیو کو پکڑے لیے جاے ؛

مہاراج وہ اسر اتنا بچن سنای وہان سے جاے مایا کا بسدیو بناے باندھ لاے سری کرشن چندر کے
سونھے آے بولا کہ ارے کرشن دیکھہ مین تیرے پتا کو باندھ لایا اور اسکا سر کاٹ سب مدھبنیون کو مار پیچھے
پاؤنگا پیچھے تجھے مار کے چھتر راج کرونگا ۔

مہاراج اوسنے ایسے کہہ مایا کے بسدیو کا سر پچھاڑ کے سری کرشن کے دیکھتے دیکھتے کاٹ ڈالا اور پھر
پیر رکھہ سبکو دکھایا یہ مایا کا چرتر دیکھہ پہلے تو پربھو کو موہ چھا آئی پن وہہ سنبھال من ہی من کہنے لگے کہ یہ
کیونکر ہوا خو یہ بسدیو جی کو بلرام جی کے رہتے دوارکا سے پکڑ لایا کیا یہ اونسے بھی بلی ہے جو اونکے سمکھہ سے
بسدیو جی کو لے نکل آیا ۔

مہاراج اسی بھانت کی اینک اینک باتین کتنی ایک بیر لگ اسری مایا مین آے پربھو نے نین اور مہا بھاو
رہی ندان دھیان کر کے ہر نے دیکھا تو سب اسری مایا مین کی چھایا کا بھید پایا تب تو سری کرشن چندر جی
نے اوسے للکارا پربھو کی للکار سن وہ اکاس کو گیا اور وہان سے پربھو پر شستر چلانے لگا اس بیچ سری کرشن
آپ نے ایک بان ایسے مارے کہ وہ رتھہ سمیت سمدر مین گرا گرتے ہی سالو گدا لے پربھو پر جھپٹا تب تو ہر نے
اوسے آت کرودھ کر کے سدرشن چکر سو مار گرایا ایسے کہ جیسے شری پتنے برتراسر کو مار گرایا تھا ۔

مہاراج اوسکے مرتے ہی جیوتش کی من نکل پربھو مین گری اور جوت سری کرشن چندر کے
مکھہ مین سمائی ۔

ادھیای اٹھتر بلبھدر جی کی ہاتھہ سوتکی بدھہ کی برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اب مین سسپال کے بھائی دنت بکر اور بدورتھ کی کتھا کہتا ہون کہ جیسے وے مارے گئے جب سے سسپال مارا گیا تب سے وے دونون سری کرشن جی سے اپنے بھائی کا بدلا لینے کا بچار کیا کرتے تھے ندان سالو اور دومان کے مرنے ہی اپنا سب کٹک لے دوارکا پوری پر چڑھ آئے اور چارون اور سے گھیر اینیک پرکار کے جنتر اور شستر چلانے لگے چوپائی پرا نگر مین کھر پر بھاری ۔ دشٹ پکار رتھہ چڑھے مراری ۔

آگے سری کرشن چند جیون نگر کے باہر جائے وہان کھڑے ہوئے کہ جہان آتتائی کیے شستر لیے وے دونون اسر ٹھکے او پستھت تھے پربھو کو دیکھتے ہی دنت بکر مہا ابھمان کر کے بولا کہ رے کرشن پہلے اپنا شستر چلالے پیچھے مین تجھے مارونگا اتنی بات مین نے اسلیے تجھسے کہی کہ مرتے سمے تیری من مین یہ اسلا کھا نہ رہے کہ مین نے دنت بکر پر شستر نہ کیا تو نے بڑے بڑے بلی مارے ہین پر اب میرے ہاتھہ سے جیتا نہ بچیگا ۔

مہاراج ایسے کتنے ایک دشٹ بچن کہہ دنت بکر نے پربھو پر گدا چلائی سو ہر نے سہج ہی کاٹ گرائی پر دوسری گدا لے ہر سے مہا جدھ کرنے لگا تب تو بھگوان نے اوسے مار گرایا اور اوسکا جی نکل پربھو کے مکھہ مین سمایا ۔

آگے دنت بکر کا مرنا دیکھہ بدورتھ جیون جدھ کرنے کو چڑھ آیا تیون ہی سری کرشن چند نے سدرشن چکر چلایا اوسنے بدورتھ کا سر مکٹ کنڈل سمیت کاٹ گرایا پن سب اسر دل کو مار بھگایا اوس کال چوپائی دیو پشپ برساوین ۔ کنر چارن ہرجس گاوین ۔ سدھ سادھ بدیادھر سارے ۔ جے جے جے چڑھے بمان پکاری ۔ پھر سب بولے کہ مہاراج آپکی لیلا اپرم پار ہے کوئی اسکا بھید نہین جانتا یہ تمہین ہرن کشپ اور ہرناچھ سے پیچھے پلون او کنبھ کرن اب یے دنت بکر اور سسپال ہوئے تمنے تینون بار انھین مارا اور پرم مکت دی اس سے تمہاری گت کچھہ کسی سے جانی نہین جاتی ۔

مہاراج اتنا کہہ دیوتا تو پربھو کو پرنام کر چلے گئے اور پھر بلرام جی سے کہنے لگے کہ بھائی کورو اور پانڈون سے جدھ ہوتی اب کیا کرین بلدیو جی بولے کہ گنگا پانڈوان کر یا کر آپ ہستنا پور کو پدھاریے تیرتھہ جاترا کر پیچھے مین بھی آتا ہون ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج یہہ بچن سن سری کرشن چند تو وہانکو پدھارے جہان کورچھیتر مین کورو اور پانڈو مہا بھارت جدھ کر رہے تھے اور بلرام جی تیرتھہ جاترا کو سدھارے آگے سب تیرتھہ کرتے کرتے بلدیو جی نمکھارن مین پہونچے تو وہان کیا دیکھتے ہین کہ ایک اور رکھیشر جگ رچ رہے ہین اور ایک اور رکھیشر

کی سبھا میں سنگھاسن پر بیٹھے سوت جی کتھا بانچ رہے ہیں اونکو دیکھتے ہی سب لوگ اوٹھ کھڑے ہوئے اور بلرام جی کو پرنام کیا اور سوت سنگھاسن پر گدی لگائے بیٹھا دیکھتا رہا تب مہاراج سوت کو نہ اوٹھتے دیکھ بلرام جی نے سونک آدی سب رکھیشور ہیں جو کہا کہ اس مورکھ کو کسنے بکتا کیا اور بیاس آسن دیا کتھا جانکر بھگت اور سیلی گیانی یہ ہے گن ہیں اور کرین آت ابھمانی پن چاہیئے نرلوبھی ا ور پاکھنڈی

یہ بڑھا لوبھی اور آپ سوارتھی گیان ہین جسکو یہ بیاس گدی نہیں بیٹھنی ہے سو مارین تو کیا پر یہاں سے نکال دینا چاہیئے اس بات کے سنتے ہی سونک آدی رکھی سب ونتی کر بولے کہ مہاراج تم ہو پرمیشور سکل بھیت کو جان یہ ہم کا پر دھیرج کیجیئے ابھمانی اگیان اسکا اپرادھ چھما کیجیئے کیونکہ یہ بیاس گدی پر بیٹھا ہوا اور برہما نے جگ کرم کے لیے اسے یہاں استھاپت کیا ہے ** چوپائی ** آسن گرب موڑھ من دھریو ۔ اوٹھ پرنام تمکو نہیں کریو ۔ یہی ناتھ یا کو اپرادھ ۔ پڑی چوک ہے تو یہ ساودھ ۔ سوتے بلرسے پاتک ہوئی ۔ جگ ہین بھلے کہیں کوئے ۔ شدھ کیچے نہ جائی تہارو ۔ یہ تم بچ من مانہہ بچارو ۔ مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی نے ایک کش اوٹھائی سو سہج سبھاؤ سوت کو ماری اوسکو لگتے ہی وہ مر گیا یہ چرتر دیکھ سونک آدی رکھی من ہی من ہاہا کار کر اداس ہو بولے کہ مہاراج جو بات ہونی تھی سو ہوئی پر اب کرپا کر ہماری چنتا مٹیئے پرسن ہو بولے کہ تمہیں کس بات کی چنتا ہے سو کہو ہم پوری کریں سونو نے کہا مہاراج ہمارے یگ کرنے میں کسی بات کا وگھن نہ ہو یہی ہماری باسنا ہے سو پوری کیجیئے اور جگت میں جس لیے آئے ہیں سو ہو سکے تو کیجیئے انتر جامی بلرام جی نے سوت کے پتر کو بلا کے بیاس گدی پر بیٹھائے کے کہا کہ یہ اپنے باپ سے اوسی کتھا کہیگا ہوگا اور میں نے امر پدوی جو کچھ کیا اب تم نسچنتائی سے جگ کرو ۔

ادھیای اوناسی بلرام جی کی تیرتھ کرنے کے برنن میں

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج بلرام جی کی اگیا پائے سونک آدی سب رکھیشور ات پرسن ہو جیوں جگ کرنے لگے تیوں الول نام دیت بلوں کا بیٹا آئے مہا میگھ کر بادل گرجائے بڑی جھنکار کالی آندھی چلائے آکاس سے رود ھر اور مل موتر برسانے لگا اور انیک انیک اوپدرو مچانے ۔

مہاراج دیت کی یہ انیت دیکھ بلدیو جی نے ہل موسل کا آواہن کیا وے آئے اونکو ہاتھ میں لے مہا کرودھ کر پربھو نے الول کو ہل سے کھینچ ایک موسل اوسکے سر میں ایسا مارا ** چوپائی ** پھوٹیو مستک چھوٹے پران ۔ رودھر بہیو اوبھیوتہ تھان ۔ کر بھوج دار پیو بکرارہ ۔ نکرے لوچن راتے بار ۔

الول کے مرتے ہی سب منو نے سنتشٹ ہو بلدیو جی کی پوجا کی اور بہت سی استت کر بھینٹ دی پھر بلرام سکھدا ہو یہاں سے بداع ہو تیرتھ جاترا کو نکلے تو مہاراج سب تیرتھ کرتے پھرتے پر وچنا کرتے کرتے کہاں پہونچے [illegible]

بڑے بڑے راجہ کھڑے دیکھتے تھے بلرام جی کے جاتے ہی دونون نے پرنام کیا ایک نے گدا جہان دوسرے نے
نہاردہان [illegible] دونون کو لڑتے دیکھہ بلدیو جی بولے کہ چوپائی سو بہت سمان بہبل دوبیر
اب سنگرام تجو تم [illegible] کوروپنڈ کہ راکھوں سب تمہدہ مت سب بیٹھے باتھوں نس ۞ وہ تن بولے یہ سن ناے ۞ اب
رن تین اوتر یو ہین جاے ۞ پہر درجودھن بولا کہ گرو یہ مین آپکے سمکہہ جہوٹہہ نہین سہا گتا آپ میری بات
مسوسنیئے کہ یہ جو مہابھارت جدھہ ہوتا ہے اور لوگ مارگئے ہین اور مارے جاتے ہین اور جاوینگے سو تمہارے
بھائی سری کرشن چند کے متے سے پانڈو کیول سری کرشن جی کے بل سے لڑتے ہین نہین انکی کیا سامرتھہ
تھی جو کورون سے لڑتے یہ یاد رہے تو ہم کے بس ایسے ہو رہے ہین کہ جیسے کاٹھہ کی پتلی نٹوے کے بس ہوے
جدھر وہ چلادے تدھر وہ چلے انکو یہ اوچت تھا کہ پانڈونکی سہایتا کرتے اتنا برودھہ کرین دوساسن کی
بھیم سے بھوجا اوکھڑائی اور میری جانگھہ مین گدا لگوائی تمسے ادھک ہم کیا کہین گے کہ اس سے چوپائی جو ہم
کرین سو ئی اب ہوے ۞ یہ باتین جانین سب کوے ۞ یہ بچن درجودھن کے مکہہ سے نکلتے ہی بلرام جی اتنا کہہ
سری کرشن چند کے نکٹ آئے کہ تم بھی ادیا دھرم کرتے ہین کچھہ گھاٹ نہین اور بولے کہ بھائی تمنے یہ کیا کیا
جو جدھہ کروا کے دوساسن کی بھوجا اوکھڑوائی اور درجودھن کی جانگھہ کٹوائی یہ دھرم جدھہ کی ریت
نہین ہے کہ کوئی بلوان ہو کسی کی بھوجا اوکھاڑے کے کٹ کے نیچے شستر چلاوے وہان دھرم جدھہ یہ ہے
کہ ایک ایک کو للکار کے شستر کرے سری کرشن چند بولے کہ بھائی تم نہین جانتے یہ کورو ٹیڑھے آدمی
اپاتی ہین انکی انیت کچھہ کہی نہین جاتی پہلے انھون نے دوساسن شکنی بھگدت کے جوا کھیل کپٹ کر
راجہ جدھشٹر کا سربس جیت لیا دوساسن دروپدی کو ہاتھہ پکڑ لایا اس سے اسکے ہاتھہ بھیم سین نے اوکھاڑے
درجودھن نے سبھا کے بیچ دروپدی کو جانگھہ پر بیٹھنے کو کہا اس سے جانگھہ کاٹی گئی۔
اتنا کہکے پہر سری کرشن چند بولے کہ بھائی تم نہین جانتے اسی بہانت کی جو جو انیت کوروون نے پانڈوون کے
ساتھہ کی ہے سو ہم کہان تک کہینگے یاس سے یہ مہابھارت کی آگ کسی ریت سے اب نہ بجھیگی اسکا کچھہ
اوپاے مت کرو۔

مہاراج اتنا بچن پربھو کے مکہہ سے نکلتے ہی بلرام جی کو دھچہ سے چل دوارکا پوری مین آئے اور راجہ اوگرسین
سورسین سے جیت کر ہاتھہ جوڑ کہنے لگے کہ مہاراج آپکے پرتاپ سے ہم سب تیرتھہ جاترا کر آئے پر ایک
[illegible] سوکیتے بلرام جی ... بھائی تمھارے ... کو مار ... [illegible]

ہتیا ہین لگی اب آپ کی اگیا ہووے تو ین ہیکھار ماجی جگ کرتیرتھ نہائین ہتیا کا پاپ مٹاے آوین پیچھے پرہمن سھوجن کرواے جات کو جیوا وین جس سے جگ مین جس پاوین راجہ اوگرسین بولے کہ اچھا آپ ہو آیے۔
مہاراج راجہ کی اگیا پاے بلرام جی کتنے ایک جدبنسیون کو ساتھ لے نیکھ چھیتر مین جاے اشنان دان کر سدھ ہوئے ہین بروہت کو بلاے ہوم کرواے برہمن جیواے جات کو کھلاے لوگ ریت کرتے رہوئے۔ اتنی کتھا کہ شکدیوجی بولے مہاراج چوپائی جو یہ چرت سنے من لاے تا کو سب ہی پاپ نساے۔

ادھیاے اسی سداماں کی دوارکا جانیکے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج آپ سداماں کی کتھا کہتا ہون کہ جیسے وہ پربھو کے پاس گیا اور اوسکا دردر گیا سو تم سن دہی سنو کہ جیسی سکلی اور ہی درا بدیس تھان لیتے تھے بیر اور بہک اور نرس جنکے راج مین گھر گھر ہوتا بھجن اسمرن اور ہرکا دھیان این سب کرتے تھے تپ جگ دھرم دان اور ساد سنت گئو برہمن کا سمان چوپائی ایسی وہی بس مین نہ تھوڑ شہر پن کچھو کچھا نہین آور دکھنی دیس مین سداماں نام برہمن سری کرشن چندرکا گربھائی آت دین تن چھین مہا دردر ایسا کہ جسکے گھر پہ نہ گھاس نہ سھا تیکو کچھ پاس رہتا تھا ایکدن سداماں کی استری دردر سے اتی گھبرا سے مہا دکھ پاے پت کے نکٹ جاے بھے کھاے ڈرتی کانپتی بولی کہ مہاراج اب اس دردر کے ہاتھ سے مہا دکھ پاتی ہین جو آپ سے کھویا چاہین تو مین ایک اوپاے بتاؤن برہمن بولا سو کیا اوسنے کہا کہ تمھاری سیرم متر تر لوکی ناتھ دوارکا باسی سری کرشن چندر آنند کند ہین جو اونکے پاس جاؤ تو یہ جاے کیونکہ وے ارتھ دھرم کام موچھ کے داتا ہین۔
مہاراج جب برہمنی نے ایسے سمجھا کر کہا تب سداماں بولا کہ ہی پریہ بن دیے سری کرشن چند کسیکو کچھ نہین دیتے مین بھلی بھانت سے جانتا ہون کہ جنم بھر مین نے کسیکو کبھی کچھ نہ دیا بن دیے کہان سے پاؤنگا ہان تیری کہی سے جاؤنگا تو سری کرشن جی کے درشن کر آؤنگا اس بات کے سنتے ہی برہمنی نے ایک اتی پرانی پھٹی لتہ مین تھوڑے سے چاول باندھ لا دیے پربھو کی بھینٹ کے لیے اور ڈور لوٹا لاٹھی لا آگے دھری تب تو سداماں ڈور لوٹا کاندھے پر ڈال چاول کی پوٹلی کانکھ مین دباے لاٹھی ہاتھ میں لے گنیش کو مناے سری کرشن چند کا دھیان کر دوارکا پوری کو بدھارا۔
مہاراج باٹ ہی مین چلتے چلتے سداماں من ہی من کہنے لگا کہ بھلا دھن تو میری پرالبدھ مین نہین پر دوارکا جانے سے سری کرشن چندر آنند کند کا درشن تو پاؤنگا اسی بھانت سوچ بچار کرتا کرتا سداماں تین

پھر کے بیچ دوارکا پوری مین پہونچا تو کیا دیکھتا ہی کہ نگر کے چارو اور سمدر ہے اور بیچ مین وہ پوری کیسی ہی کہ
جیون اور بن مین پھول پھل رہے ہین تر اگ باپی اندا ون پر سہٹ پر دو لٹے چل رہے ہین ٹھور ٹھور
گو ون کے یوتھ کے یوتھ چر رہے ہین تنکے ساتھ گوال بال نیارے ہی کتوہل کرتی ہین —
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سداما بن اوپبن کی سوبھا نرکھ پوری کے بھیتر جاے دیکھے
تو کنچن کے مندر مہا سندر جگمگا رہے ہین ٹھاون ٹھاون اتھائیون مین جادو بنسی انار کی ایسی سبھا
کیے بیٹھے ہین ہاٹ باٹ چوہٹے مین نانا پرکار کی بستو بک رہی ہی گھر گھر جدھر تدھر گان دان اور ہر بھجن اور
پربھو کا جس ہو رہا ہی اور سارے نگر نواسی مہا آنند مین ہین —
مہاراج یہہ چرتر دیکھتا اور سری کرشن چندر کا مندر پوچھتا سداما جای پربھو کے سنمکھ پور پر کھڑا ہوا
اسے کہین سے ڈرتے ڈرتے اس نے پوچھا کہ سری کرشن چندر جی کہان براجتے ہین اوسنے کہا کہ دیوتا آپ مندر
بھیتر جایئے سنامنے ہو سری کرشن چندر جی رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہین —
مہاراج اتنا بچن سن سداما جی جیون بھیتر گئے تیون دیکھتے ہی سری کرشن چندر سنگھاسن سی اوتر آت
پیار کر ہاتھ پکڑ لے گئے پر سنگھاسن پر بٹھای پانون دھوی چرنامرت لیا آگے چندن چرچ اچھت لگای
پہپ چڑھای دھوپ دیپ کر پربھو نے سداما کی پوجا کی چھہ پاکی اتنو کرکے جوڑے ہاتھ پرکشل
چھیم پوچھت جدوناتھ —
اتنی کتھا سنای سری شکدیو جی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج یہہ چرتر دیکھہ سری رکمنی جی سمیت آٹھون پٹرانیان
اور سولہہ سہسر ایکسو رانیان اور سب جدوبنسی جو اوس سمی وہان تھے من ہی من کہنے لگے کہ اس درودی دربل ملین
بستر ہین نے ایسا کیا اگلے جنم مین تپ کیا تھا جو ترلوکی ناتھ نے اسے اتنا مانا —
مہاراج انتر جامی سری کرشن چندر نے سب کا ملین من کی بات سمجھ اونکا سندیہہ مٹانیکو سداما سی
گرو کے گھر کی باتین کرنے لگے کہ بھائی وہ تمھین سدہ ہی جو ایک دن گرو پتنی نے ہمین تمھین ایندھن
لینے بھیجا تھا اور جب بن سے ایندھن لے گٹھڑیا باندھ سر پر دھر گھر کو چلے تھے اندھی اور مینہہ آیا اور موسلا دھار
برسنے لگا جل تھل چاروں اور بھر آیا ہم تم بھیگ کر جاڑے پائے جاتے تھا کہ ایک برچھ کے نیچے رہے بھور ہی
گرو دیو ہمین ڈھونڈتے آئے اسیرباد کر کہ اشیرباد دے ہمین اپنے ساتھ گھر لیوائے لاگے —
اتنا کہہ پن سری کرشن چندر بولے کہ بھائی جب سے تم گرو دیو کے یہان سے بچھڑے تب سے ہمنے

تمھارا سماچار نہ پایا تھا کہ کہاں تھے اور کیا کرتے تھے اب آسے درشن دیکھاے نمنے ہمین مہا سکھہ دیا اور گھر پوتر کیا
سداماں بولا کہ ہے کرپا سدھو دین بند ہو سوامی انترجامی تم سب جانتی ہو کوی تا سا مین ایسی نہین جو تمسے چھپی ہو۔

ادھیاے اکیاسی سداماں کو درد چھوٹنے کے برنن مین

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج انترجامی سری کرشن نے سداماں کی بات سن اور اوسکے انیک سور تھہ سمجھہ ہنسکر
کہا کہ بھائی بھابی نے ہمارے لیے کیا بھیت بھیجی ہے سو دیتے کیوں نہین کانکھہ مین کسلیے دباے رہے ہو۔
مہاراج یہ بچن سن سداماں من سکچاے مرجھاے رہا اور پربھو نے جھٹ چاول کی پوٹلی اوسکی کانکھہ سے نکال لی پن
کھول اوسمین سے آت رچ کر دو مٹھی چاب چاول کھاے اور جیون تیسری مٹھی بھری تیون سری رکمنی جی نے
ہر کا ہاتھہ پکڑا اور کہا کہ مہاراج آپ نے دو لوک تو اسے دیے اب اپنے رہنے کو بھی کوی ٹھور رکھوگے کہ نہین
یہ تو برہمن سوشیل کلین ات بیراگی مہا تیاگی سادھ شٹ اتا ہے کیونکہ اسے پربھو پانی سے کچھہ ہرکھہ ہوا اس سے مین
جانا کہ یہ لابھہ ہان سمان جانتا ہے انھین پاے کا ہرکھہ نہ جانیکا سوک ۔
اتنی بات رکمنی جی کے مکھہ سے نکلتے ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پریہ یہ میرا پرم متر ہے اسکے گن مین کہاں تک
بکھانون سدا سرا میری ہی اشینہ مین مگن رہتا ہے اور اوسکے آگے سنسار کے سکھہ کو تریت وت سمجھتا ہے۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریکشت سے کہا کہ مہاراج ایسے انیک پرکار کی باتین کر پربھو رکمنی جی کو
سمجھاے سداماں کو مندر مین لیواے لیگیے آگے کھٹ رس بھوجن کراے پان کھواے ہرنے سداماں کو بھین سے
سیج پر لیجاے بٹھایا وہ پنتھہ کا ہارا تھکا تو تھا ہی سیج پر جاتے سکھہ پا سو گیا پربھو نے اوس سمے بسوکرما کو بلاکر
کہا کہ تم ابھی جاے سداماں کو مندر رات سندر کنچن رتن کے بناے تمین اشٹ سدھ نو ندھ دھر آؤ کہ اوسے کسی
بات کی بانچھا نرہے اتنا بچن پربھو کے مکھہ سے سن بسوکرما ن وہاں جاے بات کی بات مین بناے آیا اور
ہرے کہہ اپنے استھان کو گیا پربھو رہوتے ہی سداماں اوٹھہ اشنان دھیان پوجا سے نشچنت ہو پربھو کے پاس
بدا ہونے گیا اوس سمے سری کرشن چند مکہ سے تو نبولے پر پریم مین مگن ہو آنکھین ڈبڈبا لے بیاکل ہو دیکھتے
رہے سداماں بداہو پرنام کر اپنے گھر کو چلا اور پنتھہ مین جاتے من ہی من بچار کرنے لگا کہ بھلا بھیا ہوا جو مین نے پربھو
سے کچھہ نہ [illegible] دیتے تو کس [illegible] مجھے اوپی لالچی سمجھتے کچھہ چنتا نہین براہمنی کو سمجھا دونگا۔
سری کرشن چند نے میرا [illegible] کیا اور [illegible] مجھے [illegible] ہے
[illegible] ایسے بچار کرتا کرتا سداماں اپنے گانوں کے نکٹ آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جھونپڑی سب نہین وہان ایسا نگر بسا ہے کہ ...

وہان تو ایک اندرپوری سی بس رہی ہے دیکھتے ہی سُداما ان آت دکھت ہو کہنے لاگا کہ ہے ناتھہ تو نے یہ کیا
کیا ایک دُکھہ تو تھا ہی دوسرا اور دُکھہ دیا یہان سے میری جھوپڑی کیا ہوئی اور براہمنی کہان گئی کس سے
پوچھون اور کدہر ڈھونڈھون۔
اتنی کہہ دوار پر جا سُداما ان نے دواریالک سے پوچھا کہ یہ مندر اَت سندر کسکا ہے دواریالک نے کہا کہ سری کرشن
چندر کے متر سُداما ان کا ہے یہ بات سن سُداما ان کچھہ کہنے کو ہوا تو بھیتر سے دیکھہ اوسکی براہمنی اچھے بستر آبھوکھن پہنے نکھہ
سکہہ سے سنگار کیے پان کھاے سگندہ لگاے سکھیون کو ساتھہ لیے پت کے نکٹ آئی چوپائی پاؤن پر پاٹمبر ڈارے
ہاتھہ جوڑ رہی پن اوچارے * ٹھاڑھے کیون مندر پگ دھارو * من سے سوچ کرو تم نیارو * تم پاچھے لسوکرمان آئے
تن مندر بل مانجہہ بناے * مہاراج اتنی بات براہمنی کے مکہہ سے سن سُداما ان جی مندر مین گئے اور راج بھوگ دیکھہ
مہا اوداس ہو بیٹھے تب براہمنی بولی کہ سوامی مہاراج لوگ پرسن ہوتے ہین تم اوداس ہوئے اسکا کیا کارن ہے سو کرپا کر کہیے
جو میرے من کا سندیہہ جاے سُداما ان بولا کہ ہے پریہ مایا بڑی ٹھگنی ہے انہو سارے سنسار کو ٹھگا ہے ٹھگتی ہے اور ٹھگیگی
سو پربھو نے مجھے دی اور میری پریم کی پرتیت نکی مین نے اون سے کب مانگی تھی جو اونھون نے مجھے دی یاسی سے میرا چت
اوداس ہے براہمنی بولی کہ سوامی تم نے تو سری کرشن چندر جی سے کچھہ نہ مانگا تھا پروے انترجامی تو گھٹ گھٹ کی جانتے
ہین میرے من مین دھن کی باسنا تھی سو پربھو نے پوری کی تم اپنے من مین اور کچھہ مت سمجھو۔
اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی نے راجہ پریکھت سے کہا کہ مہاراج اس پرسنگ کو جو سدا سُنیگا اور سناویگا سو جن جگت
مین آے دکھہ کبھی نہ پاویگا اور انت کال بیکنٹھ دھام کو جاویگا۔

ادھیاے بیاسی سری کرشن اور بلرام جی کے کورکھیتر جانیکی برنن مین ⁂

سری شکدیو جی بولے کہ راجہ اب مین پربھو کے کورکھیتر جانے کی کتھا کہتا ہون تم چت دے سنو کہ جیسے دوارکا سے
سب جدوبنسیون کو ساتھہ لے سری کرشن چندر اور بلرام سورج گرہن نہانے کو کورکھیتر گئے راجہ نے کہا کہ مہاراج آپ
کہیے مین من دے سنتا ہون پُن سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکسمے سورج گرہن کے سماچار پاے سری کرشن
چندر اور بلرام جی نے راجہ اوگرسین کے پاس جاے کہا کہ مہاراج ست دن پیچھے سورج گرہن آتا ہے جو اس
پرب کو کورکھیتر مین چلکر کیجیے تو بڑا پن ہے کیونکہ شاستر مین لکھا ہے کہ جو دان پن کورکھیتر مین کرے سو سہسر گن ہووے
اتنی بات کے سنتے ہی جدوبنسیون نے سری کرشن سے پوچھا کہ مہاراج کورکھیتر تیرتھ کیسا ہے اور کیسے ہوا سو کرپا
ہم سے سمجھا کے کہیے۔

سری کرشن جی بولے کہ سنو جدگن رکھہ بڑے گیانی دھیانی تپسی تھے تپسیا کرتے ہوئے اونمیں سب سے بڑے
پرسرام سو بیراگ کر گھر چھوڑ بن کو تپ میں جا بیٹھے اور سدا تپسیا کی نبھا کرنے لگے اور لڑکو بالک ہوتے ہی جدگن رکھہ گرہست
آسرم چھوڑ بیراگ کر استری سمیت بن میں جائے تپ کرنے لگے اونکی استری رینکا نام ایکدن اپنی بہن کو نیوتا دینے گئی
اوس کی بہن راجہ سہسر ارجن کی استری تھی نیوتا دیتے ہی اہنکار کر راجہ سہسر ارجن کی استری رینکا کی بہن ہنسکر بولی
کہ بہن ہمکو ہماری کٹک سمیت جیوائے سکو تو نیوتا دو نہیں تو نہ دو یہ بات سن رینکا اپنا سا منہ لے چپ چاپ
وہاں سے اوٹھ اپنے گھر آئی اور اوسے اوداس دیکھہ جدگن رکھہ نے پوچھا کہ آج کیا ہے جو تو اداس ہو رہی ہے
اس بات کے پوچھتے ہی رینکا نے رو کر جیون تیون سب بات کہی سنتے ہی جدگن رکھہ نے استری سے کہا اچھا
تو جا کے ابھی اپنی بہن کو کٹک سمیت نیوت آ جیت کی اگیا پائے رینکا بہن کے گھر جائے نیوت آئی اونکی بہن نے
اپنے سوامی سے کہا کہ کل تمھیں سب دل سمیت جدگن رکھہ کے یہاں بھوجن کرنے جانا ہے استری کی بات سن وہ اچھا
کہہ ہنسکر چپ ہو رہا بھور ہوتے ہی جدگن اوٹھکر راجہ اندر کے پاس گئے اور کامدھین مانگ لائے پھر راجہ سہسر ارجن
کو جائے بلا لائے وہ کٹک سمیت آیا تسے جدگن جی نے اچھا بھوجن کھلایا کٹک سمیت راجہ سہسر ارجن بھوجن
کر بہت لجت ہوا اور من ہی من میں کہنے لگا کہ اسنے اتنے لوگوں کی سامگری رات بھر میں کہاں پائی اور کیسے
بنائی اسکا بھید کچھہ جانا نہیں جاتا۔

اتنا کہہ بدا ہو راجہ سہسر ارجن اپنے گھر جائے یوں کہہ ایک براہمن کو بھیج دیا کہ دیوتا تم جدگن کے گھر جائے اس
بات کا بھید لا دو کہ اوسنے کس بل سے ایکدن کے بیچ مجھے کٹک سمیت نیوت جیمایا اتنی بات کے سنتے ہی
براہمن نے جھٹ جائے دیکھہ آئے سہسر ارجن سے کہا کہ مہاراج اوسکے گھر میں کامدھین ہے اوسی کے پربھاو سے
اونے تمھیں ایکدن میں نیوت جیمایا یہ سماچار سن سہسر ارجن نے اوسی براہمن کو کہا کہ تم جائے ہماری اور سے
جدگن رکھہ سے کہو کہ سہسر ارجن نے کامدھین مانگی ہے اس بات کا وہ براہمن سندیسا لے رکھہ کے پاس گیا او
اوسے سہسر ارجن کی کہی بات کہی رکھہ بولے کہ یہ گائے ہماری نہیں جو ہم دیں یہ تو راجہ اندر کی ہے ہم دے نہیں
سکتے تم جا کے اپنے راجہ سے کہو اس بات کے سنتے ہی براہمن نے آ کے راجہ سہسر ارجن سے کہا کہ مہاراج رکھہ
نے کہا ہے کہ کامدھین ہماری نہیں یہ تو راجہ اندر کی ہے ہم اوسے نہیں دے سکتے اتنی بات براہمن کے منہ سے نکلتے ہی
سہسر ارجن نے اپنے کتنے ایک جودھاؤں کو بلا کے کہا کہ تم ابھی جا کے جدگن کے گھر سے کامدھین کھول لاؤ راجہ
کی اگیا پائے جودھا رکھہ کے استھان پر گئے اور جہاں دھین تھی اوسے کھول جدگن کے ساتھ بہت سے جھگڑے

جاے کا مدھین کو باٹ مین روکا یہ سماچار پاے کر وہ کر سہسرارجن نے آے رکھہ کا سر کاٹ ڈالا کامدھین جہان
اندر کے یہان گئی تب رینکا آے پت کی پاس کھڑی ہوئی دو ہا مرکسوٹ لوٹت پھرے بیٹھہ رہی گہ پاے سہجانی
بیٹھے روون کر یہہ یہہ کرتا ہے -

اوسکال رینکا کا رونا اور بلبلانا سن دسو دسا کے دکپال کانپ اوٹھے اور پرسرام جی کا تپ کرتے آسن ڈگا اور
دھیان چھوٹا دھیان کے چھوٹتے ہی گیان کر پرسرام جی وہان آئے جہان پتا کی لوتھہ پڑی تھی اور ماتا پیٹتی کھڑی تھی
دیکھتے ہی پرسرام جی کو مہا کوپ ہوا اسمین رینکا نے پت کے مارے جانے کا سب بھید بیورے سے رو رو کہہ سنایا یہ بات
سن پرسرام جی اتنا کہہ وہان گئے جہان سہسرارجن اپنی سبھا مین بیٹھا تھا کہ ماتا پہلے اپنے پتا کے بیری کو مار آؤن تب آئے
پتا کو اوٹھاؤن گا اوسے دیکھتے ہی پرسرام کوپ کر بولے چوپائی ارے کور اشٹ کل ور رو ہی ۔ تات مار و کہہ دیکھو موہی -
ایسے کہہ جب پھرسا لے پرسرام جی مہا کوپ مین آئے تب وہ بھی دھنکھہ بان لے سنمکھہ کھڑا ہوا دونون بلی مہا جدھہ
کرنے لگے انت کو لڑتے لڑتے پرسرام جی نے چار گھڑی مین سہسرارجن کو مار گرایا پھر اوسکا لشکر چڑھ آیا تسے بھی اونھون
نے کاٹ ڈالا پھر وہان سے آئے پتا کی گت کری اور ماتا کو سمجھا پھر اوسی ٹھور پر پرسرام جی نے رودر جگ کیا تب سے وہ استھان
چھیتر کہیکر پرسدھہ ہوا وہان جا کر جو کوئی گرہن مین اشنان دان تپ جگ کرتا ہے اوسے سہستر گن پھل ہوتا ہے -

اتنی کتھا کہہ سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج اس پرسنگ کے سنتے ہی سب جدبنسیون نے اتی پرسن ہو سری کرشن
چندر جی سے کہا کہ مہاراج سیگھر کورچھیتر کو چلیے اب بلنب نہ کیجے کیونکہ پرب پر پہونچنا چاہیے اس بات کے سنتے ہی
سری کرشن چند اور بلرام جی نے راجہ اوگرسین سے پوچھا کہ مہاراج سب کوئی کورچھیتر کو چلے گا یہان پوری
کی چوکسی کو کون رہیگا راجہ اوگرسین نے کہا کہ انرودھہ جی کو رکھہ چلیے راجہ کی آگیا پاے پربھو نے انرودھہ کو بلا سمجھا
کر کہا کہ بیٹا تم یہان رہو گئو براہمن کی رچھا کرو اور پرجا کو پالو ہم راجہ جی کی ساتھہ سب جدبنسی سمیت کورچھیتر نہا آوین
انرودھہ جی نے کہا کہ جو آگیا مہاراج ایک انرودھہ جی کو پوری کی رکھوالی کو چھوڑ سور سین بسدیو آدی دھو کرت پہلا
آدی چھوٹے بڑے سب جدبنسی اپنی اپنی استریون سمیت راجہ اوگرسین کے ساتھہ کورچھیتر چلنے کو اوپستھت ہوئے جس سمے
راجہ اوگرسین نے لشکر سمیت پوری سے باہر ڈیرا کیا اوس کال سب جاے ملے تنکے پیچھے سے سری کرشن
چندر جی بھائی بندو جاتی کو ساتھہ لیے آٹھہ پٹ رانی اور سولہ سہستر ایک سو رانی اور بیٹون پوتون سمیت جا
ملے پربھو کے پہونچتے ہی راجہ اوگرسین نے وہان سے ڈیرا اوٹھایا اور راجہ اندر کی بھانت بڑے دھوم
دھام سے آگے کو پیتھان کیا -

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کتنے ایک دنوں مین چلے چلے سری کرشن چند سب جدبنسیون سمیت آنند منگل سے کورچھیتر مین پہونچے وہان جاے پرب مین سبھون اشنان کیا اور جتھا شکت ہر ایک نے ہاتھی گھوڑا رتھ پالکی پیتمبر رتن ابھوکھن ان دھن اوان دیا پھر وہان سبھون نے ڈیرے ڈالے۔

مہاراج سری کرشن چند اور بلرام جی کا کورچھیتر جانے کے سماچار پائے جہان اونکے راجا کوٹمب سمیت اپنی اپنی سب سینا لے وہان آے آکر سری کرشن بلرام جی کو ملے پھر سب کورو پانڈو بھی اپنا اپنا دل لے سب کوٹمب وہان آملے اوس کال کنتی اور دروپدی جدبنسیون کے رنواس مین جائے سب سے ملین آگے کنتی نے اپنے بھائی بسدیو سے سنکھ جاے کہا کہ بھائی مین بڑی ابھاگی جس دن سے مانگی اوسی دن سے دکھ اوٹھاتی ہون جب سے بیاہ ہوی تب سے میری سدھ کبھی نہ لی اور رام کرشن جو ہین سب کے سکھدائی انھونکو بھی مجھ پر کچھ دیا نہ آئی مہاراج اس بات کے سنتے ہی بسدیو جی کریا کر آنکھین بھر بولے کہ بہن تو مجھے کیا کہتی ہے اسمین میرا کچھ بس نہین کرم کی گت جانی نہین جاتی ہر اچھا پربل ہے دیکھو کنس کے ہاتھ سے مین نے بھی کیا کیا دکھ نہ پایا جو پائی تو بھو آدین سکل جگ اسے ہرکت دکھ کر دیکھ جیک بھاجائے۔

مہاراج اتنا کہہ بہن کو سمجھا بجھا بسدیو جی وہان گئے جہان سب راجا راجہ اوگرسین کی سبھا مین بیٹھے تھے اور راجہ درجودھن آدی بڑے بڑے سب اور پانڈو اوگرسین ہی کی بڑائی کرتے تھے کہ راجہ تم بڑے بھاگی ہو جو سدا ان سری کرشن چندر کے درشن پاتے ہو اور جنم جنم کا پاپ گنواتے ہو جنھین شیو برہما آدی سب دیوتا کھوجتے پھرتے سو پربھو تمھارے سدا رچھا کرین جنکا بید جوگی جتی رکھ من نہ پاوین سو ہر تمھاری آگیا لینے آوین جو ہین سب جگ کے ایس وہی تمھین نواتے ہین سیس۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایسے سب راجہ آی آی راجہ اوگرسین کی پرسنسا کرتے تھے اور جھے جتھا جوگ سب کا سمادھان اسمین سری کرشن بلرام کا آنا سن نند اوپنند بھی سب کوٹمب سب گوپی گوپ گوال بال سمیت آن پہونچے اشنان دان سے سوچت ہو نند جی وہان گئے جہان پتر سمیت بسدیو کی راجتی تھو جنھین دیکھتے ہی بسدیو جی اوٹھ کر ملے اور دونون نے پرسپر پریم کر ایسے سنکھ مانا کہ جیسے کوئی گئی بست پاے سنکھ مانے آگے بسدیو جی نے نند راے جی سے برج کی پچھلی سب بات کہہ سنائی جیسے نند رای جی نے سری کرشن بلرام جی کو پالا تھا مہاراج اس بات کے سنتے ہی نند راے جی نینون مین نیر بھر بسدیو جی کا مکھ دیکھ رہے اوس کال سری کرشن بلدیو جی پاتنم نند جسودا جی کو ڈنڈوت کر پھر گوال بالون سے جا ملے تمہان گوپیوں نے ہر کا چند رکھ مکھ اپنے

تین چاپوروں کو سکھ دیا اور جیب کا پھل لیا۔

اتنا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ... یہ دیولی رقمنی سری کرشن بلرام سے مل جو کچھ پریم مدا اوپ سدا بوا گوپی گوپیکوا ل مالدان ذرکیا سو مجھسے لکھا نہیں جاتا دیکھتے ہی بن آوے بدان سکو اسمہ مین تیت ساکل دیکھ سری کرشن جی رادھے کو سوچ پائی ... بھگت جو پرانی کرے ۔ بھو ساگر سو پار تھے سرے ۔ بس من دھن تم اپنی گنیو ۔ نہہ نزیسر کر سو نہہ چھپیو ۔ تم سم بڑبھاگی مین کوئی ۔ برمھا رودر اندر کن ہوئی ۔ جو گیسر کے دھیان نہ آیو ۔ تم سنگ رہ پریم بڑھایو ۔ ہوں سب ہی کے گھٹ گھٹ رہوں ۔ اگم اگاد ہر باتی کہوں ۔ جیسے تیج جل پرتھی بایو ا ... باہر تیجو دیکھ با ... سب گھٹ مین جو سیارکا ... سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن چند نے یہ بھید سب کہہ ... اتپ برج باسیون کو دھیرج آیا۔

اودھیائے تراسی دروپدی اور سری کرشن کی رانیوں کے سمباد کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جیسے دروپدی اور سری کرشن چند کی استریوں مین باتین ہوئی تین سو مین پرسنگ کہتا ہوں تم سنو کہ ایک دن کورو اور پانڈو کی استریان سری کرشن چند کی استریوں کے پاس بیٹھی تھین اور پربھو کے چرتر اور گن گاتی تھین اسمین بات جو چلی تو دروپدی جی نے سری رکمنی جی سے کہا کہ ہے سندری لکہ تو نے سری کرشن چند جی کو کیسے پایا سری رکمنی جی بولین کہ پانچی سنو دروپدی تم چت لائے ۔ جیسے پربھو نے کیے اوپائے ۔

میرے پتا کا تو یہ منورتھ تھا کہ مین اپنی کنیا سری کرشن چند کو دون اور بھائی نے راجہ سسپال کو دینی کا من کیا وہ برات لے بیاہنے کو آیا اور سری کرشن چند جی کو مین نے برہمن بھیج بلایا بیاہ کے دن مین جیوں گوری کی پوجا کر گھر کو چلی تیوں سری کرشن چند نے مجھے سب اسر دل کے بیچ سے اوٹھا کے لے رتھ مین بٹھا لے اپنی باٹ لی تس پیچھے سماچار پاتے سب اسر دل پربھو پر آئے لڑنا سو ہرتے سب ہی مار بھگا ... لے دوارکا پدھارے وہان جاتے ہی راجا اوگرسین سوہدیو بسدیو جی نے بید کی بدھ سے سری کرشن کے ساتھ میرا بیاہ کیا بیواہ کے سماچار پاے میرے پتا نے بہت سا جہیز بھیجا ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے کہا کہ مہاراج جیسے دروپدی جی نے سری رکمنی جی سے پوچھا اور انھون نے کہا تیسے ہی ست بھاما جامونتی کالندی بھدرا ستیا متربندا لچھمن آٹھ پٹرانیون سری کرشن چندر جی کی ... سے پوچھا اور ایک ایک نے ...

سب سماچار اپنے اپنے بیواہ کا سب موہرے سمیت کہا۔

ادھیای چوراسی بسدیوجی کے جگ کرنیکی برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اب مین سب رکھون کے آنیکی اور بسدیوجی کے جگ کرنے کی سب کتھا کہتا ہون
تم چیت دیکر سنو کہ مہاراج ایک دن راجہ اوگرسین سورسین بسدیو سری کرشن بلرام سب مدبنسیون سمیت سبھا کیے
بیٹھے تھے اور سب دیس دیس کے نریس وہان وسیتے تھے کہ اس بیچ سری کرشن چندر آنندکند کے درشن کی ابھلاکھا
کریاس تیبست تیبو امتر بامدیو پراسر بھرگ بلست بھردواج مارکنڈے آدا تھا سی سہسر رکھ وہان آئے اور تنکے
ساتھ نارد جی بھی آئے اونھین دیکھتے ہی سبھا کی سبھا سب اوٹھ کھڑی ہوئی اور سب ڈنڈوت کر پائنپر کے یاور بڑے ڈال
سب کو سبھا مین لے گئے آگے سری کرشن چندر سب کو آسن پر بٹھاے پانوں دھوے چرنامرت لے لیا اور ساری
سبھا پر چھڑکا پھر چندن اچھت پہپ دھوپ دیپ نیبید کر بھگوان نے سب کی پوجا کر پرکرما کی پھر ہاتھ جوڑ
سنمکھ کھڑے ہو ہر بولے کہ دھن بھاگ ہمارے جو آپ نے گھر بیٹھے آے درشن دیا سادھو کا درشن گنگا کے اشنان کے
سمان ہے جسنے سادھو کا درشن پایا اوسنے جنم جنم کا پاپ گنوایا۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج جو پائی سری بھگوان بچن جب کہے ؛ تب سب رکھی بچارت ہے
کہ جو پربھو ہے جوت سروپ اور سکل سرشٹ کرتا سوجب یہ بات کہی تب اور کی کسنے چلائی سن ہی من جب سب
سنون نے اتنا کہا تب نارد جی بولے چوپائی سنو سبھا تم سب سن لائی ؛ ہر مایا جانی نہین جائی ؛ دیے آپہی
برہما ہوا و بچاتے ہین وشن ہو پالتے ہین شیو ہو سنگھارتے ہیں انکی گت اپرم پار ہے اسمین کچھ کسی کی بدھ کام
نہین کرتی پر اتنا انکی کرپا سے ہم جانتے ہین کہ سادھو کے سکھ دینے کو اور دشٹون کے مارنے کو اور سناتن دھرم
چلانے کو بار بار اوتار لے پرگھٹ ہوتے ہین۔ مہاراج جیون اتنی بات کہہ نارد جی سبھا سے اوٹھنے کو ہوئے تیون بسدیوجی
ہاتھ جوڑ سنمکھ آے بولے کہ ہے رکھ راج منکھ سنسار مین آ کے کیسے کرم سے چھوٹے سو کرپا کر کہیے یہ بات بسدیوجی
کے مکھ سے نکلتے ہی سب رکھ من نارد جی کا مکھ دیکھ رہے تب نارد جی نے سنون کے من کا بھاو سمجھ کر کہا کہ ہے
دیو تم اس بات کا اچرج مت کرو سری کرشن کی مایا پربل ہے اسنے سنسار کو جیت رکھا ہے اسی سے بسدیوجی
نے یہ بات کہی اور دوسرے یہ بھی کہا ہے کہ جو جن جسکے پاس رہتا ہے وہ اوسکا گن پربھاؤ اور پرتاپ مایا کے
بس ہو نہین جانتا جیسے چوپائی گنگا باسی انت جاہین ؛ تج کے گنگ کوپ جل نہاہین ؛ یون ہی جادو بنسی جانے
نہین کچھ کرشن گت جانین ؛ اتنی بات کہہ نارد جی نے سنون کے من کا سندیہ مٹانے بسدیوجی سے کہا

مہاراج شاستر مین کہا ہی کہ جو نر تیرتھ دان برت جگ تپ کرتا ہے سو سنسار کے سدھ سے چھوٹ پرم گت پاتا ہی
اس بات کے سنتے ہی بسدیو جی نے پرتن ہوبات کی بات مین سب جگ کی سامان منگائے اکٹھے کیا۔ پکھ مین سو اچھے
کہا کہ پا کر جگ کا آرمبھ کیجیے مہاراج اتنا کہتے سنتے ہی سب برہمنون نے جگ کا استھان بنائے سنوارا اس بیچ استریون
سمیت بسدیو جی بیدی مین جا بیٹھے اور سب راجا اور جادو جگ کی ٹہل مین آ اوپستھت ہوئے۔

اتنی کتھا کہ سری سکدیو جی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج جس سمے بسدیو جی بیدی مین جا بیٹھے اوس کال سب کی مدد سے
سون نے جگ کا آرمبھ کیا اور بید منتر پڑھ پڑھ آہت دینے لگے دیوتا بسدیوا آئے آئے بھاگ لینے لگے مہاراج جس
کال جگ ہونے لگا اوس کال ادھر تو گندھرب بھیر دندھبی جا بجائے گن گاتے تھے چارن بند برہمن جس گاتے
تھے اور کنسیی آدی اپسرا ناچتی تھین اور دیوتا اپنے اپنے بمانون مین بیٹھے پھول برساتے تھے اور ادھر سب منگلی لوک گاتے بجاتے
منگلاچار کرتے تھے اور جاچک جیجے کار اس مین جگ پورن ہوا اور بسدیو جی نے پورن آہت دے رشیون کو پاٹمبر
پہراے النکرت کر رتن دھن بہت سا دیا اور انھون نے بید منتر پڑھ پڑھ آشیرباد کیا اور سب دیس دیس کے
نریسون کو بھی بسدیو جی نے پہرایا اور جنوایا پھر انھون نے جگ کی بھینٹ کر بدا ہو اپنی اپنی باٹ لی مہاراج سب
راجون کے جاتے ہی نارد جی بھی سارے رکھیشن سمیت بدا ہوئے پھر نند رائے جی گوپی گوپ گوال بال سمیت جب بسدیو جی
سے بدا ہونے لگے اوس سمے کی کچھ بات کہی نہین جاتی ادھر تو جدوبنسی کرپا کر ایک ایک پیر کا رکی باتین کرتے تھے اور
ادھر سب برجباسی وسکا بھاو دکھ کچھ کہا نہین جاتا دیکھتے ہی بن آوے نداں بسدیو جی اور سری کرشن چند
بلرام جی نے سب سمیت نند رائے جی کو سمجھائے بوجھائے پہراوں پہرائے بہت سا دھن دے بدا کیا۔

اتنی کتھا کہ سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج اس بھانت سری کرشن چندر اور بلرام جی پرب نہائے جگ کر سب
سمیت جب دوارکا پوری مین آئے تو گھر گھر آنند منگل ہونے اور بدہائے۔

ادھیائے بچاسی دیوکی کی مرتک پتر پاتیلے برنن مین

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن دوارکا پوری کے بیچ سری کرشن چندر اور بلرام جی جیون بسدیو جی
کے پاس گئے تیون ہی ان دونون بھائیون کو دیکھ بسدیو جی من مین بچار و تھ کھڑے ہوئے کہ کروچھیتر مین نارد جی
نے کہا تھا کہ سری کرشن چندر جگت کے کرتا ہین اور ہاتھ جوڑ بولے کہ ہے پربھو الکھ اگوچر اناسی سدانند تمہی
تمہی کلا ماتی بھی داسی تم ہو سب دیون کے دیو کوئی نہین جانتا تمہارا بھید تمہاری ہی جوت ہے سورج چندر
جوتی تمہارا تمہین کو تم ہو سب سے پرے کاس تمہاری مایا ہے ید بل ... نے سارے سنسار کو بھلا رکھا ہے ... لوکی

سنسار میں ایسا کوئی نہیں جو اوسکے ہاتھ سے بچا ہو اتنا کہہ پھر شکدیوجی بولے کہ راجہ چوپائی کو رچھ بہت دیکے بیدن ماتھو انکا وہ کھائے ـ ستر پتر ہیں کو تمہارو پتر تیا سہودر بیار وہ پیر تھی بھار ہیں او ـ وہ جنکے بس بھیکھ بہو دھر یو ـ مہاراج ایسے کہہ بسدیوجی بولے کہ ہے کرپا سندھو دین بندھو جیسے آپنے ہمکو اپکے جو ان کو ملا تسے کرپا کر میرا بھی نستار کیجے جو بھوساگر کے پار ہو آپ کے گن گاؤں سری کرشن بولے کہ ہے پتا تم گیانی ہو پیر ہمکی بڑائی کیوں کرتے ہو ٹک آپ ہی من میں بچار دیکھو بھگوت کی لیلا اپرم پار ہے اوسکا پار آج تک کسی نے نہیں پایا دیکھو

وہ چوپائی گھٹ گھٹ ماہ جوت ہوے رہے ٭ تاہی سوں جگ نرگن کہے ٭ آپی سرجے آپی ہرے ٭ سب تیں ماند ہو نہین پرے ٭ تیجو اکاس پانی جل جیو ٭ پانچ تت سے دیہہ جو ہوت ـ پربھو کی شکت میں یہ بار ہے مید ماتھو ہار ـ ایسی کہے ـ

مہاراج اتنی بات سری کرشن چندر کے مکھ سے سنتے ہی بسدیوجی موہ بس ہو چپ کر رہے تب پربھو وہاں سے چل ماتا کے نکٹ گئے تو دیوکی جی پتر کا مکھ دیکھتے ہی بولیں کہ ہے کرشن چند آنند کند ایک دکھ مجھے جب تب ستاتا ہے پربھو بولے کہ کیا دیوکی جی نے کہا کہ تمھارے چھ بڑے بھائی جو کنس نے مار ڈالے ہیں اونکا دکھ میرے من سے نہیں جاتا ہے ـ

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اس بات کے سنتے ہی سری کرشن چند یہ کہہ پاتال پوری کو گئے کہ ماتا تم اب کڑھو نہیں اپنے بھائیوں کو ابھی جاکے لے آتا ہوں پربھو کے جاتے ہی راجہ بل سماچار پائے آئے اتی دھوم دھام سے پائمبر کے پاوڑے ڈالتے نج مندر میں لیگیا اور سنگھاسن پر بٹھائے راجہ بل نے چندن اکشت پشپ چڑھائے دھوپ دیپ نیبید کر سری کرشن چندر کی پوجا کی پھر کھڑا ہو ہاتھ جوڑ استتی کر بولا کہ مہاراج آپکا آنا یہاں کیسے ہوا پربھو بولے کہ ست جگ میں مریچ نام ایک رکھ بڑے سرچھ گیانی ست بادی اور ہر بھگت تھے اونکی استری کا نام اورنا اوسکے چھ بیٹے تھے ایکدن وے چھوؤں بھائی برن او ستھان میں برہما کے نکٹ جا بیٹھے اونکو ہنستا دیکھ برہما نے مہا کوپ کر یہ شاپ دیا کہ تم جاکے اوتار لے اسر ہو اس بات کے سنتے ہی رکھ پتر اتی گھبرا برہما کے چرنوں پر جائے گرے اور بہت گڑگڑائے استتی کر بولے کہ کرپا سندھو آپ نے شاپ تو دیا پر اب کرپا کر کہیے کہ اس شاپ سے ہم کب موچھ پاوینگے اونکے دین بچن سن برہما نے دیال ہو کہا کہ تم سری کرشن چندر کے درشن پاکے مکت ہوگے چوپائی انتو کت پران تج گئے ٭ تے ہرناکس کے ست بھئے ٭ پن بسدیو کے بیٹے بھئے ٭ تنکو کنس سے آئے ٭ مرت بھیو پاپی آئے ٭ یہ پاتال راکھے گیے مکھ ساکھی ٭ اونکا دکھ یہ دیوکی

سا ہر اسلیے ہم یہان آئے ہین کہ اپ ہمارے پیو ہمکو لیجاسے ماتا کو دین اور اونکے جیت کی ... ور کرین۔
سری شکدیو جی بولے کہ اتنا بچن ہر کے مکھ سے نکلتے ہی راجہ بل نے چھیوؤں بالک لا دیئے اور بہت سی بینتی آگے دھری تب پرچھیو وہان سے بھائیوں کو ساتھ لیے ماتا پتا کے پاس آئے ماتا پتا انکو دیکھ کے بیرس ہوئی ماتا کو سکھ ہوا سارے پور میں آنند ہوا اور انکا شاپ چھوٹا۔

ادھیائے چھیاسی سوبھدرا جی کو ہرنے اور سری کرشن جی کی متھلا پوری جانے کے بیان مین

سری شکدیو جی بولے کہ راجہ جیسے دوارکا سے ارجن سری کرشن کی بہن سوبھدرا کو ہرنے گئے اور جیسے سری کرشن چند متھلا ہماے رہے تیسے مین کتھا کہتا ہون تم من لگا کے سنو کہ دیوکی کی بیٹی سری کرشن جی سے چھوٹی جسکا نام سوبھدرا تھا جب بیاہن جوگ ہوئی تب بسدیو جی نے کتنے ایک کٹمبی اور سری کرشن بلرام جی کو بلا کے کہا کہ اب کنیا بیاہن جوگ ہوئی کہو اسے دیجیے بلرام جی بولے کہ کہا ہے بیاہ سنبندھ سمان سے کیجے ایک بات میرے من میں آئی ہے کہ یہ کنیا درجودھن کو دیجیے تو جگ میں جس اور بڑائی لیجیے سری کرشن نے کہا کہ میرے بچار مین آتا ہے کہ ارجن کو لڑکی دین تو سنسار میں جس لین۔ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بلرام جی کے کہنے پر تو کوئی نہ بولا سری کرشن چند جی کے مکھ سے بات کے نکلتے ہی سب پکار اوٹھے کہ ارجن کو کنیا دیا چاہیے اور تم ہر اس بات کے سنتے ہی بلرام جی برا مان یہان سے اوٹھ گئے اور انکا برا ماننا دیکھ سب لوگ چپ ہو رہے آگے یہ سماچار پائے ارجن سنیاسی کا بھیکھ بنا ہے ڈنڈ کمنڈل لے دوارکا مین جا ایک چھوٹا ٹھور دیکھ مرگ چھالا بچھائے آسن مار بیٹھا چوپائی چار ماس برکھا بھر رہیو۔ کاہو مرم نہ تاکو لہیو۔ اتبت حال سب سیون لاگے۔ لس سیت تاسون انرا گے۔ واکو بھید کرشن سب جانو۔ کاہو سون تن مانجھ بکھانو۔

مہاراج ایکدن بلدیو جی بھی ارجن کو سادھ سمجھکر لیواے لے گئے جیوں ارجن بھوجن کرنے بیٹھے تیوں چندرمکھی مرگ لوچنی سوبھدرا جی درشٹ آئین دیکھتے ہی اودھر تو ارجن موہت ہو سب کی دیٹھ بچا بچا کے پھیر پھیر دیکھنے لگا اور من ہی من یہ بچار کرنے کہ دیکھیے بدھاتا کب جنم پتری کی بدھ ملاوے اور اودھر سوبھدرا جی انکے روپ کی چھٹا دیکھ ریجھ من ہی من یون کہتی تھی چوپائی ہر کوئو نرپ نہین سنیاسی۔ کہ کارن یہ بھیا اوداسی۔ مہاراج اتنا کہ اودھر تو سوبھدرا جی گھر مین جا پت کے ملنے کی چنتا کرنے لگی اور اودھر ارجن بھوجن کرکے آپ آسن پر آ پریہ کے ملنے کی انیک انیک پرکار کی بھاونا کرنے لگا اسمین کچھ دن پیچھے ایک سمے شیورات کے دن سب پورباسی کیا استری کیا پرکھ نگر کے باہر شیو پوجن کو گئے تہان سوبھدرا جی اپنی سکھی سہیلیون سمیت

پہنچن اونکے جانے کا سماچار پاے ارجن بھی رتھ پر چڑھ دھنکھ بان لے وہان جاے اوپستھت ہوا سپرپاسکھ
مہاراج میوں تینیو پوجن کر سکھیون کو ساتھ لے سوبھدرا جی پھرین تیون دیکھتے ہی سوچ سنکوچ تج ارجن نے
ہاتھ پکڑ۔ وبھدرا کو اوٹھاے رتھ مین بیٹھاے ایی باٹ لی چوپائی سُن کرام کو بات کریو شبل ہوسل کا ندھے
پڑ دھلوی۔ اتنے بین رکت سے کرے۔ مگن ہم کاج توُل ودیرے اب ہی جاے پرلے مین کرہون۔ چھواو ٹھاے کر
ماتھے دھرہون۔ میری بہن سوبھدرا پیاری۔ تاکو کیسے ہرے بھکھاری۔ اجہین جہان تنیاسی پاؤن۔ ناکو بیٹ
کل کھوج سناؤن۔ مہاراج بلرام جی تو مہاکرودھ سے بک جھک ہی رہے تھے کہ اس بات کے سماچار پاے پردمن
اروُدھ شانب اور بڑے بڑے جادو بلدیو جی کے سمکھ آکے ہاتھ جوڑ جوڑ بولے کہ مہاراج ہمین اگیا ہوے تو
شترو کو جاے پکڑ لاوین ــــ
اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جس سمے بلدیو جی سب جدبنسیوں کو ساتھ لے ارجن کے پیچھے چلنے کو اوپستھت
ہوے اوس کال سری کرشن چندر جی نے جاے بلدیو کو سوبھدرا ہرن کا سب بھید سمجھاے اور ات بنتی کر کہا کہ بھائی
ارجن ایک تو ہماری پھوپھی کا بیٹا اور دوسرے پرم متر اوسنے جاے ان جانے سمجھے بن بوجھے یہ کرم کیا تو کیا ہمین
لڑنا اوس سے کسی بھانت اوچت نہین یہ دھرم برودھ اور لوک برودھ ہے اس بات کو جو سنیگا سو کہے گا کہ جدبنسیون
کی پریت ہے بالو کی بھیت ــــ
اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی سر دھن جھنجھلا کر بولے کہ یہ تمہارا ہی کام ہے کہ آگ لگاے پانی کو دوڑنا نہین تو ارجن
کی کیا سامرتھ تھی جو ہماری بہن کو لیجاتا یہ کہہ من ہی من پچھتاے تاو پیچ کھاے بلرام جی بھائی کا مکھ دیکھ پل
سوس ہنک بیٹھ رہے اور اونکے ساتھ سب جدبنسی بھی ــــ
سری شکدیو جی بولے کہ راجا ادھر تو سری کرشن چندر جی نے سبکو سمجھاے بوجھاے کے رکھا اور ادھر ارجن نے
گھر جاے بید کی بدھ سے سوبھدرا کے ساتھ بیواہ کیا بیواہ کے سماچار پاے سری کرشن بلرام جی نے بہت سا جہیز
داس داسی ہاتھی گھوڑے رتھ اور بہت سے روپے ایک برہمن کے ہاتھ سنکلپ کر ہستناپور بھیجا آگے سری مکند
بھگت ہتکاری رتھ پر بیٹھ متھلا کو چلے جہان سرت دیو بہولا سونام راجہ اور ایک برہمن دو بھگت تھے مہاراج
پربھو کے چلتے ہی نارد بیاس بامدیو اتر بیسرام آدکتنے ایک رکھی آن ملے اور سری کرشن چند کے ساتھ ہو لیے
پربھو جس بیس مین ہو کر نکلتے تھے تہان کے راجہ آن آن کے پوجا بھیٹ دھرتے جاتے تھے نداں کتنے
دنون پیچھے چلے چلے ان پہونچے پرجے آنے کے سماچار پاے وے دونون جیسے بیٹھے تھے ویسے ہی بھینٹ

سلے اوٹھ دھائے اور سری کرشن چندر کے پاس آلے پربھو کا درشن پاتے ہی دونون جھپٹ دھرڈنڈوت کر
ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑے ہو ات بنتی کر بولے کہ ہے کرپا سندھ آپنے بڑی کرپا کی جو جب نیتون کو درشن دے پاول
کیا اور جنم مرن کا بنیڑ اوچکا دیا ۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج انترجامی سری کرشن چندر اون دونو بھاتون کے من کی بھکت
دیکھ دو سروپ دھارن کر دونون کے گھر رہے اور اونھون نے من مانا سب راو چاو کیا ہر نے کتنے ایک دن
وہان ٹھہرا اونھین ادھک سکھ دیا آگے پربھو اونکے من کا سب سنورتھ پورا کر گیان ڈڑھا کے جب دوارکا کو
چلے تب سکھ دین نتیہ سے بدلے ہوے اور ہر دوارکا میں جاے براجے ۔

ادھیاے ستاسی نرنارائن اور ناردجی کی سمباد کی برنن میں

اتنی کتھا سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج آپ جو اگے کہ آئے کہ بید نے پرم ایشر کی استت
کی سو نرگن برہم کی استت بید نے کیونکر کی یہ مجھے سمجھا کر کہو جو میرے من کا سندیہ جاے سری شکدیو جی بولے
کہ مہاراج سنیئے کہ جینے بدھ اندری من پران دھرم ارتھ کام ہو چینہ کو بنایا ہے سو پربھو سدان نرگن روپ
رہتا ہے پر جب برہما ندر چتا ہے تب سگن سروپ ہوتا ہے اس سے نرگن سگن وہی ایک ایشر ہے ۔
اتنا کہہ پھر سری شکدیو جی بولے کہ راجہ جو پرشن تمنے کیا سو ہی پرشن ایک سمے ناردجی نے نرنارائن سے کیا تھا
راجہ پریچھت نے کہا کہ مہاراج یہ پرسنگ مجھے سمجھا کر کہیے کہ میرے من کا سندیہ جاے شکدیو جی بولے کہ راجہ
ست جگ مین ایک سمے ناردجی ستلوک مین جہان نارائن انیک منو کے سنگ بیٹھے تپ کرتے تھے جا کر پوچھا کہ مہاراج
نراکار برہم کی استت بید کس بھانت کرتے ہین سو کرپا کیجیے نرنارائن بولے کہ سن نارد جو سندیہ تو نے مجھسے پوچھا
یہی سندیہ ایک سمے جن لوک مین جہان سناتن اور رکھی بیٹھے تپ کرتے تھے وہان ہوا تھا تب سنندن منی نے
کہا کہ سب کا سندیہ مٹایا ناردجی بولے کہ مہاراج مین بھی تو وہین رہتا ہون جو یہ پرسنگ چلتا تو مین بھی سنتا
نرنارائن نے کہا کہ ناردجی تب تم سویت دیپ مین بھگوت کے درشن کو گئے تھے تمھین یہ پرسنگ ملا تھا تمنے
نہین سنا ۔ اتنی بات سن ناردجی نے پوچھا کہ مہاراج وہان کیا پرسنگ چلا تھا سو کرپا کر کہیے نرنارائن
بولے کہ سنو نارد جب سو لیے یہ پرشن کیا تب سنندن منی کہنے لگے کہ سنو جیسے تم سب پرے ہو ویسے ہی برہماند
بنا کر جنم جاتے ہین اور اوس سمے پوربن برہم کیسے سوتے رہتے ہین تب بھگتون کو سرشٹ کرنے کی اچھا ہوتی ہے
تب اوس کی سانس سے بید نکل کر استت کرتے ہین ایسے کہ جیسے کوئی راجہ اپنے استھان پر سوتا ہوا

اوسکا جپ گاے گاے اوسکو جگا دیا اسلیے کہ جتین ہو سکیھر اپنے کارج کو کرے۔

اتنا پرسنگ کہہ نرنارا ین بولے کہ سونارو پر بھو کے مکھ سے بید نکل کر یہ کہتے ہین کہ ہے ناتھ بیگ جیتیں ہو سرشٹ رچو اور جیون کے من سے اپنی مایا دور کرو کہ جسمین یہ تمھارے روپ کو پہچانین تمھاری مایا بربل ہے یہ سب جیون کو اگیان کر رکھتی ہے جو اوس سے چھوٹے تو جیو کو مکتی رہے سمجھنے کا گیان ہو ہے ناتھ تم ان اسے کوئی بس مین کر سکتا ہے ستکے ہردے مین تم گیان روپ ہو رہتے ہو سو یہ مایا کو جیتا ہے یہ تو کسکی سامرتھ ہے جو اسکے ہاتھ سے بچے تم بیکے کرتا ہو سب مین تمہین سے اوتین ہو جیسے مین سماتے ہین جیسے کہ پرتھی سے سب بست اوتپن ہو پرتھی ہین پھر مل جاتی ہے کوئی کسی دیوتا کی پوجا استت کرے پر وہ تمھاری ہی پوجا استت ہوتی ہے ایسے کہ جیسے کوئی کچن کے انیک بھرن بنائے ایک نام دھرے پر وہ کچن ہی ہے تیسی بھانت تمھارے انیک روپ ہین اور گیان کر دیکھے تو کوئی کچھ نہین دیکھیے اور تمھین تم درشٹ پڑتے ہو ناتھ تمھاری مایا اپرم پار ہے یہی ست رج تم تین گن ہو تیں روپ دھارن کر سرشٹ کو اوپجائے پال ناس کرتی ہے اسکا بھید کسی نے نہ پایا ہے نہ پاویگا اس سے جیو کو اوچت یہ ہے کہ سب باسنا چھوڑ تمھارا دھیان کرے اسی مین اوسکا کلیان ہے۔

مہاراج اتنا پرسنگ سناے نرنارا ین نے نارد جی سے کہا کہ ہے نارد جب سنندن نے یہ اتہاس کتھا کہ سبکے من کا سندیہ دور کیا تب سونک آدمنون نے بید کی بدھ سے سنندن کی پوجا کی۔

اتنی کتھا کہ سری سکدیوجی بولے کہ ہے راجہ یہ نرنارا ین نارد کا سمباد جو کوئی سنیگا سو نرسندیہ مکت پدارتھ پاویگا جو کتھا پورن برہمہ کی بید نے گائی سو ہی کتھا سنندن مُن نے سونک آدمنون کو سنائی ہین وہی کتھا نرنارا ین نے نارد کے آگے گائی نارد سے بیاس نے پائی بیاس نے مجھے پڑھائی سو مین نے آپ تمھین سنائی اس [illegible] سنیگا سو من بانچھت پھل پاویگا جو پن ہوتا ہے تپ جگ دان برت تیرتھ کرنے مین سو پن ہوتا ہے اس کتھا کے سُننے مین۔

ادھیاے اٹھاسی مہادیوجی کو برکا سُرسے بچانیکے برنن مین

سری سکدیوجی بولے کہ مہاراج بھگوت کی ادبھت لیلا ہے اسے سب کوئی جانتا ہے کہ جو جن ہری کی پوجا کرے سو درد کا [illegible] دیو کو ملنے سو دھن وان دیکھو ہری کی کیسی ریت ہے [illegible] دھو گرہی بت پر دھرے بن مال [illegible] [illegible] پانی وہ تر سول آپ لیے دھرتی دھرے گنگا [illegible] رہتا ہے سر [illegible] [illegible] [illegible] بالین وہ سنگھارین پر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

آگم انکا ماہی گرُڑ اونکا سندی یے رہین گوال بالوں ہین وہی کھوت پریتیوں میں چھپائی دوآ او ہیر پھو کی اولٹی ریت ۔ جت اچھّا تت کیجیے پریت ۔

اتنی کتھا کہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چند نے کہا ہی کہ ہو جدھشٹر سب ہین انوگرہ کرتا ہوں ہو دیں اوسکا سب دھن کھوتا ہوں اسلیے کہ دھن ہین کو بھائی بندھو پتر استری آدسب کو تند کو لو کدع دیتے ہین تب اوسے بیراگ اوپجتا ہی بیراگ ہونے سے دھن جن کی مایا چھوڑ کر موہی ہو من لگائے میرا بھجن کرتا ہے جس کے پرتاپ سے اچل سدہان پد پاتا ہی ۔

اتنا کہہ پھر شکدیو جی کہنے لگے کہ مہاراج اور دیوتا کی پوجا کرنے سے من کامنا پوری ہوتی ہی پر مکت نہیں ملتی ہے یہ ہیگ سنائے من نے ہین راجہ تپ جیت سے کہا کہ مہاراج ایک سمے کشب کا پتر برکاسُر تپ کرنیکی ابھلا کہا کر سوں گھر سے نکلا تیوں پتھ مین اوسے نارد مُن ملے نارد جی کو دیکھتے ہی پاس سے ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑا ہو آت دینتا کر پوچھا کہ مہاراج برہما بشن مہادیو ان تینوں دیوتوں مین کون بیگہہ بر دیتا ہی سوکر پا کر کہو کہ مین اونہین کی تپسیا کروں نارد جی بولے کہ سن برکاسُر ان تینوں مین مہادیو جی بڑے بردانی ہین انہین نہ پیجتے تلسی کیجیے دیکھو ستیو جی تھوڑی سی تپ کرنین سہستّر بہو سہسترارجن کو سہستر ہاتھ دیلیے اور الپ ہی اپرادھ مین کرودھ کر اوسکا ناس کیا ۔

اتنا کہہ نارد مُن تو چلے گئے اور برکاسُر اپنے استھان پر آ مہادیو کا ات تپ جگ کرنے لگا سات دن کے بیچ اوسنے چھُری سے اپنے سر کا سب مانس کاٹ کاٹ ہوم دیا آٹھوین دن جب سر کاٹنے کا من کیا تب بھولا ناتھ نے آ اوسکا ہاتھ پکڑ لیا کہا کہ مین تجھسے پرسن ہوا تیری اچھا مین جوآوے سو بر مانگ مین تجھے ابھی دونگا ۔ اتنا بچن شیو جی کے مکھ سے نکلتے ہی برکاسُر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ دو یا اسیو بر دیجیے لیے جا سر رکھوں ہاتھ بھسم ہوکے سو پل مین کر کرپا تم ناتھ ۔ مہاراج بات کے کہتے ہی مہادیو جی نے اوسے منہ مانگا بر دیا وہ بیہای شیو جی ہی کے سر پر ہاتھ دھرنے گیا اوس کال مہادیو جی بچے کھانے آسن چھوڑ بھاگے اونکے پیچھے اسُر بھی دوڑا مہاراج سدا شیو جہاں جہاں گئے تہاں تہاں وہ بھی اونکے پیچھے لگا گیا نداں ات بیاکل ہو مہادیو جی بیکنٹھ کو گئے انکو مہا دُکھت دیکھ بھگوان [illegible] بیکنٹھ ناتھ بہری برہمچاری کا روپ بندھان کر پاس [illegible] ہے ہمکے مہادیو سرپر کاسُر کی [illegible] بولے [illegible] انکے پیچھے کیوں [illegible] بھاگے [illegible] اس [illegible] بھگوان بولے کہ ہو اسُر راجے [illegible] مہادیو کہا [illegible] ات ہو اس [illegible] باؤرے بھانگ دھتورا کھانے وا [illegible] ہے [illegible] پریتوں کو سنگ لیے مسان [illegible]

من رہتا ہی اسکی بات کسکے جی مین سچ آوے ۔

مہاراج یہ بات کہہ سری ناراین بولے کہ ہے اسر راے جو تم میرا کہا جھوٹھہ مانو تو اپنے سر پر ہاتھہ رکھکر دیکھہ لو مہاراج پربھو کے مکھہ سے اتنی بات سنتے ہی مایا کے بس اگیان ہو جیوں برکاسر نے اپنے سر پر ہاتھہ دھرا تیون جلکر بھسم کا ڈھیر ہوا اسر کے مرتے ہی سرپور مین آنند کے باجن بجنے لگے اور دیوتا جے جے کار کر پھول برسانے اور بدیادھر گندھرب کنر ہر گن گانے لگے اوس کال ہر نے ہر کی اَت استت کر بدا کیا اور برکاسر کو موچھہ پدارتھہ دیا

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اس پرسنگ کو جو سنے سناویگا سو پرسند ہو ہر ہر کی کرپا سے پرم پد پاویگا ۔

ادھیاے نواسی برہمن کے بالک ہر جانے اور ارجن اور سری کرشن کے لا دینے کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایک سمے سرسوتی کے تیر سب رکھہ منی بیٹھے تپ جگ کرتے تھے اونمین سے کسی نے پوچھا کہ برھما بشن مہیس ان تینون دیوتون مین شریشٹ کون ہے سو کہو اسمین کسی نے کہا کہ بشن کسی نے کہا کہ برھما پر سب مل ایک کو بڑا نہ بتایا تب کئی ایک بڑے بڑے رکھیس منیسون نے کہا کہ ہم یون تو کسی کی بات نہین مانتے پر ہان جو کوئی ان تینون دیوتون کی پریکھیا کر آوے اور دہرم سروپ کہے تو اوسکا کہنا ہم سب مانتے ہین ۔

مہاراج یہ بات سن سب نے پرمان کی اور برھما کے پتر بھرگ کو تینون دیوتون کی پریکھیا کرانیکو پٹھایا وہی بھرگ منی اگیا پاے پہلے تو برھم لوگ مین گئے اور چپ چاپ برھما کی سبھا مین جا بیٹھے اور نہ ڈنڈوت کی نہ استت نہ پرکرما کی ہی راجہ برھمانے پتر کا اناچار دیکھہ مہاکوپ کر چاہا کہ سراپ دون پر پتر کی ممتا کر نہ دیا اوس کال بھرگ برھما کو رجو گن مین اشکت دیکھہ وہان سے اوٹھہ کیلاش مین گیا اور جہان شیو پاربتی براجتے تھے تہان جا کھڑا رہا اسے دیکھہ شیو جی کھڑے ہو پیار سے ملنے کو ہوئے تیون یہ بیٹھہ گیا بیٹھتے ہی شیو جی نے اَت کرودھہ کیا اور اوسکے مارنے کو ترسول ہاتھہ مین لیا اوس سمے پاربتی جی نے اَت بنتی کر پاون پڑ مہادیو جی کو سمجھایا اور کہا کہ یہ تمہارا چھوٹا بھائی ہے اسکا اپرادھہ چھما کیجئے کہا ہے

چوپائی جو کچھہ بالک سون بن آوے ❊ سادھہ کبھون من مین دھرے ❊

مہاراج جب پاربتی جی نے شیو کو سمجھا کر ٹھنڈا کیا تب بھرگ مہادیو جی کو تموگن مین لپٹا دیکھہ وہان سے اوٹھہ بیکنٹھہ مین گئے جہان بھگوان من سے کمنی کے چھپر کھٹ پھولون کی سیج مین لچھمی جی کے ساتھہ سوئے تھے جاتے ہی بھرگ نے بھگوان کے ہردے مین ایک لات ایسی ماری کہ وے نیند سے چونک اوٹھے منی کو دیکھہ [illegible] اور تبھی بھرگ جی کے پانون پر آنکھون سے لگا سہلانے لگے اور کہا کہ مہاراج میرا اپرادھہ [illegible] اپنے تمہارے کومل چرن کو مین اچانک [illegible]

پر سن ہو استت کر بدا ہوے وہان آئے جہان سرسوتی تیر سب رکھہ منی تھے تیھے آتے ہی بھرگ جی نے تینون دیوتون کا سب بھید جیون کا تیون کہسیا یا اچپہ باتی بر ہما جب ہین لیتا بیؤ وہ مہادیو تامس ہین سا یو وہ پرش جو ستاتک ما نہہ پردھان وہ تین برہما و بیؤ نہین آن وہ سنہ رکھن کو سنو گیو وہ سب ہی کے من آنند بھیو وہ بشن پر سیا سب کری وہ اچل بھکت ہر دے مین دھری وہ اتنی کتھا سُنا سے شری شکدیو جی نے کہا کہ مہاراج مین اتر کتھا کہتا ہون تم من لگا سنو کہ دوار کا پوری مین راجہ اوگرسین تو دھرم راج کرتے تھے اور سری کرشن چند اور بلرام اونکے آگیا کاری راجہ کے راج کے سب لوگ اپنی اپنی دھرم مین سادھو دھان کاج کرم مین سگیان ہتے تھے اور آنند چین کرتے تھے تہان ایک برہمن بھی ات سوشیل دھرمشٹ رہتا تھا ایک سمے اوسکے پتر ہو مر گیا وہ اوس مرے پتر کو لے راجا اوگرسین کے دوار پر گیا اور جو اوسکے من مین آیا سو کہنے لگا کہ تم بڑے ادھرمی پاپی ہو تمھارے ہی کرم دھرم سے یہ جا دکھہ پاتی ہے اور میرا بھی پتر تمھارے ہی پاپ ادھرم سے مرا۔

مہاراج اسی بھانت کی انیک انیک باتین کہہ مرے لڑکے کو راج دوار پر رکھہ برہمن اپنے گھر آیا آگے اوسکے آٹھہ بیٹے ہو کر مر گئے اور آٹھون بیٹون کو وہ اوسی ریت سے راج دوار پر رکھہ رکھہ آیا جب نوان پتر ہونے کو ہوا تب وہ برہمن پھر راجا اوگرسین کی سبھا مین جا سری کرشن چند کے سنمکھہ کھڑا ہو پتر کے مرنے کا دکھہ سمرن کر رو رو یون کہنے لگا کہ دھکار ہے راجا اور اوسکے راج کو پھر دھکار ہے اون لوگون کو جو اس ادھرمی کی سیوا کرتے ہین اور دھکار ہے مجھے جو اس پوری مین رہتا ہون جو ان پاپیون کے دیس مین نہ رہتا تو میرے پتر بچتے انہین کے ادھرم سے میرے پتر مرے اور کسی نے اوپائے کیا

مہاراج اسی ڈھب کی بہت سی باتین سبھا کے بیچ کھڑے ہو برہمن نے رو رو کہین پر کوئی کچھہ نہ بولا انت کو ارجن سری کرشن چند کے پاس بیٹھا سن نہ سکا اور بولا کہ ہے دیوتا تو کسکے آگے یہ بات کہتا ہے اور کیون اتنا کھید کرتا ہے اس سبھا مین کوئی ایسا نہین ہے جو تیرا دکھہ دور کرے آج کل کے راجہ آپ کارج ہین پر دکھہ نوارن نہین جو پرجا کو سکھہ دین اور گئو و برہمن کی رچھا کرین

ایسے کہہ ارجن نے پھر برہمن سے کہا کہ دیوتا اب تم اپنے گھر جا نشچنت ہو بیٹھو جب تمھارے لڑکا ہونیکا دن آوے تب تم ہمارے پاس آئیو مین تمھارے ساتھہ چلونگا اور لڑکیکو نہ مرنے دونگا۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی برہمن جھنجھلا کے بولا کہ مین اس سبھا کے بیچ سری کرشن اور بلرام اور پردمن اور انرودھ کے سوائے ایسا بلوان کسیکو نہین دیکھتا ہون جو میرے پتر کو کال کے ہاتھہ سے بچاوے ارجن بولا کہ برہمن تو مجھے نہین جانتا کہ میرا نام دھنجی ہے مین تجھسے پرتگیا کرتا ہون کہ جو مین تیرا سنتان کال کے ہاتھہ سے نہ بچاؤن تو تیرے مرے ہوے لڑکے جہان سے پاؤن تہان سے لا تجھے دکھاؤن اور وے بھی نہ ملین تو گانڈیو دھنش سمیت اپنے تئین آگن مین جلاؤن۔

مہاراج یہ پرتگیا کر ارجن نے جب ایسے کہا تب وہ برہمن سنتوکھہ کر اپنے گھر گیا پھر پتر ہونے کے سمے برہمن کے نکٹ آیا اور

کال ارجن دھنکھ بان لے اوسکے ساتھ اوٹھ دھایا آگے وہان جا سے اوسکا گھر ارجن نے بانون سے ایسا چھایا کہ جسمین یون بھی پردیس مکر سکے اور آپ دھنکھ بان لیے اوسکے چار و اور پھرنے لگا اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھیت سے کہا کہ مہاراج ارجن نے بہت سا اوپاے بالک کے بچانیکو کیا پر وہ نہ بچا اور دن بالک ہونے کے سمے روتا تھا اوس دن سانس بھی نلیا گیت بیٹ ہی سے مرا نکلا مرے لڑکے کو سن ارجن لجت ہو سری کرشن چند کے نکٹ آیا اور اوسکے پیچھے برہمن بھی آیا آتے ہی ارو کر وہ برہمن کہنے لگا کہ اے ارجن دھکار ہے تجھے اور تیرے جتن کو جو تھیا پن کہ سنسار مین لوگون کو منہ دکھاتا ہے ارے سپنک جو تو میرے تیر کو کال سے بچا سکتا تھا تو تو نے پتگیا کیون کی تھی کہ مین تیرے تیر کو بچاؤنگا اور اگر نہ بچا سکون گا تو تیرے مرے ہوے تیر سب لادونگا مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی ارجن دھنکھ بان لے وہانسے اوٹھ چلا چلا جمنی پوری مین دھرم راج کے پاس گیا اسے دیکھ دھرم راج اوٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ استت کر بولا کہ مہاراج یہان آپکا آگمن کیسے ہوا ارجن بولا کہ مین ایک برہمن کے بالک لینے آیا ہون دھرم راج نے کہا کہ یہان وے نہین آئے مہاراج اتنا بچن دھرم راج کے مکھ سے نکلتے ہی ارجن بدا ہو وہان سے سب ٹھور پھر آیا پر وسنے برہمن کے لڑکون کو کہین نہ پایا انت کو پچھتاے پچھتاے دوارکا پوری مین آیا اور چتا بنا دھنکھ بان سمیت جلنے کو اودیت ہوا اور آگ جلاے ارجن جیون چاہے کہ چتا پر بیٹھے تیون سری مراری گرب پہاری نے آ ہاتھ پکڑا اور ہنس کے کہا کہ ہے ارجن تو مت جلے تیری پتگیا مین پوری کرونگا جہان اوس برہمن کے پتر ہونگے تہان سے لادونگا مہاراج ایسے کہہ تر لوکی ناتھ رتھ پر بیٹھ ارجن کو ساتھ لے پورب دسا کی اور چلے اور سات سمندر پار ہو لوکا لوک پربت کے نکٹ پہونچے وہان جا سے رتھ سے اوتر ایک بہت اندھیری کندرا مین پیٹھے اوس سمے سری کرشن چند نے سدرشن چکر کو آگیا دی کہ وہ کوٹ سورج کا پرکاش کیے پربھو کے آگے آگے مہا اندھکار کو ٹالتا چلا چوپائی تم تیج کتیک آگے گئے جل مین تیجے جو تیت بھئے مہا ترنگ تا سوین بہے سو ند آنکھ لیے تا مین دھے پوٹھے جتے سیس جی جہان کرشن الک بہتے تہان جا تے ہی آنکھ کھول کر دیکھا کہ ایک بڑا لمبا چوڑا اوسچا کنچن کا سنگھاسن ہے مندرات سندر ہے تہان سیس جی کے سیس پہتن جٹت سنگھاسن پر اوتس پر سیام برن سندر سروپ چندر بدن کمل نین کریٹ کنڈل پہنے بیٹ ہسن اورھے پیتا مبر کا چھے بن مال کنٹھ مال آپ ہے جنکے سروپ بہلے جنھون اور برہما رودر اندر آدی سب دیوتا کھڑے استت کرتے ہین ـ

مہاراج ایسا سروپ دیکھ ارجن اور سری کرشن چند جی نے پربھو کو ڈنڈوت کی ہاتھ جوڑ بنتی کر کہا اس بات کے سنتے ہی پربھو نے برہمن کے سب بالک منگا دیے اور ارجن نے دیکھ پہچان لیے تب پربھو بولے تم دونو میرے کلا جو آتم ہو ارجن کے بہت پار دو سہارا ویتار بہر ہونگے سادھ سنت کو سکھ دینا

اُستر دیت تم سب سنگسار ہو تب تہیں کے کاج سنوار سے پر بھو ہمارے انس جو ہم میں دو سے ہیں وہ پورن کام تمہارے سو کہیں
تھا کہ بھگوان نے نارد اور سری کرشن کو بدا کیا یہ مالک کیا سو وہ آے اور وہ [illegible] کے گھر آمد نکل ہوے
اور بدھائی سا تنی کتھا کہ سری سنک دیوجی سے راجہ پریچھت نے کہا کہ مہاراج جو پانی جے پیا تھا [illegible] ادھیاے ہو چکے پر ہو گیا

ادھیاے نوے دوارکا بہار کے برن میں

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج دوارکا پوری میں سری کرشن چندر سدا براجیں رہ وہ سدہ سب جدبنسیوں کے گھر گھر راجیں سندر ناری بسن ابھوکھن تے نو چھیکھ نا سے جو واچی من جیسے سوگدھ ہو لگاسے ہاٹ باٹ چوہٹے چھیارے تہاں چھڑکاویں تہاں تہیں ویس کے بیاپاری ایک ایک بیدار تھیجنے کو لاویں جدھر تدھر پوری باسی کتوہل کریں ٹھور ٹھور پر سندر بیداؤ چریں گھر گھر میں لوگ کتھا پوران سنیں سادھو سنت آٹھو جام ہرجس گاویں سارتھی رتھ گھوڑے جوت جوت راج دوار پر لاویں تھی مہابھی گج سیتا سو ہت سو ہیں پر اوت جو دھاجا دو را جہ کو جہار کر نے آویں گنی جن ناچیں گاویں بجاویں رچھاویں بندی جن جس چلیں سب بکھان کر کے ہاتھی گھوڑے بستر ستر آن دھن کنچن کے رتن جٹت ابھوکھن پاویں۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج اودھر تو راج اوگرسین کی راجدھانی میں اسی ریت بھانت کے کتوہل ہو رہے تھے اور ادھر سری کرشن چند آنند کند سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیوں کے ساتھ نت بہار کریں کبھی رانیاں جو سم میں اتسکت ہو پر بھو کا بھیکھ بناویں اور کبھی ہر اشکت ہو اونکو سنگاریں اور جو پر بھو پر لیلا کریں سو مجھ سے کہی نہیں جاتی وہ دیکھتے ہی بن آوے۔

اتنا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج ایک دن رات کے سمے سری کرشن چند سب رانیوں کے ساتھ بہار کرتے تھے اور پر بھو کے نا م پر کار کے جنتر دیکھ کر گندھرب ببن گپھاوح بھیے مردنگ بھی بجا سے بجاے گن گاتے تھے اور ایک سماں ہو رہا تھا کہ اسمیں بہار کرتے کرتے جو کچھ پر بھو کے من میں آیا تو سب کو ساتھ لیے سرو وکی تیر چلے تیر میں پہنچ جل کرید اکرنے لگے آگے جل کریڈا کرتے کرتے سب استری سری کرشن چند کے پریم میں مگن ہو تن من کی سرت بھلا ے ایک چکوا چکوی کو سرو کے وار پار بیٹھے بولتے دیکھ بولیں چکوی ہر چکی تو دکھ کیوں کھووے ہے پیہ بجوگ نین رین نہ سووے اتی بیاکل ہو بیا پکارے ہم سون تو نج پیا نہ نہارے ہم تو اونکی چیری بھیں ایسے کہہ آگے کو گئیں۔

پُن سمدر سے کہنے لگیں کہ ہے سمدر تو جو لمبی سانس لیتا ہے اور رات دن جاگتا ہے سو کیا تجھے کسیکا بجوگ ہے کہ جو دہ رتن گئے کا سوگ ہے۔

اتنا کہہ پھر چندرماں کو دیکھ بولیں کہ ہے چندر تو کیوں تن چھین من ملین ہو رہا ہے کیا تجھے راج روگ ہوا جو دن دن گھٹتا

سرھتا ہو کہ سری کرشن چند کو دیکھہ جیسی ہماری گت مت بھولی ہے تیسی تیری بھی بھولی ہے ۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اسی بھانت سب رانیون نے پون سیکہہ کو کلا پریت تندی ہنس سے ایک انیک باتین کہیں سو جان لیجیے آگے سب استری سری کرشن چند کے ساتھہ بہار کرین اور سدا ان سیوا مین رہین پر بھو کے گن گاوین اور من بانچھت پھل پاوین پر بھو گرہست دھرم سے گرہست آسرم چلاوین مہاراج سولہہ ہزار ایک سو اٹھہ سری کرشن چند کی رانی جو پر تھم بکھانی تھین ایک ایک رانی کے دس دس پتر اور ایک ایک کنیا تھی اور اونکی سنتان اگنت ہوئی سو میری سامرتھہ نہین جو اونکا بکھان کرون پر مین اتنا جانتا ہون کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار ایک سو پاٹھہ شالا تھین سری کرشن چند کی سنتان کے پڑھانے کو اور اتنے ہی پانڈے تھے آگے سری کرشن چند جی کے جتنے بیٹے پوتے ناتی ہوئے روپ بل پراکرم دھن دھرم مین کوئی کم نہ تھا ایک سے ایک بڑھکر ہوا اونکا برنن مین کہانتک کرون ۔
اتنا کہہ رکھہ بولے کہ مہاراج مین نے برج اور دوارکا کی لیلا گائی یہ ہے سبکی سکھدائی اور جو جن اسے پریم سہت گاوے سو پرسند ہیہ بھگت مکت پدارتھہ پاویگا جو پھل ہوتا ہے تپ جگ دان برت تیرتھہ اشنان کرنے سے سو پھل ملتا ہے ہر کتھا سنے سنانے سے

سماپت